بعون صنّاع مکین و بفضل خلاق زمین و زمن

مجموعۂ مرکبات ذخیرۂ نسخجات مجربہ عجوبۂ روزگار بے مثیل و لاثانی اسم بامسمے

اکسیر الاعظم

مصنفۂ عالم عالی خیال سید علمدار حسین صاحب جعفری متوطن قصبہ جارچہ ضلع بلند شہر

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہوا

اور بھلوا ندیال ایجنٹ مطبع نے شائع کیا۔

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکے معائنہ و ملاخطہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب علم طب صرف اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُسی فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب طب مختص بعلاج انسان اُردو

تشریح الاسباب - مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ قاضی الہی بخش۔

رسالہ زبدۃ المفردات - مع رسالہ نظم بارق از حکیم سید حسین علی صاحب۔

زبدۃ الحکمت - تینون فصلون کے خورد و نوش کا طریقہ حفظ صحت مولفہ حکیم مولوی قمر علی

رسالہ تعریف النبض - مولفہ حکیم عزالشیر احمد

رسالہ ویا ہندی - مولفہ شیخ محمد مربان

شفیع الاجسام - مع فوائد عجیبہ - ہر مرض کے نسخے مولفہ سید فضل علی نٹیو ڈاکٹر۔

طب احسانی - مولفہ حکیم احسان علی۔

مجمع البحرین - از حکیم حیدر خان عادی طب یونانی و ڈاکٹری۔

علاج الغربا - ترجمہ حکیم اصغر علی۔

اُردو ترجمہ کلیات سدیدی فن اول

مترجمہ حکیم سید عابد حسین لکھنوی المخاطب بہ علم فاضل - جدید الطبع

ترجمہ طب اکبر - از حکیم محمد حسین نہایت سلیس مرغوب عام

اکسیر القلوب - ترجمہ مفرح القلوب از حکیم محمد نور کریم

تحفۃ الاطبا - مولفہ حکیم سید مشرف حسین خیرابادی۔

ترجمہ قرابادین شفائی - مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادابادی۔

قرابادین ذکائی اُردو - مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔

قانون عترت - علاج ہر قسم تپ خصوصًا تپ دق از حکیم عترت حسین۔

تریاق مسموم - علاج زہر مار مع اشکال اقسام سانپون کے مولفہ حکیم محمد حبیب الدین احمد۔

بعون صانع بیچون و مکان بفضل خلاق زمین و زمان

مجموعۂ مرکبات ذخیرۂ نسخجات مجرب اعجوبۂ روزگار بے مثل ولاثانی المسمّٰی بہ

اکسیر الامراض

مصنفۂ عالم عالی خیال سید علمدار حسین صاحب جعفری متوطن قصبہ جارچہ ضلع بلند شہر

در مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور مزین طبع شد

فہرست اکسیر الامراض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد اُس حکیم مطلق کے کہ جو خالق انس وجان شافی امراض ابدان ہے اور
نعت بیغایات اُس نبی کریم برحق کے کہ جو سرور کائنات باعث ظہور موجودات
ہے وتحیات زاکیات حضرات ائمۂ معصومینؑ واصحاب المکرمین کے یہ ہیچمدان
ابجد خوان دبستان بجیرہ وی خاکپائے آل رسول الثقلین عاصی سید
علمدار حسین المتخلص بہ صریر ابن سید فرزند علی جعفری متوطن قصبۂ جارچہ
ضلع بلند شہر واصحاب دانش وارباب بنیش کی خدمت بابرکت مین بصد
عجز و نیاز عرض پرداز ہے کہ سن شعور سے حقیر کو علم طب کا شوق
رہا اور استحصال نسخہ ہائے مجربہ کا ذوق رہا کہ اشرف علوم حکمت علم طب
تعلم وتعلیم جسکا مسنون اور موجب ثواب ہے۔ کہ حکیم حاذق ومخبر صادق نے
فرمایا اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْیَانِ ــــ لہذا تجربہ متقدمین نے

علاوہ جو نسخہ جات جن امراض کے کثیر المنفعت سراپا افادت نہایت جستجو و بغایت تگ و دو
سے بزبان قلیل اس احقر ذلیل کو دستیاب ہو کر بارہا تجربہ میں آئے اور اسرار خفیہ
سے پائے وہ نسخہ لاجواب ہزاروں انتخاب ہمعصر اکسیر موثر بلا تاخیر مفردات خواہ
مرکبات یونانی خواہ انگریزی خواہ بیدک سے ہیں اونکو نفع عام و فائدہ تام سمجھکر احاطہ
بیان میں لاکر نام اس خلاصہ کا اکسیر الامراض رکھا امید ہے کہ طالبین و شائقین کو
پسند ہوگا مریضوں کو سودمند ہوگا التماس ضروری - اطباے یونان نزدیک
استعمال سنکھیا کا اکثر و بیشتر بالمطلق ممنوع ہے اور طب انگریزی و بیدک میں
بقدر مناسب کہ نتیجہ جسکا مخطور نہیں مستعمل اور جائز ہے چنانچہ مدت مدید اور عرصہ بعید سے
یہ دوا زیر تجربہ رہکر ظاہر ہوا کہ حکیم مطلق و شافی برحق نے اپنی قدرت کاملہ و حکمت بالغہ سے
یہ ایک شئی قلیل القیمت کیمیا خاصیت واسطے بقاے صحت و دفع علالت اپنے عباد کے
بکمال رحمت و مکرمت سے خلق کی ہے کرات شفاے مجسم اور اکسیر اعظم کہیے تو بجا ہے اور ہو اسے
منفعت کے کوئی مضرت اثناء اس تجربات میں اب تک دیکھنے میں نہیں آئی بہر حال اسکی
ثناے وافر میں زبان قاصر ہے غرض اس اظہار سے یہ ہے کہ اگر اس کتاب لاجواب میں
ایسے نسخے یادگار تحفہ روزگار مجرب و آزمودہ کار درج ہیں کہ بنائے تاثیر اس دوا ت
بے نظیر پر منحصر ہے اور ماسوائے اسکے اور بھی دواے سمیہ مانند بچھناگ سیاہ و ہڑتال
و سیماب وغیرہ اور کشتہ جات شامل ہیں وہ ہرگز مضر خیال نکیجائے بلاخوف و خطر استعمال میں
لاویں اور صدہا فوائد عجیبہ و قدرت حق مشاہدہ فرماویں مگر ہاں چھوٹا منھہ بڑی بات
کاملین کے حضور میں منھہ کھولنا گویا منھہ ڈانا یا آندھی کے ساتھ پنکھا ہلانا ہے عقلا کا زیادہ
مبالغہ ناپسند ہے چنانچہ بعض حضرات نے تالیف میں حد سے افزوں مبالغہ غلط کرکے
معتبرین کے اعتبار میں بٹہ لگایا اگر کیا نقصان مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار
گوید - الا مقصود تشخیص مرض و دریافت سبب پر موقوف ہے بالتشخیص کے تجربہ پر

دام خام	چودہ ماشہ	درم و درہم	ساڑھے تین ماشہ
دمڑی	آٹھواں حصہ دام کا	دینار	ساڑھے چار ماشہ
رطل	چالیس تولہ	سرخ	ایک رتی یا تین جو متوسط۔
سیر شاہی	برابر دام لخیتہ کے	فلوس	دام لخیتہ دخام ۔
قبضہ	جسقدر مٹر انگستان بڑگین	قسج	اڑتیس اوقیہ
قیراط	چار جو	ماشہ	آٹھ رتی
من طبی	ایکسو اسی مثقال	مثقال	ساڑھے چار ماشہ

وزن طب انگریزی

اونس	اڑھائی تولہ	پونڈ	آدھ سیر
پنیٹ	دس چھٹانک	ڈرام	چار ماشہ یا ۶۰ گرین
گرین	قریب نصف رتی یعنی ۱۵ گرین کا ماشہ	گیلن	پانچ سیر یا آٹھ پنیٹ
منم	ایک قطرہ یا بوند۔		

وزن بیدک

۲- بنسی کی- ایک مرچکا- ۲- مرچکا کی- ایک رائی- ۳- رائی کی- ایک سرسون- ۸- سرسون کی ایک جو- ۴- جو کا- ایک چرمٹی- ۸- چرمٹی کا- ایک ماشہ- ۴- ماشہ کا- ایک ٹانک- ۶- ماشہ کا- ایک گندھان- ۲- ٹانک کا- ایک سکت کول- (۴) ٹانک کا- ایک کرکھ- (۴) کرکھ کا- ایک پل- (۴) پل کا- ایک پرسرتی (۲) پرسرتی کا- ایک انجل گنڈب- (۵) گنڈب کا- ایک سراب (۲) سراب کا ایک پرست

فصل (۲) اصطلاحات طبیہ کا بیان

بہمنین - سے مراد بہمن سرخ و سفید ہے۔

تودرین- تودری زرد تودری سرخ تودری سفید

لحاظ بند ترہنا چاہیے جیسے اکثر عوام اور جہال بے فہمیدہ سبب اور تشخیص حقیقت مرض کے
صرف اپنے تجربہ غلط پر عمل کرتے ہین اور اکثر خطا اٹھاتے ہین بلکہ تحقیق اسباب اور
رعایت فصل و مزاج اور سن اور قوت اور عادت وغیرہ تمام شرائط کا لحاظ اور قواعد کلیہ
سے مطابقت لازم ہے ورنہ دوا بدنام اور علاج ناکام جو بزرگوار اس دریائے ناپید اکنار
علم طب سے ناآشنا ہون وہ اپنی کشتی وہم وخیال کو اس بحر خطرناک مین نہ بہادین
اور معصیت الزام خدا سر پر نہ اوٹھاوین بمصداق اسکے اَلطَّبِیبُ ضَامِنٌ ولو کان حاذقاً مقدمہ
چند امور ضروریہ وقواعد معمولیہ کہ جنکا دریافت ہونا اول مقدم ہے بزبان عام فہم بعد
اختصار مرقوم ہوتے ہین۔ یہ رسالہ منقسم کیا گیا ہے چار باب پر باب اوّل چند
قواعد طبیہ کے بیان مین اوس مین دس فصلین ہین باب دوم علاج امراض مین اسمین
اٹھارہ فصلین ہین باب سوم خاص علاج امراض مردون اور عورتون اور بچون کے
بیان مین اسمین تین فصلین ہین باب چہارم اس مین علاج حمیات وسمیات
اور متفرقات لنسخے برعایت حروف تہجی بطریق قرابادین تحریر ہین تین فصلین ہین

باب اول تذکرات طبیہ مین

فصل ۱۔ اوزان طبیہ کے بیان مین

اوزان بموجب طب یونانی			
وزنون کے نام	اوزان کی کیفیت وکمیت	وزنون کے نام	اوزان کی کیفیت وکمیت
اوقیہ دوقیہ	ساڑھے سات مثقال	ارزہ	ایک برنج متوسط القدر درازی
بندقہ	ایکدرم نزد بعض ایک مثقال	بہلوٹی	چودہ ماشہ
پول	فلوس اور دام کو کہتے ہین	پیسہ عالمگیری	بعینہ تولہ
تولہ	بارہ ماشہ	حبہ	ایک جو میانہ
دانگ	چار رتی اور چھٹا حصہ رتی کا	دام پختہ	اکیس ماشہ

ترپھلہ - ہلیلہ - بلیلہ - آنولہ

صندلین - صندل سفید و سرخ

فلفلین - سیاہ مرچ - پیپل

فاقلین - الائچی خورد و کلان

موصلیین - موصلی سفید و سیاہ

ترکٹہ - سونٹھہ - مرچ - پیپل

پچلون - پیپل - بہیڑہ - چیتہ - مول - چاب - سونٹھہ -

پچلون - سجی - جواکھار - سیندھا - سونچر - کچلون -

آب مروق - برگ تازہ کو کچلکر پانی نچوڑ کر ظرف مناسب مین آگ پر رکھیں جب پھٹ جاوے پانی صاف کرلین -

شہد کف گرفتہ - شہد کو آگ پر رکھیں جب کف نمودار ہو چھان لیوین -

شیر لیسر - اس عورت کا دودھ جو لڑکا جنی ہو -

شیر دختر - اس عورت کا دودھ جو لڑکی جنی ہو -

بوداوہ - دوا کو کفگیر مین رکھکر آگ پر رکھیں جب بو بھننے کی پیدا ہو اور رنگ تبدیل ہوجاوے علیحدہ کرلین -

زیرہ مدبر - زیرہ سیاہ کو سرکہ مین تر کرین اور نکال کر خشک کرین اور پھر تر کرین تین بار تک -

گل حکمت - جس برتن مین دوا جلانا منظور ہو اسکے منھہ پر سرپوش آٹے سے وصل کرے ایک کپڑا پانی مین ترکرکے اوپر سے لپیٹا دے پہر مٹی جو مثل دھان کی ملا کر لیس کر خشک کرلین -

بیٹ - کسی دوا کو کسی چیز کے عرق یا جوشاندہ مین تر کرکے کھرل کرنا کہ خشک ہوجاوے

یا خشک دوا کو تر کرکے سکھا لینا۔

فصل ۔۳۔ دواؤن کے صاف کرنے کا دستور کہ جسکو زبان طب مین مغسول اور اصلاح کرنا کہتے ہین۔

بہروزہ۔ ایک ہانڈی مین نصف تک پانی بھر کر اوسکے منہ پر کپڑا جھر جھرا باندھکر ادسپر بہروزہ رکھکر سرپوش سے بند کرین اور ہانڈی کو آگ پر رکھین جب بہروزہ پانی کی گرمی سے ٹپک کر ہانڈی مین گرجاوے کپڑا سے کدورت دور کرین اسی طرح چار پانچ دفعہ کرین کہ قابل سفوف کے ہوجاوے۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ بہروزہ کو کرچھہ وغیرہ مین پگھلا کر جھر جھرے کپڑے مین سے پانی مین چھان دیوین۔

پارہ۔ پارہ کو چالیس مرتبہ سنگین کپڑے مین چھان کر صاف کرلین دوسری ترکیب پارہ صاف کرنے کی یہ عمدہ ہے کہ سیماب۔ اگر صاف درکار ہو تو شنگرف کو دو بھر عرق لیمون کاغذی مین کھرل کرکے ٹکیہ بنادین اور اوس ٹکیہ کو ایک گھڑے مین رکھین اور اوس گھڑے کے منھ سے وصل کرکے دوسرا گھڑا جما کر آگ پر جما کر ملائم آنچ دین کہ پارہ اوپر کے گھڑے مین اڑکر جمع ہوجاوے اوسکو لے لین۔

پھٹکری۔ کو چمچہ آہنی یا مسی مین آگ پر رکھین کہ پگھلکر خشک ہوجاوے۔

توتیا۔ باریک پیسکر پانی سے ٹکیہ بناکر آگ پر رکھین کہ خشک ہوجاوے۔

چونہ و مٹی۔ کو پانی مین گھول کر چھان کر رکھلین اور تہ نشین کو پانی سے جدا کرکے خشک کرلین۔

خبث الحدید یعنی لوہے کے میل کو سات بار آگ مین خوب گرم کرکے سرکہ مین بجھادین پھر ایک ہفتہ تک سرکہ مین ڈوبا رکھین پھر اوسکو روغن گاؤ مین صلایہ کرکے پانی مین گھول دین جو کچھ تہ نشین ہووے اوسے لیکر سات مرتبہ پانی کی تجدید کرلین۔

سنگ سرمہ۔ سرمہ کو روئی مین لپیٹ کر جلادین جب دھوان نکلنا موقوف ہو صاف کرلین۔

سنجی۔ کو ریزہ ریزہ کرکے ایک برتن گلی مین آگ پر رکھین یہانتک کہ رنگ اوسکا تبدیل ہوجاوے۔

سنکھیا - برگ راسن کو مٹی کے برتن مین رکھین اور اسمین پانی بھرین اور ایک لکڑی ہانڈی کے سر پر رکھین اور سنکھیا کو تھیلی مین رکھکر اوس لکڑی مین باندھکر اسطرح لٹکا وین کہ تھیلی پانی مین ڈوبی رہے ہانڈی کی تہ مین نہ پہونچے پس ایک گھڑی جوش دیکر نکال لیدین -

سلاجیت - سلاجیت کو گائے کے دودھ مین یا جوشاندہ ترپھلا یا عرق بھنگرہ مین بھگودین ایک دن کے بعد برتن مین خوب پکاکر مسلین پھر اوسکو کپڑے مین چھانکر دھوپ مین خشک کرین -

سنگ بصری - کو آگ مین سرخ کرکے چند بار گلاب یا آب جغرات یا آب برگ انار یا عرق لیمون مین سرد کرین -

عقیق - اور شیب اور یاقوت اور شل اوسکے آگ مین گرم کرکے پانی مین بجھا دین قطع نظر اصلاح کے گھسنا بھی آسان ہوجاتا ہے -

کھاپریا - کدو تلخ کے پانی مین بطریق سنکھیا جوش کرین اور اسمین برگ راسن کی ضرورت نہین ہے -

گندھک - ہانڈی مین پانی یا دودھ نصف تک بھرکر اوسکے منھ پر کپڑا باندھکر اوسپر گندھک رکھنا اور کنارہ کپڑے کے گرداگرد آٹا گندھا لگا کر اوپر تابہ آہنی جسکی پشت دوا سے ملی رہے رکھنا اور اسپر اسقدر آگ رکھنا کہ جسکی گرمی سے گندھک پگھل پگھل کر ہانڈی مین ٹپکے اور ترکیب کا م نام تصفیہ ہے -

کھرا چاندی - اور سونے کی آگ مین خوب گرم کرکے ایکبار سرکہ مین اوسکے بعد ایکبار پانی مین بجھا دین اوس کے بعد گھس کر پانی ملا کر تہ نشین کرلین -

مونگا - اور بیخ مونگا اور صدف کو گل حکمت کرکے اسقدر آنچ دیوین کہ رنگ اوسکا مائل بہ سفیدی ہو جاوے -

موتی - کو شیرہ گاو مین جوش دین پھر پانی سے دھو کر موتی کو کھرل مین رگڑین -

مروارسنگ - کو رگڑ کے پانی مین ملادین اور تین روز تک کسی برتن مین رکھا رہے اور

ہر روز دو تین بار جنبش دے دیا کرین پھر پانی کو دفع کرکے تہ نشین مین پانی جدید ملا کے رکھین جب تہ نشین ہو جاوے پانی ٹپکا کے صاف کر لین۔

نمک - دیگچی مین رکھکر سر پوش بند کرکے آگ پر رکھین جب تک اوسکا چٹکنا موقوف نہووے

ہرتال - ریزہ ریزہ کرکے ایک کلھیا مین رکھکر سکورہ سے اوسکا منہہ آٹا لگاکر بند کرین اور ایک سوراخ اوس سرپوش مین کرکے خفیف آگ پر رکھین جب تک دھوان سیاہ نکلے رکھا رہنے دین جب دھوان سفید نکلے اوتار لیوین۔

نباتاتی دوا صاف کرنے کے بیان مین

افیون - کو ریزہ ریزہ کرکے پانی خواہ گلاب مین چار پہر تر کرکے آگ پر رکھین اور خوب ملین کہ حل ہو جاوے پھر چھانکر ثفل کو دفع کرکے پانی پکالین کہ قابل گولی باندھنے کے ہو جاوے اور افیون عمدہ وہ ہے کہ پانی مین جلد گھلے اور آگ مین مشتعل ہو اور آگ مین پگھل جاوے اور بو تیز ہو۔

ایلوا - ایلوہ کو سیب یا بہی یا شلجم یا گزر مین رکھکر گیلا لپیٹ کر آٹا لگاکے آگ مین ڈال دین ایک لحظہ کے بعد کہ گرمی ایلوہ تک پہونچ گئی ہو نکالکر خشک کر لین۔

بچھناک - یعنی سنکھیا زہر یا میٹھا تیلیہ نخود کے برابر ریزہ ریزہ کرکے ایک ڈیگچی مین رکھکر ایک پہر تک بول مادہ گاو تازہ زایئدہ مین جوش دیوین پھر خشک کرکے ایک پہر تک پانی مین تر کرین اور پھر خشک کرکے دو پہر شیرہ گاو مین جوش دیکر خشک کرین۔

بھلانوہ - دو پتھرون مین یا کرچھ گرم مین دو پارہ کرکے دبا دین جو مثل شہد کے نکلے اوسکو چھری سے جدا رکھین اور اگر مع جرم استعمال کرین تو بجنسہ خواہ مغز اخروٹ کے ہمراہ کوٹین اور ملادین۔

بھنگ - گرد و غبار سے صاف کرکے آب برگ دوب و آب نانخواہ مین ملکر خشک کرین بعدہ روغن گاو ملکر کورے ٹھیکرے مین آگ پر بریان کرین کہ جل نہ جاوے۔

چاکسو۔ کو پوٹلی مین باندھکر سونف خواہ مونگ کی دال خواہ سرگین خر مین جوش دیکر
پوست اسکا دور کرین۔

حب النیل۔ یعنی کالا دانہ کرچھے مین آگ پر رکھین کہ رنگ و بو تبدیل ہو جاوے۔

حب السلاطین۔ یعنی جمالگوٹہ کو ایک پوٹلی مین رکھکر پہلے گدھے کی لید مین پانی ملاکر جوش
دیوین اوسکے بعد وہی مین جوش دینا پھر چھیل کر دو پارہ کرکے درمیان کا جسم ناخن سے
نکال ڈالین۔

روغن۔ ہر قسم کو آب سرد مین ملاکر پانی سے جدا کرلین۔

عنصل۔ اوسپر آٹا سان کر لپیٹین اور گرم خاک مین دفن کرین کہ آٹا پکجاوے و گرمی اوس تک
پہونچے پھر آٹے کو دفع کرکے استعمال کرین۔

غاریقون۔ ریشہ ہاے سخت درمیان مین ہوتے ہین وہ ناقص ہین اسکا استعمال ممنوع ہے
اوسکی تدبیر اصلاح یہ ہے کہ غاریقون کو ملکر موٹے کپڑے موئینہ خواہ گرنیہ مین چھانین کہ ریشہ
علیحدہ ہو جاوین۔

کچلہ۔ کو پانی مین تین روز تک تر رکھین اور ہر روز پانی تبدیل کیا کرین ازان بعد شیرہ گاؤ
مین جوش دیکر پوست دفع کرکے باریک تافتہ چاقو سے تراشکر خشک کرین۔

گوکھرو۔ کلان و خرد کو شیرہ گاؤ تازہ مین تر کرکے خشک کرلیوین۔

گھونگچی۔ سفید دو تولہ سے ایک چھٹانک تک ایک سیر دودھ مین ملائم آنچ سے پکادین جب
پوست شق ہو جاوے دودھ سے نکالکر خشک کرلین۔

لک۔ یعنی لاکھ پانی مین جوش دیکر جو تہ نشین ہو جاوے اوسکو لین پانی کو دفع کرکے
مکرر ایسا ہی کرین۔

ہلیلہ سیاہ۔ یعنی ہڑ سیاہ روغن گاؤ مین بریان کرین کہ پھول کر رنگ اوس کا
مائل بسرخی ہو جاوے۔

حیوانانی اشیا کی اصلاح

ابریشم - ابریشم کو صاف کر کے کسی برتن مین آگ پر رکھین اور گرمی خفیف پہونچے یہی
سخت لایق سفوف کرنے کے ہو جاوے۔

بال - کو صابون سے صاف کر کے ایک برتن مین آگ پر رکھین کہ اوسمین بو آجاوے مگر جل نہ جاوے

پوست بیضہ - دو روز نمک پانی مین تر کر کے پوست اندرونی اور آلایش صاف کر کے
گل حکمت مین جلادین۔

سرطان - یعنی کیکڑا اطراف اور احشا دفع کر کے گل حکمت کر کے تنور خواہ بھاڑ مین اسقدر
عرصہ تک رکھین کہ خشک مائل بہ سفیدی قابل پیسنے کے ہو جاوے جلکر کوئلا نہو جاوے۔

موم - آگ پر پگھلا کر سرد پانی مین کہ جسمین نمک گھولا ہو ٹپکا دین اور ایک لکڑی سے پانی
و موم کو جنبش دیتے جائین کہ کدورت تہ نشین ہو جاوے موم صاف اوپر رہے گا اور اگر
چند بار ایسا ہی کرین تو زیادہ صاف ہوگا۔

مازو - روغن گاو مین اسقدر بریان کرین کہ شق ہو جاوے سوختہ نہو۔

فصل - سم - ایک دواے مفرد سے دوسری دوا بنانے کا قاعدہ واسطے قوت تاثیر دوا کے

خاک - اگر گل حکمت مین جلادین کہ دھوان اور شعلہ اوسکا نہ نکلے اور کوئلہ نرہے خاک ہو جاوے
تو عمدہ ہے اور اگر خارج مین جلاوین تو جس چیز سے جلادین اوسکی خاک جدا کرلین۔

دھوان - جسکو کاجل کہتے ہین اوسکے چند دستور ہین ایک یہ کہ صرف دوا کو ہوا سے محفوظ رکھکر
جلادین اور اوسکے دھوئین پر ظرف گلی خام کو رکھین اوسمین دھوان جسقدر کہ لپٹ جاوے
جدا کر رکھین دوسرے دوا خشک کو سفوف کر کے کپڑے مین بطور فتیلہ کے لپیٹ کر چراغ
مین رکھکر تیل ڈالکر جلادین اور بدستور دھوان لیوین تیسرے دوا خشک کو پانی مین پیسکر خواہ
دوا تر کا پانی نچوڑ کر اوس پانی مین کپڑا تر کر کے خشک کرین اور بتی بناکر بقاعدہ
دوم دھوان لے لین۔

رب - بیخ یا چوب تازہ کو پانی مین پیسکر چھان لین اور پانی کو آگ مین پکا دین جب گاڑھا ہو جاوے دھوپ مین خشک کر لین اور اگر چوب بیخ خشک ہے تو اوسکو نیم کوفتہ کرکے پانی مین جوش کرین اور ملکر صاف کرکے پکا دین جب گاڑھا ہو جاوے خشک کر لین اور پھلوں کا رب اسطرح بنایا جاتا ہے کہ آب افشردہ کو پکا کے خشک کر لیتے ہین۔

ست - صرف لکڑی اور جڑ کا بنتا ہے اور اگر تر ہے تو کچل کر اور اگر خشک ہے تو پانی مین تر کرکے کچلکر ہاتھ سے خوب زور سے ملکر اور کپڑے مین چھان کر پانی کو کسی برتن مین رکھین جب تہ نشین ہو جاوے اور پانی نتھر جاوے تب تبی لگا کر پانی کو دفع کر دین اور اوسکو دھوپ مین خشک کر لین۔

ست لوبان - کہ جسکو جوہر بھی کہتے ہین اوسکے بنانے کا یہ دستور ہے کہ ایک چھٹانک لوبان کو جو کوب کرکے ہانڈی مین رکھین کہ وہ ہانڈی اسقدر وسیع ہو کہ اوسمین آدھ سیر چیز سما سکے دوسری ہانڈی کا منھ اوسکے منھ سے وصل کرکے چولھے پر رکھین اور آگ نرم جلا دین اوپر کے برتن کی پشت پر کپڑا سرد پانی سے تر رکھنا اور اُسکی تجدید کرتے رہنا جسمین جوہر لطیف دوا کا آگ کی گرمی سے اُڑکر اوپر ہانڈی مین منجمد ہو بعد چند ساعت کے سرد کرکے دونون برتن جدا کرکے جوہر متصاعد لے لین - دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ترکیب اول بدستور باقی یہ طریق کہ ایک پیالہ مین پاؤ سیر روغن کنجد بھر دین اور تبی اسقدر ہو کہ تمام روغن رات بھر مین جل جاوے اور درمیان شعلہ چراغ اور کلھیا کے فاصلہ دو انگشت کا رہے صبح کو ہانڈی کو سرد کرکے جوہر لے لین تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جس کلھیا مین لوبان رکھا ہے اوسکے منھ پر ایک لمبی ٹوپی قریب نصف یا پون گز کاغذ دبیز کی بنا کر ہانڈی کے سر پر باندھین اور ایک بڑی ہانڈی مین ریت بالو بھر کر اس بالو مین اس کلھیا کو اسطرح رکھین کہ منھ اوسکا باہر نکلا رہے اور نیچے آگ جلا دین جوہر کاغذ مین آتا جاتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ہانڈی پر کاغذ باندھکر چولھے پر چڑھا کر چراغ کی آنچ دیوین اور ایسا بھی کرتے ہین کہ بجائے کاغذ تھالی کانسہ کی ہانڈی کی منھ سے

مستحکم وصل کرکے کہ بخارات نہ نکلنے پاوین رکھتے ہین اور اوس تھالی مین پانی بھر دیتے ہین آگ نیچے جلاتے ہین جوہر تھالی میں تصعید ہوجاتا ہے۔

عصارہ۔ صرف پتی اور پھول اور لکڑی جڑ تازہ کا ہن سکتا ہے اوسکو کچل کر پانی اوسکا نچوڑ کر دھوپ مین خشک کرین۔

کھار۔ یعنی نمک ہر چیز کا۔ کھار بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ اوسکو جلاکے خاک کرکے تھوڑے پانی مین دو تین پہر تک نم رکھین اوسکے بعد ایک گھڑے سنگین مین رکھکر چار ون کونے کپڑے کے جدا جدا باندھ کر نیچے اوسکے ایک برتن رکھکر اوس خاک پر پانی ڈالین کھار نیچے ٹپک آویگا اوس پانی کو پھر خاک پر ڈالین اسیطرح دو تین مرتبہ ٹپکاکر پانی کو ایک دیگچی مین آگ پر چڑھاکر پکاوین جب ایک جوش آوے ٹھنڈا کرین کچھ خاک تہ نشین ہوجاویگی اوسکو دور کرکے پانی کو پھر آگ پر جلاکر خشک کرین کھار نمک مانند ہوجاویگا۔

کوئلہ۔ جس دوا کا بنانا منظور ہو اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کرکے گل حکمت کرکے جلاوین کہ دھوان اور شعلہ خارج نہو۔

کشتہ جات۔ چونکہ ہر ایک کشتہ کرنے کی ترکیب مختلف ہین اسواسطے ہر چیز کے کشتہ کرنے کی تدبیر جدا گانہ مرقوم ہوتی ہین اور فوائد و ترکیب استعمال بھی درج ہوتے ہین۔

آہن و فولاد کا کشتہ۔ برادہ آہن و نوشادر ہموزن لیکر باریک کرکے ایک ظرف گلی مین رکھکر اوسیر عرق لیموں کاغذی اتنا کہ انگشت اونچا بھر کر منہ بند کرکے چالیس روز تک لید مین دفن کرین کشتہ ہوگا۔

ایضاً۔ برادہ آہن یا فولاد کو ترشی ہی مین ملاکر چینی کے برتن مین سرپوش سے مستحکم بند کرکے دو ہفتہ تک لید یا گوبر کے گھیے مین بند کرین بعدش نکال کر آب ترپھلہ مین تین روز صلایہ کرکے قرص بناکر مٹی کے برتن مین گل حکمت کرکے ایک گڈھے مین یا چک صحرائی خواہ اپلی کی چپٹیون کی آنچ مین جلادین جب آگ سرد ہوجاوے بدستور

وہ آنچ اور اسی طرح دے دین بعد ازان صلایہ کرکے رکھین۔

ایضاً۔ برادہ فولاد کو تین پہر عرق گھیکوار مین پیسکر کسی برتن مین بند کرکے کسی قدر گنڈون
مین جلا دین تین بار ایسا ہی کرکے عرق جامن بحت۔ آدھا پاؤ مین جلا دین کشتہ ہوجاتا ہے

ایضاً۔ فولاد جوہر دار لیکر آگ مین سرخ کرکے سہ دہ پانی مین بجھا دین اور
پیس ڈالین اور ہموزن فولاد کے گندھک زرد مصفی پیسکر ملا کر گھریا مین رکھکر بھٹی
مین رکھین اور تیز آگ کرین یہان تک کہ گندھک بالکل جاوے اور گھریا سے
دوسری گھریا سے خوب بند کرین کہ دھوان نہ نکلے بعد اوسکے گھریا کو نکالکر فولاد
کو خوب پیسین اور پھر اوسی قدر گندھک زرد ڈالکر پیسین اور بطریق اول
آگ مین جلا دین بعد اوسکے ایلوے کا پانی اور سرکہ کہنہ کے ہمراہ ایک
ہفتہ تک صلایہ کرین بعد اوسکے سرکہ سے دھو دین کہ تلخی نکلجاوے پھر پانی
سے دھو دین کہ شیرین ہوجاوے ازان بعد خشک کرکے آب تر مین اسقدر
پیسین کہ جب پانی پر ڈالین پانی مین تہ نشین نہو۔

ایضاً۔ ٹکڑے فولاد کو اول لگدی برگ انار مین رکھکر سوخت کرین اور باریک پیسکر
عرق برگ انار مین چند گھنٹہ پیسکر ظرف گلی مین بند کرکے باچک صحرائی مین آنچ دین
اسی طرح چہ سات آنچ دے دین کشتہ عمدہ کاگزیری رنگ کا ہوجاویگا اگر کچھ چنا ہی
دیکھین تو بدستور تم عرق جامن مین ایک پٹ دین۔

فوائد امراض گردہ۔ خصوصاً درد گردہ اور اختناق الرحم کو بہت مفید ہے مقوی باہ و
کثرت دور ندی کو نافع ہے مصفی خون بھی ہے الا قابض ہے مقدار خوراک ایک رتی سے
دو رتی تک پان یا بالائی شیر مین۔

از رخیز۔ یعنی رانگ کا کشتہ برگ و پوست املی و مغز تخم دانہ ہموزن کرکے ایک ادھیا دسی
کہ ہو سرکہ مشکر مین پیسکر دو دو ٹکی بنا وین اور رانگ کا پتر موٹا کرکے درمیان

روٹیون کے رکھکر لعاب سے نان کو بند کردین کر جدا نہون بعدہ پاچک صحرائی مین گجپٹ آنچ دین۔

آرزیزی۔ یعنی رانگ کا کشتہ۔ رانگ پاؤ سیر زیرہ زیرہ کرکے اور پوست سبز گولر ایک سیر لیکر باریک کوٹ کر ماٹ کے ٹکڑے پر پھیلا کر آدسیر رانگ کو تہ بتدریج پھیلا کر باٹ کو مثل لوریا لپیٹ لین اور پانچ سیر کنڈون مین جلا دین۔

ایضاً۔ برگ املی پاؤ سیر اور رانگ تراشیدہ ایک تولہ بدستور مرقومہ بالا آنچ دین۔

ایضاً۔ رانگ و سیماب ہموزن باہم منعقد کرکے تیر بنا کر رکھین اور ایک پاچک خانگی کھیلا کا سفوف فرش کرین ادھیر تیر رکھکر اوپر سے اور سفوف مذکور لحاف کرکے کہ رانگ بند ہو جاوے اوپر اور کنڈے رکھکر آگ جلا دین سرد ہونے پر نکال لین رانگ شگفتہ ہوگا۔

فوائد و خواص۔ سرد تیسرے اور خشک دوسرے درجہ مین مقوی باہ مغلظ منی دافع جریان و سرعت انزال و سوزاک مجفف رطوبات و نزلات و نافع سعال و ربو و تپہائے بلغمی اور اکتحالاً دافع خارش و نافع سیلان آب چشم اور مرہم مین ملانے سے مدمل اور مجفف اور ہمدات کے ساتھ مینا دافع سوزاک اور ذرور کرنا مجفف یعنی خشک کنندہ جراحات و قروح نافع نزف الدم مقدار خوراک چار رتی تک سرفہ بلغمی اور ضیق النفس اور تپہائے بارد مین تیسوپان بنگلا خواہ شیرۂ ادرک خواہ شہد کے ہمراہ اور سوزاک مین زیرۂ سفید یا کباب چینی کے ساتھ اور سرعت انزال اور جریان منی مین تال مکھانا یا موچرس کے ساتھ کھلانا چاہیئے۔

بسد۔ یعنی بیخ مرجان کا کشتہ بیخ مرجان پانچ تولہ کوٹ کر عرق لیمون مین ایک شبانہ روز تر رکھین صبح کو دو سکورہ دن مین بند کرکے پانچ سیر کنڈون مین جلا دے

ایضاً۔ مرجان کی جڑ سراہ، سولنگا دونون کی ایک ترکیب ہے پہلے دودھ گاے مین جوش دین بعد ایک تولے کے واسطے گودہ گھیکوار کا پاؤ سیر دو پیالون مین بند کرکے آٹھ سیر کنڈون مین جلا دین۔

ایضاً۔ مرجان کو چالیس بار آب کٹائی خرد مین بجھا کر بدستور گجپٹ آنچ دلوین۔

فوائد وخواص۔ سرد و خشک دوسرے درجہ مین۔ مفرح و قابض و مجفف و قاطع نزف الدم اور محلل خون جو دل اور جگر مین منجمد ہوگیا ہو دافع وسواس و جنون و خفقان و صرع و تقطیر و ضعف معدہ و فساد اشتہا و نفث الدم و سہال دموی و سنگ گردہ و مثانہ و ورم طحال و بواسیر و قروح امعا اگلا مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی تک یہ کشتہ واسطے نزلہ و زکام و سرفہ و رطوبت معدہ و رطوبت رحم سفوف طباشیر کے ساتھ اور دانہ ہیل کے ساتھ بقدر نصف رتی اور بجہت تقویت جگر و باہ و قوت دل اور دفع خفقان و تحلیل صلابت طحال مین شربت بزوری اور شربت انار شیرین کے ہمراہ اور تخفیف ندی مین سنگ جراحت و طباشیر کے ہمراہ اور نفع رحم مین سفوف بادیان کے ساتھ مفید ہے۔

بارہ سنگا۔ مکلس برادہ شاخ گوزن پاؤ سیر بھنگرہ سیاہ پاؤ سیر کی لگدی مین بند کر کے پانچ سیر کنڈون مین پھونک دین اگر عمدہ کشتہ نہو تو بار ثانی اسی طرح اور آنچ دین۔

ایضاً۔ سینگ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دس سیر پوست خشک یا لگڑی اپلی مین رکھکر پھونک دین۔

فوائد۔ دو ماشہ ہموزن کتیرے کے ساتھ پینا نافع نفث الدم ہے اور پانی مین گھول کر پینا یا تنہا پھانکنا فوراً درد قولنج کو دفع کرتا ہے اور قرحہ امعا و اسہال کہنہ و یرقان و ورم طحال اور ورم مثانہ و سیلان مزمنہ رطوبت رحم کو سودمند ہے ضماد اور سنون نافع درد دندان و برص اور روغن گاؤ کے ساتھ طلا کرنا شقاق دست و پا کو مفید ہے اور ذرور ادافع قلاع اطفال اور طلا کرنا زہار پر مدر حیض ہے۔

پوست بیضہ مرغ کا کشتہ۔ پوست بیضہ مرغ ڈیڑہ تولہ لیکر جو کوب کر کے آبخورہ مین رکھین اور درمیان مین شنگرف ایک تولہ رکھکر آبخورہ کو گل حکمت سے بند کر کے دس سیر اپلے مین جلا دین کشتہ سفید ہوجاتا ہے۔

ایضاً۔ انڈے کا چھلکا صاف کیا ہوا برتن مین رکھین اور اوس مین عرق لیمون اس قدر

ڈالین کہ ایک انگشت اوپر رہے اوسکو بند کرکے رکھدین جب عرق جذب ہوجاوے پھر
عرق ڈالکر خشک کرین تین بار تر و خشک کرلین بعد اوسکے کھیا گلی مین رکھکر گل حکمت
کرکے گجپٹ آنچ دین سرد ہوجانے پر نکال لین پھر اوسی قدر آگ مین رکھین اسیطرح
تین مرتبہ عمل کرین۔

فوائد۔ نافع سوزاک و پیشاب دافع درد و رمنی و مذی و نافع سرعت انزال و تنگ کنندہ
فرج زنان ہے مقدار دو رتی شہد مین کھاوین۔

جست محرق۔ جست قسم اول کو ظرف گلی مین رکھکر گداز کرین اور سفوف پوست بیخ
بسکھپرہ چٹکی سے ڈالتے رہین اور چوب بسکھپرہ سے حرکت دیتے رہین کشتہ ہوجاتا ہے۔

ایضاً۔ پوست درخت پیپل خشک سوا سیر کوٹ کر ایک پاچک پر بچھادین اوسپر سفوف
بھنگ و اَردا جواین دیسی ہر ایک تین تولہ باہم ملاکر نصف بچھادین اوپر براوہ جست رکھکر
اوسپر سفوف مرکب اوسپر سفوف چھال تبدریج جماکر اوپر ایک پاچک کلان رکھکر آگ جلادین۔

خواص و فوائد۔ گرم خشک دوسرے درجہ مین اکالا مقوی معدہ و مغلظ منی و قابض اور اکتحالا
مقوی بصرہ و مجفف رطوبت چشم ہے اور تیر پر گھس کر لگانا محلل اورام ہے۔

کشتہ زرنیخ۔ یعنی ہرتال طبقی کا کشتہ۔ پارہ ۱۰ عدد و پان پختہ ڈبرے لیکر اوسمین ہرتال کو لپیٹین اور
ایک کڑہائی مین تین سیر چونہ خوردنی آب نارسیدہ بھرکر اوسکے اندر دوائی مذکورہ بند کرین اور
کسی ظرف سے بند کرکے چولھے پر رکھکر نیچے چار پہر کسی لکڑی کی آگ جلادین سرد ہونے پر نکالین کشتہ سفید ملیگا

ایضاً۔ ہرتال دو تولہ کو پیالہ چینی یا سفالی مین رکھکر عرق لیموں کاغذی اسقدر ڈالین کہ ہرتال
ڈوب جاوے آٹھ پہر کے بعد اوس عرق کو دور کرین اور دوسرا عرق ڈالین اسی طرح سات بار
کرین بعدہ ایک کھیا گلی کر اوس مین ایک سیر کھچڑی کی ایک سکتی ہو دو تولہ پھٹکری پیسکر ہرتال
کے فرش و لحاف کرکے ازان بعد چونہ آب نارسیدہ بھردین اور ہاتھ سے خوب داب دین اور دوپہر
اسیقدر نیچے آگ جلادین کہ جسقدر کھچڑی کھانے کو کرتے ہین جب سرد ہو نکال لین زیادہ ہوگئی تو منہ بند کیا جائیگا

کشتہ زرنیخ- ایک محب صادق کا ممتحن ہے ہرتال و سیماب ہر ایک برابر عرق لیمون مین چار پہر
کھرل کر کے قرص بنا دین پھر پیپل کی راکھ عرق کیلا مین بھگوئین اور ہانڈی مین بھرین بیچ مین
ہرتال مذکور رکھکر ہانڈی کا منھ بند کر کے کنڈون کی اندر رکھکر کے آگ جلا دین-

فوائد- واسطے جذام اور آتشک کے نصف رتی پان مین کھاتے ہین اور تپ مین بھی دیتے ہین-

کشتہ سیسہ- سیسہ کو کڑھائی مین رکھکر پگھلا دین اور تھوڑی تھوڑی گندھک سفوف کر کے
ڈالتے رہین کہ گندھک مشتعل ہوتی رہے اور چمچہ سے حرکت دیتے رہین کہ اوسی شعلہ سے
کشتہ ہو جاتا ہے-

ایضاً- سیسہ پارہ کو ملا کر عرق کدوے تلخ مین کھرل کرین اور ٹکیہ بنا دین اور دو سکوریون مین
دھان کی بھوسی بھر کر اندر ٹکیہ مذکور رکھکر دو سیر کنڈون مین جلا دین سرد ہونے پر نکال کر پھر
عرق مذکور مین کھرل کر کے آنچ دین چھ سات آنچ اسیقدر دیدین کشتہ زرد ہو جائیگا-

خواص و فوائد- سرد و خشک چوتھے درجہ مین محلل اورام صلب طلائً اور مرہم مین داخل
کرنے سے جراحات و قروح کہنہ خبیثہ بخصوص قضیب و انثیین و دیگر اعضائے اعصابی کو دفع
کرتا ہے اور نافع سیلان و رطوبت چشم و مزیل بیاض کحلاً اور اکلاً امراض باردہ ضیق النفس وغیرہ
مین شیرہ اور کہ خواہ شہد کے ساتھ دیتے ہین اگرچہ ضرر کرے تو روغن زرد یا دودھ پیکر
قے کرنا مفید ہے-

کشتہ سنکھیا- صدہا نسخے بہم پہونچائے اور سعی بلیغ کی گئی مگر سوائے محنت و افسوس کچھ
دستیاب نہوا لیکن یہ نسخہ کہ بارہا تجربہ مین آیا کبھی غلط نہین پایا لکھا جاتا ہے خاک چوب کنجد سوا سیر
ایک ظرف گلی مین آہستہ آہستہ چوٹی دار بھر کر ڈلی سنکھیا کو آہستہ سے سر خاک پر چھوڑ دین کہ خاک
مین غرق ہو بعدہٗ چولھے پر رکھکر نیچے بیس سیر ڈھانک کی لکڑی کی آگ جلا دین کہ چار پہر مین
سب لکڑیان جل جاوین اور اسی چولھے گرم پر رکھا رہنے دین سرد ہونے پر کشتہ مفید
نکال لین-

کشتہ سنکھیا - کڑھائی آہنی میں سنکھیا کو روغن جمالگوٹہ میں تر کرکے رکھیں نیچے ملائم آگ جلاوین اور روغن مذکور کا چوہ دیتے جاوین اور سنکھیا کو بھی اُلٹتے پلٹتے جاوین کہ کشتہ اور شگفتہ ہو۔

فوائد و خواص - گرم و خشک چہارم درجہ مین زہر قاتل ہے بلغم فرو ع بلم دوہ و مزیل رطوبات چشم اکتحالاً نافع حمیات کہنہ و تپ و لرزہ و داد و جامع منافع امراض باردہ دماغی و عصبانی و سوزاک و آتشک و ضیق یعنی دمہ مین از بس مفید ہے اور مشتہی و مبہی ہے اور سنکھیا خام استعمال مین کشتہ سے زیادہ بہتر معلوم ہوتی ہے۔

کشتہ صدف - موتی کے سیپ لیکر شیرہ گاؤ مین آٹھ روز تک تر رکھیں اور سیر بھر کنڈوں مین جلادین

خواص و فوائد - صدف سرد و خشک ملطف یعنی کثافت دور کرنے والے اخلاط و بار رداح یا حرارس کی اور قابض اسہال و نفث الدم و نزف الدم اکلاً سوختہ مقوی لثہ و رافع اکلہ دہن و جبالی دندان سنوناً و حابس و عاف نفوخاً و مقوی بصر و رافع قرحہ چشم اکتحالاً اور سپیدی بیضہ مرغ کے ساتھ لگانا سوختگی آتش کو مفید ہے و رافع حمیات مزمنہ و مقوی قلب ہے۔

کشتہ طلق یعنی ابرک کا کشتہ - ابرک لیکر اوراق جدا جدا کرکے اور شورہ قلمی ہموزن ابرک کو تھوڑے پانی میں حل کرکے اوراق کو بھگو کر تہ بہ تہ ظرف گلی مین رکھ کر گل حکمت سے پانچ سیر یا دس سیر کنڈوں مین آنچ دین سرد ہونے پر نکالین۔

ایضاً - اوّلاً آب بھنگرہ مین بھگو دین اور ہاتھ سے مثل آٹے کے خوب مل ڈالین اور اسی مین شورہ حل کردین اور بدستور پھونک دین اگر کچھ خامی دیکھیں تو کسی قدر آب شورہ اور ملاکر جلا دین کشتہ نہایت عمدہ ملائم اور سفید ہو جاتا ہے۔

ایضاً - عرق بھنگرہ مین ابرک کو ملکر رکھیں اور بر گماشتہ دار بر مثل ضماد لیپ کرین اور سب کو تہ بہ تہ رکھ کر جوڑا بناکر ہانڈی کے گلے مین گل حکمت کرکے گجپٹ آنچ دین۔

ایضاً - ایک برتن گلی مین سرکہ تیز و تند بھرکر اس مین ابرک ڈالدین چالیس روز تک رکھیں اگر سرکہ خشک ہو جاوے تو دوسرا سرکہ ملاوین بعد اوسکے اسی برتن کو گل حکمت کرکے

پھونک دین کہ قابل صلایہ کے ہوجاوے - بہتر یہ ہے کہ بعد محلول خواہ محلوب کرنیکے کشتہ کرین تو عجیب ہے تدبیر محلول کی یہ ہے کہ شیر مش مین ابرک کو چالیس روز تک رکھین اور ہر روز تجدید شیر کی کیا کرین اوسکے بعد نوشادر و پھٹکری وغیرہ قدرے آٹھوان حصہ ابرک کا سفوف کرکے اوسپر چھوڑین تین روز مین حل ہوجاتا ہے - تدبیر محلوب کی یہ ہے کہ دیگچی مین پانی خوب گرم کرین اور ایک تھیلی مین ابرک نیمکوفتہ رکھکر خوب جنبش دلوین کہ کیسہ سے نکلکر ابرک پانی مین داخل ہوجاوے بعدہ سرد کرین کہ تہ نشین ہوجاوے پانی کو آہستگی دفع کرکے ابرک کو خشک کرلیوین -

خواص و فوائد - سرد و خشک رافع اسہال و سوئی و کبدی و نزف الدم و تمام اعضائے اندرونی اور تپہائے گرم و مخرج سنگ گردہ و مثانہ نافع نفث الدم و بواسیر اکلا مجفف قروح و اورام پستان و لیس گوشش طلاء اور دسر مین بھی مفید ہے مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک پان مین مع کتھہ چونہ وغیرہ حسب معمول لگادین -

کشتہ طلا - کشتہ سونے کی دو ترکیب اصحاب معتبر سے دستیاب ہوئی ہین لہذا درج ہوتی ہین عرق بھکنی عرق گلگہ وندہ صحرائی شیر برتہ بول گاؤ روغن تلخ مین ہر ایک اشرفی کو سات سات بار آگ مین تپا تپاکر سرد کرین بعدہ ایک کاغذ کو تیل مین تر کرکے اوسمین اشرفی کو لپیٹ کر تیدمعارہ کے ساتھہ دو سکورون مین بند کرکے گجپٹ آنچ دین اور آنچ کی یہ صورت ہے کہ لکڑیان املی کی دس سیر اور کنڈہ جنگلی ایک بورہ زیر و بالا کرکے جلادین جب نصف جلجاوے اوپر سے خاک لگاکر گڈھے کو بند کردین کہ آٹھہ پہر آگ رہے سرد ہونے پر نکالین اور اگر صرف شیرہ تیدمعارہ مین بجھاوے لیکن وہ بھی کافی ہے -

ایضاً - برادہ طلا ایک تولہ عرق چولائی خار دار مقطر چار تولہ عرق کو پانچ حصہ کرین اور برادہ کو کوزہ گلی مین رکھکر ایک حصہ عرق اوسمین ڈالکر گرم کرین جب عرق خشک ہو دوسرا حصہ ڈالین اسی طرح جب کل حصہ عرق کا خذب ہوجاوے برادہ کو پانی سے

وصفوف کرے پاؤ سیر لکڑی بوٹی مذکور میں رکھکر دو پیالہ گلی میں بند کرکے کپڑ مٹی کرکے گڑھے میں
بیس سیر کنڈہ زیر و بالا کرکے آگ جلاویں جب ٹھنڈا ہو جاوے نکال لیں ۔

فوائد ۔ گرم و خشک اول درجہ میں ہے ملطف و مفرح و مقوی قلب و معدہ و جگر و دماغ
و حرارت غریزی و دافع امراض سوداوی و نہر باد اگلا مقوی بصر اکثر الا طریق استعمال یہ ہے کہ موسم سرما
میں زنجبیل پیپل دارچینی تج الائچی خورد لونگ عاقرقرحا زعفران جوتری ہر ایک ایک ٹانک
کشتہ طلا تین رتی آب برگ پان میں سب کو پیسکر اکتیس گولیاں بناکر ہر روز ایک گولی نہار
کھاویں اور موسم گرما میں الائچی کلاں چار رتی کشتہ بقدر چہ برنج نبات ایک ماشہ سب کو
سفوف کرکے ہر روز صبح کو نہار پانی کے ساتھ کھاویں اور اسطرح بھی استعمال کیا جاتا ہے
کہ بقدر ایک چانول زعفران کے ہمراہ پان میں چالیس روز کھانے سے شہوت جماع اور اشتہا
طعام زیادہ ہوتی ہے مگر شہوت کو زعفران میں اور اشتہا کو الائچی سفید میں بہتر ہے علاوہ کشتہ طلا
کے اور بھی مرگانگ بنایا جاتا ہے لہذا اس مقام پر اوسکا بیان کرنا بھی مناسب ہے ۔

مرگانگ ہرانگ ۔ گندھک آملہ سار ہر ایک چار ماشہ نوشادر آٹھ ماشہ گوند کشمیری ایک تولہ
اول و دوم کو منعقد کریں بعدہ نوشادر وغیرہ کو پیسکر آتشی شیشہ میں رکھکر گل حکمت کرکے دس سیر
بنوا کنڈوں میں جلاویں ۔

دیگر ۔ سیماب گندھک آملہ سار نوشادر ہر ایک ایک تولہ اول رانگ کو پگھلا کر سیماب ڈالکر بستہ
کریں پھر سب کو پیسکر شیشہ آتشی میں بھر کر نیچے آگ جلاویں کہ ایک پہر کو ملا جلتی ادویہ اور بعض نے
بجائے رانگ کے سیسہ ملایا ہے اور یہ ترکیب کرتے ہیں کہ شیشہ آتشی خواہ انار گلی دراز گردن
جو آتشبازی میں بنائے جاتے ہیں اوسمیں بھر دیں اور ایک ہانڈی میں چار سیر ریت بالو بھر کر
اوسکے اندر شیشہ یا انار کو اسطرح رکھیں کہ منہ ریت سے باہر رہے نیچے آگ جلاویں اوسمیں سے ایک
آواز بھک بھک کی نکلیگی جب وہ آواز بند ہو جاویگی سرد کریں کہ رنگ سرخ مائل بزردی
ہوگا یہ مرگانگ بھی امراض میں کھایا جاتا ہے ۔

کشتہ عقیق کنول گٹہ آدھ پاؤ لیکر پیسکر ٹکری بنالیں اندر عقیق سرخ یمنی بند کرکے کپڑ مٹی کرکے پانچ سیر کنڈون مین جلادین۔

فوائد۔ سرد خشک ہے یہ کشتہ ملطف و مقوی دماغ مفتح سدہ ہے طحال و جگر و منفعت سنگ گردہ و مثانہ دافع خفقان و نزف الدم و کثرت حیض اگلا و شربا و مقوی بصر اکتحالا اور اگر دو رتی مکھن مین کھاوین تو سرعت انزال کو بہت نافع ہے اور استعمال اسکا موسم گرما مین زیادہ تر مفید ہے۔

کشتہ مس۔ ایک پیسہ کلان کا تانبا اچھا ہو لیکر عرق ادرک ایک ایکبار اور اسیقدر عرق لیمون کاغذی مین اسطرح بجھاوین کہ ایکبار عرق لیمون مین اور ایک بار عرق ادرک مین اور عرق اسے مذکور تھوڑا تھوڑا علیحدہ علیحدہ برتن مین رکھین اور علیحدہ علیحدہ بجھاوین بعد اوسکے سونا مکھی اور روپا مکھی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دونو کو پیسکر فلوس کے زیر و بالا کرکے دس سیر کنڈ دن مین جلادین اگر سونا مکھی نہو تو ہرتال ڈیڑھ دام مین رکھین بعد کھرل مین باریک پیس کر دو سیر شیر مدار مین کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سایہ مین خشک کرکے بدستور آنچ دین بعدہ عرق گھیکوار مین بطریق مسبوق الذکر آنچ دین کشتہ سفید ہو جاویگا۔

اوسکو پیسکر رکھ لین۔

ایضاً۔ ہرتال طبقی اور نمک سانبھر ہر ایک چھ ماشہ شیر آکھ مین پیسکر فلوس محمد شاہی کے گرد بیش ضماد کرکے کلھیا گلی مین بند کرکے پانچ سیر کنڈ دن مین پھونک دین اسیطرح دو تین آنچ دین۔

ایضاً۔ ایک پیسہ کلہ دار کلھیا گلی مین رکھین اور تیز آگ پر رکھین جب پیسہ سرخ ہو جاوے تو آدھ سیر سفوف گندھک آملہ سار چھ ماشہ بدفعات ڈالین پیسہ کشتہ سیاہ ہو جاتا ہے۔

فوائد۔ واسطے قوت باہ و اشتہا و جبوں کے بقدر ایک چاول چھوٹی الائچی یا پان کے ساتھ کھاتے ہین نسخہ مندرجہ اول باہ کے واسطے مانند اکسیر کے ہے اکتحال شمول اسے دافع پھلی و جالا آنکھ کا باآمیزش دوسری دوا کے ہے۔

کشتہ لقرہ۔ کنگی سیاہ اور آرد پوست درخت پیپل خشک ہر ایک تین پاؤ باہم ملاکر سوا حصہ کرین اور ایک پاچک خانگی مین گڈھا کرکے ایک حصہ مذکورہ اوسمین رکھین اور روپیہ کہ جسکی چاندی خالص ہو اوسمین بند رکھین اور ایک پاچک اوپر سے رکھکر آگ جلادین اسیطرح سوا آنچ دینے سے کشتہ ہوجاتا ہے۔

ایضاً۔ چاندی خالص کا پتر بقدر ڈبل پیسہ کے پتلا بناکر اور عاقرقرحا ایک تولہ نوشادر و شورہ ہر ایک تین رتی انکو باریک پیسکر تین حصہ کرین ایک حصہ پانی مین پیسکر سیم پر ضماد کرین آسیر دو تولہ سیندری کی تیسا خرد صحرائی ہے اور دو تولہ کھانڈ ھادھار کہ جسکو مکھی ہندی مین کہتے ہین دونون باہم پیسکر اوپر اوسکے لپیٹین اور ایک چھٹانک بھنگ عمدہ پانی مین پیسکر گولہ بناکر اوسکے اندر ٹکیہ مذکورہ کو بند کرکے تین سیر پاچک صحرائی مین پھونک دین۔ اسیطرح تین آنچ دین اگر خامی دیکھین تو ایک دو آنچ اور دین۔

ایضاً۔ راجکوٹ یا جیپور یا محمد شاہی روپیہ لیکر اور جل خیب اور ستیاناسی ہر ایک ایک چھٹانک علیحدہ علیحدہ ٹکیہ کو نم کرکے اور جدا جدا ٹکیان بناکر دونون ٹکیون کے درمیان مین روپیہ کو رکھکر ڈیڑھ سیر پاچک صحرائی مین آنچ دین چھ سات آنچ مین کشتہ ہوجاتا ہے۔

ایضاً۔ کائیفل اور اجواین خراسانی ہر ایک پاؤ سیر دونکو پیسکر آٹھ حصہ کرین اور بہ ترکیب کشتہ کنگی آٹھ آنچ دین۔

ایضاً۔ کائیفل اور بال چھڑ چھٹانکی ہر ایک پاؤ سیر دونکو پیسکر بطریق کشتہ کنگی آٹھ حصہ کرکے آٹھ آنچ دین۔

ایضاً۔ انار ترش آدھ پاؤ ٹکیہ کو فتہ کرکے اوسمین رکھکر دو پاؤ ڈھائی سیر کنڈون مین چار آنچ دین اور بعدہ آدھ پاؤ انار خشک لیکر سفوف کرکے اوس سفوف مین پانچ آنچ دین کشتہ سفید ہوجاتا ہے۔

ایضاً۔ شیرہ مدار خواہ عرق کنگی خرد خواہ عرق لیمون مین اکتالیس بار روپیہ کو بجھاکر

برگ انار ترش آدھ پاؤ کی ٹکڑی میں تین سیر کنڈونکی آنچ دیں اسیطرح سات آنچ دیں
بعدہ چار پانچ کو آنچ کی بھلیوں میں اسیطرح دیدیں کشتہ ہموزن سفید ہوتا ہے۔

کشتہ نقرہ۔ برادۂ سیم ہموزن اوسکے نمک لاہوری سفوف کرکے قرص بنادیں اور
نوشادر و سہاگہ پانی میں سان کر ایک کٹھیا کے اندر لیس کر کٹھیا میں ٹکیہ مذکور رکھکر ایک سرپوش
سے بند کرکے گل حکمت کرکے تین آنچ دیں بعد اوسکے اگر لایق صلایہ کے نہو تو اور آنچ دیویں۔
ماء الحیات کشتہ نقرہ۔ شہد سہاگہ روغن گاؤ ہموزن لیکر اور کشتہ کے ہموزن یہ دوا ملاکر
تین آنچ دیں کشتہ کی چاندی ہوجاتی ہے اور اسی ترکیب سے جملہ فلزات
کے کشتہ جات زندہ ہوکر اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں۔

فوائد۔ یہ کشتہ گرم و خشک دوسرے درجے میں مجفف و محلل رطوبات و مقوی
معدہ و مغلظ منی و مبہی اور نافع امراض باردہ و سعال و ربو ترکیب کھانیکی یہ ہے
کہ کشتہ بقدر ایک برنج بکرے کی نلی میں کہ نصف نلی خالی کی ہو بھر کر اوپر سے گودہ بھرکر
بھر کر آرد گندم سے بند کرکے گوشت مصالح معمولی ڈالکر مع نلی کے پکا دیں بعدہ نلی میں سے
نکالکر کھا دیں تین روز میں تاثیر عجیب ظاہر ہوتی ہے اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ
کشتہ مذکور ایک رتی طباشیر چار ماشہ دانہ ہیل تین ماشہ کباب چینی ایک ماشہ
مربائے سیب ایک تولہ سب کو مخلوط کرکے کھا دیں اور اکثر یہ کشتہ بامیزش دیگر دواؤں کے
بانواع مختلف کھایا جاتا ہے۔

کشتہ ہرتال گؤدنتی ہرتال سفید ایک تولہ ٹکڑی برگ گیندا باریک ازند آدھ پاؤ میں بند
کرکے دو سکوروں میں پانچ سیر اپلوں میں رکھکر آنچ دیں۔

فوائد۔ سرفہ و ضیق النفس میں اشیاء مناسب کے ساتھ بقدر مناسب کھلاتے ہیں۔
کشتہ ہیرا ہیرا دو رتی ولاشگنہ گدھے کی داڑھ کا آثار و استخوان مار سیاہ ہر ایک دو ماشہ
ٹکڑی برگ گل داؤدی سفید چار تولہ ٹکڑی میں ادویہ بالا اسطرح رکھیں کہ اول نصف

آرد استخوان آسیر نصف آرد دارٹھا آسیر نصف دار اشکنہ آدسیر الماس پھر آدسیر نصف دار اشکنہ آدسیر باقی ماندہ دارٹھا آدسیر استخوان مار رکھکر گندی کو بند کرکے سمپٹ آہنی مین رکھکر گجپٹ آنچ دین جب خوب سرد ہو جاوے اوسوقت نکال لین ۔ فائدہ بقدر ایک دانہ خشخاش پان مین ایک روز کھادین از حد مقوی باہ ہے پھر تاز لیست دوبارہ کھانا منع ہے ۔

کشتہ موتی ۔ شیر گاؤ دشیرہ مھیکرہ مین مروارید کو ایک شبانہ روز تر رکھین بعدہ دو مٹی برتن سے بند کرکے ایک سیر باجیک صحرائی مین جلادین ۔

طریق حل ساختن مروارید

مروارید کو نیٹرہ پاس مین رکھکر عرق لیموں مین ایسا چھوڑ دین کہ مانند سیاہی کے ہو پس حرابگی کو ہاتھ سے اسقدر ملین کہ مروارید خرابہ سے نکل جائین پس پیالہ چینی مین رکھین کہ تہ نشین ہو اور آب لیموں اوسکے اوپر سے تھار لین اور دھوپ مین خشک کرین اور پارچہ حریر سے چھانکر کام مین لادین اور اگر گلاب مین کھرل کرکے مثل غبار کرین اور بہتر ہے اور موتی کے خمیر کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ چھوٹے موتی ناسفتہ لیکر اونکو شیشے مین ڈالکر عرق لیموں کاغذی بھرین اکیس روز کے بعد اونکا خمیر ہو جاتا ہے ۔ فوائد ۔ مقوی قلب و دافع انواع خفقان و جمیع عوارض قلب و اسہال مراری و دموی و ضعف جگر و گردہ و یرقان و حرقت بول و سنگ گردہ و مثانہ و نزف الدم و خالص جریان خون اعضائے باطنی اکلاو مقوی البصر کحلا و ملتحم زخم ذرورا اور لا لسبت و دیگر ماہی مقوی قلب و مفرح ہے اور اوسکو ابتدائے گرما مین خورد موتی خرد تین روز تک لگانا چیچک نکلنے سے باز رکھتا ہے ۔

فصل ۵ ۔ ہر قسم کے مرکبات بنانے کا بیان

اطریفل ۔ اطریفلات کے بنانے کا یہ دستور ہے کہ ہلیلجات کے سفوف کو کسی روغن مناسب کے ساتھ اسطرح چرب کرین کہ روغن کو کفدست مین لگاکر سفوف کو ملین جب سب سفوف چرب ہو جاوے تب قوام مین مخلوط کرین تنہا یا دوسرے اجزا کے ساتھ کہ اوس سے قوت اوسکی دیر تک

قایم رہتی ہے اور قوام بھی نرم رہتا ہے۔

انوشدارو۔ جزو اعلی آملہ ہے دستور اوسکے بنانیکا یہ ہے کہ اگر آملہ نجتہ تر و تازہ ہو وزن کرکے پانی مین ملاکر خوب ملکر تخم اوسکے دور کرین اور جھر جھرے کپڑے مین چھانین کہ سوائے ریشہ کے جرم آملہ کا آوے تب تخم و ریشہ کو وزن کرکے وزن جرم آملہ کا دریافت کرین اور دو چند جرم آملہ کے شیرینی ملاکر قوام پکادین اور گرم قوام مین دوسرے اجزا کا سفوف اگر ملانا ہو مخلوط کرین اور اگر آملہ خشک ہو وین تو تخم اوسکے علیحدہ کرکے تول لین اور آملہ کو دھو ڈالین کہ آلودگی سے صاف ہو جاوے تب اسقدر شیر مین تر کرین کہ آملہ ڈوب جائے بعد چار پہر کے زیادہ پانی ڈالکر جوش دین کہ عفونت آملہ اور سومت دودھ کے نکل جاوے پھر دوسرے پانی مین جوش دیکر بدستور مقدم الذکر کے طیار کرین۔

بنادق۔ مانند حبوب کے بناتے ہین مگر حبوب سے بڑے اور وقت کھانے کے چند ٹکڑے کرکے کھاتے ہین۔

تیزآب۔ دواؤن کو نیمکوب کرکے ایک گھڑے مین رکھین اور اوسکے منھ پر ایک ہانڈی منھ اوسکی اوردونکا منھ آٹے سے بند کرکے چولھے پر گھڑے کو ترچھا رکھکر آنچ دین اور ہانڈی کو ایسی چیز پر رکھین کہ وہ بھی تل چولھے کے ہو اور ہانڈی کی تگر مین ایک سوراخ کرکے بال کی تبی لگاکر پیالہ چینی وغیرہ اوسکے نیچے رکھین کہ اوسی مین عرق ٹپکے

جلاب۔ قسم شربت سے ہے مگر قوام جلاب کا شربت سے بہت پتلا ہوتا ہے اور بسبب رقیق کے جلد ناقص ہو جاتا ہے اسقدر بنانا چاہیے کہ بہت دنون تک رکھنا نہ پڑے یہ شربت بہی جلد تحلیل ہوتا ہے۔

جوارش۔ جوارش مثل معجون کے بنائی جاتی ہے مگر سفوف اسکا جریش یعنی قدرے موٹا ہوتا ہے فرق جوارش اور معجون و انوشدارو اور شربت مین یہ ہے کہ قوام معجون کا زیادہ گاڑھا اور جوارش کا اوس سے پتلا اور انوشدارو کا متوسط اور شربت زیادہ رقیق ہوتا ہے۔

حُب - جو برگ یا پھول تازہ سے بنائی جاوے ویسا ہی پیسکر بنائی جاوے اور اگر اجزا سے خشک سے بنائی جاوے تو اجزا کو کوٹ کر چھانکر آب سادہ خواہ جس پانی کے ساتھ ترکیب مین ہو سانکر بنائی جاوے مگر جو گولی واسطے اشتہا ہے ہضم طعام و امراض معدہ کے بنائی جاوے تو اوسکے اجزا بہت باریک نہون کہ معدہ مین دیر تک قائم رہے باقی گولیون کے اجزا نہایت باریک ہون کہ جلد حل ہو جاوے -

خمیرہ - ترکیب خمیرہ کی مانند ترکیب معجون کے ہے -

رُب میوہ جات میوہ جات آبدار مثل کولہ و سنگترہ و انار مین وغیرہ کے زیرہ و دانہ دفع کرکے اوسکا پانی نکر نچوڑ کر اور اوس پانی کو چہارم وزن شیرینی ملاکر پکاوین جب گھاڑھا ہو جاوے رکھ لین اور میوہ جات کا آب جوشاندہ یا خیسانیدہ لیکر ہموزن میوہ کے شیرینی ملاکر قوام گاڑھا کرین -

روغن - چونکہ روغن بنانے کے بہت سے طریق ہین اسواسطے چند ترکیب جداگانہ لکھی جاتی ہین روغن بیضون کا - انڈیکو جوش کرکے زردی اوسکی علیحدہ کرلین اور سب زردیونکو ہاتھ سے خوب ملکر فی زردی کلان ایک ماشہ نوشادر معدنی اور خنہ دین کم سفوف کرکے ملادین اور اوسکو ایک شیشہ خواہ بوتل مین بھر کر اوسپر گل حکمت کرکے منہ مین سنگین لگادین اور ایک ٹھیکرے مین سوراخ کرکے چولھے پر رکھین اور گردن شیشہ کی اوس سوراخ سی نیچے نکال دین اور ٹھیکرے مین کنڈہ خواہ کوئلہ کی آگ جلادین اور بوتل کے منہ کے مقابل کوئی ظرف چلنی وغیرہ رکھدین کہ روغن اوسکے اندر ٹپکے دوسری ترکیب یہ ہی کہ انڈا جوش کرکے زردی کو تھالی مین آتش نرم پر یا تیز دھوپ مین رکھین جسطرف انڈا ہو تھالی کو ادھر اونچا کردین زیرین جانب کو روغن تھالی مین جمع ہو جاویگا - تیسری تدبیر یہ ہے کہ بعد جوشش زردی لے لین اور ہاتھ سے خوب ملکر آنچ دکھلا دکھلا ہاتھ سے نچوڑین - چوتھی ترکیب یہ ہے کہ کڑھیا یا کڑھائی مین اول عرق گوکھرو ملکر زردی و سفیدی خام ڈالکر چولھے پر رکھکر

پیچھے آگ جلا دین جب بقیہ پر سیاہی آجاوے اور ڈھیلا پن معلوم ہو تو فوراً کسی سوئی سے سوراخ کہ جسکا جوڑا ہو دبا دین کہ روغن علیحدہ ہو جاوے۔

روغن نخود وغیرہ۔ طریقہ عام روغن نکالنے کا یہ ہے کہ غلہ صاف کو ایک شب اسقدر پانی مین بھگو دین کہ تمام پانی اوسمین جذب ہو جاوے بعدہ شیشہ مین رکھکر اُسی طرح سے روغن ٹپکا دین جیسا روغن بقیہ ترکیب اول مین مذکور ہوا۔

روغن لونگ۔ ایک کپڑا باریک پانی مین تر کرکے نچوڑ کر ایک پیالہ چینی پر خوب مضبوط تان کر باندھین اور سیر لونگین کر اونکو پانی کا چھینٹا دیکر رکھا ہوا اوس کپڑے پر برابر پھیلا کر اوسکا اوپر ایک ابرک کا موٹا ٹکڑا رکھکر اوسپر کوئلہ کرکے آگ رکھ دین تیل پیالہ مین ٹپک جائیگا اور جو تیری دالاچی دجا یفل کا بھی تیل اسی طرح نکلتا ہے۔

روغن بہروزہ و موم۔ مثل ترکیب تیزاب کے ہے مگر بجائے ہانڈی کے دوسرا گھڑا وصل کرنا چاہیئے اور تہ میں چھانہ رکھنا چاہیئے اور روغن بہروزہ کی ترکیب مین بہروزہ سے نصف ریگ بالو نیچے بچھانا لازم ہے اور ترکیب موم مین سوم حصہ نمک سانبھر موم کے نیچے رکھکر تیل نکالنا چاہیئے اور ایک طریقہ روغن موم نکالنے کا یہ ہے کہ موم پاؤ سیر ریگ بالو ایک سیر لوبان کوڑیا ایک تولہ اول آدھ سیر بالو ہانڈی مین بچھا دین اور موم کے چند غلولہ بناکر برابر برابر رکھین بعدہ لوبان کو پیسکر غلولون پر چھڑک لین اور آدھ سیر ریگ باقی اوپر بچھا دین کہ وہ چھپ جاوین پھر بدستور تیار کرکے روغن نکالین۔

روغن بادام۔ مغز کو خوب کچل کر پانی مین پکا دین روغن بالائے آب اور ثفل تہ آب ہو جاتا ہے سرد کرکے اوپر سے روغن لے لین دوسری ترکیب یہ ہے کہ جسطرح روغن بقیہ طشت مین نکالا ہے اوسی طرح مگر قدرے نبات سفید اور تھوڑا پانی ملاکر طشت مین رکھتے ہین تیسری ترکیب مغز کو نیکو بکرکے گرم پانی کا چھینٹا دیکر ہاتھ سے نچوڑین چوتھی ترکیب یہ ہے کہ مغز بادام کو کوٹ کر اوس مین اسقدر شہد ملا دین کہ وہ چپکنے لگے اوسکو پھر ہیانتک کوٹین کہ روغن علیحدہ

ہوجاوے اور اسی طرح قدرے ٹھیکری کا پانی لاکر روغن نکالتے ہیں

روغن ارنڈی ۔ ترکیب اسکی مثل ترکیب اول بندرجہ بادام کے ہے ۔

روغن جمالگوٹہ ۔ مغز لیکر خوب کوٹیں کہ روغن چھوڑدے اسوقت ایک باریک رنگین کپڑے میں پوٹلی باندھکر ایک برنجی ظرف میں کہ جسطرح ترکیب طشت میں مذکور ہوا رکھیں اور بلندی کیطرف پوٹلی رکھکر نیچے تھوڑی آگ رکھیں کہ گرمی اوسکے پہونچے اور پوٹلی کو ہاتھ سے دباتے جائیں کہ روغن زیرین جانب بہکر آجاوے ۔

روغن لوبان ۔ ایک ظرف گلی یا دیگچی وغیرہ میں دو لکڑیاں وسط شکم میں رکھیں یا کوئی پتھر وغیرہ کہ اونچا ہو کر چوڑا ہو اور سیر ایک کٹورہ جاکر رکھدیں اور لوبان کوڑیا کو نیم کوب کرکے ہر چہار طرف اُس ظرف میں رکھیں کہ کٹورہ بیچ میں رہے بعدہ ایک لوٹہ گلی اسطرف کے منھ پر پانی سے بھر کر رکھدیں اور بلندی لوٹہ کی دہن دیگچی سے بند کردیں کہ بخارات باہر نہ نکلیں اور بالائے لوٹہ ایک کٹورہ پانی سے بھر کر رکھیں اور چولھے پر رکھکر آگ نرم جلاویں جبکہ پانی کٹورہ بالا کا گرم ہوجاوے آگ کو بند کردیں سرد ہونے پر لوٹہ کو جدا کرکے کٹورہ کہ اندر ہے اوس میں سے روغن لے لیں ۔

روغن سنکھیا ۔ سجی ایک چھٹانک جو کوب کرکے سیر بھر پانی میں دو گھنٹہ تر رکھیں اور آب زلال بہت صاف علیحدہ کرکے سنکھیا سفید ایک تولہ اوسمیں ڈالکر ایک گھنٹہ پکادیں ازان بعد پانی کو سرد کرکے پانی کے اوپر سے روغن لے لیویں اور دوسری صورت یہ ہے کہ سجی کو ایک شب پانی میں تر رکھیں آب زلال لیکر اسقدر پکادیں کہ پاؤ سیر پانی رہجاوے اوسکے اوپر سے روغن لے لیویں اور شیشے میں رکھلیں دو دور میں سرخ رنگ ہوجاتا ہے ۔ دوسری ترکیب سنکھیا سفید دو تولہ شورہ قلمی ایک چھٹانک روغن کنجد پاؤ سیر ظرف آہنی میں رکھکر پکادیں کہ روغن سوختہ ہوجاوے سنکھیا کو نکالکر پیالہ چینی میں شبنم میں رکھیں کہ روغن ہوجاوے تیسری ترکیب آب سجی جیسا ذکر ہوا یا توتیا کو جلاکر اوسکی خاک کا کھار پارہ کو جو دلوا خام ہو ...

سب قدر سہاگہ دیری بیخ ایک سیر کشوری پانی میں ایک رات بھر ترکھیں صاف کر کے سیر کینک بھر اور ...ھر ... اور خوب پیسیں اور خفیف چھیا اوس پانی کا دیدین تیل علیحدہ ہوجاتا ہے اوپر سے لیں

ہے اسکا کھانا یعنی ایک سیر پانی نکالکر اور سنکھیا کو ظرف آہنی مین رکھکر نیچے ملائم آگ جلا دین اور آگ مذکور کا جودہ دیتے رہین کہ سنکھیا ڈھیلا ہو جاوے اسوقت آگ سے علیحدہ کرکے شبنم مین رکھین کہ روغن ہو جاتا ہے۔

روغن عود۔ اول عود کو ریزہ ریزہ کرکے گلاب مین تر کرین کہ قدرے نم ہو جاوے اور شیشہ مین بترکیب اول روغن بطفہ سے روغن نکالین لیکن شیشے کا نیچے قدح پر اور آب مین رکھین اور وہین شیشہ مین بجاے سینکون کے خس لگا دین۔ دوسری ترکیب اگر چاہین تو تھوڑے عود سے روغن نکلسکتا ہے ایک سفال موٹا کہ جسکو گھسکر چھوٹا اور برابر کیا ہو یا تسل اوسکے دہی کا بنا دین اور آگ مین ڈالین اور ٹکڑے عود کو روغن کنجد مین ڈالکر تر رکھین جبکہ سفال مذکور سرخ ہو جاوے آگ سے نکالکر ہموار زمین پر رکھین اور ٹکڑے عود کو روغن کنجد سے نکالکر بالاے سفال رکھین اوپر اوسکے کٹورہ اوندھا رکھین اور ایک کپڑے کو پانی مین بھگو کر پشت کٹورہ پر پھیرتے جائین جب تک کہ سفال مین گرمی رہے بعدہٗ کٹورہ کو آہستہ اٹھاکر روغن کہ اوسمین موجود ہے لے لین لیکن وقت نکالنے تیل کے کٹورہ کو آتش نرم پر رکھین کہ روغن جل نہ جاوے۔

روغن پھولون کا۔ اسکی چند ترکیب ہین اول یہ کہ پھول تازہ مصفی چار جزو روغن کنجد سفید پانچ جزو مین ڈالکر دھوپ مین رکھین جب بعد متعفن ہونے کے بوے اصلی پیدا ہو تب پھولون کو ملکر روغن صاف کرلین اور اوسمین تین جزو اور پھول تازہ ملاکے ویسا ہی دہوپ مین رکھین اور صاف کرکے پھر دو جزو پھول تازہ ملاکر ویسا ہی کرین اور صاف کرکے رکھین دوسری ایک نیم چند پھول تازہ مصفی خواہ ہموزن روغن مذکور ملاکر دھوپ مین رکھین اور بعد متعفن ہونے کے جب رطوبت پھولون کی باقی نہ رہے خوب ملکر روغن کو صاف کرلین اور اگر اثر رطوبت کا معلوم ہووے تو دھوپ مین رکھکر صاف کرین تیسری پھول تازہ کا شیرہ نکال کر ڈیڑھ وزن شیرہ کے روغن مذکور ملاکر پکا دین جب شیرہ جل جاوے

روغن کو صاف کر رکھین چوتھے پھول خشک کا جوشاندہ بنا کے آب جوشاندہ مین دو چندان
پھول سے روغن مذکور ملا کے جوش دین جب اثر پانی کا نہ رہے روغن صاف کر لین ۔
دستور برگ و بیخ و چوب خشک کے روغن بنانے کا یہ ہے کہ جو تدبیر چہارم پھولون کی ہے
برگ و بیخ و چوب تر و تازہ و تخم ہائے کم روغن کا بہ ترکیب سوم پھولون کی ہے مگر تھوڑا پانی
ملا کر شیرہ نکالنا چاہیئے کہ اوسکا بخوبی اثر حاصل ہووے ۔
سفوف بنانے کا قاعدہ ۔ جب کئی دوائین ملا کر مرکب سفوف بنایا جاوے تو اونکو اول
ضرور ہے کہ جدا جدا نہایت باریک پیسکر آپسمین خوب ملا دین اور مخلوط کرین اگر ایسا نکرینگے
تو اکثر سفوف مرکب ایسے ہین کہ وہ پیسنے کی غفلت سے اور ملانے مین یا تو زہر یا بالکل بے اثر
ہو جاینگے مثلاً بعض سفوف مین افیون شامل ہوتی ہے اگر یہ اچھی طرح مسفوف نکیجاویگی یا
نملائی جاوے تو شاید بعض خوراک مین بہت زیادہ آجاوے اور بعض مین بالکل نہووے ۔
شربت بنانے کا دستور ۔ میوہ جات آبدار مثل انار و سیب و لیمون و انگور وغیرہ کا پانی
نچوڑکر اوسکے ہموزن شیرینی ملا کر قوام کر لین اور جسقدر شیرینی زیادہ پانی سے ملائی جاتی ہے
اوسیقدر نا تیر کو ضعف ہوتا ہے اور علامت پختہ قوام کی یہ ہے کہ ایک دو قطرہ قوام کا علیحدہ
کر کے اونگلی سے اوٹھا دین جب اوسمین دو تین تار لانبے نکلین تو پختہ ہے ورنہ خام اور خام
جلد فاسد ہو جاتا ہے ۔
شربت مثل آلو و عناب کہ جنکا پانی نچوڑنے سے نہین نکلتا اگر میوہ جات ترش مثل
آلو و تمر ہندی کے ہین تو اوسکے آب خیسانیدہ مین شیرہ ملا کے قوام کر لین ۔
شربت پھولون کا ۔ مثل گل بنفشہ و گل سرخ و گل نیلوفر چار چند پانی مین جوش کر کے
جب نصف پانی نین جل جاوے پھولون کو ملکر چھان لیوین اور پھول تازہ مین ہموزن اوسکے
اور خشک مین دو چند اوسکے شکر ملا کر پکا دین اور اجزاے خشک کا مثل بیخ و چوب
تخم کے ترکیب یہ ہے کہ اوسکو نیم کوب کر کے اور برگ ویسا ہی چار پہر تر کر کے جوش دین جب سوم حصہ

باقی رہے ملکر چھان کر شیرینی بقدر مناسب ملاکر بنا دین۔

عرق کشید کرنے کا طریقہ چوب وتخم وشگوفہ وبرگ بدستور اور میوہ جات ٹکڑے ٹکڑے کرکے سبکو آب دریا مین چار پہر سے اٹھ پہر تک تر کرکے دیگ بھبکے خواہ قرع انبیق مین کشید کرین اور لحاظ رکھین کہ پانی دوا کا بالکل جل نہ جاوے اور زیادہ بھی باقی نہ رہے کہ دونون امر سے تاثیر عرق کی ناقص ہوجاتی ہے اور یہ امر بھی قرین صحت کے ہے کہ جسقدر عرق آنے پر بھبکا جدا کرلیا جاتا ہے اسیقدر عرق تیز وقوی ہوتا ہے باقی دوائین دوبارہ بھبکا لگانے سے اسقدر تیز عرق نہین آتا ہے۔

قرص بنانے کا دستور مثل گولی کے ہے اور یہ فائدہ ہے کہ ایک تو جلد خشک ہوتا ہے دوسرے بآسانی ٹوٹتا ہے۔

گلقند بنانے کی حکمت گل سرخ اور گل سیوتی سے پنکھڑی وزیرہ دفع کرکے شکر سفید یا سرخ یا نبات یا قند مسفوف کرکے یا شہد خالص مین ملکر ملادین اور شیرینی ہموزن پھولون کے اور ڈھائی چند تک بہتر ہے اور چار چند تک جائز ہے اور شیرینی ہمچند سے جسقدر زیادہ ملائی جاتی ہے اسیقدر علی الترتیب قوت گلقند کی ہوجاتی ہے اور گلقند دو قسم کا ہوتا ہے ایک آفتابی دوسرا آبی قسم اول مین تلیین زیادہ قسم دوم مین تبرید وترطیب زیادہ ہے ترکیب قسم اول کی یہ ہے کہ پھولون کو شیرینی مین ملاکر ملکر دو ہفتہ تک دھوپ مین رکھین اور درمیان مین دو تین مرتبہ خفیف سی مالش کردیوین ترکیب قسم دوم کی یہ ہے کہ پھولون کو شیرینی مین ملاکر ایک ظرف مین رکھین کہ چہارم اوسکا خالی رہے اور ظرف کو سربستہ کرکے تین ہفتہ تک گلے تک پانی مین ڈوبا رکھین اور اگر پھول تر وتازہ بہم نہ پہونچین تو پھول خشک کو تھوڑے عرق گلاب یا کسی دوسرے عرق مناسب مین کچھ دیر تک ایسا تر رکھین کہ عرق پھولونمین جذب ہوجاوے تب شیرینی مین ملکر بدستور مذکورہ بالا تیار کرین۔

لعوق طریقہ لعوق بنانے کا اس طور پر اختراع ہوا تھا کہ بعض تخم کا شیرہ نکال کر شہد کے ساتھ

قوام کرتے تھے زان بعد معجونات مین شیرہ اور کبھی نرم کوفتہ اور کبھی تراشیدہ باریک مغز ہائے تخمون کا خواہ میوہ جات کو داخل کرنے لگے۔

لعوق۔ یعنی چٹنی سے گاڑھا اور معجون سے پتلا بنایا جاتا ہے کہ زبان سے فرو ہو وے۔

نوع۔ حلوہ مین شیرہ یا تراشیدہ یا نرم کوفتہ مغز ہائے تخمون کا خواہ میوہ جات کو داخل کرکے قوام سخت بناکر جاتے ہین اور ٹکڑے ٹکڑے تراش کر رکھتے ہین۔

ماء اللحم۔ بعض اطبا نے گوشت طیور کو ساتھ گوشت بز کے جمع کرنا جائز اور روا رکھا ہے اور چونکہ قوت گوشت کی بطور عرق کے لینا ماء اللحم سے مقصود ہے اور گوشت خام کا عرق بدبو ہوتا ہے اور اگر علیحدہ یخنی بریان کرکے عرق کھینچتے ہین تو قوت دخانی پہلے نکلجاتی ہے لہذا تدبیر عمدہ یہ ہے کہ پہلے پارچہ ہائے گوشت کو بطور یخنی کے پوٹلی الایچی و پیاز وغیرہ کی ڈالکر دیگ سربستہ مین پکادین جب خوب پک جاوے ویساہی سربستہ سرد کرکے اوسکا پانی لیکر مفرد یا دوسری ادویہ مین شامل کرکے عرق کھینچین۔

مرہم۔ پہلے موم کو روغن کے ساتھ آگ پر گداز کرین اگر چربی نسخہ مین ہووے تو اوسکو بھی ملادین جب یہ سب ایک ذات ہوجاوین تب اگر گوند خشک ترکیب مین ہووے تو سفوف کرکے اور اگر مرطوب ہو تو ویساہی ملادین جب یہ بھی خوب مخلوط ہوجاوے تب دوسرے اجزا کو سرمہ سا کرکے مخلوط کرین۔

مربا۔ مغز و پوست دور کرکے قاشین تراش کر چاقو سے سوراخ کرکے چار گھڑی آب چونہ مقطر مین ڈالے رکھین بعدہ نکالکر صاف پانی سے دھوکر پانی مین جوش دین جب گداز معتدل آوے آگ پر سے اتار لیوین اور پانی دور کرکے خوان مین پھیلا دین کہ رطوبت پانی کی خشک ہو بعدہ جسقدر قاشین ہین دو چند اوسکے شکر سفید مقوم مین ملادین اور دوسری بار ملائم آنچ مین جوش دیکر اتار لین اور خوب سرد کرکے مرتبان مین رکھ چھوڑین۔ انبہ اور سیب و ناشپاتی و کدو و پیٹھہ و اناناس و زردک وغیرہ کا اسیطرح مربا بنایا جاتا ہے۔

مطبوخ - کہ جسے فارسی مین جوشاندہ اور ہندی مین کاڑھا کہتے ہین ترکیب اوسکی یہ ہے کہ دوا مین جو پھول و برگ ہون بدستور اور جو بیخ و چوب و تخم ہو اوسکو نیم کوب کرکے پانی خواہ کسی عرق مین ترکرکے جوش دین جب بقید مناسب پانی جل جاوے تب ملکر خواہ زلال چھالین اور کوی شربت یا شیرینی ملاکر نوش کرین اگر ایک مقدار سے زیادہ تیار کرین تو صاف کرکے بوتل شیشہ مین رکھ لین پینے کے وقت شیرینی ملاکر پیئین -

معجون بنانے کی ترکیب - اگر سب اجزا اوسکے لایق سفوف کے ہون تو علیحدہ علیحدہ سفوف کرکے یکجا کرین اور قیمری کے قوام یا شہد کف گرفتہ مین کہ ہنوز گرم ہووے مخلوط کرین اگر شیرینی کے ساتھ شہد بھی ہو تو دونون ایک ساتھ آگ پر گرم کرکے چھان کر قوام کرین اور اگر معجون کے بعض اجزا قابل جوشاندہ کے ہون تو اونکا جوشاندہ بناکے آب صاف جوشاندہ مین قوام بناکر سفوف ملادین اور اگر شیرہ جات خواہ آب مروق ملانا ہو تو اونکو قوام مین داخل کردین بعدہ ایک دو جوش دیکر سفوف شامل کردین -

مفرح کی ترکیب مثل معجون کے ہے -

نقوع - یعنی خیساندہ دواؤن کو آب نیمگرم مین ترکرکے ملکر چھان کر استعمال کرتے ہین خواہ صرف زلال استعمال کیا جاتا ہے -

نشاستہ - گندم کو صاف کرکے چار پانچ روز پانی مین بھگو رکھین بعدہ پیسکر کپڑے مین چھان دین اور تہ نشین کرکے اوپر سے پانی نتھار کر دھوپ مین خشک کرلین -

قاعدہ جوارش - اور خمیرہ اور گلقند اور مفرح اور یاقوتی پر بلا ضرورت کوئی عرق یا پانی نہ پینا چاہیئے لیکن بطور بدرقہ کے مضائقہ نہین - شربت کو کسی عرق مناسب یا پانی مین گھولکر پینا لازم ہے کہ جلد حل ہوجاوے - جوب یا سفوف یا کوئی چیز جو دفع کھانسی و نفث الدم وغیرہ عوارض آلات تنفس کے استعمال کیا جاتا ہے منھہ مین رکھکر چوسین اور نگل جاوین اور اوسکے بعد پانی پینا ہرگز نہ چاہیئے - نعوق پر پانی پینا اوسکی تدبیر کو نقصان پہونچاتا ہے ایا جات و دیگر

حبوب مسہل کو نیم گرم پانی سے نگلنا چاہیئے۔ جو گولی یا سفوف واسطے ہضم طعام و تقویت معدہ کے کھائی جاوے اوسپر پانی نہین پینا چاہیئے کہ باعث نقصان دوا کی قوت کا ہے اور دوسرے مرضون مین سفوف یا حبوب کے بعد کوئی عرق مناسب یا پانی سرد خواہ نیم گرم پینا ضرور چاہیئے۔

قواعد استعمال ادویۂ خارجی مین

آبزن۔ طریق آبزن کا یہ ہے کہ دوا کو پانی مین خوب جوش کرین جب دو ثلث باقی رہجاوے صاف کر کے اوس پانی مین اور پانی نیم گرم ملا کر ایسے وسیع برتن مین ڈالین جسمین مریض بیٹھ سکے امراض اسافل و معدہ و گردہ و مثانہ و رحم و امعاء مین ناف تک اور امراض سینہ و پہلو مین شانہ تک اور تمام جسم کے امراض مین تا بہ گردن مریض کو ڈوبا رکھنا چاہیئے اور اگر پانی گرم آبزن کا بوتل مین بھر کے مقام مرض کو سینکین تب بھی فائدہ کرتا ہے۔

انکباب۔ یعنی بھپارہ دواؤن کو ظرف سر بستہ مین جوش کر کے سرپوش جدا کر کے دوسرا سرپوش جس مین ایک سوراخ چھوٹا ہووے رکھکر عضو ماؤف پر بخارات پہونچا دین اور اگر تمام جسم پر دھوان پہونچانا منظور ہو تو مریض کو تا بہ گردن ڈھانک کر اور اگر طاقت بیٹھنے کی نہو تو کرسی یا مونڈھے یا چارپائی پر بٹھا کر ورنہ لٹا کر ظرف مذکور کو اوسکے نیچے رکھکر سرپوش کھولین اور احتیاط رکھین کہ مریض کو زیادہ بخارات کی گرمی نہ پہونچے ورنہ موجب غشی کا ہوتا ہے۔

بخور۔ کا یہ طریقہ ہے کہ اجزائے خشک کو آگ پر ڈالکر دھوان مانند بھپارہ کے عضو ماؤف پر پہونچا دین۔

برود۔ کا یہ دستور ہے کہ اشیا کو کھرل مین سلایہ کر کے آنکھ مین لگانا اور دوائے مرطوب بھی اسی نام سے موسوم۔

پاشویہ۔ کی یہ ترکیب ہے کہ دوا کو زیادہ پانی ڈالکر اسقدر پکاوین کہ چہارم حصہ پانی جل جاوے

تب مریض کو ایسے مکان مین کہ ہوا نہ آوے بٹھا کر گردن تک کپڑے سے ڈھانک کر اوس
پانی کو دوسرے برتن مین ڈالکر بجپارہ دین جب پانی ہاتھ لگانے کے قابل ہو جاوے
مریض کے دونون پاؤن اوس پانی مین رکھا کر پانی اوٹھا اوٹھا کر دونون پاؤن گھٹنون
سے نیچے ڈالین اور اوپر سے نیچے کو سوتین جب پانی کی گرمی جاتی رہے خشک کپڑے
سے پیرون کو خشک کرکے دوسرا کپڑا گھٹنون سے نیچے تک باندھین مگر لوہڑ کتے رہین
اور مریض کو کپڑا مناسب اوڑھا کر لٹا دین بعد دو تین گھڑی کے کپڑا پاؤن کی طرف سے کھولین
اور اگر اندیشہ صعود ابخرات کا ہووے تو تلوے نیمگرم پانی مین رکھکر کپڑا کھولین اور جبکہ ضرورت
پاشویہ اور سنگی کی ہو تو پہلے شاخین کھچوا کر پھر پاشویہ کرین اور بحران اور شدت حرارت
مین استعمال پاشویہ کا منع ہے اگر ضرورت ہو تو صرف آب گرم و نمک سے پاشویہ کرین۔
حقنہ۔ آب جوشاندہ دوا کو خفیف ململ کپڑے سے چھان کر پچکاری معروف مین بھر کر اور
مریض کو سیدھا لٹا کر دونون چوتڑون کے نیچے تکیہ رکھکر پچکاری کا منہ مقعد مین کر کے
پچکاری کرین کہ دوا امعا مین پہونچے اگر کوئی مسہل دوا ملا کر حقنہ کیا جاوے تو اخراج
مواد کا بخوبی ہوتا ہے اور حقنہ کی دوا اسقدر گاڑھی نہونا چاہیئے کہ ما بین فضلہ اور امعا کی
نجا سکے اور بہت رقیق بھی نہو کہ فضلہ پر لپٹ نہ سکے اور نیمگرم ہووے کہ تحریک اخراج کی
کرے اور روغن مناسب یعنی روغن بیدانجیر و روغن گل کا ملانا واسطے آسانی اخراج کے ہے
ذرور۔ اجزا کو سرمہ سا باریک سفوف کر کے محل مرض پر چھڑکین یا چپکا دین۔
زورق یعنی پچکاری کی تدبیر مثل حقنہ کے ہے کہ راہ بول مرد یا عورت مین دوا پہونچائی جاوے
مگر کم صرف رحم تک پہونچے اگر زیادہ مقدار مین پہونچیگی تو مردون کو ورم فوطہ اور عورتون کو
عوارض رحم پیدا ہو جانے کا احتمال ہے۔
سعوط۔ مریض کو سیدھا لٹا کر دوا رقیق ناک مین ٹپکائی جاوے یا مریض اس دوا کو خود
ناک سے دماغ کی طرف کھینچے تو اوسے نشوق کہتے ہین۔

شیاف - طویل اور مخروطی شکل یعنی ایک گوشہ موٹا اور ایک پتلا کیلا بنایا جاتا ہے اور طریق اوسکے بنانے کا مثل حبوب کے ہے اور اس سے دو مطلب ہین ایک یہ کہ پتلا گوشہ تھام کر موٹے گوشے سے گھسا جائے کہ بخوبی وجلد گھسے دوسرے اگر کسی مقعد مین رکھنا ہووے تو پہلے گوشہ سے داخل کیا جاوے کہ ضرور اسکا آسان ہے۔

شافہ - یہ دو طرح پر بنایا جاتا ہے ایک یہ کہ دواؤن کی بتی لانبی ایک طرف موٹی اور ایک طرف پتلی بنا کے خشک کر رکھین بوقت ضرورت اوسکو روغن مناسب سے چرب کرکے پتلی طرف سے مبرز مین پر رکھین دوسرے یہ کہ صابون کی دیسی بتی بنا کر روغن مناسب مین بھگا کر اسپر سفوف اجزاے مناسب کے چھڑک کرکے بدستور مبرز مین رکھین۔

ضماد - ادویہ خشک یا تر کو پانی یا کسی اور شے مرطوب مین پیسکر امراض باردہ مین حار اور حار مین بارد بالفعل عضو ماؤف پر تیز لگایا جاوے۔

طلا - مثل ضماد کے ہے مگر اوس سے پتلا لگایا جاتا ہے۔

غطوس - واسطے چھینک لینے کے لیا جاتا ہے - طریق اوسکے تین طرح پر ہین - ایک یہ کہ ادویہ سفوف کرکے بذریعہ سانس ناک سے دماغ کیطرف کھینچین - دوسرے کپڑے یا پنبہ کی بتی مین لگا کے ناک مین رکھین تیسرے باریک کپڑے کی پوٹلی باندھکر ہر دم سونگھین۔

غسول - دوا کو پانی مین تر کرکے یا جوش دیکر اوسی پانی سے مقام مرض کو دھو دین۔

فرزجہ - تین طرح پر ہے ایک مثل فتیلہ کے - دوسرے دوا کے سفوف کو چھوٹی پوٹلی مین باندھکر رحم کے منھ پر پہونچاوین تیسرے فتیلہ کے اندر سفوف دوا کا رکھکر فتیلہ بنا دین اور رکھین اور ہر حال مین کپڑا اسقدر لانبا ہو کہ باہر سے نمودار رہے کہ بروقت نکالنے کے کھینچ لیا جاوے۔

قطور - دوا رقیق کو شگاف بدن یا زخم یا قرحہ یا ناسور مین ٹپکایا جاتا ہے مگر دوا بارد کا نیم بالفعل ٹپکانا ممنوع ہے۔

کبوس - دوا تر یا خشک کو پیسکر ٹیری یا چھوٹی ٹکیہ بناکر نیم گرم خواہ سرد مقام مرض پر رکھکر

برگ تازہ و مناسب اُسپر چپکا کر کپڑے سے باندھنا کہ رطوبت دوا کی دیر تک عضو پر رہے۔
کماد۔ دوا خشک کو نیم کوب یا سفوف کرکے بجنسہ یا کسی روغن مین چرب کرکے خواہ اجزائے
مرطوب کو کچلکر دو پوٹلیان کپڑے کی باندھکر نیم گرم ایک بعد دوسرے کے عضو ماؤف پر رکھنا یا
دوا کے پانی مین تر کرکے نیم گرم سینکنا یا دوا کا پانی گرم بوتل یا مثانہ جانور مین بھر کر
سینکنا۔
لخلخہ۔ اجزائے خوشبو کو پانی یا کسی عرق مناسب سے رقیق کرکے برتن خرد مین رکھکر سونگھنا
لنکوخ۔ جسکو لازق بھی کہتے ہین پرچہ کاغذ مین بہت سے سوراخ کرکے یا کپڑے پر دوا گاڑھی
مثل طلا کے مرض مقام پر چپکانا۔
مرہم۔ کپڑے پر لگا کر چپکانا مگر نئے کپڑے سے پھاہا بنانا منع ہے کہ قوت دوا کو نیا کپڑا جذب
کرلیتا ہے و قرحہ عمیق مین پرانی روئی پر مرہم لگا کر رکھنا اور اسپر پھاہا لگانا چاہیے اور
ناسور مین فتیلہ پر لگا کر رکھنا چاہیے۔
نطول۔ جسکو ہندی مین ترڑا کہتے ہین۔ طریق اوسکا یہ ہے کہ دوا کا پانی سرد خواہ گرم جیسا
موقع ہو ظرف ٹونٹی دار مین بھر کر کچھ فاصلہ سے مقام مرض پر گراوین کہ اس طریق سے منفعت
دوا کا بوجہ احسن ہوتا ہے اور اگر امراض گردہ و مثانہ مین آب نطول سے آبزن کرنا مفید ہے۔
نفوخ۔ سفوف باریک دوا کو کاغذی پوٹلی یا کسی دوسری چیز مجوف مین رکھکر ناک یا حلق
یا دوسرے مقام مرض مین پھونکین۔
وجور۔ دوائے رقیق کے ٹپکانے کو کہتے ہین جیسا قطرہ جبکہ مریض دوا پی نہ سکے تب دوائے
رقیق حلق مین ٹپکانا۔

فصل ۵ ۔ قواعد استعمال مسہل و نسخہ جات مسہل کے بیان مین

واضح ہو کہ جو مسہل واسطے حفظ صحت کے استعمال کیا جاتا ہے ایام ربیع و اواخر خریف مین بہتر ہے
اور جو دفع مرض کے لئے مستعمل ہوتا ہے اوسمین انتظار فصل کا نہین ہو سکتا ہے لیکن امراض مزمنہ مین

اور ایام زیادہ سرد اور زیادہ گرم مین اور سر فرا بر و باد خلاف موسم کے اور ضعیف القوی اور ضعیف
المعدہ اور بد قوق اور لاغر کو استعمال مسہل کا منع ہے اور قبل مسہل کے استعمال منضج کا ضرور ہے
کہ منضج سے ہر خلط قابل اخراج کے ہو جاتی ہے اور منضج رقیق خلط کو غلیظ اور غلیظ کو رقیق کر دیتا ہے
اور جو شخص بلوی مسہل کا ہووے اوسکو دوا قوی نہ دینا چاہیئے اور جب تک مسہل کا عمل شروع
نہووے سونا نہ چاہیئے اور جب تک مسہل معدہ مین رہے غذا مطلقاً منع ہے اور مسہل جوشاندہ پر
گرم پانی پینا اوسکے عمل کو باطل کرتا ہے اور بعد پینے مسہل کے ہوا سے اپنے کو محفوظ رکھنا چاہیئے
اور کسی کام مین مصروف نرہنا چاہیئے - اور مصاحبت اور مجالست اور مکالمہ بہت نہ کرنا چاہیئے
اور پیٹ مین درد ہو تو تھوڑا گرم پانی پینا اور چند قدم چلنا مفید ہے اور جس مسہل مین جمال گوٹہ
یا تربد یا نمک ہووے قبل شروع عمل کے پانی سرد اور بعد عمل کے پانی گرم پینا بہتر ہے اور جسکو
مسہل سے قے ہو جاتی ہو قبل مسہل کے پہلے دو روز تک آب مطبوخ تربد یا سقیات دیگر ملا کر
متواتر قے کرانا مناسب ہے اگر مسہل عمل نہ کرے اسی دن دوسرا مسہل پلانا منع ہے مگر حقنہ
و شافہ و فتائل مسہلہ سے تحریک کرنا جائز ہے البتہ خوف مانند قولنج وغیرہ کے ہو تو نطرون یا
نمک پانی مین حل کرکے پلانا ممکن ہے اور اگر آب آلو یا تمر ہندی یا قند یا ترنجبین دین
مضایقہ نہین اور مغز فلوس بھی جائز ہے اور مصطگی بقدر نیم درم کوٹ کر پیس کر ہمراہ نبات
یا رب سیب و بہی کے ملاکر بھی دینا معین عمل مسہل پر ہے اور اگر کوئی تدبیر فائدہ پذیر نہو
اور حالت ردیہ مانند بیہوشی کے ہو یا آنکھین ابل آوین فوراً فصد کرین - اگر مسہل کی گرمی
اعضائے رئیسہ کو جلا کر حالات بد پیدا کرے یعنی خفقان و غشی ظاہر ہو جلد قے کرانا لازم ہی
اور فصد یعنی چاہیئے اگر اسہال زیادہ آوین اور تشنگی غالب ہو اور رنگ مریض کا متغیر
ہو چلے تو معدہ پر قابضات لگا کر اسہال بند کرنا مناسب ہے اور تقویت مزاج
کے لئے شربتہائے مناسب پلا دین اور آب گرم سے قے کرانا چاہیئے کہ اسہال کو باز رکھتا
ہے اور اسپغول و صمغ عربی دونون کو بریان کرکے اور گل ارمنی و دہن گل مین چرب کرکے

آب بہی وسیب مین ملاکر دین اور برف اور تیغ شکم پر ملین اور نخود آب بہی اسہال کو بند کرتا ہے اور بقدر تین درم حب ارشاد برباں کرکے دہی مین مجرب ہے اور اگر سحج رمعا ہو گل ارمنی وصمغ عربی واسپغول بریان پلاوین اور اگر مغص عارض ہو تو اوس جگہ کو آب گرم سے سینکین اس طرح کہ مثانہ گاؤ یا بکری مین پانی بھر کر اوس موقع پر رکھین یا ماء العسل گرم پلاوین اگر بعد اسہال وفصد کے درد کیدہ واقع ہو تو آب گرم پلاوین اور اگر کثرت اسہال سے ہچکی عارض ہو تو چھینکین لوادین اگر اس سے بھی نبند نہو تو ترتیب معدہ کی کرین یعنی اسپغول بروغن سے چکنا کرکے آب سرد کے ہمراہ کھلاوین اور سینہ پر اور اعضاء متشنجہ پر روغن ہائے باردہ مانند روغن بنفشہ ونیلوفر وکدو سے تدہین کرین اور آب گوشتہائے چرب وماء الشعیر سادہ یا شکر کے ہمراہ پلاوین - اور مسہل کے دن سردی سے پرہیز لازم ہے اور خشک مزاج والے اور بچہ اور بڈھے کو مسہل قوی نہ دینا چاہیئے اور مسہل پیر گولیان یا سفوف یا معجون یا سونف کا عرق نیمگرم یا گرم پانی اسہال کی مدد کے واسطے بہتر ہے اور بعد فراغ مسہل کے گرم مزاج کو اسپغول اور سرد مزاج کو تخم ریحان اور تخم فرلقہ پلانا مناسب ہے - طریق مسہل بنانے کا یہ ہے کہ اجزاے منضج کو بدستور تر کرکے جوشش دیکر درست کرین اگر حموضات ملانا ہو تو بعد جوشش کے اوسکا زلال ملادین اور شیر خشت اور ترنجبین اور لعب خیارشنبر بھی جوشش نہ دینا چاہیئے اونکو علیحدہ تر کرکے اور ملکر صاف کرکے ملادین اور مسہل مین ملانا روغن بادام خواہ شیرہ بادام کا اسواسطے مناسب ہے کہ اجزاے مسہل معدہ اور امعاء مین نلپٹین اور نخود آب کا پینا اسہال کو بند کرتا ہے - ترکیب نخود آب کی یہ ہے کہ نخود سفید خواہ مونگ کو جوش کرکے پوٹلی کشنیز خشک اور الایچی سفید کی ڈالکر جوشاندہ کو صاف کرکے خوشبو کرکے پلاوین اور اگر کوئی امر مانع نہو تو گوشت جلوان بھی زیادہ کرین اور جسکو روغن کا استعمال مضر جانین صرف زیرہ اور لونگ کے دھوئین سے خوشبو کرین اور ہر حال مین رعایت مرض اور مزاج کے رکھین - جاننا چاہیئے کہ صفرا خالص تین روز مین اور غیر خالص پانچ دن مین بلغم اخلاط فضلہ کے

نضج پاتا ہے اور بلغم خالص پانچ روز مین اور غیر خالص کم و بیش مین اور سوداوی خالص
نو روز مین اور غیر خالص کم و زیادہ مین نضج پاتا ہے۔

نسخہ جات مسہل

مسہل املتاس۔ املتاس تنہا کم دیا جاتا ہے کیونکہ اس سے نفخ اور جی متلی تا ہے اور مروڑ
پیدا ہوتی ہے اندرونی و بیرونی بیماریون مین بہت مفید ہے خصوصا تپون اور اورام احشا کو نافع
اور اکثر مزاجون کے موافق ہے بلکہ حاملہ عورتون اور بچون اور بڈھون کو بھی پلا سکتے ہین اگر
واسطے دفع ورم اعضائے اندرونی کے دین آب عنب الثعلب سبز اسمین ملا دین اور اگر
واسطے باؤگولے کے دین تو شیرہ سونف اور گلقند اوس مین شامل کرین اور اگر عناب لسوڑہ
گل بنفشہ مویز گاؤزبان اور مانند اوسکے جوش کرکے اوسکے پانی مین املتاس کو گھول کر دین تو بہت
بہتر ہے اور اگر اطفال شیرخوار کو دین تو روغن بادام ملانے کی کوئی ضرورت نہین ہے کہ اونکی
امعاء دودھ نوشی کی حالت مین نرم ہوتی ہین کہ املتاس اون مین چمٹ نہین سکتا
اور جوان آدمی کے واسطے مقدار خوراک املتاس کی پونے پانچ تولہ ہے۔

ایضاً۔ مغز املتاس آدھ پاؤ شیر خشت نصف چھٹانک مغز تمر ہندی پاؤ چھٹانک شربت
گلاب کے ہمراہ ملاکر اسمین سے نصف چھٹانک دیتے ہین۔

مسہل ترنجبین۔ اسے ایک چھٹانک کی خوراک مین دینے سے تاثیر ہلکے مسہل کی ہوتی ہے

حب النیل۔ جسکو کالا دانہ اور مرچاقی اور کنگنی کے بیج کہتے ہین جلاب کا عمدہ بدل ہے مقدار
خوراک چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک جوان آدمی کے لئے جب تیز مسہل دینا ہو تو کالا دانہ چار ماشہ
عصارۂ ریوند نصف رتی سونٹھ پانچ رتی ملاکر دینے سے چھ یا سات دست اچھی طرح سے آجاتے ہین

روغن بید انجیر۔ نہایت عمدہ ہلکا مسہل ہے قولنج اور قبض اور بواسیر اور پیچش مین نہایت
مفید ہے بچون کے لئے تمام صورتون مین اس سے بہتر کوئی اور مسہل دوا نہین ہے مقدار خوراک
چار ماشہ سے تین تولہ تک ایک عمدہ نسخہ اسکا واسطے دفع قبض و قولنج کے یہ ہے ملیٹھی کو پانی مین جوش دیکر

آب صاف اسکا لیکر اسمین نصف چھٹانک روغن مذکور ڈالکر پلانے سے بہت بڑا فائدہ ہوتا ہی

اور پاؤ سیر دودھ خوب تیز گرم کرکے اسمین ملاکر گرم پینا بھی نافع ہے -

روغن جمالگوٹہ - نصف قطرہ سے ایک قطرہ تک دینے سے کثرت سے اور بہت جلد دست

آجاتے ہین اسقدر جلد کسی اور مسہل دوا کا اثر نہین ہوتا ہے زیادہ مقدار مین مہلک ہی جس سے

تمام امعا مین سوزش اور ورم ہوجاتا ہے بلکہ امعا مین آبلے ہوجاتے ہین جب مریض نگل نہ سکے

تو اوسکو ذرا سے شربت یا شہد مین ملاکر زبان کی جڑ مین لگا دینے سے دست آجاتے ہین جب

زیادہ دست آوین اور بند نہون تو عرق لیمون پانی اور شکر مین ملاکر دینا مفید ہے یا کتیرہ

نیم ہم پیسکر دہی مین ملاکر دینے سے دست بند ہوجاتے ہین -

ایضاً - مغز نارجیل مغز بادام مغز تخم ارنڈ ہر ایک چار تولہ خرپادہ تولہ مغز جمالگوٹہ ایک تولہ تیل نکالکر

ایک قطرہ سے نیدرہ قطرہ تک حلوہ مین رکھکر کھلاتے ہین اور دوپہر کے بعد چپاتول پختہ دہی

کے ساتھ کھلاتے ہین گر دست زیادہ ہون تو دہی زیادہ پلادین -

ایضاً - مغز جمالگوٹہ کو عرق کیلا مین صلایہ کرکے بقدر دانہ ماش گولیان بنا رکہین - گولی آب گرم کے

ہمراہ کھلادین -

ایضاً - مغز جمالگوٹہ آملہ ہر ایک چھ ماشہ عرق لیموں دو عدد مین پیسکر بقدر نخود گولیاں

بنا دین اور ایک گولی کھلادین -

ایضاً - لسوڑت دو ٹانک جمالگوٹہ ایک ٹانک شکر خام دس ٹانک تین حصہ کرکے ایک حصہ

روز دودھ کے ہمراہ پلاتے ہین غذا شیر برنج مع شکر یہ مسہل نہایت تیز ہے اگر زیادہ سخت

مادہ خیال کرین تو سخت آدمی کو دینا مناسب ہے -

ایضاً - گل سرخ آلہ کتھہ سفید ہر ایک چھ ماشہ مغز جمالگوٹہ مدبر نو ماشہ سب پیسکر گولیان بقدر کنار

صحرائی بنا دین اور ضرورت کے وقت ایک یا دو گولی آب گرم کے ہمراہ کھلادین سخت

قبض مین خصوصاً جو دماغ کے ورم اور سوزش یا جنون کے مرض مین ہوتا ہے دیتے ہین

سنگرہ میں اس سے بہتر دوسرا مسہل نہیں ہے وجع مفاصل ونقرس اور مرض کہنہ جوڑونمیں
اور عصبی درد اور فالج اور امراض دردسریہ اور دردگردہ اور ورم طحال میں مفید ہے۔
فائدہ بعض نسخہ جات امراض آتشک و وجع مفاصل میں درج کئے جاوینگے۔
سناء عمدہ اور قوی مسہل ہے سب مسہل مضعف معدہ ہیں مگر یہ مقوی معدہ ہے
بعض اوقات اس سے قے یا مروڑ ہوتی ہے اور نفخ ہو جاتا ہے اسواسطے تنہا کم دیتے ہیں
اور سونف اور اجوائن اور دافع قشعریرہ چیزونکے ہمراہ ملاکر یہ ناگوار نتیجے پیدا نہیں ہوتے اور پیٹ کے کیڑے
چھوٹے مارتا اور جگر پر اسکا اثر خاص کر ہوتا ہے۔ رفع قبض خصوصاً اگر ذرا اور ضعیف مردان اور عورتون
کو اور بواسیر کے مرض میں دیتے ہیں مقدار خوراک دس رتی سے تیس رتی تک۔
ایضاً۔ ایک نسخہ عمدہ یہ ہے سفوف سناء وسفوف ملیٹھی دو دو تولہ گندھک مصفیٰ سفوف
بادیان ایک ایک تولہ قند سفید ہموزن سبکے اسمین سے چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک خوراک ہے۔
ایضاً۔ کہ اخلاط ثلاثہ کو خارج کرے۔ ریوند چینی تین ماشہ سناء مکی چار ماشہ گلقند آفتابی ایک
تولہ باہم مخلوط کر کے کھلادیں اور عرق مکوہ نیم گرم بعد میں استعمال کریں۔
ایضاً۔ دودھ بکری کا تین پاؤ لیکر جوش کریں اور سرکہ نشیکرہ ڈالکر اوسکو پھاڑیں اور پھر چھین
چھانکر اوس پانی میں ایک تولہ سناء اور گل سرخ دو تولہ بھگودیں صبح کو ملکر چھان کر پانی کو
نیم گرم کر کے اوس میں شکر سرخ چار تولہ ملاکر پلادیں۔
ایضاً۔ گوشت بکری مع جملہ مصالح کے پکادیں اور اوسمیں دو تولہ سناء پوٹلی میں باندھکر
ڈالدیں جب گوشت پختہ ہو جاوے شوربا لیکر پلادیں۔
ایضاً۔ شربت سناء لائق تمادافع قبض نافع اشتہا منقی معدہ ومسہل مائدہ فاسد کا ہے
سناء مکی پاؤ سیر دو سیر پانی میں تین روز تر رکھکر اسی پانی میں جوش دیں جب نصف پانی
باقی رہے چھانکر ادھ سیر شکر سرخ ملاکر ظرف آہنی میں قوام کرکے ظرف گلی میں رکھ چھوڑیں مقدار خوراک ایک تولہ سمجھکر
ایضاً۔ سناء مکی ملیٹھی سونٹھ ہر ایک ایک تولہ سوت چار ماشہ مویز منقیٰ چار تولہ گلاب ۔ تولہ

املتاس تین ماشہ مصری دس تولہ سبکو ایک سیر پانی مین جوش کرین جب چہٹا حصہ پانی رہے صاف کرکے پلادین اگر دست زیادہ ہون تو شوربا گوشت و دال مونگ ہمراہ خشکہ چانول کے کہلادین۔

ایضاً۔ سنا مکی سونٹھ ہلیلہ زرد نمک سیاہ مساوی سفوف کرکے آب گرم کے ساتھ کہلادین یہ سفوف تین ماشہ بعد طعام کے کہانا ہاضم ہے اور شبکو سوتے وقت چھ ماشے آب گرم کے ہمراہ ملین ہے اور صبح کو ایک تولہ ہمراہ آب گرم کے مسہل ہے یہ مسہل دافع قبض مخرج اخلاط ثلاثہ ہے اور منقی دماغ ہے۔ ایضاً۔ سنا مکی انار دانہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ تربد سفید سونف ہر ایک ایک تولہ سفوف کرکے ایک تولہ یا بقدر مناسب دیتے ہین۔

عصارۂ ریوند چینی۔ کدو دانہ کے قتل اور نکالنے کے لئے بہت مفید ہے اور یہ دوا بچونکے منہ کے امراض مین بہت فائدہ مند ہے خصوصاً جب بچے پھیپھڑہ اور دل کے حجاب مین سوزش ہو کہ وہ پسلی کی بیماری کے نام سے مشہور ہے بہت مفید پایا مقدار خوراک جوان آدمی کو آدھی رتی سے دو رتی تک عصارۂ ریوند دو رتی گلقند دو تولہ مین ملاکر کہادین اوپر سے شیرۂ بادیان پلائین۔

ایضاً۔ عصارۂ ریوند ضعیف آدمی کو دو رتی اور قوی کو چار رتی ہمراہ سا ڑھے تین ماشہ قند سفید کے آب گرم سے کہانا چاہیے مگر کبھی کبھی بوقت گرمی کے اس سے قے بھی ہوجاتی ہے

ہلیلہ۔ ہلیلہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک بڑی جسکو کابلی ہڑ کہتے ہین اور دوسری چھوٹی یا جو ہڑ یا زنگی کہتے ہین۔ ملین اور مقوی معدہ۔ آٹھ ماشہ ہلیلۂ خرد کا سفوف اور چار ماشہ سونف اور مصری ملاکر کہانے سے تلیین کی تاثیر ہوتی ہے۔

فائدہ۔ مسہل اگرچہ اور بھی مانند شیر زقوم و گلاچین و تلگی وغیرہ کے ہین مگر بوجہ مخطور اور کم دستور کے تحریر نہین ہوتے ہین۔

مسہلات متعلقہ طب انگریزی

کسٹرائل ٹنگچر۔ کسٹرائل ایک اونس ۱ ڈیڑھ اونس ۱۱ اوٹیا ۴۵ ۱ لونڈیم سلیٹ چار درام

شکر چار ڈرام ٹنکچر کارڈم بیس بوند پپرمنٹ واٹر ایک اونس یہ ایک مقدار خوراک کی ہے اس سے شکم درد وغیرہ اور گرمی ہیں معلوم ہوتی یا مرور دست آجاتے ہیں طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔

گمبوج پل - یعنی عصارہ ریوند کی مرکب گولی۔ گمبوج ایک گرین صبر بیدی ایک گرین کمپونڈ پوڈر آف سقمونی ایک گرین سب کو ملا کر گولی بنالیں۔ ایسی دو گولی کھلادیں یہ گولیاں شب کو کھانے سے صبح کو مواد خروج ہوتا ہے اور ایک دست بھی آجاتا ہے۔

مسہل - خیسانیدہ سنا دو چار اونس ایپسم سالٹ چار ڈرام سے ایک اونس تک شربت گلاب ایک اونس سب کو ملا کر پلانے سے دست آتے ہیں۔

ایضاً - ٹارٹرایمٹک ایک گرین ایپسم سالٹ دو اونس شربت لیمون ایک اونس پانی صاف سات اونس سب کو ملا کر ایک ایک اونس دو دو تین تین گھنٹہ کے بعد اکثر بخار کی حالت میں قوی آدمی کو پلاتے ہیں۔

ایضاً - سفوف ریوند چینی بیس گرین اور کریم آف ٹارٹر ایک ڈرام ملا کر کھلا دیں تو مسہل ہے۔

ایضاً - کسٹرائل ایک اونس پپرمنٹ واٹر ایک اونس شکر چالیس گرین ملا کر پینے سے دست آجاتے ہیں اور درد شکم اور قبض رفع ہوجاتا ہے۔

ایضاً - کمپونڈ جلپ پوڈر ایک ڈرام شکر بیس گرین ملا کر کھادیں۔

ایضاً - سمپل جلپ پانچ اونس کریم آف ٹارٹر نو اونس خنجبیر ایک اونس سفوف بنالیں اسمیں سے ایک ڈرام ہمراہ عرق سونف کے خوراک ہے خوب دست آجاوینگے۔

فصل ۸ - نبض کا مختصر بیان مطابقت یونانی و انگریزی

واضح ہو کہ دل میں دو طرح کی حرکت ہوتی ہے ایک انبساط یعنی کھلنے کی دوسری انقباض یعنی بند ہونے کی دل کی جو حرکت سکڑنے اور جست کے ساتھ شریان میں خون پہونچنے سے

جو حرکت ہوتی ہے اوسکو نبض کہتے ہین حرکت قلب مین ابلی شریانون سے جھلتی ہے اور پھر
اصلی حالت پر آتی ہے اور حرکت انقباض اور کلائی پر جو نبض معلوم ہوتی ہے اسمین بہت کم فرق
ہے ہر شریان سے بدن کا حال معلوم ہو سکتا ہے مگر بنظر قاعدہ و سہولیت و خصوصیت انہونکی
شریان واسطے دریافت حال مرض کے مقرر کی گئی ہین۔
نبض دیکھنے کا قاعدہ طبیب یا مریض اگر چلکر آیا ہو تو تھوڑی عرصہ تک توقف کرکے نبض
دیکھنے کا دستور ہے اور انگلیان نباض کی نرم و لطیف ہونا چاہئین اور نباض معتدل
مزاج ہووے اور جس شخص کی نبض دیکھی جاوے وہ غم و غصہ و خوشی و بھوک و پیاس اور متفکر
امور کہ غیر مزاج ہین یعنی محنت و مشقت اور دلی صدمات و دماغی خیالات وغیرہ سے خالی
ہو کیونکہ ایسے حالات مین نبض قابل اطمینان نہین ہے۔ مریض کو بٹھاکر یا لٹاکر بغیر درست
کمر اکے چار یا تین انگلیان برابر اوس شریان پر جو کلائی مین انگوٹھے کی جانب مین
جاتی ہے نیچے ہی نبض دیکھنے کا قاعدہ ہے اور اگر کسی سبب سے نبض کا کلائی پر دیکھنا ممکن نہو
تو دوسرے جگہ کی شریان سے ضربات نبض وغیرہ دریافت کر لیتے ہین کیونکہ اگر دونون
ساعد قطع ہو گئے ہون یا اور کسی سبب سے مقام نبض بندھا ہو تو ایسی صورت مین امراض
دماغ مین کنپٹی کی شریان اور دوسرے امراض مین بازو کی اور زیر ٹخنہ درونی جانب کی شریان
کو دیکھتے ہین بہ نسبت کھڑے ہونے کے بیٹھنے اور بہ نسبت بیٹھنے کے لیٹنے مین تعداد ضربات
کم ہو جاتی ہین مگر بیٹھنے مین نبض قوی ہوتی ہے سریع نہین ہوتی اسواسطے بٹھاکر نبض
دیکھتے ہین صحیح حال معلوم ہوتا ہے صبح کے وقت بہ نسبت شام کے نبض بہت جلد متحرک
ہوتی ہے بحالت بخواب خصوصاً اطفال صغیر اور اصحاب سوداوی مزاج مین نبض کی تعداد
کم ہو جاتی ہے بہ سبب غذا بالتخصیص گرم اشیاء جیسے اکل و شرب تمباکو و شراب سے نبض مین
تحریک ہو جاتی ہے اور بہ سبب گرمی و سوزش۔ بخار۔ کمزوری۔ بخوابی۔ سیلان خون۔ خفقہ وغیرہ کے
ستر یا اسی ضرب سے سو یا ایکسو بیس بلکہ دو سو ضرب تک فی منٹ ہو جاتی ہے اور بعض خلاف اسکے سو

نیند۔ خفیف آمکان۔ فاقہ کشی۔ یاس و حرمان۔ وغیرہ کے سبب سے ضربات کم ہوتے ہوتے
فی منٹ ساٹھ بلکہ پینتیس ضرب تک رہجاتی ہے۔ پس اسقدر دیر تک اونگلیان نبض پر
رکھین کہ تیس یا بتیس مرتبہ حرکت کرے۔ مریض کی دونون ہاتھونکی نبض دیکھنا لازم ہے
کسواسطے کہ بعض آدمیون کی ایک جانب کی شریان بہ نسبت دوسری کے بڑی ہوتی ہے چنانچہ
تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ عورات کے بائین ہاتھ کی نبض بہ نسبت داہنے ہاتھ کے بڑی ہوتی ہے
اور اچھی طرح معلوم ہوتی ہے۔ نبض دیکھتے وقت یہ خیال ملحوظ خاطر رہنا چاہیے کہ نبض داہنی
داہنے ہاتھ سے اور بائین بائین ہاتھ سے دیکھین مگر اطبا انگریزی نے برخلاف اسکے کہا ہے
نبض دیکھنے کیوقت ذرا اونگلی سے شریان کو دباکر پھر ڈھیلا کرنا چاہیئے تا معلوم ہووے
کہ دبانے سے کسقدر شریان دیتی ہے لیکن اسقدر نہ دبادین کہ دوران خون بند ہو جاوے
بچون کی نبض سونے کی حالت مین دیکھنا بہتر ہے کیونکہ کلائی پر بوجہ رونے
وغیرہ اطفال کے صحیح حال نبض کا امتیاز نہین ہوتا ہے بلکہ مناسب یہ ہے کہ بچہ کو
گود مین لیکر حرکت قلب سینہ پر کان لگاکر معلوم کرنا چاہیئے۔ نبض تین مقدار مین منقسم
ہے۔ طول۔ عرض۔ عمق۔ اگر طول مین اعتدال سے بڑھجاوے زیادتی حرارت کی علامت
ہے۔ اگر عرض مین بڑھے کثرت رطوبت کی نشانی ہے۔ اگر عمق مین بڑھے وہ بھی کثرت
حرارت پر دلالت کرتی ہے اور اگر طول مین گھٹ جاوے وہ برودت پر دلالت کرتی
ہے اور اگر عرض مین گھٹ جاوے کمی رطوبت کی دلیل ہے اور اگر عمق مین گھٹ جاوے
کمی حرارت کی علامت ہے۔ نبض کی ضربت جو اونگلیون پر محسوس ہوتی ہے اوسکی تین
قسم ہین۔ قوی۔ ضعیف۔ متوسط۔ قوی وہ نبض ہے کہ سر انگشتان پر زور سے آکر لگے اور دبانے سے
حرکت نبض کی کم نہو غلبہ قوت حیوانی کی علامت ہی اور ضعیف برعکس اوسکے۔ اور متوسط
اعتدال نبض وحالی پر دلالت کرتی ہے مگر ہر قسم مین معتدل اور قوی بہتر ہے۔ حرکت نبض مین
تین زمانے ہین یعنی کسقدر دیر مین حرکت تمام ہوتی ہے۔ سریع۔ بطی۔ متوسط۔ سریع جسمین

ہر ایک ضرب نبض کی جلد ہو الا یہ مراد نہین ہے کہ تعداد ضربات بہ نسبت صحت کے زیادہ ہون
بلکہ ایک دفعہ ضربہ جلد جلد ہوتی ہے اور یہ نبض کمی خون یا امراض عصبی مین ہوتی ہی - بخار
مین یا کسی قسم کی رطوبت خارج ہوتے یا بحران مین نبض اسقدر جلد جلد چلتی ہی کہ شمار کرنا
دشوار ہوتا ہے اور اگر حالت بخار مین نبض دفعۃً سست ہو جاوے اور دیگر علامات
بھی خراب ہون تو خلل دماغ سے سکتہ یا فالج ہو کر مریض کے مر جانیکا اندیشہ ہے - بطی وہ ہی
کہ معتدل مین دیر سے حرکت کرے کہ سریع کے خلاف ہے - متوسط سریع ہونا بطی اندازا اوسکا
نباض کا تجربہ اور واقفیت پر منحصر ہے - نبض کی ہر ضرب مین جو وقت صرف ہوتا ہے اوسکو
زمانہ سکون کہتے ہین وہ تین قسم ہین - متواتر - متفاوت - متوسط - متواتر اوسکو کہتے ہین کہ
جسکا قیام معتدل سے کم ہو وہ دلالت کرتی ہے ضعف قوت حیوانی پر خواہ حرارت سے ہو
خواہ برودت سے اور متفاوت وہ ہے کہ ٹھہراؤ جسکا معتدل سے زیادہ ہو یہ قوت حیوانی
کی علامت ہی اور متوسط وہ ہے کہ قیام برابر معتدل کے ہو دلالت اوسکی اعتدال قوت پر ہے
نبض کو نرمی و سختی لازم ہے کہ اوسکی تین قسم ہین - یعنی - صلب - لین - متوسط - اور لین وہ ہے
کہ جو شریانی لچک زیادہ ہونے کے سبب سے پائی جاوے جسکی کیفیت صلب کے خلاف ہی اور
یہ اکثر دبلے جسم اور استرخاء عضلات مین پائی جاتی ہے اور آسانی سے دب جاتی ہی یہ غلبہ
رطوبت کو ظاہر کرتی ہے اور معتدل دونون حال کی معتدل ہے - نبض مین ایک لمس ہی کہ جس سے
سردی و گرمی مقام نبض کی معلوم ہوتی ہے مقام نبض پر گرمی معلوم ہونا گرمی کی دلالت ہے
اور سرد دلالت ہے سردی پر اور معتدل اعتدال کی علامت ہی - نبض کے اندر جو خون ہی اوسکی
تین قسم ہین - ممتلی - خالی - متوسط - ممتلی یعنی بھری ہوئی بہ سبب حرکت قلب کے کثیر المقدار
خون شریان مین پہونچے اور زیر انگشت نبض کا حجم زیادہ محسوس ہو یہ زیادتی خون یا شدید
امراض کے ابتدا مین پائی جاتی ہے - خالی خلاف اوسکے یعنی حجم اوسکا اونگلی کو معلوم ہو
اوسے باریک بولتے ہین - متوسط ہر انقباض قلب کے وقت شریان مین یکسان

مقدار خون کی کیجا وے یا مقدار خون کی کم ہو یا زیادہ ہووے۔
صحت کی نبض۔ اوسط درجہ کے جوان آدمی کی نبض صحت مین منتظم ہو اور کچھ بھری کسیقدر دبنے والی ہوتی ہے لیکن حیثیت عمر و مزاج وغیرہ کی وجہ سے فرق پڑجاتا ہے اطفال خردسال مین تعداد ضربات نبض زیادہ اور جسقدر زیادتی عمر کی ہوتی جاتی ہے تعداد گھٹتی جاتی ہے اور اور نہایت پیری مین کسیقدر بڑھ جاتی ہے اطفال اور عورات کی نبض بہ نسبت مردونکے باریک اور سریع۔ ضعیفی مین دموی مزاج والون کی بھری ہوئی سخت سریع اور سوداوی مزاج والون کی آہستہ آہستہ و ملائم ہوتی ہے ایک نقشہ واسطے اندازہ ضربات نبض کے موافق ہر سن کے تحریر ہے نقشہ یہ ہے۔

نقشہ تعداد ضربات نبض حسب عمر	
وقت سن	تعداد ضربات
بعد پیدا ہونے کے	۱۴۰ ضرب
شیرخواری مین	۱۲۰ سے ۱۳۰ تک
پانچ چھ برس کے بچون مین	۱۰۰ ضرب
ایام بلوغ مین	۹۰ ضرب
جوانی مین	۷۰ سے ۷۵ تک
ضعیفی مین	۶۰ ضرب
نہایت ضعیفی مین	۷۰ سے ۷۵ ضرب تک

مریض کی نبض۔ حسب انتظام حرکت قلب کے نبض مین دو کیفیت ہوتی ہین ایک منتظم دوسری غیر منتظم یعنی جب حرکت بسبب انتظام شریان مین خون جاوے اور ضربات نبض یکسان معلوم ہون اور وقفہ ہو اوسکو منتظم کہتے ہین یہ درستی مزاج پر دلالت [illegible] کرتی ہے۔

اور اوسکے خلاف کو غیر منتظم کہتے ہین مگر وہ حالت صحت مین بھی بعض آدمیونکی نبض غیر منتظم
یا وقفہ دار پائی جاتی ہے نبض کی معمولی وقفہ مین اتنا عرصہ ہو جاوے کہ ایک ضرب کے بعد
دوسرے ضرب کا وقت بھی گذر جاوے تو وہ وقفہ دار نبض کہلاتی ہے اور وقفہ کبھی انتظام اور کبھی
بے انتظامی سے بھی ہوتا ہے اسواسطے اُسکے بموجب اوسکا نام رکھا جاتا ہے یعنی ہر پانچ یا ہر دس
ضرب کے بعد وقفہ ہو تو اوسے غیر منتظم وقفہ دار کہتے ہین اور کبھی پانچ اور کبھی سات ضرب کے
بعد ہو تو اوسے غیر منتظم وقفہ دار کہتے ہین وقفہ دار نبض دوران خون مین رکاوٹ شش اور
قلب کے امراض - دماغ کی سوزش - یا اوسکا نرم ہونا - سکتہ - ضعف - کمزوری مین بڑھاپے
مین پائی جاتی ہے - جب حسب معمول تین اونگلی نبض پر رکھکر ایک اونگلی سے دبائی جاوے
اور اوسکے نیچے دب جاوے اور باقی دو اونگلیون کے نیچے تڑپ معلوم ہووے تو پھر دبنے
والی اور تڑپ نہ معلوم ہو تو دبنے والی کہتے ہین جب نبض نہایت باریک مانند سوت
کے ہو تو یہ کمی خون یا نہایت کمزوری مین ہوتی ہے جب شریانی دیوار کی لچک خراب ہو جاوے
جیسا کہ ضعیفی مین تو حرکت نبض کی ٹیڑھی یا لہردار ہوتی ہے حسب کیفیت حسبت خون نبض
کی کئی قسم ہین - ایک جھٹکے دار جسمین اونگلی پر ایسی حرکت محسوس ہوتی ہے جیسے ایک لہر
سی ابھری اور ہٹ گئی اگرچہ حجم اس نبض کا سخت نہین ہوتا نرم ہوتا ہے یہ نبض زیادتی
رطوبت پر دلالت کرتی ہے ایک نبض کو دبنے والی ہوتی ہے یہ صغیر پائی جاتی ہے اور
دلالت کرتی ہے نہایت ضعف قوت پر - ایک وہ کہ جس مین خون کی حسبت
بمشکل معلوم ہوتی ہے یہ نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہے دلالت کرتی ہے سقوط قوت
پر ایک نبض خون کی ماہیت مین فتور واقع ہونے سے پائی جاتی ہے اور پھر تھرانے کی سی
کیفیت اونگلی پر محسوس ہوتی ہے ایک نبض یہ کہ دو ضرب چلکر وقفہ کرے اور پھر دو ضرب
چلے یہ اُسوقت پائی جاتی ہے کہ جب سیلان ہونے وال ہوتا ہے ایک وہ کہ بہ نسبت
ضرب اول کے ضرب دوسری اور تیسری بہ نسبت چوتھی کے کمزور ہو کر پھر مثل اول

سے ہوجاتی ہے اور بحران کے وقت ہوتی ہے یہ مفرد نبض کی کیفیتین ہین مرض کی حالت ہین اکثر مرکب نبض ہوتی ہے ایک نقشہ نبض مرکب مین تحریر ہوتا ہے کہ جسکے ملاحظہ سے تشخیص مرض مین آسانی ہو۔

کس قسم کی نبض	کس مرض مین
متواتر۔ ممتلی۔ سخت۔	جسمین اول درجہ کا خون زیادہ ہو۔ عضلات دلکا بڑا ہوجانا
متواتر ممتلی۔ ملائم	ابتدا کے بخار۔ ذات الریہ۔ سرخ بخار شش بادہ
متواتر۔ باریک۔ سریع۔	سل مردون مین۔ کمی خون عورتون۔
غیر مساوی یا غیر منتظم کمزور۔ متواتر یا متفاوت۔	دل کی کواریون کی کمزوری کے مرض مین
ممتلی کودنے والی۔ متواتر دبنے والی۔	شدت وجع مفاصل مین۔
باریک۔ ممتلی۔ سخت۔ دبنے والی مثل تار کے۔	سوزش صفاق مین۔
متواتر باریک مانند سوت کے جسکا شمار کرنا محال ہے۔	نہایت کمزوری مین۔
متفاوت۔ ممتلی۔ سخت۔	سکتہ۔ دماغ کے دباؤ۔ اثر اشیاء منشی۔ آبی ہوجانا جوف قلب کا
متفاوت۔ سریع۔	عورتون مین باؤگولہ۔ مردون مین سیل۔

فصل ۹ تنفس کا بیان

جاننا چاہیے کہ جسطرح ضربات تنفس سے حال صحت و مرض کا دریافت ہوتا ہے اسیطرح تعداد تنفس سے کیفیت نبض کی تحقیق بخوبی بسہولیت ہوسکتی ہے جسقدر دیر مین نبض کی حرکت چار دفعہ ہوتی ہے اتنے ہی عرصہ مین تعداد تنفس ایک ہوتی ہے صحیح جوان آدمی مین فی منٹ اٹھارہ سانس جاتی ہین۔ بچون اور عورات مین تنفس کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور ایسا ہی کیفیت نبض مین بیان ہوچکا ہے چنانچہ بچون مین فی منٹ پچیس بار تنفس ہوتا ہے سونیکی حالت مین بہ نسبت بیداری کے لیٹنے مین اور بہ نسبت لیٹنے کے بیٹھنے مین اور بہ نسبت بیٹھنے کے

گھرے ہونے مین تعداد تنفس مین کمی ہو جاتی ہے جب کوئی حصہ پھیپھڑے کا بیکار ہو جاتا ہے
یا یکایک پھیپھڑے مین بہت سا خون جاتا ہے تو تعداد تنفس اسقدر بڑھ جاتی ہے کہ فی منٹ
ساٹھ دفعہ تک نوبت پہونچتی ہے۔ نبض کی حرکات کے شمار کرنے کے لیئے یہ طریقہ عمدہ ہے کہ
مریض کا خیال اور طرف متوجہ کر کے مریض کا ہاتھ اُسکے پیٹ پر اور اپنا ہاتھ اوسکی نبض پر
رکھکر دیکھین کہ بہ نسبت حرکت تنفس کے مریض کا ہاتھ کتنی دفعہ اوٹھتا ہے اُسے تعداد تنفس
سمجھکر حساب نبض کا کرلین اس صورت مین مریض کو یہ خیال ہوگا کہ طبیب نبض دیکھتا ہے
اور اگر مریض کو علم اور واقفیت ہو جائیگی تو اوسکا خیال تنفس کیطرف ہوگا اور جلد جلد یا رک رک
کے سانس لیگا تو ٹھیک حال تنفس کا معلوم نہوگا اسواسطے ایسے امر کا حال مریض پر ظاہر نکرنا چاہیئے

فصل ۱۰ قارورہ کا مختصر بیان

قارورہ۔ شیشی کو کہتے ہین مگر چونکہ پیشاب مریض کا شیشی مین ڈالکر دیکھنے کا دستور ہے
اسواسطے عام مین قارورہ کے نام سے مشہور ہے۔ قارورہ دیکھنے مین ان باتون کا لحاظ
لازم ہے کہ مریض خواب معتدل سے بیدار ہوا ہو کھانا پانی کھایا پیا نہو اور ایسی چیز نہ کھائی ہو
جس سے پیشاب رنگین ہو جاوے چنانچہ بیداری و غصہ و جماع و شراب پینے وغیرہ سے
بھی رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور اگر دیر تک پیشاب رکھا رہے تو لائق اعتبار نہین رہتا اور فوراً
بھی دیکھنا معتبر نہین ہے قدرے توقف کر کے معائنہ کرنا چاہیئے اور پیشاب کو ہواے گرم و
سرد و دھوپ بھی محفوظ رکھنا مناسب ہے۔ جاننا چاہیے کہ اصل رنگ مین پانچ ہین۔ زرد۔
سرخ۔ سبز۔ سیاہ۔ سفید۔

پیشاب زرد کے چھ درجے ہین اول رنگ مانند گکاس خشک کے جیسا پانی مین ڈالکر حاصل
کیا ہو دوسرے رنگ مانند چھلکہ ترنج کہ حالت صحت مین اعتدال مزاج پر دلالت کرتا ہے
تیسرے زرد مائل بہ سرخی اس سے حرارت و زیادتی صفرا کی پائی جاتی ہے اور مرکب بیماری کی
علامت ہے چوتھے نارنجی کہ کثرت حرارت و صفرا اور دمکی نشانی ہے پانچوان ناری کہ مثل

اگسکی سرخی وچمک ہوتی ہے یہ شدت حرارت اور سرسام یعنی ورم دماغ پر دلالت کرتا ہے
چھٹا- زعفرانی یہ نہایت شدت حرارت اور ازدیاد صفرا اور خلجی کے تلچہ پر دلالت کرتا ہے-
پیشاب سرخ- سرخ کے چار درجے ہیں- ایک پیازی یہ تھوڑے غلبہ خون کی علامت ہے
دوسرا گلابی یہ غلبۂ خون اور گرمی کی نشانی ہے اور مرض گردہ کی علامت ہے تیسرا سیاہی پر
سرخی غالب ہو یہ زیادتی گرمی اور غلبۂ خون پر دلالت کرتا ہے چوتھا سرخ کہ میلی سیاہی
لئے ہو یہ شدت حرارت اور خون کی زیادتی کی علامت ہے-
پیشاب سبز- سبز کے پانچ درجے ہیں- اول پستی کہ احتراق صفرا کی علامت ہے دوسرا
اس پانی کے ہم رنگ جسمیں نیل گھولا ہو نہایت سردی مزاج پر دلالت کرتا ہے تیسرا آسمانی
سردی اور غلبۂ سودا کی نشانی ہے چوتھا ہم رنگ گندنا کے کہ اسپر سیاہی زیادہ ہوتی ہے نیلہ
سے اور کم زردی یہ احتراق شدید پر دلالت کرتا ہے- پانچواں زنگاری یعنی سفید مائل بسبزی
ہو نہایت شدت احتراق کی علامت ہے-
پیشاب سیاہ کے چار درجے ہیں اول زعفرانی پھر ہو وے سوداوی صفراوی کی نشانی
ہے دوسرا پہلے سرخ سیاہی اور میلاپن لئے تھا پھر سیاہ ہو جاوے یہ سوداوی دموی
کی علامت ہے تیسرا یہ کہ پہلے سبز تھا پھر سیاہ ہو گیا یہ سوداوی خالص کا نشان ہے چوتھا
پہلے سفید پھر سیاہ ہو یہ سودائے بلغمی پر دلالت ہے-
پیشاب سفید- سفید کے دو درجے ہیں ایک وہ کہ جیسے دودھ کی سفیدی غلبۂ بلغم یا پگھلنے
چربی اعضاء پر دلالت کرتا ہے دوسرا سفید بے رنگ شفاف مثل پانی کے
دلالت کرتا ہے غلبہ برودت اور نہایت ضعف ہاضمہ اور سُدّہ پڑجانے راہ بول اور
سرفہ وضیق النفس پر اور قارورہ پر کف کی زیادتی اور دیر تک رہنا زیادتی ریاح اور
طول مرض کی علامت ہے پیشاب میں اگر ستو یا چھیچھڑون یا تارون یا بالو یا چربی کے مثل
شے پائی جاوے تو چربی اعضاء کے گھلنے کی نشانی ہے اور پیپ باطنی پھوڑے کے پھوٹ جانیکی

اور ریگ سفید سنگ مثانہ اور ریگ سرخ سنگ گردہ کی علامت ہے اور تاہ خامی خلط کی دلالت ہے اور چھیچھڑے ضعف جگر یا زخم مثانہ کی اور ستود بھوسی خارش مثانہ کی دلیل ہے عورتون کا پیشاب نسبت مردون کے سفید اور غلیظ ہوتا ہے اور حاملہ عورتون کا پیشاب صاف ہوتا ہے مگر اسکے درمیان روئی دھنکی ہوئی سی کچھ معلوم ہوتی ہے اور ابتدائے حمل مین رقیق اور انتہا مین مائل بکدورت و تیرگی اور رطوبت مزاج سے لڑکون اور ضعیفونکا پیشاب غلیظ ہوتا ہے شناخت بموجب بیدک اہل ہند نے پیشاب دیکھنے کا یہ طریقہ رکھا ہے کہ پیشاب پیالہ مین کرکے اُسپر ایک قطرہ روغن کنجد کا ٹپکاوین اگر قطرہ پیشاب پر پھیل جاوے خون و صفرے کی علامت ہے اور اگر قطرہ اُسی قدر باقی رہے برائی کی نشانی ہے اور اگر قطرہ تہ نشین ہوجاوے وہ موت پر دلالت کرتا ہے اور اگر قطرے مین سوراخ ہوجاوے وہ بھی علامت موت کی ہے اور اگر قطرہ پیشاب مین جوڑا ہوجاوے صحت کی نشانی ہے اور اگر قطرہ ٹکرے ٹکرے ہوجاوے مرض کے طول ہونے پر دلالت ہے اگر قطرہ جانب مشرق میل کرے صحت کی علامت ہے اور اگر جانب مغرب مائل ہو طول مرض کی دلیل ہے اگر سمت شمال و جنوب اثر کرے برائی کی دلیل ہے تنبیہ پیشاب ہمیشہ سفید شیشی کہ جو بشکل مثانہ کے ہو اُسمین دیکھنا چاہیئے کہ حال ٹھیک معلوم ہو۔

باب دوم علاج امراض مین

فصل ۱۔ دماغ کی بیماریون کا علاج

دردسر نفوخ کہ دردسر بارد و صداع نیم سر و نزول آب اور دوسرے امراض باردہ مزمنہ چشم کو مفید ہے۔ برنج ساٹھی لیکر تین بار شیر مدار مین تر و خشک کرکے سفوف باریک کر رکھین وقت ضرورت قدرے ناک مین پھونکھین یا سونگھین دردسر فوراً دفع ہوتا ہے اور مرض بیس مین واسطے قتل کرم اسکے عجیب الاثر ہے۔

ایضاً ۔ پنبہ کہنہ کو شیر مدار مین تر کرکے دونون طرف کنپٹیون پر چسپان کرین کہ مجربات سے ہے۔

ایضاً ۔ نافع دردسر و سرخی چشم و نزلہ و سیل اشک ہے نکچھکنی چھ ماشہ لونگ ایک عدد

پہلا مول تین ماشہ افیون دو رتی باریک پیسکر ناس لین۔

ایضاً۔ اگر بمقدم سر و پیشانی مین درد ہو فصد سر اور حجامت پس گردن سے اور افیون سونگھنے اور کنپٹی پر لگانے سے اور پھول تازہ گلاب یا خشخاش سفید سونگھنے اور لگانے سے دفع ہوتا ہی اور درد وسط سر دفع ہوتا ہے روغن گل مین کپڑا تر کرکے مقام درد پر رکھنے سے اور تارون پر روغن گل و نمک لگانے سے اور کباب چینی گلاب مین پیسکر سر پر لگانے سے اور اگر درد موخر سر مین ہو مائل بگردن وہ مقیات بلغم سے اور ریوند چینی و گل بابونہ نیم گرم لگانے سے دفع ہوتا ہے۔

ایضاً۔ صداع عسر العلاج۔ اگر بقدر ایک عدد مسور افیون لیکر روغن گل مین حل کرکے پیشانی پر ضماد کرین ازالۂ صداع عسر العلاج مین حکم اکسیر کا رکھتا ہے اور اوسیوقت خواب لاتا ہے۔

درد شقیقہ۔ نفوخ۔ شقیقۂ مزمن کو نفع دیتا ہے اور نزلہ کو کھولتا ہے۔ تخم ہلیلہ چھ ماشہ گھنگچی سفید مقشر چار ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ نوشادر ایک ماشہ باریک پیسکر قدرے ناک مین سونگھین تھوڑی رطوبت اخراج ہوکر درد کو فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً۔ کوئلہ کسی لکڑی کا سفید و رہموزن باہم پیسکر ایک پرچۂ کاغذ پر انگلی سے زور سے ملین کہ کاغذ سیاہ ہو جاوے اور دواؤن جذب ہو اوسوقت تین فتیلہ بناکر ایک جانب سے جلاکر ناک مین دھوان پہونچاوین بفضلہٖ تعالی ایک روز مین درد دفع ہوتا ہی ورنہ تین روز استعمال برابر کرین۔

عصابہ۔ یہ درد صرف ابرو پر ہوتا ہے اور طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور زوال سے کم اور غروب سے موقوف ہو جاتا ہے۔

علاج۔ واسطے دفع درد پیشانی کہ جسکو متعاسول کہتے ہین اور درد شقیقہ کو بھی بہت مفید ہے گھنگچی چار ماشہ لونگ ایک ماشہ کافور دو رتی مرچ سیاہ چار رتی سبکو خوب باریک

پیسکر ناس لین تمام رطوبت نزول دفع ہوکر دزایل ہوتا ہے۔
الیضاً۔ کافور روغن گل مین گھولکر ناس لینا مفید ہے۔

ضعف دماغ۔ اطریفل واسطے ضعف دماغ اور رفع زکام و نزلہ کے مفید ہے آملہ مربا ہلیلہ مربا ہر ایک دس عدد آب گرم مین دھوکر ریزہ ریزہ کرکے عرق کیوڑہ موافق مین پیسکر کپڑے مین چھان کر شیرہ مویز منقے شیرہ کشمش ہر ایک آدھ پاؤ شیرہ مغز بادام شیرین تین تولہ شیرہ مغز تخم کدوے شیرین دو تولہ قند سفید سہ چند ملاکر قوام کرکے پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ آملہ مقشر منقے گل سیوتی ہر ایک چار تولہ دھنیا خشک تین تولہ گاؤزبان برگ بادرنجبویہ گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ اسطوخودوس ایک تولہ کوٹ پیسکر روغن بادام شیرین سات تولہ مین چرب کرکے قوام مذکور مین ملاکر اطریفل بنا کر خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون۔ مقوی دماغ اور مسمن بدن اور خوشبو کنندہ دہن ہی گل سرخ آٹھ درم ناگرموتھا پانچ تولہ لونگ بالچھڑ اسارون ہر ایک تین تولہ عاقرقرحا دو تولہ زعفران وخشبہ عنبر ہی ہر ایک دو تولہ الاچی سفید وجوز بویہ ہر ایک ایک تولہ ان دواؤں کو باریک کرکے چھان کرکے رکھین اور آملہ سبز تازہ ایک سیر لاکر پانی مین جوش دین جب خوب گل جاوے تو کپڑے سنگین مین چھانکر تفل کو دور کرین اسمین یہ سب اجزا ملاکر قند سفید سہ چند ملاکر معجون بنا رکھین اور تین تولہ ہر روز کھایا کرین۔

حریرہ۔ مقوی دماغ سبوس گندم نو ماشہ مغز نیم دانہ گل بنفشہ ابریشم خام مقرض ہر ایک چار ماشہ رات کو پاؤ سیر آب گرم مین بھگوئین صبح کو جوش دیکر شیرہ خشخاش سفید وشیرہ مغز تخم کدو وشیرہ مغز تخم تربوز ہر ایک نو ماشہ مغز بادام شیرین چار ماشہ مصری تین تولہ اضافہ کرکے اور روغن گاؤ نو ماشہ سے گھار کر نیم گرم پیئین۔

ایضاً۔ نشاستہ گندم نخود بریان مقشر مغز پنبہ دانہ شیرۂ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو شیرین مغز تخم کاہو مقشر ہر ایک نو ماشہ نبات سفید دو تولہ اسکا پانچ تولہ حریرہ تیار کرین سات روز برابر پیئین۔

سفوف۔ مقوی دماغ بنفشہ کشنیز گل سرخ مغز بادام ہر ایک دو ماشہ اسطوخودوس بالچھڑ ستنڈی ہر ایک ایک ماشہ مصری ہموزن سفوف بناکر خوراک ایک تولہ ہر روز کھایا کرین

روغن۔ یہ خشکی دماغ کو بہت مفید ہے۔ مغز بادام تین تولہ خشخاش سفید دو تولہ مغز تخم کدو شیرین و تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ روغن نکال کر ناک مین ڈالا کرین اور سر پر ملین

صرع یعنی مرگی کا علاج

چونکہ یہ مرض اور سکتہ اور اختناق الرحم یکسان صورت رکھتے ہین اسواسطے امتیاز کے لیے تشخیص یہ ہے کہ اختناق الرحم سے فرق ہے کہ مرگی مین ہوش و حواس بالکل زائل ہوجاتے ہین اور بعد نوبت کے مریض کو نیند آتی ہے برخلاف اسکے اختناق الرحم کی علامتین اور سکتہ سے فرق یہ ہے کہ مرگی کی باری تھوڑی دیر تک رہتی ہے اسمین خراٹے سے سانس نہین لیتا مرگی مین منھ مین کف آجاتا ہے اور آواز نہین سن سکتا اور اختناق الرحم مین کف منھ مین نہین آتا اور آواز سن سکتا ہے مگر بول نہین سکتی اور اسباب اس مرض کا موروثی ہونا۔ سر کا خلقی بدڈول ہونا۔ نازک مزاجون کو ضعف ہونا۔ کثرت شراب نوشی و عیاشی دفعۃً بہت خوش ہونا۔ یا مغموم پیٹ مین کیڑے کا ہونا۔ دانت کا نکلنا کسی معمولی اخراج کا بند ہونا کسی دنبل کی وجہ سے دماغ پر دباؤ پہونچنا۔ اگرچہ یہ مرض بھی علاج سے بہت کم اچھا ہوتا ہے مگر چند نسخے کہ نہایت مفید ہین درج ہین۔

نفوخ۔ استخوان کھوپڑی آدمی کی باریک پیسکر وقت نوبت کے ناک مین سونگھین کہ دماغ تک پہونچے سنگھاتے ہی صحت ہووے۔

ایضاً۔ مرچ سیاہ کھیکھی دونون کو اس کپڑے کے خون مین کہ جو حیض کے کان مین ہوتا ہے

اور کہین اُسکا کلیلا اور کہین مرڈلا کہتے ہین خوب پیسکر ناس لین۔

سفوف ہڑتال طبقی ایک ماشہ افیون بریان ایک ماشہ آبِ گرم کے ہمراہ بقدر ایک رتی کھلادین اول روز روغن زرد اکیدام دانہ الایچی و مرچ سیاہ پانچ چھ عدد روغن مین داغ کرکے پیوین چندروز استعمال کرین۔

ایضاً۔ استخوانِ آدمی سوختہ چار رتی شہد خالص چھ ماشہ مین ملاکر کھائین دس بارہ روز استعمال کرین۔

ایضاً۔ بچہ گاؤ کہ جو اول مرتبہ پیدا ہوا ہوا در پیدا ہونے سے اول گوبر گرے اوس کو لیکر خشک کرین اور اوندھاہولی بوٹی کو خشک کرکے اور اوسکی لکڑیون سے اوس گوبر کو جلاکر خاک کرین وہ خاک ایک رتی پان مین مریض مرگی کو کھلادین۔

حب سیماب۔ سم الفار بیخ کبر فلفین عاقرقرحا ہر ایک دو درم گندھک چہ تہائی درم کبابہ سونٹھ ہر ایک ایک درم شکر کسی قدر شیرۂ بھنگرہ مین بمقدار ایک رتی کے گولیان بناکر ایک صبح و ایک شام کو کھلادین اور ایک سال تک استعمال کرادین صرع دوران سر دفع ہووے اور روغن کنجد اور دہی اور گوشت گاؤ وغیرہ چارپایہ اور میوہ جات تر بلکہ اُن تمام اشیاء سے کہ تبخیر یا نشہ کرتے ہین پرہیز چاہیئے اور بدبویون کے سونگھنے اور بہت جاگنے اور سرد پانی مین نہانے اور بارش مین پھرنے اور ہولناک آوازون اور ہواے سرد سے احتراز لازم ہے گرتین چیز مندرجۂ اول سے پرہیز واجب جانین کہ نہایت ضرر و خطرہ ہے۔

عرق۔ برگ و پھول و پوست و ثمر ببول ہر ایک تین تولہ خشک کرکے کوٹ کر ایک ظرف گلی مین رکھین اور درمیان مین ادرک مسلم ڈیڑھ چھٹانک یا آدھ پاؤ رکھکر منہ برتن کا مستحکم بند کرکے اسقدر کنڈون مین پھونکدین کہ ادرک خام نہ رہے اور نہ جل جاوے نکالکر ادرک کو کسی قدر کچل کر عرق نکالکر شیشے مین رکھ لین بوقت نوبت داھنے سوراخ ہرتی مین ایک قطرہ اور بائین مین دو قطرہ ٹپکادین تین بار ہی تک ایسا ہی کرین بفضلہ تعالے

نہایت مفید ہے۔

سمسر دوار کہ ہر ایک چیز گھومتی اور پھرتی معلوم ہوتی ہے۔ دانہ خشخاش سفید مغز بادام دھنیا مغز بنولہ ہر ایک چھ ماشہ نشاستہ گندم ایک تولہ شیر گاؤ ایک سیر مصری تین تولہ بدستور حریرہ بنا کر پئیں۔

فالج واسترخا۔ فالج کہتے ہیں بیکار ہو جانے حرکت وحس بدن کی ایک جانب طولاً سوائے سر کے اور استرخا کہتے ہیں کسی عضو کے بیکار ہو جانے کو لیس فالج بمنزلہ خاص کے ہے اور استرخا عام کے یہ دونوں سبب وعلامت اور علاج میں ایک ہیں فالج اور لقوہ میں جب تک اشتہائے صادق نہو غذا نہ کھائیں اور جب تک پیاس نہو ماء العسل پئیں صاحب لقوہ کو اندھیرے میں رکھنا واجب ہے کہ وہاں ہوا نہ پہونچے اور جسکو فالج تپ کے ساتھ ہو گرم دوا نہ دیں بلکہ اول علاج تپ کا کریں بعد فالج کا اور گرم پانی مفلوج کے بدن کو ضرر کرتا ہے اور چونکہ لقوہ و رعشہ و کزاز وغیرہ کا علاج قریب قریب ہی اسواسطے علاج شامل ہے

حب۔ فالج ولقوہ وامراض باردہ دماغی ووجع مفاصل کو نافع ہے۔ عرق ادرک پاؤ سیر سنکھیا ایک تولہ اول ان دونوں کو ملا کر کھرل کریں جبکہ عرق کچھ باقی رہے تو جال گوشہ مقشر ایک تولہ ملا کر حل کریں جب وہ عرق خشک ہو تو سنائے مکی پوست ہلیلہ زرد سونٹھ مرچ سیاہ سہاگہ چوکیا ٹھکری سفید ہر واحد ایک تولہ اسکو پیسکر اسمیں شامل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کر کے ہر روز ایک گولی سوتے وقت کھائیں۔

ایضاً۔ سنکھیا سفید تمیٹی مقشر ہر ایک ایک تولہ جدوار خطائی ریوند چینی زنجبیل ہر ایک ڈیڑھ تولہ عرق برگ تلسی دو تولہ اول عرق ادرک پاؤ سیر میں پانچ تولہ ادرک اور ملائیں اور سنکھیا کو شریک کر کے خوب حل کریں جب وہ عرق خشک ہونے پر آوے تو سب ادویہ مذکورہ پیسکر کپڑے میں چھان کر مٹر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے ہر روز ایک گولی ہمراہ پان کھائیں

ایضاً۔ رانگ جست سیماب مشیں بھایہ ہر ایک دس ماشہ مرچ سیاہ پانچ درم اول رانگ

وحبت کو پگھلا کر پارہ سے منعقد کرکے چھ پہر کھرل کرین بعد ازان زہر تپاپیہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالکر چھ پہر کھرل کرین بعد ازان سیاہ مرچ تھوڑی تھوڑی ڈالکر چھ پہر کھرل کرین اور رکھ لین خوراک بمقدار ایک چانول پان مین کھاوین غذا الیوہ کا گوشت۔

ایضاً۔ بعد تنقیۂ بلغم کے جمیع امراض بلغمی و رعشہ کو نافع ہے گندہک مغسول سیماب منسل سنکھیا زہر مدبر ہموزن لیکر عرق لیموں مین آٹھ پہر کھرل کرکے ماش کے برابر گولیان بناکر خوراک ایک گولی سے تین گولی تک روغن زرد کے ہمراہ کھاوین۔

اسٹرکنیا پل۔ یعنی جوہر کچلہ کی گولیان فالج واسترخاء ولقوہ کو نافع اور مقوی باہ ہے اسٹرکنیا ایک گرین اکسٹراکٹ جنشین چالیس گرین اسکی چالیس گولیان بنالین ایک گولی بعد غذا کے دن مین دو مرتبہ دیوین

ایضاً۔ اسٹرکنیا ایک گرین گلقند بیس گرین دونون کو ملاکر بیس گولیان کرکے ایک ایک گولی دو مرتبہ دن مین دلوین مفلوج اور ضعف باہ کو مفید ہے۔

حب کچلہ۔ فالج و رعشہ وکثرت نزلہ و درد اعضا کو دفع کرے اگر عقیم بعد طہر کے کھائے حاملہ ہووے دارچینی جائفل جوتری عود صلیب لونگ ہر ایک ایک تولہ کچلہ کہ شیر گاؤ مین تر مقشر کرکے اوراق باریک تراشے ہون دو تولہ سبکو سفوف کرکے آب اجوائن وآب پودینہ مین تسقیہ دیکر گولیان بنا دین۔

اسٹرکنیا سلوشن۔ یعنی عرق ست کچلہ واسطے فالج واسترخاء و رعشہ ولقوہ اور باہ کو مفید ہے۔ اسٹرکنیا چار گرین ہیڈرو کلورک ایسڈ آٹھ بوند اسپرٹ دین دو ڈرام پانی چھ ڈرام اول اسٹرکنیا کو تھدرے پانی مین ڈالکر اور شیشہ کے ٹیوب مین بذریعہ حرارت اسپرٹ کے حل کرین جب گرم ہو جاوے تو ہیڈرو کلورک ایسڈ ملاوین جب خوب ذرات معدوم ہو جاوین تو اتنا پانی ضرور ملاوین کہ پورا ایک اونس ہو جاوے پھر پانچ بوند سے پندرہ بوند تک دن بھر مین صرف پندرہ بوند پانی کے ہمراہ ملاکر تین مرتبہ دین۔

معجون سیر- لہسن مقشر ایک تولہ لیکر اسکو باریک ریزہ کر کے ایک تولہ دودھ اور پانی
چھ ماشہ مین جوش دین جب دودھ خشک ہوجاوے تب کھرل کرین جب لگدی بندھ
جاوے تب چھ ماشہ گھی ڈالکر آنچ خشک ہونے پر اُتار لین اور اگر گھی زیادہ ہیے اوسکو
نکال لین بعد مصری دو تولہ کا قوام کر کے اوسمین مشک نصف رتی لونگ چار رتی
جائفل دارچینی ایک ماشہ ورق طلا ایک ماشہ سب کو پیسکر قوام مین ملا دین۔
پھر لسن ڈالکر چار گولی بنا دین ایک گولی صبح کے وقت کھاوین اور اگر بہت فائدہ ہو
تو دوسری گولی شام کو کھاوین اکیس روز یا اونچاس روز پرہیز سے کھاوین۔
ایضاً۔ لہسن پوست دور کردہ دس چھٹانک آدھ سیر دودھ مین پکا دین جب دودھ
جذب ہوجاوے اون سبکو پیسکر تین پاؤ شہد اور پاؤ سیر روغن زرد مین ملا کر پکا دین
جب اوپر پانی کا باقی نہ رہے لونگ جوتری جائفل مرچ سیاہ مصطگی دانہ الائچی خورد کلان ہلیلہ
کابلی عود خام دارچینی سونٹھ ایک ایک تولہ زعفران چھ ماشہ کوٹ چھان کر ملا دین
بقدر مناسب حسب رائے خوراک مقرر کرین۔
معجون کچلہ۔ کہ جسکو اکسیر البدن اور مبدل المزاج بھی کہتے ہین اور واسطے ترک عادت
افیون و دفع فالج و استرخا و امراض باردہ و درد مفاصل و عرق النسا مین مفید ہے۔ کچلہ
چھ تولہ شیر گاؤ مین تر کر کے پوست اوسکا چھیل کر اور باریک تراش کر کے خشک کر کے
سفوف کرین اور گل گاؤزبان چار تولہ دانہ الائچی سفید زرنباد شقاقل صندل سفید آملہ ہلیلہ
سیاہ دو دو تولہ عود ہندی لونگ ایک ایک تولہ اسطخودوس مغز چلغوزہ کتیرا انارچل
تین تین تولہ شہد سرخ دار اون بدستور معجون بناکر بقدر مناسب کھاوین۔
روغن۔ برائے فالج و استرخائے و وجع مفاصل چربی شیر چربی بط چربی لومڑی چربی مرغ
موم سفید مال کنگنی دو دو تولہ سبکو ایک جا کر کے روغن کنجد سیاہ روغن ارنڈی شرخ
ہر ایک پاؤ سیر کڑھائی مین پکا دین جب مال کنگنی سیاہ ہونے پر آوے سنکھیا سفید چھ ماشہ

پیسکر پلادین اور آگ سے جدا کرکے لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹین اور رات کو سوتے وقت تیل کی مالش کرین اور کپڑا گرم کرکے باندھین اور اگر رات کو پیاس معلوم ہو تو پانی پکایا ہوا پیوین مگر کم پیوین غذا شوربہ حلواتین یا ارہر کی دال سے کھاوین۔

ایضاً۔ مال کنگنی بسن ہموزن کوٹ کر گولیان بنا کر تین روز خشک کرکے تپال عنتر مین تیل نکالکر خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔

ایضاً۔ پوست بیخ کنیر سفید مقشر برگ دھتورہ سیاہ ہر ایک دو دام سبکو کوٹ پیسکر چھ ٹکیہ بناوین اور پاؤ سیر تیل مین جلاوین بعد جل جانے کے اوس روغن مین حل کرین جب درد تہ نشین ہو جاوے عضو مفلوج پر مالش کرین۔

روغن۔ شنگرف چار تولہ کی ایک ڈلی پھٹکری تیلیا پاؤ سیر روغن گاو سیر ہو تین سیر اول پھٹکری کو پیسکر کپڑے مین چھان کر پانی مین گوندھکر اوسمین شنگرف کو بند کرکے گولا بناوین بعدہ ایک دیگچی قلعی دار مین روغن مذکور بھر کر گولا اوس مین رکھین اور ڈھانک کی لکڑ بیسے ملائم آٹھ پہر آگ جلاوین اور منہ دیگچی کا آرد ماش سے خوب بند کردین کہ دھوان دوا کا باہر نہ نکلے اور ایک پتھر گران سرپوش دیگچی پر رکھدین ہرچند آواز شور دیگچی سے ظاہر ہو کچھ خوف نکرین بعد مدت مذکورہ کے دو پہر سرد ہونے دین ازان بعد چولھے سے اوتار کر دوا کو نکال لین شنگرف آسمان گون اور وزن مین برابر نکلیگا خوراک شنگرف نصف حبہ پان مین موسم سرما مین سات روز کھاوین غذائے لطیف و مجرب اور روغن زرد زیادہ کھانا لازم ہے اور اشیائے ترش وبادی سے پرہیز کرین اور ثفل و روغن کہ دیگچی مین ہے وہ شیشہ مین رکھ لین مالش اوسکی امراض ہائے سرد مین بہت مفید ہے اور سرفہ بارد و دمہ مین بھی مفید ہے۔

زکام و نزلہ۔ جو فضلات دماغ سے ناک کی راہ سے خارج ہون اوسکو زکام اور جو حلق کیطرف سے گرین اوسکا نام نزلہ ہے اگر ان رطوبات مین خراش و تندی اور آنکھ مین سوزش ہو تو گرمی سے ہے ورنہ سردی سے۔ اس مرض مین جاجا اور اوندھے سونے اور کھٹائی اور دودھ دہی سے پرہیز کرین

اور سر کے نیچے اونچا تکیہ نہ رکھین اور غذا اور پانی ایک دو روز کم کر دین زکام گرم ہو خواہ سرد سر کو کھلا نہ رکھنا چاہیئے زکام مین آب گرم سے نطول زیادہ سطہ سر پر گرمی اسکی محسوس ہو یا کپڑا گرم کر کے سینکین بہت مفید ہے ابتدا سے زکام مین نہانا مضر ہے اور پختہ ہو جانے پر بہت نافع ہے۔

کمپونڈ سپمن۔ پوڈر یعنی دارچینی کا مرکب سفوف واسطے زکام کے بہت عمدہ ہے اور ہاضم طعام اور دافع ریاح اور مفرح ہے دارچینی ایک اونس سونٹھ اور دانہ الایچی کلان ہر ایک ایک آدھ اونس سبکو کوٹ کر چھان کر سفوف بنالین خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک تکلیف زکام کی رفع ہو جاتی ہے یعنی سوزش و خراش جو ناک و حلق مین ہوتی ہے وہ بند ہو جاتی ہے اور رطوبت نکلنا کم ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ تجربہ ہوا ہے کہ دن مین نہ سونا اور رات کو پانی نہ پینا اور جسینی روٹی کہ اسمین پیاز کتر کے ڈالی ہو پیاز خام سے کھانا بہت مفید پایا گیا۔

فصل ۲۔ آنکھ کی بیماریونکا علاج

آشوب اور درد چشم مین۔ پھٹکری بریان لودھ آنبہ ہلدی رسوت افیون زعفران باہم پیسکر شیر گرم بالائے چشم اور پلکون پر لگا دین۔

ایضاً۔ پاؤ پھٹکری برشتہ دو دو ماشہ لودھ پوست ہلیلہ زرد چار چار ماشہ افیون زعفران چار چار رتی پانی مین پیسکر گرداگرد آنکھ کے نیم گرم لگا دین درد و ورم جو کہ نزلہ سے ہوتا ہے اسمین بھی مفید ہے۔

ایضاً۔ سیل اشک و درد چشم کو نافع ہے۔ صندل سرخ پھٹکری سفید خام سونٹھ ہموزن لیکر عرق گھیکوار مین گولیان بنا دین اور آنکھ کے گرد ضماد کرین۔

گماد۔ لودھ پٹھانی میدہ گندم روغن گاؤ مساوی الوزن لیکر خمیر کر کے چار گولیان بنا دین اور مٹی کے ٹھیکرے کو آگ پر رکھکر اس مین گولی رکھدین جب ذرا گرم ہو نرم نرم آنکھ پر

ٹکمید کرین فوراً درد شدید زایل ہوتا ہے۔

سُرخی چشم میں۔ زرد چوب سفید تخم سرین ہر ایک پونے دو تولہ باریک پیسکا ڈیڑھ پاؤ عرق لیموں کاغذی کرکے گولیان بنادین اور گھس کر آنکھ مین لگاوین سُرخی چشم دفع ہوا در چشم روشن ہو۔

ایضاً۔ سرخی چشم و سیل اشک کو نافع ہے اور پھلی کو بھی مفید ہو سنگ بصری نوماشہ کف دریا نوسادر شورہ قلمی ہر ایک دو ماشہ سرمہ سیاہ بیخ کریلا ہر ایک چار ماشہ سبکو گلاب مین حلکر کے ٹپکادین۔

کاسٹک لوشن۔ کاسٹک یعنی نائٹریٹ آف سلور دو گرین پانی مقطر ایک اونس ملالین اس عرق کو آنکھ دکھنے مین جب سرخی ہو تو ڈالتے ہین اور سرخی اور درد چشم بھی کم ہوجاتا ہے۔ اور اکثر سوزاک جب بہت کہنہ ہوجاتا ہے اور رطوبت زردی مائل بدبودار اخراج ہوتی ہے تو اسکی پچکاری لگاتے ہین یعنی اسمین سے ایک ڈرام دو اونس پانی مین ملاکر پچکاری دیتے ہین۔

ایلم لوشن۔ یعنی پھٹکری کا عرق۔ پھٹکری دو گرین پانی ایک اونس ستبدرنگ ملالین یہ عرق واسطے آنکھ دھونے کے مفید ہے اس رطوبت نکلنا کم ہوجاتا ہے اور زخم کو بھی اس عرق سے دھوتے ہین۔

زنک لوشن۔ واسطے سرخی چشم جب آنکھ دکھتی ہے بہت مفید ہو اور سوزاک رطوبت رحم جراحات دشوار گذار زخم ہے سلفٹ آف زنک چھیانوین گرین پانی سرد ایک بوتل اسکو خوب ملالین کہ پانی مین خود حل ہوجاتا ہے آنکھ دکھنے مین اس عرق کو کپڑے کی پوٹلی بناکر آنکھ کو کئی بار دن مین دھوتے ہین۔ سوزاک مین اسکی پچکاری لگاتے ہین اور اخراج رطوبت رحم مین اندام نہانی مین پچکاری اس عرق کی لگاتے ہین یا کپڑا عرق مین بھگو کر بدن کو صاف کرلیا کرتے ہین بہت مفید ہے یا ناک مین کوئی زخم ہو تو اسکی پچکاری لگاوین

پوٹلی۔ درد چشم و رمد کو بے نظیر ہے۔ نودھ پھٹکری بریان ایک ایک ماشہ افیون آدھا ماشہ برگ املی چار ماشہ سبکو پیسکر پوٹلی بناکر ہر وقت آنکھ پر پھیرین اور عرق آنکھ کے اندر جانے دین

ایضاً۔ برگ املی چھہ ماشہ پھٹکری دو ماشہ افیون چار رتی کڑاہی آہنی صاف مین دستہ آہنی سے قدرے پانی ڈالکر پیسکر باریک کپڑے مین پوٹلی بناکر ایک دو قطرہ آنکھ مین ٹپکا دین اور پوٹلی بالائے چشم پھیرتے رہین ایک روز مین آرام ہوتا ہے اور اگر بجائے برگ املی برگ گیندا ڈالین تو بھی مفید ہے۔

ایضاً۔ پھٹکری بریان افیون برابر لیکر چوک یا عرق لیموں مین کھرل کرکے انجن کرین نہایت نافع ہے۔

حب جستہ ز رمد۔ پھٹکری بریان دو دام بختہ زردچوب سات ماشہ افیون پانچ ماشہ عرق لیموں کاغذی پاؤ سیر لوہے کی کڑاہی مین ملائم آگ پر پکاکر حل کرین حب گولی بنانے کے لایق ہو گولیان بنا رکھین پانی مین گھس کر آنکھ پر رقیق طلا کرین اور آنکھ کے کنارون کے طرف سے آنکھ مین بھی جانے دین عجیب الاثر دوا ہے۔

ایضاً۔ برائے رمد گیر و صندل سرخ رسوت ہر ایک تین ماشہ برگ نیب سات عدد افیون ایک ماشہ پھٹکری بریان دو ماشہ زعفران چار رتی برگ بکائن تین تولہ پیسکر بالائے چشم ضماد کرین

ایضاً۔ درد چشم و درد نیم سر کو بھی مفید ہے نوسادر پھٹکری سفید پیپل دراز ہر ایک چار ماشہ افیون دو ماشہ عرق برگ سرس دو تولہ عرق لیموں ایک عدد برگ نیب ساڑھے تین ماشہ کل ادویہ کو کوٹ پیسکر بقدر نخود گولیان بناکر رکھ لین بوقت ضرورت پانی مین گھسکر آنکھ مین ٹپکا دین پھلی اور جالے بین۔ کانچ سیاہ تین ٹانک اور چینی کھانڈ چار ٹانک دونون کو پیسکر چودہ روز آنکھ مین لگا دین پھلی و جالا دور ہو دے دھند کو فائدہ مند اور مقوی بصر ہے۔

ایضاً۔ پھلی و ماندہ چشم کو پنجال مرغ و صابون ملاکر پانی اور شہد سے انجن کرین۔

ایضاً۔ گینٹھی اور پھلی کلان کہ جسکو ٹینٹ کہتے ہین مفید ہے۔ گودہ بھلاوان نون سیندور

روغن سرسون ہر ایک چھ درم تھالی مین سوا پہر گھسکر پھر دو لوٹہ پانی سے دھوئین جاتو سے کھرچ کر آنکھون مین انجن لگایا کرین۔

ایضاً۔ پھلی چشم اور جالہ اور دھند کو نافع ہے۔ کوڑی سپید دو عدد کو پاؤسیر روغن سرسون مین اکیس بار بجھاکر متفرض کرے اور پیپل سمندر پھین شیشہ کا پنج ہر ایک آٹھ ماشہ تخم سرس چار ماشہ خوب باریک پیسکر مثل سرمہ آنکھ مین لگائین۔

ایضاً۔ پھلی و جالہ کو مفید ہے۔ اور واسطے دھند اور پانی کے نافع ہے۔ گل گنجا و گل سیول گل خطمی ہر ایک مرچ سیاہ ہموزن لیکر شبنم درخت کیلہ مین کھرل کرین جب خوب باریک ہو جاوے تو گولیان بنالین واسطے پھلی و جالہ کے صبح کو آب کانجی کے ہمراہ پیسکر آنکھ مین لگاوین اور دھند کے لئے آب سرد مین او پانی کے لئے شہد مین گھسکر لگاتے ہین۔

کحل۔ کہ جالہ و ڈھلکہ و شبکوری و غبار و مدگمتہ و ناخنہ و پھلی کو دفع کرتا ہے۔ مرچ سیاہ تین ماشہ زہرہ نیر مین تسقیہ کرکے و سنگ بصری چھ ماشہ چار بار آب لیموں مین بجھاکر مغز تخم کھرنی دو ماشہ غنچہ چنبیلی ایک تولہ آب بادیان مین حلایہ کرکے سب کو باہم ملاکر سرمہ کرکے لگاوین۔

شبکوری۔ یعنی رتوندھی۔ جگر گوش آدمی بلیلہ تخم بر آورده ہر ایک تین ماشہ شورہ قلمی ایک ماشہ گولی بناکر ایک گھڑی دن باقی رہے پانی مین گھسکر آنکھ مین لگاوین۔

ایضاً۔ دار فلفل بکری کی کلیجی مین چھپاکر آگ پر رکھین جو رطوبت بہے آنکھ مین لگاوین نہایت سریع الاثر ہے۔

ایضاً۔ برگ نیب ڈھائی عدد کیٹ خوارہ حقہ ایک رتی گل چراغ کہ خام نہو ایک عدد باہم پیسکر آنکھون مین لگاوین۔

نفوخ۔ جہت رتوندھی کچھنکنی نوسادر ایک ایک ماشہ جند بیدستر دو رتی تما کو خشک دو ماشہ باریک سفوف کرکے سعوط کرین غذا مقوی مرغن پرہیز اشیاء ترشی و بادی سے لازم ہے

ایضاً۔ لایکر امونیا فورٹیر یا کاربونیٹ آف امونیا کے انجرات آنکھ پر پہونچانا تاثیر عظیم رکھتا ہے طریقہ یہ ہے کہ زیر چشم ادویہ مذکور کی کشادہ بوتل یہان تک پکڑین کہ اوسکے آنکھ مین لگ کر آنسو ٹپکنے لگین دو یا تین روز مین شفا ہوجاتی ہے۔

نزول الماء اور ضعف البصر مین

نزول الماء یعنی آنکھ مین دماغ سے کم کم یا دفعتہً نزلہ کا پانی اُترنا کہ جسکو ہندی مین موتیابند کہتے ہین ابتداء مین جب تک تخیلات نظر آوین خواہ دھندلی نظر پڑے علاج پذیر ہے اور دوا داخلی و خارجی سے فائدہ ممکن ہے آخر کو بلا قدح کے نہین جاتا تشخیص ضعف بصارت دور کی چیز اچھی طرح نظر نہین آتی یا بڑی چیز چھوٹی یا چھوٹی چیز بڑی یا سیدھی چیز ٹیڑھی یا خلاف اوسکے اور سرخ چیز زرد یا برعکس اوسکے نظر آوے یہ ضعف بڑہاپے مین ضعف دماغ کے اور حرارت غریزی کے سبب سے اکثر ہوتا ہے۔ سبب ضعف بینائی تیز روشنی مین رہنے سے شعاع آفتاب آئینہ مین بھر کر آنکھ مین پہونچانا۔ کتب بینی بکثرت رات کو روشنی مین نوشت و خواند روشنی سامنے رکھ کر کتاب دیکھنا باریک چیز پر زیادہ غور کرنا۔ رات کو جاگنا دن کو سونا۔ دہوپ مین چلنا۔ قلت غذا۔ پسینہ آنکھ مین بھرنا۔ پسینے کی حالت مین نہانا مطالعہ کتاب کے وقت غنودگی آنا کم روشنی مین کتاب کو آنکھ کے قریب لاکر پڑھنا آنکھون کے امراض مین پڑہنا لکھنا۔

علاج۔ تقویت دماغ کی نسخہ جات مندرجہ دماغ سے کرین اور روغن مذکورہ ضعف دماغ پر لگاوین اور سرمہ ہاے مناسب صبحکو اور دن مین دو تین بار اور رات کو سوتے وقت لگایا کرین اور عینک کا لگانا بینائی مین زیادہ نقصان نہین آنے دیتا غذاے عمدہ شیرینی و مرغن اور اغذیہ مذکورہ ضعف دماغ مین کھانا اور اشیاے ترش و بادی و بلغم و قبض کرنیوالی بھاری سخت غذا مانند اچار و چٹنی وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔

شناخت موتیابند۔ آنکھ سے نظر کا آنا بند یا فقط سورج کی شعاع معلوم ہوتی ہی اور رطوبت چشم مثل حجت

کے قایم رہتا ہے اور رطوبت جلدیہ کہ جو تھے پردے کے پیچھے اور مابین عصب نورانی اور پتلی کے ہے غیر شفاف ہو جانے سے بینائی زائل ہو جاتی ہے اور پتلی اپنی اصلی حالت سے بدل جاتی ہے خصوصاً مرض مذکور میں سفیدی مثل موتی و کانچ کے آجاتی ہے اور چاند سورج و ستارے وغیرہ اچھی طرح نہیں دکھلائی دیتے بلکہ ہلتے اور پھرتے معلوم ہوتے ہیں یہ مرض سب عمر کے آدمیوں کو ہوتا ہے مگر بہ نسبت جوانوں کے ضعیفوں کو زیادہ تر ہوتا ہے ابتداء موتیا کی تخیلات یعنی نقطہ و خالی مختلف رنگ کے اور مچھر و مکھی اور حلقہ ہائے خط اوپر چڑھتے نیچے اترتے یا غبار نظر آیا کرتے ہیں اور اکثر تر مزہ فساد معدہ و جگر و کمی حرارت غریزی سے ہوتی ہیں اور دونوں آنکھیں اس مرض میں ایک ساتھ مبتلا نہیں ہوتی ہیں بلکہ ایک آنکھ کالی ہو جاتی ہے پھر دوسری مریض موتیا کو زیادہ روشنی سے نفرت اور آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر سایہ کرتا ہے اور اکثر سر جھکا لیتا ہے یہ جملہ کیفیت ابتداء موتیا میں ہوتی ہے اور یہی علامت شروع ضعف بصارت پر دلالت کرتی ہیں پس ابتداء میں علاج کریں اور علاج سے غافل نہ رہیں اگر عصب نورانی کسی سبب سے ضائع ہو جاوے تو وہ محض اندھا اور لا علاج ہے

نسخہ۔ بھیم سینی کافور عورت کے دودھ میں کہ جو لڑکا جنی ہو گھس کر یا تخم نیل صحرائی سرمہ سا کر کے لگانا۔

کحل۔ برائے روشنی چشم و ہر عارضۂ چشم کو دفع کرتا ہے موتیابند پھلی و جالہ و ناخنہ وغیرہ میں مفید ہے۔ پھٹکری چودہ ماشہ سرب یعنی سرمہ اصفہانی شورہ قلمی ہر واحد چھ ماشہ فلفل دراز برگ سرس سایہ میں خشک کیا ہو برگ نیب ہر زنگی چاکسو ہر ایک ایک ماشہ آب باران دس تولہ ان سب کو کھرل میں سات روز تک پیسیں جب سرمہ ہو جاوے تب آنکھ میں لگا کر سو رہیں پرہیز ترشی و بادی اشیاء اور روغن سیاہ سے مناسب ہے۔

ایضاً۔ نہایت مقوی بصر ہے۔ کشتہ حسبت صدف لو لو سمندر پھین ہو سیری شورہ قلمی وزنا سفت زعفران ہموزن لیکر عرق لیموں میں کانسہ کے کٹورہ میں نیب کے اس سونٹے سے جسمیں پیسہ جڑا ہو پیسکر سرمہ سا کر کے آنکھوں میں لگایا کریں۔

ایضاً- مرداریدگشته مس زعفران ورق نقرہ وطلا تخم نیل جنگلی ساذج ہندی ہر ایک
ایک ماشہ سرمہ اصفہانی تین ماشہ لونگ چار عدد مرچ سیاہ چھ عدد فلفل دراز از قسم
خرد ایک عدد سبکو دو روز آب شیرین مین اور تین روز آب بادیان مین صلایہ کرکے
خشک کرین بعدہ سرمہ کرکے استعمال کرین-
ایضاً- مقوی بصر اور دھند کو نافع دیتا ہے اور رتوندہی کو مفید ہے- شورۂ قلمی ایک تولہ
آہنہ ہلدی کافور ہر ایک چھ ماشہ مشک پانچ رتی اول ہلدی کو خوب باریک پیسکر
بعدہ جلا دو یہ کو سرمہ سا کرکے آنکھ مین لگا وین اور اگر پھلی وجالا کے واسطے بناوین
تو چوڑی سبز کی کانچ پانچ رتی اور فلفل سیاہ اور ملا وین اور استعمال کرین-
ایضاً- روشنی چشم و آشوب درد و خارش و دھند وجالا پھلی و موتیابند و تمام عوارض
چشم کو مجربات سے ہے- شورۂ قلمی نوشادر سرمہ سفید سرمہ سیاہ بابرنگ ہر ایک ایکتولہ
جست پانچ تولہ اول جست کو پگھلا کر فوراً گرم گرم پتھر پر ڈالکر بہ جلدی تمام پیس ڈالین
کہ باریک ہوجاوے پھر سبکو ملا کر کٹورہ برنجی مین دستہ پھول سے عرق لیموں
کاغذی ڈال ڈال کر چالیس روز پیسکر گولیان بنا رکھین وقت ضرورت عرق لیموں
مین گھسکر آنکھ مین لگا وین-
ایضاً- ضعف بصارت مین نہایت مفید اور مقوی بصر ہے- مرداریدنا سفتہ مونگا ایک
ایک ماشہ سرمہ اصفہانی ایکتولہ سبکو سنگ سماق پر بارہ پہر کھرل کرکے ایکبار دن مین اور
ایکبار رات کو سونے کے وقت سونے یا چاندی یا سیماب کی سلائی سے بلا ناغہ آنکھ مین لگایا کرین
اور پارہ کی سلائی بنانے کی وہ ترکیب ہے کہ جیسا آیندہ پارےکی گولیان بنانے مین ذکر کیا جاویگا
ایضاً- کاجل کہ قوت بینائی کی کرتا ہے اور سیل اشک اور جالا و ناخنہ مین بہت مفید ہے
مامیران چینی لونگ سنگ بصری سرمہ سفید ہر ایک ایک ماشہ ہلدی بیخ گلاب کونپل بکائن کو
کونپل انار مغز تخم کھرتی ہر ایک تین ماشہ سبکو باریک پیسکر روغن گاو دو تولہ ملا کر رنگین کپڑے پر

کہ گسم سے رنگا ہو ضماد کر کے بتی بناکر روغن تلخ مین جلاکر سکورۂ خام پر کاجل لیکر آنکھون مین لگایا کرین۔

ایضاً۔ ضعفِ بصارت کو مجرب ہے اور قطع بیاض اور دفع سیل اشک مین فائدہ مند ہے برادۂ حسبت ایک تولہ کپڑے مین چھان کر مثل سرمہ باریک کر کے بعدہٗ پھٹکری بریان و سرمہ اصفہانی ہر ایک دو تولہ مخلوط کر ایک پہر کھرل کرین مانند غبار ہو جاوے اسوقت آنکھ مین لگاوین۔

ایضاً۔ ضعفِ بصر جو نزول سے نہووے۔ مروارید ناسفتہ دو ماشہ ممیران چینی تین ماشہ لودھ ارمنی چار ماشہ لونگ اور زعفران اور سرمۂ سیاہ ایک ایک ماشہ مشک خالص ورتی بدستور سرمہ بناکر لگانا۔

کحل۔ توتیا ہار و ہلی زرد چوب ممیران چینی مرجان ہر ایک تین ماشہ سرمۂ اصفہانی نو ماشہ سوہن مکھی چار ماشہ سنگ بصری کفِ دریا پھٹکری بریان مروارید ناسفتہ ناف سنکھ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ حسبت سوختہ چار ماشہ توتیاے سبز سوختہ ایک ماشہ گلاب مین مثل غبار باریک پیسکر انجن کرین۔

کحل الجواہر۔ سرمۂ سفید سوہن مکھی اقلیمیاے فضی مروارید ناسفتہ ہر ایک دو درم ساذج ہندی سوت ہر واحد ایک درم مشک ایک ماشہ زعفران نیم درم ممیران چینی نیم درم ورق طلا سائیدہ ایک ماشہ بدستور مکحل کر کے بدفعات آنکھون مین لگایا کرین۔

شربت گل منڈی۔ ضعف بصر و رطوبت دماغ کو نافع اور بخارات کو دماغ سے دور کرتا ہے گل منڈی پاؤ سیر شکر سفید تین پاؤ گل منڈی کو تین سیر پانی مین رات کو تر کر کے صبح جوش دین جب سوم حصہ رہے چھان کر شکر ملاکر شربت کا قوام کرین خوراک چار تولہ۔

معجون منڈی۔ امراضِ چشم کو مفید ہے۔ پوست ہلیلۂ زرد پوست ہلیلۂ زنگی پوست ہلیلۂ کابلی پوست ہلیلۂ آملہ دھنیا خشک سونٹھ ہر ایک ایک تولہ گل منڈی آٹھ تولہ قند سفید سہ چند ہلیلجات کو روغن مین چرب کر کے قند مقوم مین ملا دین خوراک دو تولہ۔

سفوف منڈی۔ جمیع امراض چشم کو فائدہ مند ہے منڈی سایہ مین خشک کرکے ہموزن شکرخام ملاکر سات ماشہ ہر روز شیر گاؤ کے ساتھ کھائین۔

شیرہ۔ کہ جسکو گمانجی کہتے ہین ریوند چینی پس انگندہ گھس خستہ خرما پانی مین پیسکر طلا کرنا مجرب ہے۔ اور رونگ گھسکر لگانا سود مند ہے۔ اونگلی زور سے ہتیلی پر رگڑنا کہ گرم ہوجاوے اوسوقت ورم پر لگادین بدفعات یہ عمل کرین بہت فائدہ ہوتا ہے۔

صبغ۔ کہ آنکھ مین لگانے سے سرمہ گین اور خوشرنگ کرے۔ سرمہ تین ماشہ۔ کاجل چراغ دو ماشہ مازو ایک ماشہ سرمہ کرکے لگادین۔

ہیجان چشم۔ اگر دہوپ مین چلنے سے ہیجان ہوجاوے تو فوراً دفع ہوتا ہے افیون سونگھنے اور آنکھ پر لگانے سے اور شیر بز یا شیر دختر سے روئی ترکرکے آنکھ پر رکھنے سے اگر آگ کے قریب بیٹھنے سے ہو دفع ہوتا ہے ہلیلہ زرد لگانے یا آملہ عرق گلاب مین پیسکر لگانے سے یا عرق گلاب مین روئی ترکرکے آنکھ پر رکھنے سے۔

فصل ۳۔ امراض بینی کی علاج مین

رعاف۔ یعنی نکسیر۔ پھٹکری سفوف کرکے ناک مین پھونکنا۔ گل ملتانی اور نمرلسی پیشانی پر لگانا۔ چونہ و سریش پانی مین پیسکر پیشانی پر لگانا سریع الاثر ہے۔

ایضاً۔ تدبیر نکسیر بند کرنے کو عجیب ہے اس مرض مین جہانتک ممکن ہو علاج معجلت کرین اور کوشش بلیغ سے خون کو جلد بند کرین کیونکہ موجودگی اور دوران خون پر بقائے حیات منحصر ہے جب خون بدن مین باقی نرہا وہ مریض مردہ ہے۔ نکسیر مین دونون ہاتھ بغل سے کفدست تک اور دونون پاؤن بن ران سے قدم تک تمام باندھنا اور پس گردن یعنی گدی پر پچھنے لگانا اور داھنے نتھنے سے خون آتا ہو تو مقام جگر پر سینگیان کھچوانا اور پچھنے لگانا اور اگر بائین نتھنے سے خون آتا ہو تو مقام تلی پر عمل بالا کرنا سریع الاثر ہے۔

ایضاً۔ کتھ سفید آملہ خشک ہموزن پانی مین باریک پیسکر سوٹے کاغذ کے پانچ پرچون پر

جدا جدا دوائی مذکو ضماد کرکے ہر دو ساعد پر نصف ساعد سے کلائی تک اور ہر دو ساقین پر نصف پنڈلی سے ٹخنے تک لپیٹ کر اوپر دھاگہ باندھین اور ایک پرچہ کاغذ مذکورہ بالا سر مقام تالو پر رکھین اور کسی قدر آلہ لیکر آگ پر رکھکر جلا دین کہ خاک نہو جاوے کچھ خامی باقی نہ رہے اوسوقت پیسکر چھہ ماشہ مریض کو کھلا دین اگر ایک دو پہر مین فائدہ نظر آوے تو پرچہ ہاے کاغذ بارہ پہر مقامہائے مذکورہ پر لگا رہنے دین ورنہ علحدہ کرکے اور تدابیر مناسب کرین۔

ایضاً۔ یہ دوا واسطے حبس نکسیر اور بول الدم اور نفث الدم و قی الدم اور کثرت حیض مین عجیب الاثر ہے اور اس دوا کا اثر خاص کر دل اور پھیپھڑے پر ہوتا ہے مگر کثرت حیض کی حالت حمل ہو اوسوقت اسکا استعمال ناجائز ہے کہ اسمین ارگٹ دوائے انگریزی شامل ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ لکویڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ چالیس منم۔ گیلک ایسیڈ دس گرین۔ ایلوا اکیروے ایک اونس ان سبکو باہم ملاکر ایک خوراک ہو ایسی تین خوراک صبح دوپہر شام کو پلا دین۔ ضماد۔ گلنار گل ارمنی برگ ببول تازہ ایک ایک تولہ کافور تین ماشہ افیون ایک ماشہ پانی مین پیسکر پیشانی پر ضماد کرین۔

سعوط۔ کاغذ سوختہ پوست بیضۂ مرغ سوختہ اقاقیا مازو ہر ایک دو ماشہ سرکہ دو تولہ مین ڈالکر مخلوط کرکے ناک مین ٹپکا دین۔

ضماد۔ تخم ککڑی تین ماشہ برگ نیب چھہ ماشہ دونون کو پانی مین پیسکر بالائے سر تالو پر لگا دین اور کپڑا پانی مین ترکرکے اوپر رکھین۔

ایلم لوشن۔ واسطے نکسیر اور کثرت حیض کے بہت مفید ہے۔ پھٹکری دو ڈرام پانی آٹھ اونس بتدریج ملالین نکسیر مین اسکی پچکاری لگا دین اور کثرت مین بھی پچکاری کرتے ہین یا اور کہین سے خون جاری ہو تو یہ عرق کپڑے یا روئی مین ترکرکے لگا دین اور ہر وقت اسی عرق سے تر رکھین خون بند ہو جاتا ہے۔

پینس - یہ عارضہ ناک مین ہوتا ہے اور وہ آتشک سے تعلق رکھتا ہے اور یہ بھی اکثر کا قول ہے کہ نزلہ حار سے ہوتا ہے صورت اوسکی یہ ہے کہ پہلے خوشبو و بدبو کچھ معلوم نہین ہوتی بعد اوسکے سر اور پیشانی مین درد ہوتا ہے آواز مین فرق پڑجاتا ہے - فصد و مسہل و قے مفید ہے اور یہ ناس مجرب ہے - پلاس پاپڑہ مغز کرنجوہ پھٹکری سرخ نکچھکنی تماکو خشک مساوی الوزن لیکر پیسکر ناک مین سونگھین اگر چھینکین آوین جلد اچھا ہوگا ورنہ ناک کے بیچ مین جو ہڈی ہے وہ خالی رہتی ہے اور کیڑے پڑجاتے ہین -

ایضًا - بمرات و مرات تجربہ مین آیا بالخاصیت اکسیر پایا - برگ کسونڈہ تازہ باریک پیسکر ایک تختہ کاغذ دبیز پر ضماد کرکے اور فتیلہ بناکر خشک کرین اور ایک طرف سے جلاکر دوسری جانب سے مثل حقہ کے اوسکا دھوان کھینچ کر ناک رستے باہر نکالین دو تین روز یہ عمل کرین تمام کیڑے مرکر نکل جاتے ہین اور اگر شاید کوئی کیڑا باقی رہجاوے تو وہ ناس کہ جو نفوخ درد سر مین چانول کا مرقوم ہوا ہے سونگھین اگر اوس سے خون خارج ہو تو گل ملتانی کا پانی پیشانی پر ضماد کرین -

ایضًا - دوا ہلدی دارچینی جوتری لونگ ہموزن سفوف کرکے دو چند ان شہد ملاکر ہر روز نو ماشہ کھلادین -

ضماد - بیخ بوٹی پانی مین باریک پیسکر پیشانی پر لگادین اور دھوپ مین بیٹھین اگر دھوپ نہو آگ سے سینکین چھینک آوے یا نہ آوے فورًا کرم خارج ہوتی ہے بہ مزید احتیاط تین روز تک ضماد کرین ورنہ ایک روز کافی ہوتا ہے - بوٹی جو عام مین بن تلسی کو کہتے ہین - واقعی وہ نہین ہے اسکی چار پتی کلان زمین پر رہتی ہین اور ایک بال نکلتی ہے مگر اس شکل کی بال گو بھی صحرا مین بھی ہوتی ہے وہ نہین ہے اور کبھی بھگو مسو پر خیال جائیگا کہ جسکے برگ مین نہایت بدبو آتی ہے وہ بھی نہین ہے اسکی بڑی شناخت یہ ہے کہ جب جڑ کھودی جاتی ہے تو جڑ مین بہت سی شاخین ہوتی ہین -

فائدہ - ایک مرض ناک مین پینس کے علاوہ ہوتا ہے ناک سے جو آلائش نکلتی ہے وہ ناک کے اندر قریب دماغ کے ایک جگہ پر جمع ہوتی ہے جبکہ وہ ایک گرہ سے بن چکتی ہے تو اوسکے نکلنے کے وقت مریض بہت زور کرکے نکالتا ہے تو خون بھی نکل آتا ہے۔

علاج - چھال و برگ و تخم ببول تخم کنوا چ میتھی مقشر زرد چوب ہر دو دو تولہ سبکو کوب کرکے تالاب کے سیر بھر پانی مین ملاکر اور روغن زیتون پاؤ سیر ڈالکر ملائم آنچ مین پکا دین جب پانی جل جاوے تو چھان رکھین وقت ضرورت مریض کو چت لٹاکر ناک مین دو نون طرف ڈالین اور یہ دوا پلائین - تخم خیارہ ولایتی تخم کدو سے شیرین خشخاش سفید ہر ایک چھ ماشہ مغز بادام دو عدد مویز منقے نو دانہ سبکو تازہ پانی مین پیسکر چھان کر نبات سفید ایک تولہ ملاکر پلائین یا اوسکو گھی مین بگھار کر مثل حریرہ کے بہت فائدہ بخشتا ہے۔

فصل ۴ - امراض گوش کی علاجین

درد گوش - اگر سردی سے ہو دو عدد لونگ اور تخم تماکو لیکر پانی مین خوب کھرل کرین اور پانی اوسکا لیکر دو تین قطرہ کان مین ڈالکر اوپر روئی باندھ دین۔

ایضاً - روغن رائی اور لسن کو آنچ پر ایک دو جوش دیکر شیشی مین رکھین بوقت ضرورت دو تین قطرے کان مین ٹپکا دین۔

ایضاً - بائو برنگ بیج دانتون یعنی بیخ جالگوٹہ ہینگ ہر ایک پانچ ماشہ روغن تلخ سات بھلوی بول مادہ گاؤ بارہ بھلوی اول چارون چیزون کو پیسکر رات کو ساڑھے تین تولہ پانی مین تر کرین صبح کو اوسی پانی مین پیسین بعدہ دوائی مذکور بول و روغن مذکور کو باہم ملاکر ہاتھ سے خوب سحق کرین کہ ایکذات ہو جاوے بعد ازان آگ پر پکا دین جب بول جلجاوے اور روغن باقی رہے آگ سے اُتار کر نیم گرم کان مین ڈالین۔

برائے الساعقہ - درد گوش زرد پتہ مدار کا یا برگ سنبھالو لہسن کا نچوڑ یا افیون گھولکر کان مین ٹپکانے سے یا رسوت شیر بز مین گھولکر کا نچوڑ ڈالنے سے دفع ہوتا ہے بفضل الٰہی

آواز گوش - یعنی آواز باریک و تیز یا نرم اور بڑی کان مین آ دین - افیون چند پانی مین گھول کر کان مین ڈالین بحکم الٰہی فوراً آواز دفع ہوتی ہے اور روغن زیت یا سرسون یا روغن مولی یا روغن گل یا آب پیاز اور بڑی الائچی جلا کر گرم گرم کان مین رکھنا نافع ہے-

بہرہ پن - برگ مدار خردہ مائل زردی کہ جو نیا نکلا ہو نیم گرم کانمین نچوڑین-

ایضاً - کرم شب تاب دو سو عدد آدھ پاؤ روغن کنجد مین چالیس روز دن کو دھوپ مین رات کو شبنم مین رکھین کہ وہ نرم و لیسدہ ہو جاوین بوقت ضرورت روغن کانمین ڈالین-

قرحہ گوش - فتیلہ کہ درد و قرحہ و ریم گوش کو خشک و زائل کرنے مین مجرب ہے انزروت یعنی لائی فتیلہ شہد مین تر کر کے سفوف انزروت چھڑک کے کان مین رکھین-

ایضاً - سہاگہ باریک کر کے کان مین ڈالکر اسپر چند قطرے آب لیمون کے ڈالنا اگرچہ تکلیف ہوتی ہے مگر قرحہ کہنہ کہ بمنزلہ ناسور کے ہووے دفع ہوتا ہے-

ایضاً - اجراے ریم کو مفید ہے پھٹکری بار و باریک کر کے شہد مین ملا کر کانمین رکھین از حد مفید ہے-

فصل ۵ - امراض لب کے علاج مین

ترقیدگی لب - گھی اور نمک ناف مین لگانا نشاستہ گندم کتیرہ سفیدہ مساوی الوزن چربی مرغ مین مرہم بنا کر لگانا - روغن بادام مین موم گداخت کر کے لگانا-

ورم لب مین - جدوار اور رسوت نیم گرم لگانا مفید ہے اور تخلی لب مین رسوت آب کوہ کے پانی مین گھس کر لگانا-

فصل ۶ - دانتون اور مسوڑھونکی بیماریونکے علاج مین

درد دندان - دوا کہ درد دندان مین بمنزلہ اکسیر و مجربات سے درد کے دفع کرنے مین تاثیر لاثانی رکھتی ہے چونہ ترنوشادر ہر ایک ہموزن لیکر باہم ہتیلی پر ملا کر سر انگشت پر اٹھا کر اور یا روئی مین تر کر کے مقام درد پر لگا دین اور حفاظت کرین کہ دوسرے دانت پر دوا نہ لگے-

تسنغون - درد و جنبش دندان مین تاثیر عظیم رکھتا ہے - کوئلہ کچلہ کوئلہ تخم املتاس ایک ایک تولہ مرچ سیاہ نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ سنغون سب کر دانتون پر ملین پانی سے کلی نہ کرین پان کھاوین بہت مفید ہے -

ایضاً - دانتونکے درد اور ورم مسوڑھے کو ایک دو دفع استعمال کرنے سے فائدہ کلی بخشتا ہے کوئلہ چوب بکاین ایک تولہ مرچ سیاہ و نمک سانبھر ہر ایک چھ ماشہ باریک پیسکر ملین اور کلی نہ کرین -

ایضاً - توتیا پھٹکری عاقر قرحا مرچ سیاہ ہر ایک دو ماشہ باریک پیسکر شہد ایک تولہ مین ملاکر دانتون پر بدفعات ملین درد کو فوراً دفع کرتا ہے -

ایضاً - بلادر سوختہ دو عدد عاقر قرحا تین ماشہ دونون کو پیسکر قدرے شہد ملاکر دانتون پر ملین -

ایضاً - مرچ سیاہ بریان پھٹکری بریان ہر ایک ایک تولہ نیلا تھوتھا بریان تین ماشہ مغز تخم کرنجوہ بریان چار عدد گل تماکو ایک عدد پیسکر سنغون کرین -

ایضاً - مرچ سرخ خشک کپڑے مین بند کرکے تھوڑے سے پانی مین ذرا دیر ملکر اُس پانی کو مخالف جانب کان مین ڈالین حکم افسون کا رکھتا ہے مگر کانمین سوزش ہوجاتی ہے ذرا سا روغن زرد ڈال دین -

ایضاً - درد سے مخالف کانمین عرق مکوے تازہ ڈال کر تھوڑی دیر کے بعد کان الٹا کرین اور تپے پر جو پانی کان سے نکلے دیکھین اسمین کرم سیاہ نکلتے ہین آرام ہوجاتا ہے -

ایضاً - دفع درد اور استحکام دندان مین مفید ہے - جوز السرو مازو طباشیر مصطگی ہر ایک ایک تولہ الائچی خورد چار ماشہ کتھہ ایک تولہ سبکو باریک پیسکر کپڑے مین چھانکر دانتونپر ملا کرین مفید ہی -

سنغون - واسطے درد مسوڑھونکے سریع الاثر ہے - برادہ آہن پوست درخت مولسری کتھہ سفید ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین تولہ توتیا مہندی ہیرا کسیس چوب چینی پوست انار ترش ہر ایک ایک تولہ

پھٹکری سفید دو تولہ جدا جدا پیسکر اور برادہ آہن کو پتھر پر باریک کرکے باہم ملاکر دانتون پر
ملین اور اگر دانہ باقی رہے تو روغن گنجد سے ایکبار اور آب گرم سے چھ بار مضمضہ کرین اور
یہ عمل سوتے وقت کرنا بہتر ہے اور پھر پانی نہ لگاوین۔

کرم دندان۔ عاقرقرحا ایک حصہ نوشادر افیون ہر ایک پانچ حصہ پیسکر دندان کرم خوردہ کے
سوراخ مین رکھین۔

سوراخ دندان۔ برادہ نقرہ حسب ضرورت لیکر اسمین اسقدر سیماب ملاکر کھرل کرین کہ سخت
ہوجاوے اُسکے موافق سوراخ کی سلائی بناکر سوراخ مین بھردین اور برابر کرکے سر دندان
پر مُہر کردین یا ناخن انگشت سے گھسکر برابر کردین سوراخ بند اور مضبوط ہوجائیگا۔

سنون استحکام دندان مین بے نظیر ہے۔ مصطگی الایچی سفید مرچ سیاہ کتھ سفید نمک لاہوری
زیرہ سفید سونٹھ ستوا کسیس ہیراکشیز ہر واحد چھ ماشہ مازو سپاری سوختہ نیلا تھوتھا ہر ایک
ایک تولہ خوب باریک پیسکر رکھین صبح کو قدرے دانتون پر ملین اور پان کھاوین۔

مسّی۔ بسیار تحفہ و خوشرنگ اور خوشبودار ہے اور دانتون کو مضبوط کرتی ہے۔ برادہ آہن پانچ تولہ
توتیائے سبز دو تولہ اول کو ظرف گلی آب نارسیدہ مین رکھین دوسرے کو تمکو فقہ ملاکر زیر و بالا
کرکے عرق لیمون کاغذی مین تر کرکے آگ پر پکاوین جب پختہ ہوجاوے از وے سبز تین تولہ
برہمی مصطگی بابچی سوہن مکھی الایچی کلان ہر ایک چھ ماشہ مشک ایک ماشہ جوترنجی جوز ایک ایک
ماشہ اضافہ کرکے باریک پیسکر بدستور مسی تیار کرین۔

مسّی۔ کہ دانتون اور مسوڑھون کو مستحکم اور خوشرنگ کرے۔ برادہ آہن بارہ تولہ مازو و کتھ ہر ایک
چھ تولہ نیلا تھوتھ تین تولہ مصطگی چھ ماشہ سوہن مکھی ایک ماشہ الایچی خورد دو ماشہ سنگجراحت
کسیس مجیٹھ ہر ایک تین ماشہ ہلیلۂ سیاہ خورد پانچ عدد باریک پیسکر مسّی
بناوین۔

ایضاً۔ مازو سنگجراحت کسیس ہلیلۂ زرد کتھ سفید مساوی الوزن باریک کرکے مسّی تیار کرین۔

ایضاً۔ پوست ہلیلہ زرد کسیس ہموزن باریک پیسکر مستی بناوین یہ مشی بو دار ہے۔

توتھ پوڈر۔ یعنی منجن دانتون کے درد کو مفید ہے اور بدبو بھی رفع ہوجاتی ہی اور مجلی دندان ہے چاک یعنی کھریا مٹی صاف دو ڈرام ایلم یعنی پھٹکری دو ڈرام کافور و مریعنی ببول ہر ایک ایک ڈرام سب کو ملاکر خوب باریک پیسکر دانتون پر ملا کرین۔

دیگر۔ ایلم و چاک و کافور بدستور بالا اور سنکونا باریک تیس گرین سمس پوڈر بیس گرین پیپرمنٹ آئل دو بوند سب کو ملا کر منجن بنالین یہ منجن خوشبودار ہے۔

دانت بند ہوجانا۔ یعنی بیٹھ جانا دانتون کا اکثر بسبب سردی کے اور تمدد تشنج کے ہوتا ہی یہ مرض امراض دندان سے خارج ہے۔ زنجبیل و نکھکنی باریک کرکے ناک مین پھونکنا مجرب ہے۔

فصل ۷۔ امراض دہان و زبان کے علاج مین

قلاع۔ یعنی منہ آنا۔ گاؤزبان سوختہ کتھ ہموزن ملاکر منہ مین چھڑکین۔

ایضاً۔ کاغذ سوختہ دانہ الائچی کلان کتھ سفید پھٹکری بریان برابر پیسکر تھوڑا تھوڑا منہ مین چھڑکین۔

ایضاً۔ زرد ورد طباشیر کبود گل ارمنی دم الاخوین گاؤزبان سوختہ کتھ سفید کافور خالص گلنار زہر مہرہ بیخ مرجان ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر منہ مین چھڑکین۔

ایضاً۔ گاؤزبان سوختہ کباب چینی دانہ الائچی کلان ایک ایک ماشہ کتھ طباشیر دو دو ماشہ زہر مہرہ خطائی تین ماشہ باریک پیسکر منہ مین چھڑکین۔

ایضاً۔ سیماب و رسکپور وغیرہ کے کھانے سے جو منہ آجاوے۔ تربھلہ موچرس خشخاش جوشش دیکر قدرے ارنڈی کا تیل ملاکر کلی کرین۔

ایضاً۔ پوست کچنال پوست مہوہ پوست گوندنی ہر ایک ایک چھٹانک برگ چنبیلی جو سلم اسپغول ہر ایک ہر ایک تولہ کتھ سفید ایک ماشہ جوشش دیکر غرغرہ کرین۔

قلاع۔ گم بکچر آٹھ آونس روغن شرین تاین آدھا آونس دونون کو ملاکر جب پارہ کے

کھانے سے منھ آجاوے کلی کرین۔

آبلہ ہاے دہن۔ سہاگہ آدھا اونس گلاب ایک اونس پانی ساڑھے چھ اونس سب کو ملاکر جب منھ مین چھالے ہون تو اوسکی کلی کرین۔

ایضاً۔ منھ کے چھالون مین پانچ گرین توتیا کو نصف اونس شہد مین ملاکر لگاتے ہین آتشک کے باعث سے جب منھ مین زخم ہوگئے ہون تو اونپر لگانے کے لیے عمدہ اور لاثانی دوا ہے یا کتھ و نیلا تھوتھ ملاکر چھڑکنا سودمند ہے۔

دکاکش ببول۔ واسطے آبلہ ہاے دہن اور قبض اسہال کو مفید ہے۔ چھال ببول چار اونس پانی ایک پائنٹ اسکو جوش دیکر چھان لین اور منھ کے چھالون مین قدرے شہد سہاگہ اور یہ جوشاندہ ملاکر کلی کرین۔ اور بہت دستون مین ٹنکچر اوپیاے بیس بوند ایلم بیس گرین اور جوشاندہ مذکور دو اونس ملاکر مقعد مین پچکاری لگاتے ہین۔

فصل ۸۔ امراض حلق کے علاج مین

گلٹیان واسطے آماس گلٹیون کے کہ اندر حلق کے آماسیدہ ہوجاتی ہین جس کو عرف عام مین گلا ہوجانا کہتے ہین اُسکے واسطے یہ تدبیر بہت مفید پائی کہ اُنگلی سے جیسا کہ عام مین طریقہ جاری ہے دبا لین اور یہ دوا بہت مجرب ہے۔

کاسٹک لوشن کو روئی کے پھاہے مین ترکرکے اندر کلوٹر باحتیاط لگادین صبح وشام ایک دو روز مین شفا ہوتی ہے اور لوشن اگرچہ امراض چشم مین مذکور ہے مگر بوجہ کم وزیادتی وزن کے بار ثانی تحریر ہوتا ہے کہ آب مقطر ایک اونس اور کاسٹک بیس گرین دونون کو حل کرین۔

ایضاً۔ مغز املتاس بیخ بیا بانسہ دونون کو پانی مین بھیگو کر گرم باہر ضماد کرین۔

آواز بند ہوجانا۔ اگر بسبب ریزش نزلہ کے ہو پوست ہلیلہ پیپلا مول نمک سنگ مساوی دو چندان شہد ملاکر ہر روز پانچ ماشہ کھادین۔

ایضاً۔ مصری پانچ تولہ مرچ سیاہ چار تولہ مغز بادام روغن زرد دو تولہ دوا کو سفوف کرکے

روغن مین ملا کر رات کو سوتے وقت دو تولہ کھاوین۔

ایضاً- میٹھی مقشر تخم السی بریان کتیرا گوند ببول مغز بادام شیرین مغز چلغوزہ مساوی الوزن شہد کف گرفتہ مین گولیان بناکر منہ مین رکھین۔

انطباق المری- یعنی بند ہوجانا راہ طعام وشراب کا جو چیز پتلی یا ہلکی ہے مانند پانی وغیرہ کے نہ اترے اور لقمہ بڑا اتر جاے سبب اسکا استرخاے عضلۂ مری کا ہے۔

علاج گل تماکو چلم ایک تولہ شیر مدار تین ماشہ دونون کو ملاکر آگ پر رکھ کر خشک کرکے نمک طعام تین ماشہ الایچی کلان دو ماشہ لونگ ایک ماشہ سفوف بناکر خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سرد پانی کے ہمراہ۔

فصل ۹- امراض صدر کے علاج مین

سعال- یعنی تر کھانسی- حب کہ قلیل القیمت کثیر المنفعت ہزار نسخون مین انتخاب اور تحفہ روزگار ہے- تخم دھتورہ فلفل دراز ہموزن لیکر باریک پیسکر گوند ببول کے پانی مین گولیان بقدر دانہ ماش بناکر ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھاوین چار روز مین فائدہ کلی ہوتا ہے۔

ایضاً- تخم دھتورہ فلفل دراز ہر ایک دو ماشہ کافور دو ماشہ سنکھیا ایک ماشہ عرق برگ پان پچاس عدد مین کھرل کرکے مونگ برابر گولیان بناکر تین گولیان بدستور بالا کھاوین۔

ایضاً سواے سرفۂ بلغمی نزلہ و درد گھٹنہ وتپ ولرزہ وپرسوت زنان موثر ہے- سنکھیا سفید ایک تولہ شنگرف چھ ماشہ دونون کو عرق ثمر کریلۂ صحرائی خواہ برگ کے عرق مین ایک پہر کھرل کرکے گولیان بقدر دانہ موٹھ بناکر خوراک ایک گولی سے دو گولی تک تین چار روز کھاوے بعد کھانے گولی کے ایک پہر کے بعد غذاے لطیف ومجرب مثل جلیبی وحلواے تر کھاوین۔

ایضاً سعال اور دمہ مین نافع ہے- نمک چرچٹہ و مرچ سیاہ ہموزن باریک پیسکر شہد مین جنگلی بیر کے برابر حب بناکر ایک گولی صبح و ایک شام کو کھاوین

ایضاً۔ سوکھا کھانسی کہنہ و تپ کو دفع کرتی ہے اسرار ہے ہر دانہ الایچی سفید طباشیر سفید ہر ایک چھ ماشہ پیپل خورد ایک عدد دارچینی ورقی ایک ماشہ سفوف کر کے حسبقدر شہد مین قابل چاٹنے کے ہو ملا کر ایک ماشہ صبح دو دوپہر و شام کو روزانہ چاٹین۔

ایضاً۔ بہ السوس مرچ سیاہ اصل السوس مصری ہر ایک برابر باریک پیسکر سیاہ مرچ کے برابر گولیان بنا کر بدستور تین گولیان کھاوین۔

ایضاً۔ ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے کھار روسہ تین ماشہ ضمغ ببول کتیرا اصل السوس نو ماشہ نبات سفید ہموزن سفوف کر کے بقدر مناسب کھائین۔

ایضاً۔ کھپر مدار مرچ سیاہ نمک سنگ ہوزن مساوی پیسکر پانی مین لقبدر نخود گولیان بناوین ہر روز ایک گولی کھانا مفید ہے۔

ایضاً۔ برگ مدار سات عدد پر کتھہ سفوخ پانی مین تر کرکے ایک طرف لگانا اور سات برگ پر ایک طرف روغن زرد لگانا اور تیون کو تہ بہ تہ ایک برگ کتھہ پر ایک برگ روغن زرد رکھکر گل حکمت مین جلا کر سفوف کرین اور ہر روز ایک رتی سے تین رتی تک پان بنگلا مین رکھکر کھاوین ضیق النفس رطوبی مین قوی الاثر ہے۔

نفث الدم۔ یعنی خون تھوکنے مین کہ جو خون کھنکار کے ہمراہ آوے۔ کونپل ببول برگ انار آملہ ہر ایک چار ماشہ کشنیز دو ماشہ رات کو پانی مین بھگووین صبح کو پیسکر چھان کر مصری ملا کر پیوین اور غذا یہ مفید ہے تُرئی۔ کدو۔ پالک کا ساگ۔ خرفہ۔ مسور مقشر یہ دوا نفث الدم اور بول الدم مین بھی مفید ہے۔

ضیق النفس۔ اسکو ہندی مین دمہ کہتے ہین یہ عصبی بیماری ہے اور جو علامتین اسمین پیدا ہوتی ہین وہ ہوا کی نالیون کے مدور عضلاتی ریشون کے سکڑنے سے ظاہر ہوتی ہین یہ مرض موروثی ہے اور بعض دفعہ نہین اور کبھی یہ بیماری شش یا قلب کی ساخت کسی مرض کے سبب سے پیدا ہو جاتی ہے۔

حب۔ سنکھیا ایک گرین بلاڈونا چوبیس گرین شیرمدار اڑتالیس گرین افیون چوبیس گرین سب کو ملا کر بارہ گولیان بناوین اور ایک روز مین تین گولیان کھاوین بعض آدمی کو قے بھی ہو جاتی ہے تو کچھ مضائقہ نہین اور برابر دو گھنٹہ مین کیسا ہی زور سے دمہ اٹھا ہو تو معاودہ ہوجاتا ہے اور اس دوا سے بعض لوگون کا ایک ہی روز مین یہ مرض جاتا رہتا ہے اور بعض کا دیر سے مگر خطا نہین ہے اور کارڈ لیور آئل چھوٹے چمچہ سے آٹھ چمچہ تک دو وقت تین ماہ تک پلاوین اور غذا صبح کو خفیف دینا اور غذا کے بعد انوشدارو ایک تولہ کھلانا چاہئے کہ بعد بلغم کے موقوف ہوجاوے لیکن خیال رہے کہ اس نسخہ مین جملہ دوا زہر ہین باحتیاط تمام استعمال کراوین۔

ایضاً۔ دمہ اور کھانسی مین مفید۔ پلوس ویجی ٹینس بیس گرین پلوس سلی اور اکسٹراکٹ ہائے سائیس ہر ایک بیس گرین سب کو ملا کر بیس گولیان بنا کر دو تین دفعہ دن مین ایک ایک گولی کھلاوین۔

ایضاً۔ سات عدد کبوتر صحرائی لاکر ذبح کرکے پر داخشادہ ور کر کے جوش کرین اور استخوان لیکر خاکستر کرین اور اسمین چہارم حصہ طباشیر ملاوین اور رکھ لین اول سنار کی فلفل دراز مرچ سیاہ نمک سنگ ہر ایک ایک دام نمک سیندھا چار دام باریک پیسکر شہد خالص ملا کر صبح و شام سات روز کھاوین بعدہٗ ادویۂ بالا چودہ حصہ کرکے چودہ روز کھاوین اور اشیائے ترشی و بادی سے چالیس روز پرہیز کرین۔

ایضاً چوب کریل چار سیر ملائم و نرم لیکر باریک کرکے ایک سبوچہ گلی مین رکھین اور اوپر جاین خستہ اسانی دو تولہ رکھ کر سبوچہ کا منھ سر پوش سے بند کرکے ترکیب پتال جنتر تیل نکالین اور روغن برآوردہ سات حصہ کرکے سات روز روٹی پر چھڑک کر مریض کو کھلاوین اور اشیائے ترشی و بادی پرہیز کرین۔

ایضاً۔ ہرتال گودنتی دو تولہ لیکر پیسکر نیلا تھوتھہ چھ ماشہ پیسکر دونون ملا کر ایک ظرف

گلی مین بند کرکے پانچ سیر کنڈون مین جلادین سرد ہونے پر نکال کر سبکی سات گولیان پانی مین بنادین اور چھ ماشہ نیلا تھوتھہ اور لیکر باریک پیسکر اسمین اُن گولیونکو ڈالکر حرکت دین کہ وہ سب سفوف مذکور گولیون مین لپٹ جاے رکھ چھوڑین صبح کو ایک گولی دو تولہ بالائی شیر مین لپیٹ کر کھلادین قے ہوتی ہے غذا شام کو کھچڑی زیادہ روغن کے ساتھ کھلادین سات روز یہ عمل کرین۔

الیضاً۔ توتیای سبز ڈیڑھ تولہ بیضۂ مرغ چار عدد ۲ بیضۂ کی سفیدی لیکر ایک بیضہ مین بھرین اور دو بیضہ کی ایک بیضہ مین زردی ہر چہار بیضہ کی دور کرین ہر ایک بیضہ مین نو ماشہ اور دوسرے بیضہ مین نو ماشہ توتیا رکھین اور جو بیضے کہ خالی ہوے ہین انکو انپر مثل سرپوش کے چڑہا کر ہر ایک پر تین کپڑ دتی کرکے بارہ سیر کنڈون مین رات کو جلادین صبح کو نکال کر بیضون سے دوا علیحدہ کرکے رکھ لین اور دو رتی پان مین مریض کو کھلادین اور اشیاے ترش اور بادی سے اور روغن خام سے پرہیز چاہیئے۔

الیضاً۔ نمک پانچون ہر ایک پانچ تولہ جھینگا مچھلی خشک پانچ تولہ شیر مدار پاؤ سیر مین خوب باریک پیسکر گاے کے دہی مین کہ ایک سیر ہو ملاکر ایک ہانڈی مین رکھ کر محکم بند کرکے چار پہر چولھے پر ملائم آنچ سے خاکستر کرین بعدہٗ اُتار کر خاک لے لین اور موسم سرما مین ایک رتی پان مین رکھ کر کھلادین اکیس روز استعمال کرین۔

الیضاً۔ برگ مدار دو سو عدد چھرات آدھ سیر کپڑے مین باندھکر پانی نکال دیا ہوا اور درخت کیٹلہ خرد مع بیخ و چوب و برگ و ثمر لیکر باریک ریزہ ریزہ کرکے اجواین دیسی و خراسانی نمک سانبھر نمک لاہوری نمک کھاری نمک سیاہ ہر ایک آدھ پاؤ سبکو خوب باریک پیس رکھین بعد ازان ایک برگ مذکور پر دہی لگادین اوسپر سفوف نمک وغیرہ ڈالین اوسپر ریزہ ہاے کیٹلہ رکھ کے اوسپر دوسرا تیہ رکھین اور ایسے ہی کرین غرضیکہ تہ بہ تہ پچاس پچاس تہونکا جوڑا بناکر سوت سے لپیٹ کر ایک ہانڈی مین رکھکر گل حکمت

کرتے یا چک صحرائی مین جلاوین اور خاک کرین سرد ہونے پر نکال کر تین ماشہ خوراک جوان آدمی کو بچہ کو کم دین -

فائدہ جو کہ نسخہ ہاے سرفہ انگریزی درج سرفہ نہین ہوے لہذا اس مقلم پر تحریر ہوتے ہین کھنٹ پل یعنی کھانسی کی گولی - بلوسلی ایک گرین اکسٹراکٹ ہاے سائمس ایک گرین یہ ایک مقدار ہے ایسی تین گولیان دن مین سرد پانی کے ہمراہ کھاوین -

ایضاً - بلوسلی کیمفر یعنی کافور اکسٹراکٹ ہاے سائمس ہر ایک ایک گرین یہ ایک مقدار ہے ایسی تین گولیان دن مین دیوین -

ایضاً - ایموٹیلہ ٹیکم ہاے سائمس و کیمفر ہر ایک ایک گرین بلواپیکا چوتھائی گرین بلوسلی ایک گرین یہ ایک مقدار ہے ایسی تین گولیان بنا کر دن مین تین بار کھلاوین بلکہ اس سے عارضہ دمہ کا بھی کم ہوجاتا ہے -

ڈورس پوڈر واسطے سرفہ و اسہال کے نافع اور منوم ہے - سلفیٹ آف پٹاس آٹھ ڈرام اپیکا کوانا ایک ڈرام افیون ایک ڈرام سب کو کوٹ چھان کر سفوف بناوین خوراک جوان کے واسطے پانچ گرین سے دس گرین تک اور بچے کو ایک گرین کی دو خوراک یا ایک گرین تک یہ سفوف کھانسی اور دست بند کرنے کو اور نیند لانے کو بہت مفید ہے دن مین دو یا تین مرتبہ خوراک مناسب مین دیوین -

ورم و درد اندرونی و بیرونی سینہ مین

جاننا چاہیئے کہ اطبانے باعتبار ہر عضو کے نام مرض اور علاج جدا لکھا ہے لیکن چند علاج مشترک کہ سب قسم کو فائدہ مند ہون حوالہ قلم ہوتے ہین -

ذات الجنب یعنی پہلو کا درد - اگر درد کے ساتھ تپ اور کھانسی ہو تو فصد باسلیق کھولنا بہت مجرب ہے اگر ریح و سردی سے ہو تو شناخت اُسکی یہ ہے کہ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوجاتا ہے اور تپ نہین ہوتی اور درد عصبی ایک جگہ سے دوسری جگہ نہین بدلتا اور

سپید ہار رہتا ہے اگر درد بغیر تپ کے ہو دیودار زنجبیل ہر ایک اڑھائی ماشہ قند سیاہ پانچ ماشہ ملا کر
غلولہ بنا کر کھلا دیں دوا کہ ذات الجنب میں اکسیر کی خاصیت رکھتی ہے کشتہ سنکھیا سفید بقدر ایک چاول
عرق ادرک میں کھلا دیں تین گھڑی میں درد بند ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ درد رہ میں جمالگوٹہ کا مسہل بہت فائدہ کرتا ہے۔

عرق محرک واسطے ذات الجنب کے از حد نافع ہے کاربونیٹ آف امونیا پانچ گرین کلورک ایتھر
بیس بوند شکاکشن سنکونا ایک آونس یہ ایک خوراک ہے ایسی چھ مقدار شب و روز میں پلاتے ہیں
بہت فائدہ ہوتا ہے اور اکثر مرض ذات الریہ جسکو انگریزی میں نمونیا اور ہندی میں سوزش
پھیپھڑہ کہتے ہیں دیتے ہیں۔

ضماد بارہا تجربہ میں آیا ایسا موثر دوسرا نسخہ نہ پایا کہ حکم آبحیات کا رکھتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ شکر
ایک تولہ سنکھیا سفید چار رتی دونوں کو باہم پیسکر مقام درد پر ضماد کرکے آتش پاچک سے خوب
سینک کر برگ ارنڈ اوپر رکھ کر پنبہ کہنہ یعنی روڑا اسکے اوپر باندھیں ہوا سے محفوظ رہے ایک
ہی ضماد میں درد دفع ہو جاتا ہے۔

ایضاً روغن سنکھیا روغن بیضہ مرغ یا ہردو کو ملا کر مالش کرکے برگ ارنڈ یا برگ مدار سینک کر
باندھیں۔

ایضاً کوٹ کائفل افیون گوگل نالون ہر ایک ایک تولہ روغن سرسوں پانچ تولہ سب کو پیسکر
پانی میں ٹکیہ بنا کر روغن مذکور میں جلا دیں اور اس تیل کو مقام درد پر مالش کریں۔

ایضاً شاخ گزن گھس کر پوست بیخ ارنڈ زنجبیل ہموزن پیسکر لگا دیں مجرب ہے۔

ایضاً چونہ خشک چوب باریک پیسکر کپڑے میں چھان کر شہد خالص میں ملا کر ایک کاغذ بانس کا
لیکر اسپر لگا کر مقام درد پر چپکا دیوین اکثر مفید ہوتا ہے۔

ایضاً بیخ تازہ مدار ساتھ چہارم حصہ لوٹن سجی کے پیشاب گاؤ میں پیسکر مقام ہوک پر نیم گرم ضماد
کرکے بعد ساعتے پاچک دستی کی آگ سے سینک دیں یا دھوپ میں تھوڑے عرصے تک

رہتا شفائے کامل دیتا ہے در دپسلی مین مجرب وآزمودہ دوا ہے۔

فصل ۱۰۔ امراض دل وجگر ومرارہ وطحال مین

امراض۔ دل کا کوئی ایسا مجرب نسخہ نہین دستیاب ہوا کہ جو قابل تمنا ہو اسواسطے علاج معمولہ کتب قدیمہ سے ممکن ہے۔

ورم جگر۔ ورم جگر اور آماس بدن کو نافع ہے سونٹھ بیخ بسکھپرہ بیخ ارنڈ بیخ ارنی ہر ایک اُنھائیس ماشہ کچل کر آدھ سیر پانی مین جوشش دین جب پاؤ سیر پانی باقی رہے صاف کرکے نصف پیوین اور نصف مقامہائے آماس پر لگا دین۔

ایضاً۔ رتن جوت تین تولہ گل بابونہ دو تولہ چربی گردہ گوسفند ایک تولہ موم خالص ایک تولہ روغن کنجد پانچ تولہ رتن جوت وگل بابونہ کو پیسکر رکھین اور روغن کنجد کو کرچھے مین پکا دین بعد گداخت چربی ملا دین بعدہٗ موم ڈالین نداں بعد قدرے قدرے دوا ملاکر حل کرکے رکھ لین بوقت ضرورت گرم کرکے ضماد کرین ایک روز مین دو تین بار کرین۔

حُب۔ واسطے جلندھر کے مفید ہے سنکھیا سفید ایک تولہ ریوند چینی جدوار خطائی عاقر قرحا ہر واحد تو ماشہ کتھ سفید دو تولہ ان سبکو عرق ادرک ایک سیر مین کھرل کرکے گولیان بقدر نخود کے بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھاوین غذا شوربہ گوشت بٹیرا اور کچھ نہین ایک ہفتہ کرین۔

ایضاً۔ استسقائے لحمی مین نافع ہے برگ تازہ مدار پاؤ سیر پیسکر ڈیڑھ تولہ زردچوبہ خود فی لگا صلایہ کرکے بقدر دانہ ماش گولیان بناکر ایک گولی سے کھانا شروع کرنا ہر روز ایک ایک گولی ایزاد کرکے سات گولی تک پہونچانا پھر ہر روز اسی قدر رکھایا کرنا بے نظیر ہے۔

ایضاً۔ ٹھکرہ دو دام خام نصف بریان ونیم خام اور اسی قدر شکر باہم ملاکر پیسکر تین حصہ کرین ایک حصہ ہمراہ شیر گاؤ پاؤ سیر کے کھاوین اسہال ہونگے اور مادہ مرض خارج ہوکر آرام ہوگا اگر دست زیادہ آوین تو آٹا دشکر ہر دو بوزن مذکورہ بالا پیسکر شربت بناکر

تین روز مین -

یرقان کو جسکو ہندی مین کنول باؤ کہتے ہین بہت بڑی علامت یہ ہیکہ جی متلاتا ہی بھوک مسلوقہ ہوجاتی ہے اور زبان کا ذائقہ تلخ اور داہنی پسلی کے نیچے درد اور بے چینی معلوم ہوتی ہے پیشاب زرد اور پاخانہ سفید اور قبض بعض دفعہ دست بھی لگ جاتے ہین برادہ آہن ایک تولہ ہلیلہ کلان پانچ تولہ ہلیلہ کو باریک پیسکر تہ بہ تہ برادہ اور ہلیلہ کو ظرف گلی مین رکھکر اسپر اسقدر پانی بھر دین کہ پانچ روز مین سب پانی خشک ہوجاوے بعدہ سایہ مین خشک کرکے کپڑے مین چھان لین اور جو کا آٹا قند سیاہ روغن زرد ہر ایک آدھ پاؤ لیکر حلوہ بنا کر وہ سفوف ملا کر نو ماشہ کھایا کرین بارہا تجربہ مین آیا بہت مفید

الیضاً - جو نہ جوان آدمی کو تین ماشہ تک گودہ پھلی کیسلہ مین رکھکر کھلا دین اوپر سے باقی پھلی کھلائین -

الیضاً - آب تمر ہندی شیرہ کاسنی سکنجبین سادہ کا استعمال مفید ہے -

الیضاً - سوہن مکھی سلاجیت کشتہ نقرہ کشتہ ریم آہن ہر ایک پانچ درم چیرتہ ترپھلہ سنڈھی فلفلین ہر ایک ایک درم سب کو باریک کرکے شکر ایک درم اور شہد اسقدر کہ گولیان بنجاوین بمقدار ایک درم کے گولیان بنا رکھین اور موافق مزاج مریض کے کھلا دین جب وہ ہضم ہوجاوے جو کچھ مرغوب طبع مریض ہووے کھلا دین مگر گھی و گوشت فاختہ و کبوتر کہ مضر ہے نہ دین بواسیر اور مرگی کو بھی نافع ہے اور اگر کشتہ نقرہ نہ ملے تو بجاے اُسکے آہن کا کشتہ ڈالین اس مرض مین قبض مہلک ہے اشیاے محرق و مولد صفرا و قابض سے پرہیز لازم ہے -

ورم طحال کہ جسکو تلی اور بروٹ کہتے ہین -

عرق عرق لسن ایک چھیا عرق ادرک عرق مرب عرق لیمون کاغذی ہر ایک آدھ پاؤ نیلا تھوتھا چھ ماشہ سیاہ بوتل مین رکھکر چالیس روز دھوپ و شبنم مین رکھین خوراک تین ماشہ اوپر کسی قدر نخود بریان کھلا وین ایک دو روز مین تپ ہوتی ہے پھر نہین

ہوتی ایک دو دست بھی آتے ہین ہفتہ عشرہ استعمال کرنے سے مرض بالکل دفع ہوجاتا ہے۔

ایضاً۔ سرگونیشکر عرق مولی شہد گوده گھیکوار ہر ایک پاؤسیر سہاگہ ایک تولہ سب کو شیشہ مین رکھکر رات کو شبنم اور دن کو دھوپ مین چالیس روز یا بیس روز رکھین اور چار تولہ ہر روز کھاوین۔

ایضاً کہ ورم طحال اور کلانی شکم اور گل خوری اطفال کو مفید ہے عرق لیمون کاغذی ایک سیر عدد بوتل مین رکھین بعدہٗ خرمہرہ زرد چھ عدد سہاگہ چھ ماشہ ملاکر بوتل کا منھ زرومشی سے بند کرکے پندرہ روز دھوپ اور شبنم مین رکھین خوراک دو تولہ یا نصف چھٹانک اگر دست آوین فائدہ مند ہے۔

اسپلین مکسچر یعنی عرق طحال یہ سلیفنٹ آف آئرن ہیراکسیس سبز ایک گرین کوئین دو گرین ایپسم سالٹ دو ڈرام ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ بیس بوند انفیوزن کلمبا ایک اونس ہر ایک خوراک اسے دن مین تین مرتبہ پلادین یا چار مرتبہ اس سے دست بھی کھل کر آجاتا ہے۔

ایضاً۔ کوئین یا سنکونا دو تین گرین سلفیٹ آف آئرن ایک ڈیڑھ گرین ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ بیس بوند انفیوزن چراتیہ ایک اونس ٹنکچر جنجر بیس بوند اسے دن مین تین مرتبہ دیوین اور اسپلین پر ٹنکچر آیوڈین لگادین۔

آیوڈین انٹیمنٹ آیوڈائید ایڈ آف پٹاسم بتیس گرین آیوڈین بتیس گرین اسپرٹ ایک ڈرام صاف چربی دو اونس اول آیوڈین اور ایوڈائیڈ آف پٹاسم کو شراب مین حل کرین پھر چربی کے ہمراہ مخلوط کرلین یہ مرہم محلل ہے اسکو طحال اور بدن پر جہان آماس ہو لگاتے ہین۔

حب عرق لیمون کاغذی پاؤسیر شورہ قلمی چار تولہ دونون کو ملاکر ایک یا دو پہر دھوپ مین رکھین یہان تک کہ جب کوڑی اسمین ڈالین وہ گھل جائے اور پانی ہوجاوے بعدہٗ

برگ جھاؤ چوک ہر ایک تین تولہ باریک پیسکر عرق مین ملاکر خوب مخلوط کرین اور بقدر چہ ماشہ گولیان بناکر خوراک ایک گولی قبل طعام صبح اور ایک رات کو سوتے وقت۔

ایضاً شیر تدھار اشیر مدار برنج بریان ہر ایک ایک تولہ ہینگ تین ماشہ سب کو باریک پیسکر مٹر کے برابر گولیان بنادین اور چنہ ایک مشت آدھ سیر پانی مین تر کرکے آب زلال اسکا لیکر بوتل مین رکھین اور اسمین نمک سیاہ ایک چھٹانک حل کرین اور رکھ چھوڑین بوقت ضرورت صبح کو ایک گولی کھاکر اوپر عرق مذکور نصف چھٹانک پیوین تین روز متواتر استعمال کرین دس پندرہ منٹ تلی کو دباکر کروٹ سے لیٹا بھی کرین اور غذا الٹین کھاوین اور حبوبات بریان مثل نخود وارہر وغیرہ کے ہرگز نہ کھاوین اسکے استعمال مین دو تین دست آیا کرتے ہین۔

ایضاً اکثر مریضون کو صحت حاصل وشفاے کامل نصیب ہوئی سہاگہ خام کلونجی اجواین دیسی تخم سویا نوسادر سجی ہر ایک برابر سب کو پیسکر چھان کر لعاب گھیکوار مین سحق کرکے مٹر کے برابر گولیان بنالین صبح وشام ایک ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ کھاوین غذا خشکہ دال ارہر یا دودھ ہفتہ عشرہ مین صحت ہوتی ہے۔

سفوف ورم کہنہ وعظم طحال کو مفید ہے نوسادر سہاگہ بریان شورہ قلمی مرچ سیاہ بورن مساوی سفوف کر رکھین ہر صباح ایک ٹکڑا مغز گھیکوار بقدر دو ماشہ لیکر اسمین جسقدر سفوف مذکور پتیے لپیٹ کر نگل جایا کرین۔

فصل ۱۱- امراض معدہ کے علاج مین

ورد شکم نفخ معدہ پوست بیخ مدار مرچ سیاہ زیرہ سیاہ بابرنگ پوست ہلیلہ زرد سونٹھ گلان بیل جواکھار نمک سنگ مساوی سفوف کرکے پانچ ماشہ کھاوین۔

جواکھار سہاگہ نوسادر ہر ایک تین ماشہ نمک سیاہ نمک سانبھر نمک لاہوری نمک کھاری ہر ایک چھ ماشہ فلفل سیاہ ایک تولہ پوست ہلیلہ آملہ خشک ہر ایک دو تولہ

سفوف بنا کر کھاوین۔

حُب واسطے درد شکم معدہ و معدہ و گرانی شکم و ہضم طعام کے مفید ہے فلفل دراز ریوند چینی ہر ایک چھ ماشہ زنجبیل نانخواہ زیرہ گل مدار ایک ایک تولہ گیری ماشہ دو تولہ نمک لاہوری نمک سیاہ نمک سانبھر ہر ایک چار ماشہ پیسکر عرق لیمون کاغذی مین لت کرکے بقدر بیر گولیان بنا کر بعد طعام ایک گولی کھاوین۔

ایضاً مرچ سیاہ گل آکھ نانخواہ اجمود نمک سنگ مساوی آب اورک مین گولیان بناوین۔

ایضاً ہاضم طعام و دافع تخمہ و اسہال وقے و امتلا۔ زنجبیل فلفلین گندھک زرد نمک سنگ جملہ مساوی الوزن بآب عرق لیمون۔

ایضاً دافع سوء ہضمی سہاگہ چو انکھار نوسادر نمک سیندھا ہینگ مرچ سیاہ بوزن مساوی سرکہ مین گولیان بناوین

ایضاً مشتہی قوی التاثیر گندھک مغسول ایک تولہ سیاہ مرچ چار تولہ کوٹ پیسکر عرق لیمون مین چھوٹے بیر کے برابر گولیان بنا کر استعمال مین لاوین۔

سفوف نہایت ہاضم طعام ہے پودینہ خشک نو ماشہ سونف دو تولہ پوست ہلیلہ زرد و پوست بہیڑہ و ہلیلہ سیاہ عود غرقی برنگ کابلی بادکھمبا انیسون اجواین تخم کرفس زیرہ سفید جو انکھار ہر ایک چار ماشہ زرنباد تین ماشہ دانہ الائچی خورد ایک تولہ پیپل دو ماشہ پیسکر چھانکر روغن بادام شیرین نو ماشہ مین چرب کرکے سانبھر نمک کھاری نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ سہاگہ بریان دو ماشہ شورہ قلمی چار ماشہ زیادہ کرکے سفوف تیار کرین۔

جوارشش کمونی مقوی معدہ اور ہاضم طعام اور کاسر ریاح اور دافع فضولات ہے زیرہ سیاہ سرکۂ خالص مین تین بار تر و خشک کرکے سات تولہ مرچ سیاہ سونٹھ سداب بیلاسول پودینہ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک تین تولہ نمک لاہوری چار تولہ سفوف کرکے سہ چند ان

شہد ملاکر خوراک تین ماشہ

ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ یعنی گندھک کا تیزاب۔ سلفیورک ایسڈ تیزاب سات اونس پانی مقطر ستتر اونس تبدریج ملالین جب ٹھنڈا ہوجاوے اور اتنا پانی ملالین کہ پورا چوراسی اونس ہوجاوے خوراک بیس بوند سے آدھے ڈرام تک دن مین تین بار پانی کے ہمراہ یا کسی اور عرق کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ یہ تیزاب ہاضم طعام ہے اور درد شکم مین ہمراہ روڈ انڑ کے دینے سے درد کم ہوجاتا ہے اور جو ناک یا منہ یا کسی اور جگہ سے خون نکلتا ہو تو اسکو اسٹر نجنٹ یعنی قابض کے فائدہ کے واسطے تیس بوند کے دن مین تین بار خالی پانی یا گیلک ایسڈ کے ہمراہ ملاکر دیتے ہین۔

گولہ کا علاج گرم دودھ مین روغن ارنڈ اور سفوف ہلیلہ ڈال کر پئین تو مسہل ہوکر گولہ دفع ہوتا ہے یا تیل کی مالش سے نفع تمام ہوتا ہے۔

ایضاً نیز کوٹ جوا کھار کھیوڑہ ارنڈ کا تیل ملاکر پئین۔

ایضاً نیز قند سیاہ ہرایک چار ماشہ ملاکر ہرروز کھائین۔

عرق ہاضم سفوف نوسادر سفوف مصری ہرایک برابر برگ گھیکوار لیکر اندر سے خالی کرکے تہین سفوف نوسادر کی چنگی اوسکے اوپر سفوف مصری اسی طرح تہ بہ تہ بھر کر دھوپ مین برگ کو کھڑا کردین جو پانی اسکے اندر ہوتا جائے اُسکو کسی شیشے مین رکھتے جائین اور ایک ماشہ تک تماشہ مین کھایا کرین۔

قے مین واسطے قے وغثیان وتشنگی وگردش دلکو نافع ہے۔ آملہ چار ماشہ الائچی خورد دو عدد مویز منقے ایک دام مصری چھ ماشہ سب کو ڈیڑھ چھٹانک تازہ پانی مین پیسکر ملادین۔

ایضاً آزمایا گیا تو قے وابکائی وشدت عطش مین مفید پایا۔ خاک پوست درخت پیپل پانی مین گھولین جب تہ نشین ہوجاوے آب زلال اسکا پئین یا سات عدد برگ زرد پیپل کے جو از خود گرے ہون خیساندہ کرکے پئین تو قے وابکائی دفع ہوتی ہے۔

عطش مفرد جو بہ سبب حرارت یا یبوست معدہ کے ہو شیرۂ تخم خرفہ یا سکنجبین سادہ یا لعاب اسبغول شربت نیلوفر ملاکر پئین یا دو عدد لیمون کاغذی آگ پر اسقدر جلاوین کہ پوست بالائی جل جاوے بعدہٗ پانی مین ملکر پیوین اور سرد پانی حرارت معدہ کو ساکن کرتا ہے اور جو شدت عطش بسبب حرارت سینہ وریہ کے یا حرارت دل و ورم جگر اور سوء مزاج گردہ اور شراب کہنہ پینے سے یا طعام گرم قوت دار یا پینے آب دریا سے شور یا لہسن و پیاز و ہینگ کے کھانے سے ہو علاج ان اجزا سے کرین مگر ماء الشعیر اور اسبغول اور آب کدو و خیارہ شیرۂ تخم خرفہ اور ستو آب انار کے ہمراہ کھانا مفید ہے۔

ایضاً ناگیسر ایک ماشہ الایچی دو ماشہ شنگرف تین رتی شہد سے چاٹین۔ یا جامن یا انبہ کی تیی پانی مین پکاکر اسمین گیہون کا آٹا ڈال کر شہد ملاکر پئین۔ یا مسور کے ستو مصری ملاکر کھائین صفراوی قے بند ہوتی ہے یا عرق برگ انا و مین شہد ملاکر پیین۔

لایم واٹر یعنی چونے کا عرق واسطے قے اور درد شکم کے نافع ہے۔ چونہ دو اونس آب مقطر دو گیلن دو تین منٹ گھول کر علیحدہ رکھین بارہ گھنٹہ بعد جب تہ نشین ہو جاوے آب زلال نتھار لین جب قے بند ہو اور پیٹ مین درد ہو تو اسمین سے قریب ایک اونس کے پلاتے ہین اس سے درد شکم بند ہو جاتا ہے۔ اور سلفر لوشن اس سے تیار ہوتا ہے اور کنزل آئل جو اکثر جلے ہوئے زخم پر لگاتے ہین بنایا جاتا ہے۔

ایفرو سنگ ورافنٹ یعنی جوش آئیو الا عرق۔ واسطے بند کرنے قے اور تشنگی اور طپش سینہ اور ہضم طعام کے مفید ہے۔ سوڈا پچیس گرین ٹارٹرک ایسڈ بیس گرین مصری ایک ڈرام پانی دو اونس سوڈا کو علیحدہ ایک اونس پانی مین گھولین ٹارٹرک کو علیحدہ اسی قدر پانی مین مع مصری کے گھولین بعدہٗ دونون کو ملاکر جوش آتے وقت پی جاوین اور اگر بخار کیوقت جی گھبراتا ہو اور پیاس بہت ہو تو اسکو دو تین مرتبہ وقفہ سے پلانے سے تسکین ہو جاتی ہے اور اگر دن مین تین چار مرتبہ دیا جاوے تو ایک دو دست بھی آجاتے ہین

فی الدم غنچہ انار دہن بستہ چار ماشہ شکر خام دو ماشہ دونون کو ملا کر آب تازہ کے ہمراہ کھادین ۔

ایضاً۔ اگر خون کی افراط سے ہوا فیون دو گرین شوگر آف لیڈ ایک گرین گولی بنا کر دیتے ہین اور برف معدہ پر رکھتے اور کھلاتے ہین اور بعد صحت کے ادویہ ملینہ اور مصفی خون دیوین ۔

ضماد مازو برگ ببول برگ کنار پیسکر معدہ پر ضماد کرین نافع ہے ۔

ہیضہ چونکہ یہ مرض نہایت سخت اور مہلک ہے اسواسطے اسکی تشخیص بہت غور سے ہو کر علاج واجب ہے یہ مرض اکثر رات کو دفعۃً لاحق ہوتا ہے اور کبھی مرض کے بعد عارض ہوتا ہے اسمین دست وقے بار بار ہوتے ہین اور دستون کا رنگ اکثر مثل چانول کے پیچ کے یا مشابہ چانول کے دھوون کے اور کبھی سبز اور رنگ قے کا اکثر سفید مانند پانی کے ہوتا ہے اور گاہے سبز اور ہاتھ پاؤن پر اور پیٹ کے عضلات مین تشنج ہوتا ہے اور جسم سرد اور پسینے سے تر ہو جاتا ہے اور آنکھین گھس جاتی ہین گال بیٹھ جاتے ہین اور حرکت نبض کی ضعیف اور سست یا نبض ساقط ہو جاتی ہے اور شدت تشنگی از بس ہوتی ہے اور آواز بیٹھ جاتی ہے مگر حواس مین چندان فتور نہین ہوتا اور بڑی شناخت یہ ہے کہ اگر تپ لاحق ہووے تو جاننا چاہیئے کہ ہیضہ نہین ہے اور فساد معدہ تصور کرین ہیضہ مین دمبدم نیا ڈھنگ ہوتا ہے کبھی مبردات کی اور کبھی مسخنات کی طرف حاجت ہوتی ہے اور کبھی برف کے دینے سے ہچکی مہلک عارض ہوتی ہے جب سمیت مادہ کے زیادہ ہو اور کسی طرح اخراج نپاوے اور اطراف نیلگون اور نبض ساقط ہو تو پیاز انگا ایک رتی گلاب مین پیسکر پلاوین یا کونبل نیب کی ایک دو سیاہ مرچ پیسکر ملا کر پلاوین اگر قے و اسہال جاری ہون پہلے ادویہ زلال املی اور آلو بخارا سے مدد کرنا لازم ہے کہ مواد فاسد دفع ہو جاوے تب دوسری تدبیر کرین ۔

سبب موسم گرمی مین طپش آفتاب کی شدت ثقیل اور خراب اور سڑی ہوئی غذا کھانا ۔

ھر و میوہ جات مثل ککڑی کھیرا خربزہ تربوز وغیرہ کثرت سے کھانا۔ ایام ہیضہ مین تیز مسہل کا
استعمال کرنا نقاہت کا ہونا جب بارہا تجربہ مین آئی اکثر مریض زیر علاج اسکے شفایاب ہوے۔ مرچ
سیاہ آدھ پاؤ نمک سیاہ ایک چھٹانک غنچہ مدار دو ہین لسبتہ اسقدر کہ جسمین گولی بنجاوے اول مرچ
اور نمک کو خوب باریک پیسکر سفوف کرلین بعدہ غنچہ مدار کو منگا کر شام کو رکھدین کہ خشک ہو صبح کو ہاون دستہ
مین ڈالکر کوٹین جب مثل لگدی کے ہوجاوے تب وہ سفوف ملاکر پھر دوبارہ خوب کوٹین کہ کل
اشیاء باہم ملکر مثل موم کے ہوجاوین بمقدار ڈھائی ڈھائی رتی کی گولیان بناکر رکھ چھوڑین
بوقت ضرورت اگر مریض جوان ہے دو گولی ورنہ حسب عمر اوپر سے عرق ذیل نصف چھٹانک
ایک ڈلی برف کے ہمراہ پلادین اور جہان برف میسر نہو سرد پانی بدل ہے جب مریض پانی
طلب کرے وہی پانی دیا کرین اور عرق دینا بند نہ کرین برابر برف ملا ملا کر دیتے رہین اور
گولی صرف اول دیجاتی ہے پھر نہین دیتے شاید قے کے ہمراہ نکل جاوے تو بار دیگر
دینا مناسب ہے اور قے بند ہونے کے بعد عرق کو بھی بند کردین عرق یہ ہے۔ مرچ سیاہ
آٹھ ماشہ الائچی کلان ایک تولہ زیرہ سیاہ چار ماشہ پتہ سزیات لونگ ہر ایک
چار ماشہ پانی ایک سیر سب کو ملاکر ایک گھنٹہ تک جوش دیکر چھان لین۔
ایضاً۔ چونہ قلعی دو تولہ افیون تین ماشہ پانی مین نخود کے برابر گولیان بناکر اور ہر ایک
گولی مین سات عدد تخم مرچ سرخ مسلم ڈالین بوقت شروع ہیضہ ایک گولی پانی یا
گلاب کے ہمراہ کھلادین بعدہٗ عرق گلاب برف کے ہمراہ استعمال کرتے ہین۔
ایضاً۔ کافور افیون ہینگ سیاہ مرچ مساوی الوزن لیکر پیسکر بقدر
کشنار صحرائی گولیان بناکر مریض کو بدفعات تین گولیان ایک
ایک گھنٹہ کے فاصلے سے کھلادین قے اور دست کو فوراً
بند کرتا ہے۔
ایضاً۔ ہلدی چونہ مرچ سرخ ہموزن لیکر پانی مین پیسکر سیاہ مرچ کے برابر گولیان بناکر

ایک گھنٹہ مین چار گولیان بدفعات کھلادین اور عرق ذیل شدت عطش مین چار پانچ تولہ
پلاتے رہین عرق یہ ہے کہ الایچی خورد مسلم رگ بھنگ برگ پودینہ خشک ہر ایک چار ماشہ
آب خالص سواسیر مین پیسکر شیرہ نکال کر رکھین۔

ایضاً۔ واسطے ہیضہ اور درد شکم کے اور بدہضمی مین مجرب ہے سونف بیخ آکھ زرد چوب چونہ
مرچ سرخ برابر لیکر پیسکر برابر بیر صحرائی کے گولیان بناکر ایک گولی کھلادین فوراً صحت بخشے

ایضاً۔ کافور توتیا سبز الایچی خورد نوسادر سہاگہ شورہ سجی پھٹکری مرچ سیاہ مساوی الوزن
لیکر پیسکر گولیان بقدر ایک ایک رتی کے بناکر ابتداے ہیضہ مین کھلادین اوپر صندل گھسکر
یا تھوڑا دھنیا مقشر کھلادین اور عرق ذیل شدت پیاس مین قدرے قدرے پلاتے
رہین شورہ کاسنی زیرہ سفید ہر واحد ایک تولہ مویز منقے و الایچی ہر ایک چھ ماشہ گلقند آدھ پاؤ
پانچ سیر پانی مین شربت بناکر رکھین اور استعمال کرین بعد تین روز کے جوار یا مونگ
بریان کو پکاکر پانی اسکا ایک دو روز دیوین۔

ایضاً۔ زرد چوب بریان چار ماشہ چونہ خوردنی خشک ایک ماشہ نیم گرم پانی مین ملاکر پلادین
درد اور قے و اسہال کو بند کرتا ہے۔

عرق کو ایکبار پلانے سے مرض دور ہوتا ہے بیخ گٹائی خورد چار انگشت لانبی بیخ مدار کہ طول
وعرض مین بقدر نصف پو کا ہو تھر چوب نیب یعنی گرہ سینگ مرچ سیاہ ہر ایک اکیس عدد سبکو
ڈیڑھ چھٹانک تازہ پانی مین پیسکر پلادین اور تمام دن آب و غذا کچھ نہ دین اگر مرض بالکل
دفع نہو تو دوبارہ پلادین مجربات سے ہے۔

ایضاً۔ شدت تشنگی مین زیادہ مفید ہے پوست الایچی خورد ایک یا دو تولہ عرق گلاب یا پانی
آدھ سیر مین جوش دین جب نصف باقی رہے پلادین۔

کالرا پل یعنی ہیضہ کی گولی۔ ہینگ ایک گرین مرچ سرخ دو گرین کافور و افیون آدھا
گرین جنجر یعنی سونٹھ ایک گرین یہ ایک مقدار ہے ایسی تین گولیان بناکر

ہر دست کے بعد دن مین تین چار مرتبہ دلوین جب تک کہ دست بند نہو جاوین مگر جب دست
بند ہو جاوین تو نہ دلوین اور پیاس مین ٹھنڈا پانی برابر دیتے رہین بند نہ کرین بلکہ برف کی ڈلی
منھ مین رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے اور اگر پیشاب نہو تو منسٹرو یعنی رائی کا پلاستر مقام گردہ پر
لگاوین اور اگر تشنج ہو تو سونٹھ اور کائیفل باریک پیسکر ہاتھ پائون مین مالش کرین اور
بلکہ کفپلک یعنی خشک گلاس کی سینگی لگاوین اور دودھ پانی ملاکر مدر کے فائدے کے
واسطے پلانا لازم ہے بفضلہ تعالے فائدہ ظہور مین آویگا۔

فصل ۱۲- امراض امعا کے علاج مین

زحیر عرف عام مین پیچش کو کہتے ہین اور وہ دو قسم ہے کاذب اور صادق اور صادق
کی شناخت کے لیے یہ تدبیر بہتر ہے کہ تخم الماس مسلم پانچ چھ دانہ شام کو کھلا دین اگر
صبح کو بجنسہ پاخانہ مین وہ تخم نکلین تو زحیر صادق ہے دواے قابضہ کا استعمال کرین اور
کاذب وہ کہ دانہ پاخانہ مین نہ نکلین اس مین جب تک مسہل نہ دین اور سُدہ دفع نہو جاوے
قابضات کا استعمال نہ کرین کیونکہ ادویۂ قابضات دینا موجب مدد سدہ اور درد اور
ہلاکی مریض کا ہے۔

علاج۔ زحیر صادق۔ برال کتھ مغز بیل گیری تخم کوانچ ہموزن لیکر سفوف بناکر دو درم کھلاوین
ایضاً گل ملتانی چھ ماشہ پیسکر اول پھانکین اوپر لعاب بہیدانہ تین ماشہ پلا دین بہت جلد
بلکہ اسی روز دست بند ہو جاتے ہین۔
ایضاً ایک چیز مثل گوند کے درخت کنار پر ہوتی ہے اسکو آٹھ دس ماشہ لیکر پیسکر پانی
یا دہی مین حل کرکے کھلا دین اول روز اسہال قوی کو بند کرتا ہے۔
ایضاً مازو سبز مائین چھ ماشہ افیون دو ماشہ بہ مقدار نخود گولیان بناکر کھلادین۔
ایضاً سنگرہنی کو بھی مفید ہے سرچس چھ ماشہ مائین سات ماشہ گل دھاوا نو ماشہ [illegible]
تین ماشہ بیل گیری رس ماشہ کوکنار چار ماشہ کوٹ پیسکر چھانکر خوراک تین ماشہ

غذا برنج ساٹھی اور دال مونگ

بہدانہ مکسچر قابض اسہال بہدانہ وریشہ خطمی ہر ایک ایک ڈرام ہر دو کو آدھ پاؤ پانی مین ایک گھنٹہ تک بھگو رکھین بعدہ لکڑی سے ہلا کر چھان لین خالی یا کسی سفوف کے ہمراہ دن مین دو تین بار پلانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

چاک مکسچر چاک یعنی کھریا مٹی صاف کی ہوئی چار ڈرام سفوف گوند ۲ ڈرام سیرپ یعنی شربت سادہ چار ڈرام سینمن واٹر ساڑھے سات اونس اسمین سے ایک ایک اونس دن مین تین یا چار مرتبہ پلادین دست بند کرنے کو بہت مفید ہے۔

کمپونڈ چاک پوڈر قابض اسہال ہے سفوف دارچینی چار اونس سفوف جائفل و زعفران ہر ایک تین اونس سفوف لونگ چار ڈرام سفوف دانہ الائچی خورد ایک اونس شکر سفید پچیس اونس کھریا مٹی صاف گیارہ اونس سب کو ملا کر چھان لیوین مقدار خوراک بیس گرین سے تیس گرین تک دن مین دو تین مرتبہ آب خالص یا لعاب بہدانہ کے ہمراہ دیتے ہین۔

ایضاً کمپونڈ چاک پوڈر دس اونس افیون چوتھائی اونس ملا کر سفوف بنا کر خوراک بیس گرین سے چالیس گرین تک دن مین بیس بیس گرین کی دو خوراک دیتے ہین اچھا قابض ہے۔

کیٹکیو پوڈر یعنی سفوف کتھہ کتھہ چار اونس چنیا گوند دو اونس سفوف رٹانی روٹ دو اونس سفوف جائفل ایک اونس سفوف دارچینی ایک اونس سب کو ملا کر سفوف کر لین مقدار خوراک بیس گرین سے چالیس گرین تک اس سے دست بند ہو جاتے ہین۔

کینو پوڈر چنیا گوند کا سفوف سفوف چنیا گوند پونے چار اونس سفوف افیون چوتھائی اونس سفوف دارچینی ایک اونس سب کو سفوف کر لین خوراک چار گرین سے بیس گرین تک۔

ایضاً گیلک ایسڈ او پیم پل دست بند کرنے کو مفید ہے گیلک ایسڈ تین گرین افیون ادھا گرین یہ ایک گولی ہے ایسی تین گولیان بنا کر دن مین تین گولی تین مرتبہ دلوین۔

کاپر پل یعنی نیلہ تھوتھہ کی گولیان اسہال خونی کو مفید ہے نیلہ تھوتھہ چوتھائی گرین افیون چوتھائی گرین یہ ایک گولی ہے ایسی تین گولیان بناکر دن مین تین مرتبہ دیوین۔

کاسٹک پل اسہال دموی کو بہت مفید ہے کاسٹک وافیون ہرایک چوتھائی گرین یہ ایک مقدار ہے ایسی تین گولیان بناکر دن مین تین مرتبہ دینے سے دست خونی بند ہوتے ہین۔

اپیکاکوانا اوپیم پل۔ یہ گولیان پیچش مین جب آنو اور خون کے دست درد کے ساتھ ہون مفید ہین اپیکاکوانا بیس گرین افیون ایک گرین اول افیون کو آدھ گھنٹہ پیشتر کھلادین بعدہٗ اپیکاکوانا کی چار گولیان بناکر ایک دم سے دیوین قدرے آب سرد کے ہمراہ صبح وشام اور غذا دو گھنٹہ تک نہ دیوین اگر دیجائیگا تو قے ہو جاوگی۔

ایضاً دوا ے اسہال کہ جسمین خون وآنو مروڑ کے ساتھ خارج ہوتی ہو افیون دو رتی چونہ خوردنی ایک رتی ایک جا کر کے تین حصہ کرین اور ایک حصہ کھلا دین اوپر چانول پختہ روغن زرد مین تر کر کے ایک لقمہ کھلا دین۔

فائدہ ڈکاکشن بیول کی پچکاری اسہال مین نافع ہے دیکھو امراض دہان مین۔

فائدہ ڈوورس پوڈر مفید اسہال ہے دیکھو امراض صدر مین۔

ایضاً۔ خرمن پیچش مین مفید ہے سلفیٹ آف زنگ بیس گرین سلفیٹ آف آیرن بیس گرین رب چراتیہ بیس گرین سب کی بارہ گولیان بنا دین۔

حب پیچان ۂ اسمعا نکھکنی زنجبیل نانخواہ ہرایک ایک ماشہ دو چنداں قند سیاں اور روغن زرد مین ملاکر کھانا خاصیت اکسیر کی رکھتا ہے اسکے استعمال سے مروڑ اور پیاس شدت سے لاحق ہوتی ہے لیکن پندرہ بیس منٹ مین دو تین دست اس زور سے آتے ہین کہ جملہ شدے خارج ہو کر فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ سول اور باد گولہ کو مفید ہے پوست بیخ ارنڈ زنجبیل جوش کرکے نمک سیاہ ملاکر پینا مفید ہے۔

[illegible]

قولنج درد قولنج کا مشتبہ ہوتا ہے مغص اور درد گردہ اور رحم درد جگر درد معدہ درد طحال درد ریاح سے پس امتیاز ہر ایک مین بغور کرکے علاج مناسب ہے۔

علاج پہلے شیاف وحقنہ سے طبع کو کشادہ اور نرم کرین بعد اُسکے اور مسہل دین خصوصاً کسٹر آئیل کا پلانا بہت مفید ہے اور جب تک شیاف وحقنہ سے طبع کشادہ نہو استعمال مسہل کا نزدیک اطباء کے ممنوع ہے اور بعد کھل جانے قولنج کے ایک رات دن مریض کو غذا نہ دین اور غذا شوربہ نخود آب وگوشت مرغ یا بٹیر یا گوشت گوسفند جوان سے بنایا ہوا دینا مناسب ہے اور علامت خاص قولنج کی یہ ہے کہ پاخانہ اور ریح کا بند ہو جانا اور اسفل مین درد شدید اور اطراف سرد بیشتر از حدوث قولنج کے بھوک ساقط ہو جاتی ہے بدہضمی ہوتی اور ریاح بالکل صادر نہین ہوتی اور نفخ ہوتا ہے اور اشیاء ترش اور شور کو طبیعت چاہتی ہے۔

شافہ واسطے اخراج فضلہ سدہ کے کہ جسکے واسطے سخت مسہل کی ضرورت ہوتی ہے یا کھانے کی دوا سے اثر نہو یا دیر ہونے مین موجب نقصان کا ہو یا بسبب کمزوری ہونے پلانا مسہل کا مناسب نہو تب بھی بہت جلد اس ترکیب سے تمام سدے اور فضلہ خارج ہوتا ہے نمک لاہوری ایک حصہ شہد خالص تین حصہ نمک کو خوب باریک پیسکر شہد ملا کر باریک کپڑے کی بتی نہایت سخت بنا دین اور موٹائی اُسکی موافق سن مریض کے اور درازی اسکی صاحب مغموم کے چھ انگشت لا بنی بنا کر ایسیر نصف دو تک دو نمک شہد ملا ہوا چار دلطرف خوب گاڑھا پکا دین اگر نمک زیادہ ہے تو شہد اور ملا لین اور جو کم ہے تو نمک اور ملا لین بعدہٗ مقعد مین انگلی سے تیل لگا کر بتی مذکور کو آہستہ آہستہ داخل کرین جب نصف بتی اندر چلی جاوے پانچ منٹ سے دس منٹ تک اندر رکھین اور زور سے دبا رکھے ہین باہر نہ نکلنے دیوین یا ضرورت ہو تو بتی کو نکال کر بقیہ دوا کو پھر بتی پر لگا دین یا انگلی سے مقعد کے اندر کرکے اوپر سے بتی داخل کرین تھوڑے عرصہ مین تمام فضلہ موجودہ وسُدہ

اخراج ہو جاویگے اگر اخراج ہونے مین کچھ دیر لگے تو قدرے ہینگ اور صابون ولایتی پلیسکر اس دوا مین اور زیادہ کرین۔

حب اکسٹراکٹ بلاڈو نا نصف گرین اکسٹراکٹ نکس وامیکا چوتھائی گرین اکسٹراکٹ کالوسنتھ کمپونڈ دو گرین سب کو ملا کر ایک گولی بنا کر کھلا دین ایسی ہی تین چار گولی تین تین گھنٹہ بعد دین جب تک کہ انکھ کی پھیل جاوے ان بعد سوڈا دو ڈرام اور ٹارٹرک ایسڈ ایک ڈرام علٰحدہ علٰحدہ پانی مین گھول کر انکی جدا جدا پچکاری دین پھر اُسکے بعد کسٹر آیل ایک اونس کروٹن آیل دو منم سب کو ملا کر دیتے ہین جس سے فوراً دست ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔

دیدان شکم دیدان اُن کیڑون کو کہتے ہین جو امعا مین پیدا ہوتے ہین اور وہ چار قسم کے ہوتے ہین ایک حیات کہ لمبائی انکی ایک بالشت بلکہ ایک گز تک امعاے علیا مین پیدا ہوتے ہین۔ دوسرے حب القرع جو بڑے مانند کدو دانہ کے ہوتے ہین جاے پیدائش اس قسم کا قولون ہے۔ تیسرے گول کہ محل پیدائش انکا بھی قولون ہے۔ چوتھے چھوٹے مشابہ کرمہاے سرکہ وپنیر کے یہ امعاے مستقیم مین پیدا ہوتے ہین۔

علاج رانگ ایک تولہ لیکر اسقدر کوٹین کہ آٹا باریک ہو جاوے اُسوقت تین ماشہ لیکر ڈیڑھ پاؤ دہی مین ملا کر کھا دین تین روز اسی طرح کرین کیڑے مر کر مع گھر کے نکل جاتے ہین

ایضاً۔ ماء الرصاص یعنی وہ پانی کہ جسمین ظروف مسی قلعی کرنے کے بعد بجھائے جاتے ہین اُس پانی کو آدھ پاؤ لیکر ہر روز پلا دین سات روز کرین۔

فصل ۱۳۔ امراض گردہ ومثانہ کے علاج مین

درد گردہ اکسٹراکٹ ہاے سایمس دو گرین شورۂ قلمی چار گرین دونون کو بسیر آب گوند ببول مین گولی بنا دین یہ ایک خوراک ہے ایسی ہی تین گولیان ایک ایک گھنٹہ کے فاصلے سے گرم پانی کے ہمراہ کھلا دین عجیب التاثیر ہے۔

ایضاً۔ مغز تخم گرا اور شکر سرخ ہر ایک اڑھائی تولہ کسی قدر پانی مین پکا دین کہ قوام

انتیں حریرہ ہو جاوے اُسوقت پلاوین ہر روز تازہ مانیا بنا کر استعمال کرنا چاہیئے چند روز یہ عمل کرین۔

ایضًا تخم خربزہ ڈیڑھ تولہ نیکوفتہ مع ہموزن شکر سرخ کے ہمراہ جوش کرکے نیمگرم پینا دفع درد گردہ مین مجرب ہے۔

ایضًا مرچ سیاہ ڈیڑھ تولہ پیپل دراز چھ ماشہ نمک سیاہ جوڑی کھار اجوائن ہر ایک چھ ماشہ جوا کھار تین ماشہ جملہ ادویہ کو پیسکر عرق لیمون مین ٹکیہ بنا کر ٹھیکرے پر دونوں طرف سے پکاوین اور مریض کو تین حصہ کرکے کھلاوین غذا جو کچھ چاہین ممانعت نہین۔

ضماد کہ درد گردہ مین مجربات سے ہے زردی بیضہ مرغ دو تین عدد لیکر اس مین چھ ماشہ ہلدی باریک پیسکر ملا کر پانی مین پکا کر اور برگ پر پھیلا کر مقام درد پر باندھین اوپر سے ردد باندھ دین کہ ہوا اثر نہ کرے۔

نان واسطے تسکین درد گردہ بلکہ دفع کرنے مین مجرب ہے ماش اور تخم سویا دونوں کو مثل آٹے کے پیسکر آب برگ ترب سبز دو تولہ اور آب برگ مکوی سبز چار تولہ مین ہینگ ملا کر مثل روٹی کے تابہ سفال پر آگ پر رکھکر ایک جانب سے پکاوین اور خام کی طرف سے گرم گرم مقام درد پر باندھین۔

ضماد سفیدی بیضہ مرغ مین مغز تخم کرنجوہ باریک پیسکر ملا کر ضماد کرین۔

ایضًا مغز تخم کرنجوہ پانی مین پیسکر نیم گرم کپڑے مین لگا کر گردے پر لپیٹنا نافع درد گردہ ہے اور برگ کی خاکستر شہد مین کھانے سے سنگ گردہ و مثانہ کو توڑتا ہے۔

ریگ مے سنگ گردہ و مثانہ سفوف کہ سنگ گردہ و مثانہ کے دفع کرنے مین مجرب ہے کشتہ کانچ سفید تین ماشہ سنگ سرماہی حجر الیہود ہر ایک چھ ماشہ سبکو باریک پیسکر سفوف کرین اور ایک رتی برابر شربت مندرجہ ذیل ایک تولہ مین ملا کر کھاوین اوپر اوسکے سفوف شیرنی چار ماشہ ایک تولہ شربت کے ہمراہ کھاوین اسیطرح صبح دوپہر و شام کو کھاوین اور لوطعام

سوفوف چھ ماشہ کھاوین اگر کسی وقت سوزش یا گرمی معلوم ہو تو نا ریل دریائی عرق گلاب مین گھسکر پیوین اور کمی بیشی مقدار دوا کی راے طبیعت پر موقوف ہے۔

ترکیب شربت بنانیکی یہ ہے گل سرخ مویز منقے گاوزبان ہر ایک دس تولہ نبات سفید ایک سیر بدستور شربت تیار کرین۔

ترکیب کشتۂ کانچ یہ ہے کہ کانچ کو موسی مین اسقدر آگ مین تپا کر بجھاوین کہ کانچ ٹوٹنے اور بوسیدہ ہونے لگے بعدہ مولی کی لگدی مین کہ پاؤ سیر ہو اسمین رکھکر دو پیالون مین بند کرکے پانچ سیر اپلے مین جلادین۔

ایضاً سنگ سرماہی چھ ماشہ حجرالیہود دو تولہ شورۂ قلمی دو تولہ تینون کو عرق بیخ مولی کہ پانچ تولہ ہو کھرل کرکے بدستور بالا پانچ سیر کنڈون مین جلادین بعدہ دو تولہ شورہ اسمین ملاکر اسیقدر عرق مین کھرل کرکے پھر سوختہ کرین اسیطرح سات آنچ دین اور ہر بار شورہ ملاتے جائین مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ شربت بزوری دو تولہ کے ساتھ۔

ایضاً مخرج سنگ مثانہ ومدر بول ہے اول گل پلاس کا بپارہ شاہ کو دیکر دین بعدہ پھکری ایک تولہ پیسکر کھلاوین اوپر دودھ نیم گرم پیوین تین روز کرین پتھری ٹوٹ کر خارج ہوگی۔

ایضاً برگ کسوندی آدھ سیر کا عصیرہ نکال کر سہاگہ چھ ماشہ نیم بریان نیم خام دونون کو باریک پیسکر شیرۂ مذکور مین حل کرکے پیوین سنگ مثانہ جلد ریزہ ریزہ ہوکر ہمراہ پیشاب کے نکل جاویگا۔

سفوف حبت سنگ مثانہ پودینہ مرچ سیاہ سنگجراحت ہر ایک پانچ ماشہ سب کو باریک پیسکر و مرچ ملاکر کھلاوین۔ ایک بزرگوار کا امتحان ہے راقم کو نوبت امتحان کی ہنوز نہین پہونچی

احتباس البول شورۂ قلمی جوکھار ریوند چینی سوفوف مساوی سفوف کرکے برابر مصری ملاکر ایک دام پختہ کھلادین اور شورہ و سرگین موش پیسکر عانہ پر ضماد کرین۔

ایضاً کلونجی چار ماشہ شورہ قلمی نو ماشہ رسوت ایک ماشہ پہلے کلونجی کو پھانک کر اوپر سے
شیرہ شورہ و رسوت کا بنا کر پیئین۔

ایضاً شورہ قلمی پختہ یعنی قائم النار اور رائی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ باہم پیسکر پانی کے
ساتھ پیئین۔

ایضاً بیخ خربزہ خشک چھ ماشہ باریک پیسکر شکر سفید ہموزن ملاکر کھائین اوپر پانی پیوین
فوراً پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

ایضاً سرسون کا تیل ناف مین بھرنا بالخاصیت ادرار بول کرتا ہے۔

ذیابیطیس پوست اندرونی درخت گولر سفوف کرکے ہموزن نبات سفید ملا کر ہر روز
ایک تولہ کھانا بہت مفید ہے۔

سلس البول یعنی بے ارادہ پیشاب خطا ہونا اور حالت خواب مین بول ہو جانا گٹھلی درخت
املتہ تین تولہ شام کو پانی مین بھگو دین صبح کو ملکر چھان کر چونہ خوردنی ایک ماشہ ملاکر سفوف چھالیہ
چھ ماشہ اول پھانک کر اوپر آب مذکور پیئین چھ سات روز کرین۔

دوا حالت خواب مین پیشاب نکل جانا یا بچون کا پیشاب جو خود بخود نکلتا رہتا ہو جوہر لوبان
دس گرین سے تیس گرین تک جوان آدمی کو دیتے ہین اور بچون کو کم۔

بول الدم پھٹکری بریان شاخ گوزن سوختہ کتیرا گیرو گلنار صمغ عربی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
کوٹ پیسکر چھان کر تین حصہ بنائین خوراک ایک مثقال شیرہ تخم خرفہ
کے ساتھ۔

ایضاً برگ انار شیرین بیخ انجبار پیسکر شربت انار ملاکر پیوین۔

ایضاً بارہ سنگھا سوختہ کتیرا سادہ ہموزن لیکر باریک پیسکر عرق برگ انار شیرین یا قرص بناکر کھانا مفید ہے

فصل ۱۴ - امراض اعضاے تناسل کے علاج مین

سوزاک یہ مرض کئی طرح سے ہو جاتا ہے اول احلیل مین خراش کسی قسم کا خصوصاً

زیادہ جماع اور استعمال سلائی سے دوم عارضۂ جسمانی مثلاً وجع مفاصل اور نقرس اور پیشاب کا
ریت آمیز آنا سوم خاص دوا کا استعمال مثلاً گوائیکم انگریزی دوا چہارم نادرست رطوبت کا داخل ہونا
مثلاً حیض مادہ رطوبت جو بہتی ہو مثلاً حیض کے اثر سے یہ مرض ہوجاتا ہے پنجم ایک سے دوسرے کو
یعنی مرد سے عورت کو عورت سے مرد کو یہ مرض ہوجاتا ہے تشخیص اول یہ امر دریافت طلب ہے کہ آیا
سوزاک بسبب چھوت کے ہے یا اور کسی قسم کی خراش سے تو علامات ذیل سے دیکھیں اگر مریض صحبت
سے چند گھنٹہ کے بعد مواد جاری ہوا اور یا یہ اخراج بعد از علامت سوزش کے کئی دن تک جاری رہا
اور مریض کو پہلے بھی شکایت جریان مواد کی ہو تو ایسی صورت مین سبب اسکا خراش ہی ہے چھوت
مین مواد صحبت کے پانچوین چھٹے روز بعد اخراج پاتا ہے اسکے تین درجہ ہین درجہ اول مین احلیل
کے منھ پر خارش اور تھوڑا سا رقیق مواد نکلتا ہے دوسرے درجہ مین شدید سوزش اور رطوبت
گاڑھی اور ریم دار کبھی سبز اور کبھی خون آمیز خارج ہوتی ہے ذکر پر ورم اور حشفہ کی
رنگت سرخ اور چھونے سے درد معلوم ہوتا ہے کبھی کبھی شق بھی ہوجاتا ہے پیشاب کی دھار
چھوٹی اور ٹیڑھی اور پیشاب تکلیف سے خارج ہوتا ہے نزدیک عضو کے مقامات مین درد
ہوتا ہے اور مریض رات کو بیقرار رہتا ہے وجہ یہ ہے کہ ذکر خمدار ہوتا ہے تیسرے درجے مین
علامت سوزش اور خمی کی رفع ہوجاتی ہے صرف رقیق مواد جاری رہتا ہے کہ جو مشکل
سے علاج پذیر ہوتا ہے سوزاک اگرچہ خوفناک مرض ہے مگر نتائج ایسے ہوتے ہین کہ حقیقت
مین ایک سخت مرض تصور کرنا چاہیئے کیونکہ احلیل مین قرحہ کا ہونا بد کا نکلنا ناسور یعنی بھگندر
کا نکلنا۔ ورم اور درد خصیہ کا مرض آنکھ کے بالائے پردہ مین سوزش وغیرہ۔

عورتون کا سوزاک۔ اول فرج مین سوزش ہوتی ہے اور نزدیک کے مقامات مین اثر
کرجاتی ہے اور انمین ورم ہوجاتا ہے اور متعفنہ مواد بکثرت اخراج پاتا ہے اور چلتے اور پیشاب کرنیکے
وقت تکلیف ہوتی ہے نزدیک غدود متورم ہوجاتے ہین فرج کے اندر سوزش ہوتی ہے
عورتون مین اخراج مواد کی سبب سے ہوتا ہے چنانچہ ان مقامون کے میلا رہنے اور لڑکیون مین دانت

نکلتے وقت اور پیشاب کی بیماریان یا کوئی عارضہ جسمانی مثلاً۔ کمزوری اجراے رطوبت چھوٹ کے سبب سے۔

علاج سوزش کی زیادتی اور اُسکے قیام کی مدت کو کسی تدبیر سے کم کردینا چاہیے اسمین بہترین تدبیر یہ ہے کہ مریض کو آرام دینا یعنی اسکو چار پائی اور بستر مین رکھنا حرارت پیدا کرنے والی چیز سے باز رکھنا۔ ابتدا مین ایک مسہل بھی دینا لازم ہے۔ جاذب اور خشک کرنے والی اشیا کی اُسوقت تک پچکاری نہین لگاتے جب تک کہ سوزش کی حدت کا زمانہ نہین گذر جاتا جلن اور دیگر علامات شدید سوزش کی جبکہ موقوف ہو جاتی ہین اُسوقت ہر اقسام کی پچکاریان کو استعمال کرتے ہین۔

زرراقہ۔ یعنی پچکاری سوزاک کے دفع کرنے مین عجیب الاثر ہے شورہ رسوت کباب چینی کتھہ ہر ایک چار ماشہ باریک پیسکر آب خالص ڈیرھ پاؤ شیشہ مین مع دوا بھر کر دو پہر حرکت دین اگر مرض ایک سال سے کم ہو تو دو رتی توتیاے قلمی اور اگر زاید ہو تو چار رتی توتیا ڈالکر یہی چار مرتبہ دن مین پچکاری کرین۔

ایضاً زبان سگ سوختہ ایک عدد سرمہ سا پیسکر بعدہٗ رسوت ایک تولہ لیکر پاؤ سیر پانی مین حل کر کے چھان کر خاکستر مذکور ملاکر بدستور زرراقہ کرین۔

ایضاً زبان سگ سوختہ ایک عدد آب برگ بیر کلان اور آب برگ نیب ہر ایک آدھ پاؤ باہم سب کو ملاکر پچکاری کرین مجرب ہے۔

ایضاً برگ نیب آدھ پاؤ لیکر آب شیرین ایک سیر مین پکاوین جب چہارم حصہ باقی رہے رسوت ایک تولہ افیون خالص کتھہ سفید ہر ایک دو ماشہ آب مذکور مین چار گھڑی تر رکھین اور ہاتھ سے خوب مخلوط کر کے شیشے مین رکھ لین وقت ضرورت شیشے کو حرکت دیکر زرراقہ کرین نہایت مجرب ہے۔

ایضاً عرق برگ نیب بطریق بالا لیکر پاؤ سیر سفیدہ کاشغری سفید و افیون توتیا

رسوت ہر ایک ایک ماشہ دو واسطے مسلم کو عرق میں ڈالکر دو روز حرکت دیکر پچکاری کریں
ایضاً توتیاء سبز خام دو رتی کتھہ سفید دم الاخوین شورہ قلمی ہر ایک ایک ماشہ باریک
کرکے آب دو ونح دس تولہ میں حل کرکے پچکاری کریں۔
ایضاً سلفیٹ آف زنگ دو گرین سے چار گرین تک ایک آونس پانی میں حل کرکے
صبح و شام پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔
ایضاً کونڈیز فلوئیڈ دو ڈرام سے چار ڈرام تک اور نصف پینٹ پانی پچکاری میں بھر کر
دن میں ایک بار لگادیں کسی نوع کی تکلیف یا ضرر نہیں پہونچتا پندرہ روز میں فائدہ ہوتا ہے
شیاف کافور رسوت افیون ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر شیاف بناکر سوتے وقت
احلیل میں رکھیں صبح کو پیشاب میں نکال دیں بہت مفید ہے۔
سفوف اگر ریم مائل بسرخی ہووے تجر الیہود کباب چینی شورہ قلمی مصری سفید الائچی
سفید زیرہ سفید سنگجراحت مصطگی رومی پھٹکری سرخ دم الاخوین ہر واحد ایک تولہ سبکو
سفوف کرکے ہر روز ایک تولہ کھادیں اور شیر گاؤ پاؤ سیر پئیں بوقت کھانا کھانے کے
اول دودھ خشکہ کھادیں پھر جو چاہے وہ کھائیں مگر مرچ سرخ اور کھٹائی کھانا منع ہے
ایضاً سنگجراحت رال رسوت کباب چینی دانہ الائچی کلاں ہر ایک دو تولہ باریک پیسکر
چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو سرد پانی کے ہمراہ پھانکیں۔
ایضاً سفوف سنگجراحت رال ہر واحد دو تولہ تال مکھانہ گوکھرو کلاں سردائی ہر ایک
ایک تولہ سفوف کرکے چودہ حصہ کرکے ہر روز ایک حصہ صبح کو بکری کے دودھ کی لسی کے
ساتھ کھادیں سوزاک میں بہت مفید ہے۔
ایضاً کتیرہ گوند ببول ہر ایک بدہ بہ شیر برگد دو دو تولہ ست بہروزہ چار تولہ سب کو
ملاکر ہموزن مصری یا شکر سفید ملاکر دس حصہ کریں ہر روز ایک حصہ ہمراہ شیر گاؤ کے کھادیں۔
حب خاکستر پیپا یا انسہ جو درخت چھوٹا ہو آب کتیرہ میں گوندھ کر بقدر بیر مثل ہم الٰہی گولیاں

بنا دین اور صبح کو ایک گولی لعاب گل خیرو کے ہمراہ کھا دین۔ لعاب کی ترکیب یہ ہی کہ رات کو گل خیرو پانی مین بھگو دین صبح کو ملکر چھان کر لعاب لے لین۔

ایضاً نسخہ مندرجہ آتشک کہ جسمین بھافور اور تخم دھتورہ ہی ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھانا مجربات سے ہے اور سوزاک کہنہ بالکل دفع ہو جاتا ہے

گنوریا مکسچر یعنی عرق سوزاک۔ واسطے سوزاک کے بہت عمدہ اور آزمودہ ہے کوپیبا آئل دو ڈرام لیکر پٹاسی ایک ڈرام سفوف کباب چینی تین ڈرام ناٹیر ایک ڈرام ناٹیر کا ایتھر تین ڈرام ٹنگچر ہائے سائیس تین ڈرام کیمفر واٹر بارہ اونس اول سفوف کباب چینی کو کیمفر واٹر مین حل کرین بعدہٗ سب دوائین ملائین اور ایک ایک اونس دن مین تین مرتبہ پلا دین۔

ایضاً کہ سوزاک مین نافع ہے کوپیوا نصف اونس زردی بیضہ مرغ ایک عدد شکر ایک اونس سب کو ملا کر چھ اونس پیپر منٹ واٹر اس مین ڈالین اور ایک اونس تین مرتبہ دن میں تین دفعہ پلا دین۔

ایضاً کہ حدت سوزش کو دفع کرے برگ مہندی آملہ زیرہ سفید وصفیا گوکھرو ہر ایک ایک تولہ نیکوب کر کے رات کو پانی مین بھگو دین صبح ملکر چھان کر کتیرہ تین ماشہ پیسکر اور شکر خام ایک تولہ ملا کر پئین تین روز کرین۔

نافع حرقت بول وسوزاک تخم خرفہ خشخاش سفید۔ مغز تخم ککڑی۔ تربز ہر ایک پندرہ ماشہ گوکھرو خرد گوند ببول کتیرا ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک پیسکر لعاب اسپغول مین بقدر تین ماشہ گولیان بنا کر ہر روز ایک گولی خوراک کرین۔

دوائے مجرب مردار سنگ مغسول ایک تولہ توتیا مغسول چھ رتی باریک پیسکر ادھ پاؤ روغن گاؤ ملا کر ظرف مسی بے قلعی مین نیب کے سوٹہ سے کہ جسمین پیسہ جڑا ہو ایک دو گھنٹہ پیسین جب سبزی مائل ہو جاوے رکھ چھوڑین ایک ماشہ پان پر

اکیس روز کھاوین مکھن اور روغن زرد زیادہ کھاوین اور سواے کدو و بیگن و کریلے کے سبز تر کاریان سب کھاوین اور مونگ کی دال چھ ماہ نہ کھاوین۔

فائدہ سوزاک مین جو ذکر پر ورم ہوتا ہے تو پلٹس گیہون کا باندھنا نافع ہے۔

انکیاب اگر بوجہ سوزاک فرج عورت مین درد ہو شورہ سونف کلونجی نالون ہر ایک نو ماشہ پانی مین جوش دیکر اندام نہانی مین بھپارہ لین درد کے رفع کرنے مین مفید ہے۔

آتشک۔ آتشک ایک خاص قسم کا زہر ہے جو اول اعضاے تناسل پر بطور زخم کے ظاہر ہوتا ہے اور پھر تمام جسم پر علامات اسکے ظاہر ہوتے ہین عموماً یہ مرض ایک سے دوسرے کو مواد لگنے سے ہوجاتا ہے اور اطباے انگریزی نے آتشک دو قسم کی بیان کی ہے ایک مقامی دوسری جسمانی اول قسم مقامی یہ صرف اعضاے تناسل پر ہوتی ہے خاصکر حشفہ کی اندر سطح اور حشفہ کے گرد اگر جسوقت مواد لگتا ہے اُسیوقت اسکا اثر پیدا ہوجاتا ہے علامت چوبیس گھنٹہ کے درمیان مین وہ مقام سرخ ہوجاتا ہے دوسرے تیسرے روز ورم کرتا ہے اور ایک پھنسی بنجاتی ہے تیسرے چوتھے روز اس پھنسی مین عرق پیدا ہوتا ہے اور رنگ اسکی سیاہ ہوجاتی ہے چوتھے پانچوین روز اسمین مواد پیدا ہوجاتا ہے چھٹے روز ایک کال درد شدید ہوتا ہے ورم ہر چار طرف زخم کے نظر آتے ہین کنارے عموماً سخت نہین ہوتے یہ زخم اکثر تین ہفتہ سے تین ماہ تک رہتا ہے اسمین بدبو بھی ہوتی ہے دوسری قسم جسمانی یہ شروع مین علامت خفیف رکھتی ہے اسکا زخم اعضاے تناسل پر پایا جاتا ہے لیکن ماسواے ان مقامون کے انگلیون اور بھوون پر بھی ہوتا ہے اور قریب چودہ گھنٹہ سے چالیس روز کے اندر اسکا زخم پیدا ہوتا ہے اسکے تین درجے ہین اول درجہ کے علامات زخم مختلف قسم کے ہوتے ہین بعض اوقات صرف ایک پھنسی ہوتی ہے اور کبھی جلد کے اوپر غیب ہوجاتا ہے یا جلد اس مقام کی اکھڑی ہوتی ہے اور کبھی چھوٹا سا

زخم پڑ جاتا ہے لیکن کنارے سب زخمون کے مانند گرہی کے ہوتی ہین سوزش کم ہوتی ہے گلٹیان
متورم اور سخت ہوتی ہین مگر درد نہین ہوتا اکثر زخم ہوا کرتا ہے اور زخم چھ ہفتہ کے اندر
خود بخود اچھا ہو جاتا ہے مگر کامل طور پر نہین اچھا ہوتا دوبارہ اسکا زخم نمایش پکڑتا ہے
بسبب چھوت کے مرد سے عورت کو عورت سے مرد کو ہو جاتا ہے جسکو آتشک ہے یا جلدی
بیماری ہے تو اسکے بستر پر سونے سے یا جن لبون پر دانہ آتشک ہین اسکا بوسہ لینے سے یہ مرض
ہو سکتا ہے یہ مرض موروثی ہے۔ دوسری قسم شاید کوئی حصہ جسم کا یا کوئی ایسا مرض ہوگا کہ
جسپر کوئی نتیجہ آتشک کا ظاہر ہو اول جھلی آبدار جو احلیل مین ہوتی ہے بعدہ عضلات السبی وغیرہ
پر اور اخیر مین اندرونی اعضا شل فوطہ جگر۔ دماغ اسکے زہر مین مبتلا ہوتے ہین اول مریض کا چہرہ
پھیکا طبیعت سست درد سر جوڑون مین درد اور انکھونکے پپوٹون کے کنارے سرخ اور جلد کے اوپر
ہتیلی اور چھاتی پر دانہ سرخ کہ جنمین سے رطوبت بودار خارج ہوتی ہے مردونمین مقعد اور خصیہ کے
قریب اور عورتون مین فرج اور مابین مقعد و فرج کے پاس کبھی کبھی لب اور تالو اور ناک کی نتھنونکے
قریب ہوتے ہین تیسرے درجہ مین بسبب نہونے خون کے خون پتلا پڑ جاتا ہے اور سرخی کم ہو جاتی ہے اور جابجا
تشنج ہو جاتا ہے اور اندرونی اعضا پر حملہ کرتا ہے چنانچہ مرض سل۔ امراض جگر معدہ وغیرہ بھی ہو سکتی ہین اور مختلف امراض
دماغ چنانچہ مرگی اور فالج بھی ہو جاتی ہین اور ہڈیون پر اسکا اثر ہو جاتا ہے ایک نقشہ واسطے فرق آتشک مقامی و جسمانی کے لکھا جاتا ہے

نقشہ

مقامی	جسمانی
تین سے دس روز مین مرض ظاہر ہوتا ہے	دس روز سے چھیالیس روز تک مین مرض ظاہر ہوتا ہے
گلٹیان ورم کر جاتی ہین اور اسمین ریم پڑ جاتی ہے اور نرم ہوتی ہین	گلٹیان رما سیدہ اور سخت اور پیپ نہین ہوتی
حشفہ اور فوطون پر زخم ہوتا ہے۔	صرف حشفہ پر ایک زخم ہوتا ہے۔
اسمین پیپ ہوتی ہے۔	اسمین پیپ نہین ہوتی اور چھیچھڑے ہوتے ہین
اسکے زخم کا سطح نرم ہوتا ہے۔	اسکے زخم کا سطح برخلاف اسکے۔
اسمین زخم کا کنارہ صاف کٹا ہوا اور نرم ہوتا ہے	اسکے زخم کا کنارہ سخت اور اونچا ہوتا ہے۔

علاج چونکہ یہ مادہ سوداوی محترق ہے فصد کرین اور بعد نضج کے بدن کو اخلاط سوختہ سے پاک کرین اور اکثر اس مرض مین تبرید سے گھٹیا ہوجاتی ہے اور سوء علاج سے بیمار ہلاک ہوتا ہی ادویۂ گرم وحار ازبس فائدہ مند ہین - اطبائے فرنگ کے نزدیک فصد ناجائز ہے -

مسہل کہ آتشک مین بجید فائدہ کرتا ہے سیماب وگندک مساوی الوزن لیکر خوب بکھل کرین - اگر مکھل خوب نہوگا تے آتی ہے جب کھلی سے فارغ ہون دونون کے برابر مغز جمالگوٹہ لیکر تینون کو سحق کرین بعد ازان سنگ بصری سیماب کے برابر لیکر پیسین جبکہ باریک ہون ظرف گلی مین کہ کورا ہو رکھین اور کھرل کو پانی سے دھوکر وہ پانی بھی اسی ظرف مین ڈالدین اور قدرے آب دیگر اسقدر ڈالین کہ دوا سے دو انگشت اوپر ہوجاوے پھر آگ پر رکھکر پانی کو خشک کرین مگر ہنوز قدرے رطوبت پانی کی باقی رہی ہو آگ سے اُتار لین اور سایہ مین تہ و بالا کرکے رکھین کہ پانی جذب ہو وقت ضرورت بمقدار دو سُرخ مُنہ مین رکھکر اوپر سے لسی شیر گاؤ کی پیوین اور احتیاط کرین کہ دوا دانتون سے نہ لگے اور غذا بجز شیر برنج کے کچھ نہ کھاوین -

ایضاً سیماب گندک آملہ سار ہر ایک ایک ماشہ گیرو نیم ماشہ مغز جمالگوٹہ مدبر تین ماشہ بدستور بالا طیار کرکے تین رتی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ کھاوین -

ایضاً سنکھیا سفید ایک تولہ سنکھیا زرد ہرتال فیل ہر ایک چھ ماشہ پیسکر مغز جمالگوٹہ بیس تولہ مین باریک پیسکر شیشہ مین بطریق معکوس روغن نکالین اور بقدر ایک برنج ہمراہ شیر گاؤ یا زردی بیضۂ مرغ نیمبرشت کے ملاکر کھاوین مخرج مواد بلغمیہ اور سوداویہ ہے اور اگر بسبب آتشک کے مرض ضعف باہ ہوا ہو اسکو بھی بہت نافع ہے -

حقہ عاقرقرحا مازو سہاگہ شنگرف ہر ایک پانچ ماشہ سبکو پانی مین پیسکر چار گولیان بناکر ہرایک کو حقہ مین ایک پہر کے فاصلے سے مثل تماکو چلم پر رکھکر اوپر بیر کی آگ رکھین اور حقہ مین پانی نہو اور تمام جسم کو کپڑے سے بند رکھین صرف کھلا رکھین اور دھوان

دھوان منھ سے کھینچ کر قضیب کی طرف پھونکدیا کرین آنکھ کو دھوین سے بچانا لازم ہی اگرچہ گرمی بہت معلوم ہوتی ہے اور قے بھی آجاتی ہے اور کبھی آجاتے ہین اور پسینہ کثرت سے نکلتا ہی لیکن اکیبار مین قرحہ تک خشک ہوجاتے ہین اور سوختہ دواکو بھی رکھ چھوڑین اگر کوئی زخم باقی رہجاتا ہے تو اُسکو باریک پیسکر چھڑکنے سے زخم اچھا ہوجاتا ہے صبح کو آب سرد سے غسل کرین اور نان گندم اور شوربہ مرغ کھادین یا دال ارہر یا مسور آدھ پاؤ پکاکر آدھ پاؤ روغن زرد ملاکر کھادین اور فوراً سورہین اور تمام شب سونا منع ہے۔

حُب۔ کہ بارہا تجربہ مین مجرب اور بلا مضرت ہی کالونجیا کتھ پپڑیا دانہ ہیل تخم دھتورہ سیاہ ہرایک دو ماشہ سنکھیا سفید ایک ماشہ عرق برگ پان اکادن عدد سب کو عرق مذکور مین پیسکر بقدر ماش گولیان بناکر ایک صبح کو ایک شام کو کھادین اور اوپر گلوری پان کی کھادین اشیائے ترش و بادی سے اور گوشت سے پرہیز کرین۔

حُب واسطے ہر قسم آتشک کے بدون لگانے کسی قسم کی دوا یا مرہم وغیرہ اور بدون تکلیف آنے منھ وغیرہ کے صحت ہوجاتی ہے اور ہر قسم کے مزاج کو مفید اور سوای مونگ کی دال کے پرہیز کچھ نہین سنکھیا سفید عاقرقرحا کتھ سفید چکنی چھالیہ بھنگرہ ہموزن پیسکر نخود کے برابر گولیان بناکر ایک گولی صبح ایک شام کو کھادین ترشی اور نمک اور گوشت سے پرہیز کرین ایک ہفتہ مین مرض دور ہوتا ہے ورنہ بارہ روز کھادین اور دوسرے تیسرے درجے مین چوبیس روز تک کھانا چاہیئے۔

ایضاً سنکھیا سفید کتھ سفید دانہ الائچی سفید کھریا مٹی ہموزن گلاب خواہ پانی مین پیسکر جوار کے برابر گولیان بناکر بارہ روز تک ایک گولی روز کھادین اگر ضعف معلوم ہو تو ایک روز وقفہ دیکر کھائین غذائے غلیظ اور بادی اور گوشت چارپایہ اور ترشی سے پرہیز کرین اور نمک بھی کم کھائین نان گندم روغن گاؤ اور دال مونگ کھادین۔

حب کشتۂ نقرہ مروارسنگ دارچینی کتھ سفید ہر ایک تین ماشہ چکنی چھالیہ ایک عدد

مصری نو ماشہ پان پختہ پچیس عدد سب کو عرق پان مین پیسکر گولیان بقدر نخود کے بنا دین اور
کھائین غذا مجرب و دال مونگ بے نمک ایک ہفتہ کھا دین۔

حب آتشک و گٹھیا و فالج کو نافع ہے اور مشتہی طعام اور مقوی باہ ہے سنکھیا سفید تسکل
ہاتھی دانت تین ماشہ گلاب مین پیسین جب مثل غبار ہو جاوے بعدہ کتھ چھ ماشہ باریک
پیسکر اسمین ملا کر اور گلاب آدھ پاؤ ڈالکر اسقدر کھرل کرین کہ قابل گولی بنانے کے ہو جاوے
اسوقت بقدر دانہ مونگ گولیان بنا دین اور ایک گولی بعد غذاے صبح اور ایک بعد
غذاے شب کھا دین غذا مرغن و لطیف کھا دین۔

ایضاً اجواین خراسانی گنجد سرخ یا سیاہ کو پیرہ کتھ بھلانوہ قند سیاہ کہنہ سہ سالہ ہر ایک
آدھ پاؤ حسب نمبر مندرجہ بالا ایک ایک ڈالکر آٹھ پہر ہاون دستہ مین کوٹین اور ایک
ایک ماشہ کی گولیان بنا کر ایک گولی ہر روز دو تولہ روغن زرد کے ساتھ کھائین اور آدھ پاؤ
روغن زرد ہمیشہ کھایا کرین دال مونگ اور ترشی اور میٹھی سے پرہیز واجب ہے باقی
جملہ اشیا رکھاوین اگر تمام جسم پر سیاہ داغ اور مثل چیچک کے آتشک کی پھنسیان بلکہ ابتداے
جذام مین بھی فائدہ کلی ہوتا ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہین ہوتی۔

ایضاً آتشک اور ابتداے جذام و زخم ہر قسم اور داد گنج سر و سدہ بواسیر کو نافع ہے
اور ہر ایک مزاج مین موافق ہے اور اگر اول مسہل جمالگوٹہ یا تخم ستیاناسی کا لیکر دوا کھائین
تو اور بس مفید ہے کوئلہ بھلانوہ کو پئیہ چھالیہ نیلا تھوتھ سوختہ سیماب شنگرف ہفت مردارسنگ ہر ایک ایک تولہ
کتھ پپڑیا چھ ماشہ روغن گاو پاؤ سیر علاوہ سیماب کے جملہ اجزا کو پیسکر روغن گاو مین
تھالی کانسہ مین ظرف مسی سے چار پہر پیسین جب سب مل جاوین پارہ اسمین ملا کر
چار پہر گھسین اور رکھ چھوڑین مریض آتشک کو چار رتی پان پر لگا کر کھلا دین صبح و شام
غذا گوشت بھونی نمک کم اور جملہ چیزون سے پرہیز بہتر ہے گوشت نہ کھا دین
تو دال اور ہر و نان گندم زیادہ روغن زرد کے ہمراہ کھا دین

فائدہ تیسرے روز سے ظاہر ہوگا انتہائے دوا چالیس روز ہے اور اگر درمیان چلہ کے قے شروع ہو جاوے تو دوا کو موقوف کردین پھر سوائے گوشت روٹی اور دال ارہر و نان گندم و روغن گاؤ اور کچھ نہ کھادین ورنہ نقصان ہوگا اور یہی دوا بطور مرہم زخمون پر لگانا مفید ہے۔

ایضاً یہ نسخہ ایک شفیق معتبر کے تجربہ کا ہے پوست بیخ آکھ سایہ مین خشک کرکے عرق چوکا مین تر کرکے خشک کرین اور مرچ سیاہ ایک تولہ مسلم دونونکو ظرف گلی مین گل حکمت سے بند کرکے دس سیر کنڈون مین جلادین سرد ہونے پر نکال کر پیس لین مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک پان یا مصالحہ مین تین روز صبح و شام کو کھادین یا سات روز اور پرہیز ترشی وغیرہ سے کرین۔

ایضاً اگر مرض آتشک مین زیادہ استعمال شنگرف وغیرہ سے تمام بدن بگڑگیا ہو تو فائدہ ہوتا ہے کٹکی تلخ ایک تولہ مغز تخم انبہ تخم خیارین ہر ایک دو تولہ مغز جمالگوٹہ مصری ہر ایک تین تولہ سب کو باریک پیسکر برابر اسکے قند سیاہ کہنہ ملاکر بارہ پہر تک کوٹین بعدہ بقدر بیر صحرائی گولیان بناکر ایک گولی کھاکر اوپر تازہ پانی پئین دست و قے ہون تو بہتر ہے۔

حب توتیا سبز بریان پوست ہلیلہ کلان ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک جزو خرمہرہ زرد چار جزو عرق لیمون مین تین روز کھرل کرکے بقدر نخود گولیان بناکر ایک گولی روز کھایا کرین اور پرہیز کسی چیز سے نہ کرین۔

فائدہ مقامی آتشک مین مرہم وغیرہ زخم پر لگاتے ہین اور زخم کا سٹک اوٹیرک ایسڈ وغیرہ سے جلواتے ہین اور گرم لوہے سے داغتے ہین پارے کا مرہم نہین لگاتے جسمانی مین مرکبات پارہ وغیرہ کھلاتے ہین اور دوائے مسہل اور معرق اور مصفی خون دیتے ہین جو بیماریان بعد مرض آتشک کے لاحق ہوتی ہین اونکو یہ دوا بہت مفید ہے

ایوڈا ایڈ آف پٹاسم تیس گرین خیساندہ چرائتہ یا عشبہ چھ اونس ہر دو نونکو ملاکر بقدر ایک ایک اونس کے تین دفعہ دن مین دینے سے آرام ہوتا ہے۔

نسخہ عجیبہ مرگ موش کافور ہر ایک ایک تولہ دونون کو باریک پیسکر سات حصہ کرین اور ایک حصہ صبح کو پاؤ سیر دہی مین ملاکر دو تین گھنٹہ ہاتھون کو دھوتے اور ملتے رہین بعدہ گرم پانی سے دھو ڈالین سات روز عمل کرین۔

فائدہ جب کسی دوا سے اس مرض مین فائدہ نہین ہوتا تو منہ آنے کی دوا سے ضرور فائدہ ہوتا ہے مگر تکلیف سخت متصور ہے ایک دو نسخہ مجربہ ایسا بھی تحریر ہے۔

نسخہ رسکپور گیارہ ماشہ لونگ دس عدد مرچ سیاہ سات عدد شیر خشت چار تولہ سب دوا کو ڈیڑھ روز پیسکر چودہ گولیان بنا دین ایک صبح ایک شام کو بالائی شیر مین لپیٹ کر کھا دین مگر دانت کو نہ لگے سات روز کھا دین غذا کلہ یٔر یا گڑ ہی کھاوین مجرب ہے اگر باد فرنگ ہو اور ناک وحلق مین بھی سوراخ اور بدن گل گیا ہو تو بفضلہ تعالے صحت ہوتی ہے۔

حب سیماب نو ماشہ سنکھیا سفید چار رتی عرق لیموں مین کھرل کرین جب سیماب معدوم ہو جاوے پھر عاقر قرحا مصطگی ہر ایک ایک ماشہ پیسکر ملا دین اور سیاہ مرچ کے برابر گولیان بنا دین جس مریض آتشک کے بال گر گئے ہون اور شدت مرض سے ہاتھ پاؤن کمزور و بیکار ہون یا تالو اور قضیب مین سوراخ ہون اسکو پانچ گولی صبح اور تین گولی شام کو کھلا دین اور چاہیئے قیمہ شوربہ گوشت کا ہمراہ ادویہ حارہ کے کھلا دین بعد اسکے دوا دیوین اور پرہیز ترشی کا لازم ہے۔

جریان اور رقت کے علاج مین

جریان منی۔ بلا ہبا شرت خارج ہونا منی کا جریان ہے بعضون کو جب جریان منی کے عارضہ کی زیادتی ہوتی ہے تو بغیر خواب کے پاخانہ پھرنے کے وقت مقعد کی طرف زور آور دباؤ دینے

ذرا سے خیال کرنے ذکر کو ہاتھ لگانے۔ گھوڑے پر چڑھنے۔ پیشاب کے بعد ذرا سی تندی
ہو کر یا بلا تندی بے اختیار منی نکل جاتی ہے۔ ایسی حالتوں میں جو منی نکلتی ہے اسمیں کبھی کبھی
کسیقدر خون بھی ملا ہوتا ہے اور منی مثل پانی کے رقیق ہوجاتی ہے بعض لوگوں کو ہفتہ یا کم و زیادہ
میں بلا تعیین اوقات احتلام ہوجاتا ہے اور اُسکی وجہ سے یہ علامت پیدا ہوتی ہے۔

اس مرض میں مریض ہمیشہ بے چین اور سست اور بُزدلا اور مغموم رہتا ہے اور درد سر
دوران سر ہوتا ہے کانوں میں آوازیں سنائی دیتی ہیں بصارت میں فرق ہوجاتا ہے
پتلیاں پھیل جاتی ہیں دل دھڑکتا ہے کوتاہ دمی ہوجاتی ہے زبان لکنت کرتی ہے جسمی کمزوری
مزاج چڑچڑا سستی ذہن۔ خوف۔ ضعف قوت حافظہ۔ مایوسی۔ قوت تخیلہ میں خلل قبض
بدہضمی۔ ہول دل۔ مرگی۔ فالج۔ دیوانگی ضعف باہ۔ نامردی۔ اسباب کثرت جماع جلق
شدید۔ خارش فوطوں میں۔ بواسیر۔ کرم شکم کا ہونا۔ مرض شقاق المقعد۔ تنگ ہوجانا
مقعد کا بہ سبب اندمال زخم کے۔ اُوندھا سونا۔ تیلی مکھی کا کھا جانا۔ جریان کو ہیں پرمیہ
کہتے ہیں اور اہل بیدک نے بیس قسم کا پرمیہ بیان کیا ہے مگر واقعی یہ پرمیہ
امراض آلات بول کے ہیں چنانچہ اہل ہند نے دس پرمیہ بلغمی اور چھ صفراوی اور
چار باد کے پرمیہ لکھے ہیں کہ جنکی تشریح سے صاف پیشاب کی بیماریاں پائی جاتی ہیں
منجملہ انکے بلغمی پرمیہ میں چھٹی قسم میں پیشاب کے ساتھ منی کا خارج ہونا لکھا ہے یہ البتہ
جریان ہے اسواسطے پرمیہ کے علامات اس مقام پر
بیان کرنا غیر مناسب ہے۔

علاج ستاور سنگجراحت ہر ایک پانچ تولہ شکر سفید دس تولہ سفوف کر کے ایک تولہ
صبح و ایک تولہ شام کو شیر مادہ گاؤ خواہ بکری کے ساتھ کھائیں غذا میں مٹی روغن زرد
کے ہمراہ اور اشیائے گرم و ترش و بادی جملہ کو ترک کریں۔

ایضاً سونف آدھ پاؤ خاک خرمہرہ زرد دس ماشہ بدستور سفوف کر کے برابر شکر سفید

ملاکر اکیس حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آدھ سیر دودھ کے ہمراہ کھادین۔
ایضاً نافع جریان اور مقوی باہ ہے کیلا خام پانچ پانچ تولہ سایہ مین خشک کیا ہوا ثعلب مصری دارچینی تخم گندر تخم اٹنگن ہر واحد ایک تولہ دال ماش مقشر آرد تخم تمر ہندی ہر ایک پاؤ سنگھاڑا پانچ تولہ شکر خام ہموزن دوا کو باریک پیسکر ملاکر ایک تولہ ہر روز ہمراہ شیر گاؤ کے کھادین۔
جہت پرمیھ و سوزاک سنگھاڑا ہوئی الایچی سلاجیت ہر ایک ایک تولہ طباشیر و شکر ہر واحد دو تولہ باریک سفوف کرکے خوراک ایک تولہ آب سرد کے ہمراہ مقوی باہ بھی ہے۔
حب واسطے جریان یعنی پرمیھ بیس قسم کے نافع ہے اور ممسک ہے۔ کافور بھیم سینی مشک ہر ایک ایک ماشہ افیون جوتری ہر ایک چار ماشہ انکو عرق مین پیسکر بقدر ایک رتی کے گولیان بناکر ہر روز دودھ مصری کے ساتھ کھائین۔
چندر کلا گولی بیس پرمیھ کو مفید ہے کشتہ فولاد تین ٹانک جایفل لونگ جوتری الایچی خورد عاقرقرحا دارچینی ترکٹہ زعفران چیتہ اسگندھ ناگوری ستاور گوکھرو ہر ایک ایک ٹانک اور مصری پچیس ٹانک لیکر کھرل کرین اور دو ٹانگ صبح کو گولی بناکر کھادین۔
دوائی پرمیھ کشتہ رانگ کشتہ فولاد کشتہ ابرک کشتہ سیماب مساوی الوزن لیکر شہد مین ایک دن کھرل کرکے ایک ماشہ شہد سے کھادین اور اوسپر سفوف گورکھ مندی بقدر ڈھائی درم کھادین جس مین جریان مین کہ پیشاب زیادہ ہوتا ہی اسکو مفید ہی۔
سفوف مفید جریان اور منافع منی ہے چنیا گوند ستاور ثعلب مصری موصلین شقاقل مصری شقاقل کابلی ہر ایک تین تولہ قشر بیض محرق دو تولہ نبات سفید آدھ پاؤ سفوف بناکر چھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک کھادین جماع اور ترشی و مرچ وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔
سفوف جریان منی اور سوزاک کو کسی حیلہ سے زائل نہوتا ہو دفع کرے گشنیز خشک

کتیرا آملہ مقشر تخم ریحان ست گلو موچرس پوست و رخت انبہ گوند ڈھاگ ستاور دانہ الائچی خورد ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی ست سلاجیت تخم سرس والی سمندرسوکھ گوکھرو ہر ایک چودہ ماشہ سفوف بناکر ہموزن مصری ملاکر ایک تولہ ہمراہ جوشاندہ پھلی ببول چار تولہ کے کھاوین اور ترکیب جوشاندے کی یہ ہے کہ جسقدر پانی رکھین اسقدر پکاوین کہ تین حصہ پانی رہجاوے اُسوقت چھان کر پیوین غذا خشکہ اور مونگ کی دال۔

سفوف چھالیہ موچرس مغز تخم املی اٹنگن ہر ایک دو تولہ سنگجراحت پکھان بید ہر واحد ایک تولہ کتھہ بجنبد نانخواہ ہر ایک سات ماشہ سب کو پیسکر چھان کر ہموزن شکر سفید ملاکر خوراک سات ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ یا تازہ پانی سے۔

سفوف کتھہ ملتانی مٹی رال سنگجراحت ہر ایک دو تولہ شکر سفید آٹھ تولہ سفوف بناکر ہر روز صبح کو ایک تولہ دودھ کے ساتھ پندرہ روز کھاوین۔

حب تخم دھتورہ مرچ سیاہ ہموزن باریک پیسکر چھان کر سیاہ مرچ کے برابر گولیان بناوین اور صبح کو ایک گولی ہمراہ ایک تولہ شیرہ یا شربت سونف کے کھاوین مفید ہے۔

رقت منی۔ سفوف رقت وجریان وسرعت انزال وکثرت احتلام کو نافع ہے سفوف برگ ببول مین ہموزن شکر سفید ملاکر شیر گاؤ کے ہمراہ بقدر مناسب کھاوین۔

ایضاً تال مکھانا تخم تمر ہندی مقشر ہموزن سفوف کرکے تین مرتبہ شیر برگد مین مدبر کرکے ہموزن نبات سفید ملاکر سفوف بناکر چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کے کھاوین۔

ایضاً۔ رال سفید مدبر شیر برگد آدھ پاؤ موصلین سبوس اسپغول ہر ایک ایک چھٹانک سفوف کرکے برابر شکر سفید ملاکر صبح کو ایک کفدست لیکر شیر گاؤ کے ہمراہ کھاوین۔

حریرہ مغلظ منی وجریان کو نافع ہے دال ماش مقشر تازہ چار تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی مین بھیگر رکھین اور روغن گاؤ ایک چھٹانک سے بگھارین اور پکاوین جب شیرہ

لیسدار ہو جاوے آگ سے اُتار کر شکر سفید ایک چھٹانک اور سفوف گوند ڈھاک دو تولہ
ملا کر پیئں سات روز اسی طرح کریں۔

ایضاً مغلظ منی گوند ببول مدبر تین تولہ شیر برگ الائچی خورد طباشیر تخم بند ہر ایک ایک تولہ
گوکھرو ہر ایک چھ ماشہ سفوف کر کے ہموزن مصری ملا کر خوراک ڈیڑھ تولہ گائے یا بکری کے
دودھ کے ساتھ۔

سفوف مغلظ منی مقوی باہ دافع جریان کہ بعد جلق کے ہوا ہو ثعلب مصری شقاقل مصری
موصلین تخم اٹنگن دارچینی مصطگی گوند ببول دانہ الائچی کلان تال مکھانہ خولنجان بہمن بیدان
اندر جو شیرین موچرس زنجبیل کشتہ قلعی کشتہ فولاد ہر ایک دس ماشہ شکر برابر خوراک
نو ماشہ سے ایک تولہ تک شیر گاؤ کے ہمراہ۔

سفوف واسطے مغلظ منی بجلق کے شدید النفع ہے کہ شل مسکہ کے ہو جاوے ثعلب مصری
مصطگی رومی نشاستہ بہون پھلی تالمکھانہ تخم رتن مالا یعنی اسگند بیز بالا یعنی شاخ کنول اگر
نہ ملے تو شاخ نیلوفر دانہ الائچی کلان کشتہ قلعی کہ بھنگ یا نمیل سے طیار کیا ہو ہر ایک ایک تولہ
ہموزن نبات سفید ملا کر خوراک ایک تولہ شیر گاؤ کے ہمراہ صبح و شام غذای مقوی کھائیں۔

سفوف سمندر سوکھ پانچ تولہ باریک پیسکر شیر برگد میں تین بار تر و خشک کر کے شقاقل کعابہ
تالمکھانہ درونج عقربی نخود بریان مقشر مغز تخم جامن گوکھرو کلان ماہی رو بیان ماہی
اعرابی تخم ریحان بوزیدان ثعلب مصری اندر جو ہر ایک ایک تولہ تودری ہمنین ہر
ایک دو تولہ موصلین تین تولہ کشتہ نقرہ کشتہ مرجان کشتہ رانگ
ہر ایک چھ ماشہ سفوف بنا کر چھ ماشہ شیر گاؤ کے ہمراہ
کھاویں عجیب النفع دوا ہے۔

سفوف خبث الحدید کہنہ مدبر مائیں اور ثمر زم مغیل مغز تخم تمر ہندی مساوی الوزن
سفوف کر کے ہموزن نبات سفید ملا کر بقدر مناسب کھانا مفید ہے

فصل ۱۵

فصل ۱۵- امراض مقعد کی علاج مین

بواسیر- بواسیر نام مسون کا ہے کہ مقعد کی رگون پر ظاہر ہوتے ہین اور وہ خون غلیظ سوداوی سے ہے مسّئے سات قسم کے ہوتے ہین کہ جسکی صراحت کتب مین موجود ہی اور ہر ایک انمین سے داخلی ہین یا خارجی اور جو اندرونی ہین علاج اُسکا دشوار ہے کہ مشکل سے آرام ہوتا ہی اور بواسیر دو قسم ہے ایک بادی دوسری خونی۔ بادی وہ ہی کہ سوراخ نہ رکھتی ہو اور کچھ اس سے خارج نہو۔ اور خونی وہ ہے کہ سوراخ رکھتی ہے اور زرد پانی اور خون اُس سے خارج ہوتا ہے اسمین درد کم ہوتا ہے کہ مادہ نکل جاتا ہے۔

حب بواسیر تن آدھ سیر صاف لیکر ڈیڑھ سیر پانی مین بھگا دین جب پاؤ سیر پانی رہی جاوین اسمین قلعی چونہ سنگ ایک چھٹانک خوب باریک پیسکر اس پانی مین ملاکر پیالہ گلی مین لکڑی سے حل کرکے بقدر بیر صحرائی گولیان بناکر سایہ مین خشک کرکے ایک گولی ایک چھٹانک دہی مین رکھکر کھا دین کہ دانت کو نہ لگے اور گیہون کی روٹی اور مونگ کی دال غذا چودہ روز کھائین۔

حب سیسہ چھ تولہ سیاب ایک تولہ عود غرقی ڈیڑھ تولہ اول سیسہ کو پگھلاکر اسمین سیاب بعدہ چوب اگر کو سفوف کرکے آسپر تدریج ڈالتے جائین اور حرکت دیتے رہین کہ سیسہ خاکستر ہو جاوے بعدہٗ شہد ملاکر اتنی گولیان بنا دین اور ایک گولی صبح اور ایک شام کو چالیس روز کھا دین پرہیز کچھ نہین۔

ایضاً- سرمہ سیاہ ایک جزو قند سیاہ نو جزو ملاکر گولیان بمقدار بیر صحرائی بناکر ہر روز ایک گولی کھا دین۔

ایضاً- سجی سفید چونہ نخود بریان ہر ایک آٹھ درم کوٹ پیسکر چھانکر قند سیاہ بتیس درم مین ملاکر بتیس گولیان بناکر ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھا دین۔

ایضاً شنگرف لونگ مرچ سیاہ سپیدی کتھہ سفید اجواین ہر ایک دو ماشہ عرق ریں قند

مین پیسکر بقدر نخود گولیان بناکر ایک گولی صبح اور ایک شام کو تازہ پانی کے ہمراہ کھادین۔
ایضاً ریسوت شورہ قلمی ہر ایک چار تولہ دونون کو پیسکر عرق مولی مین نخود یا صحرائی کے برابر گولیان بناکر چار گولی نہار پانی کے ہمراہ کھادین بواسیر خونی وبادی کو نفع دیتی ہے اور اگر بیخ ترب تازہ پر کپڑا مٹی لپیٹ کر آگ مین دباکر آب افشردہ لیکر پینا مفید ہے اور یہ دوا سوزاک مین بھی فائدہ کرتی ہے۔
سفوف بواسیر خونی وبادی کو مفید ہے پشم میش سفید ایک سیر جلاکر باریک نمک شور ہر دو برابر خاکستر شیم کی لیکر باہم پیسکر چالیس حصہ کرین روز ایک حصہ ہمراہ جغرات گاؤ کے صبح کو کھادین غذا دال مونگ اور گیہون کی روٹی اور کبھی گوشت بزغالہ اور چانول کھادین۔
گیلک ایسڈ مکسچر بواسیر خونی ونفث الدم دنکسیر کو نافع ہو گیلک ایسڈ پانچ گرین ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ بیس بوند الفیوزن گلاب ایک اونس یہ ایک خوراک ہے ایسے ہی تین مقدارون مین دیوین۔
انکباب پوست ببول پوست بکاین سبوس گندم ہر ایک آدھ پاؤ پوست خشخاش دالمسور بھنگ ہر ایک ایک چھٹانک سب کو ڈیڑھ سیر پانی مین بھگوکر کسی ظرف مین پکادین جب چہارم حصہ پانی باقی رہے اتار کر بطریق انکبات بھپارہ لین ہر دو بواسیر تین روز کے استعمال سے زائل ہوتی ہین۔
مرہم از وکتھ سفید پھٹکری ہر ایک چھ ماشہ توتیا ایک ماشہ افیون خشک دو ماشہ چربی بھیڑ اڑھائی تولہ اجزاے خشک کو باریک پیسکر چربی مین مرہم بنادین اور مسّہ پر لگاکر چند دیر انگلی سے ملین تین چار روز مین مسہ بہکر جاتا رہتا ہے اگر اس مرہم مین سوزش زیادہ ہو تو کسیقدر چربی ملاکر ہلکا کرلین اور اگر سوزش بالکل نہو تو قدرے طوطیا زیادہ کرین بہر حال کسیقدر سوزش لازم ہے۔
مرہم روغن چنبیلی روغن شترشف روغن کنجد روغن السی ہر ایک دو جز گندھک لوبان

ہر ایک ایک جزو باریک کرکے اور سیعہ سایلہ ایک جزو ملا کر ظرف مسی یا آہنی مین ڈالکر آگ پر رکھین کہ مخلوط ہو جاوے اور قسط تلخ و پوست بیخ کبر اسپند ہر ایک ڈیڑھ جزو سفوف کرکے ملا کر مرہم بناوین اسکے لگانے سے خشک ہو کر گر جاتے ہین اور روغن موم یا روغن لوبان کھانا بواسیر خونی مین مفید ہے۔

گال اینٹمنٹ یعنی بواسیر کا مرہم۔ سفوف مازو انتی گرین چربی ایک اونس خوب ملالین اسکے لگانے سے خارش مسون کی اور اکثر خون بند ہو جاتا ہے اور ملائم ہو جاتے ہین۔

ایضاً گال اینٹمنٹ ایک اونس سفوف افیون تیس گرین ملا ڈو ناٹھ گرین سب کو خوب ملالین یہ مرہم بواسیر کے مسون اور درد مین بہت مفید ہے۔

ضماد مسوت کافور چلیا مغز تخم نیب ہموزن پانی مین باریک پیسکر لگاوین مسون کو زائل کرتا ہے۔

ایضاً برگ نیب بیخ توبنی تلخ سب کو کانجی کے پانی مین پیسکر مسون پر ملین۔

ایضاً ریہ دیوار خام کہنہ تین تولہ لیکر بعد فراغت پاخانہ کے پٹی پارچہ مین رکھکر لنگوٹ باندھین کہ مسے اس خاک مین رہین تین روز یا سات روز باندھین اول روز مسہ سے پانی جاری ہوگا دوسرے روز آب زرد و چرک تیسرے روز مسے گداز ہو کر جھڑ کے دور ہونگے اگر یہ مذکور دستیاب نہو تو زمین شورہ کی ریہ کہ وہ خاک سفید کھاری ہوتی ہے لیکر بدستور بالا باندھین فائدہ ہوگا۔

بواسیر روغن شیخ ضفدع یا اسکے مرہم کو زخمہاے مقعد پر لگانا مفید ہے۔

مرہم زرد چوب مردار سنگ ہر ایک تین جزو روغن گل دو جزو موم زرد ایک جزو پانی ملا کر پکانا جب پانی باقی نہ رہے اور مثل مرہم کے ہو جاوے تب لگانا۔

ایضاً اگر مقعد کے ہر چہار طرف زخم ہون یا تبورات سے پھل گئی ہو تو یہ دوا مفید ہے کاربالک ایسڈ ایک حصہ روغن کنجد سیاہ دس حصہ باہم ملا کر کپڑا ملائم اسمین آلودہ کرکے

دن مین دو تین بار مقام زخم پر رکھ کر اوپر برگ کیلہ مدور کاٹ کر اسپر رکھکر باحتیاط لنگوٹ باندھین

فصل ۱۶ - امراض وجع مفاصل ورین ران سے پاؤن تک کی علاج مین

وجع مفاصل بارش مین بھیگنے کے بعد اور سردی کے لگنے سے یہ مرض شدید زکام کی علامتون سے شروع ہوتا ہے اور ابتیدا ے مرض مین پشت اور ہاتھ پاؤن مین شدت سے درد ہوتا ہے اور سردی معلوم ہوکر بدن جکڑ جاتا ہے اور بعد ایک یا دو تین روز کے بڑے بڑے جوڑون مین سوزش ہوکر وہ سرخ ہو جاتے ہین تشنگی بشدت اور بھوک ساقط اور نبض زور پر سخت اور زیادہ تڑپ کی ہو جاتی ہے زبان پر ایک سفید رنگ کی دبیز اور ملائم فرچیسی رہتی ہے پاخانہ قبض سے ہوتا ہے اور پیشاب کم اور سرخ رنگ ہو جاتا ہے اور بعد چند گھنٹہ یا دنون کے اور جوڑون کو یہ بیماری مبتلا کر لیتی ہے اور ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ مین متصل ہو جاتی ہے۔

فائدہ جو کہ وجع مفاصل و درد پشت و درد کمر و عرق النساء و نقرس ان جملہ بیماریونکا علاج یکسان ہے اسواسطے مشترک نسخہ جات تحریر ہوتے ہین۔

علاج جو کہ یہ بیماری متواتر منضج اور مسہل بدون نہین جاتی ہے اسواسطے تنقیہ ساتھ قے اور اسہال کے کرین اور یہ ترکیب بہت مفید ہے۔

مسہل پہلے چار پانچ روز منضج پلاوین سونف مکوی خشک چرائتہ تخم خرپزہ بیخ کاسنی ہر ایک چھ ماشہ جوکوب کر کے مویز منقے سات دانہ شامل کر کے پاؤ سیر پانی مین رات کو بھگو دین صبح کو ایک جوش دیکر ملکر چھان کر گلقند آفتابی دو تولہ پیسکر ملا کر نیم گرم پلا دین اور غذا ارہر کی کھچڑی مع روغن زرد بعدہ یہ مسہل دین۔

مغز تخم ارنڈ مغز جمالگوٹہ خرما کہنہ کھوپرہ کہنہ پستہ کہنہ مغز بادام کہنہ تربد سفید مقشر ہر ایک چھ ماشہ سب کو تھوڑا پانی ڈال کر خوب باریک پیسکر رکھین صبح کو تین ماشہ

بالائی شیر مین لپیٹ کر کھلا وین اوپر گرم پانی پلا دین شام تک جسقدر دست آدین بہتر ہے بعدہٗ کھچڑی اور گھی زیادہ کھلا دین دوسرے روز یہ تبرید پلا دین بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چھ ماشہ مصری دو تولہ اسپغول مسلم چھ ماشہ اسیطرح سے تین جلاب دیکر کوئی دوائی مناسب کھلا دین۔

حب ہیرا ہینگ آرد زنجبیل ہر ایک ایک تولہ برگ سہجنہ اسقدر کہ اُسکے عرق کی نمی سے گولی بنجاوے پیسکر بارہ گولیان بناکر ایک گولی کو دور کرین اور گیارہ گولیان ہر روز ایک گولی کھلا وین مگر تین روز پہلے کھچڑی کھانا مناسب ہے اور روغن زرد آدھ پاؤ یا پاؤ سیر روزانہ کھانا چاہیے کہ دوا کی گرمی زائل رہے

ایضاً سنکھیا سفید جایفل عاقر قرحا لونگ جوتری شنگرف میٹھا تیلیا سب مساوی عرق پان یا عرق ادرک مین کھرل کرے بقدر ماش و مونگ گولیان بناکر ایک گولی روز کھا دین۔

ایضاً یہ گولی آتشک اور فالج و لقوہ و رعشہ و جذام مین بھی مفید ہے اور مقوی باہ اور مشتہی طعام اور جمیع اوجاع بلغمیہ و ریحیہ مین مفید ہے۔ مویز منقے ایک دانہ فلفل سیاہ چھ عدد سنکھیا سفید ایک رتی اول سنکھیا اور مرچ کو باریک مویز مین پیسکر چودہ گولیان بناکر ایک صبح اور ایک شام کو کھا دین اور اگر گرمی زیادہ کرے تو صرف ایک گولی کھانا کافی ہے ہفتہ عشرہ استعمال کرین جب طبیعت پر گرمی معلوم ہو تو موقوف کر دین اور ہلکا سا مسہل دیدین جب طبیعت درست ہو جاوے پھر شروع کرین اور غذا لطیف اور روغن کھاوین

ایضاً اوجاع باردہ مین اور اگر گٹھیا سبب آتشک سے ہو تو بہت مفید ہو سنکھیا سفید گھیکوار عرق لیمون کاغذی عرق اونٹ کٹارہ ہر چہار مساوی لیکر خوب کھرل کرکے مونگ برابر گولیان بناوین ایک گولی ہر صبح کو کھا دین پرہیز اشیائے ترش و دال مونگ اور دودھ وغیرہ سے کرین۔

ایضاً سنکھیا ندوگند گ آملہ سار ہر ایک ایک ٹانک کتھہ سفید سمندر پھین ہر ایک پونے چار ٹانک جملہ ادویہ کو عرق لیموں کاغذی مین پیسکر بقدر نخود گولیان بنا کر ایک صبح و ایک شام کو کھاوین غذا اولیہ گندم۔

حب سنکھیا ایک ماشہ کتھہ دو ماشہ الایچی گجراتی ڈیڑھ ماشہ عرق ادرک مین بمقدار مونگ گولیان بنا کر ہر، فر ایک گولی خوراک ہے۔

حب سنکھیا سفید طباشیر کتھہ سفید ہر ایک تین ماشہ باریک پیسکر برگ پان تیس عدد مین کھرل کر کے مونگ برابر گولیان بنا کر خوراک صبح کو ایک گولی یا دو گولی۔

حب سنکھیا سفید ایک تولہ سفوف زنجبیل ڈیڑھ تولہ ایلوہ دو تولہ اول ایلوہ کو آدھ سیر پانی مین تر کرین اور آب زلال لیکر ہر دو اجزاے بالا کو بارہ پہر کھرل کر کے بقدار ماش و مونگ گولیان بناوین اور چار روز متواتر صبح و شام ایک ایک گولی آب گرم کے ہمراہ کھاوین اور اس چار روز مین غذا روٹی یا چانول دودھ گاے کے ہمراہ اور بجاے پانی یہی دودھ پیوین اور نمک و پانی بالکل ترک کرین پانچوین روز گرم پانی سے نہاوین اور چانول بہت باریک عمدہ کا خشکہ پکا کر ہمراہ شوربہ گوشت کبوتر کے کھاوین اور پرہیز کو ترک کردین یہ دوا عجیب الاثر ہے۔

دیگر میٹھا تیلیہ مصفی چھ ماشہ مرچ سیاہ ایک تولہ عرق لیموں کاغذی مین آٹھ پہر کھرل کر کے بقدر نخود گولیان بنا کر صبح کو ایک گولی پان مین کھاوین اور بسینی روٹی خواہ گیہون کی معہ روغن زرد کھاوین۔

ایضاً سونٹھ شکر سُرخ شہد خالص ہر ایک اڑھائی تولہ لہسن ایک تولہ بکری کا دودھ ایک سیر۔ لہسن کو ریزہ ریزہ کر کے دودھ مین پکاوین جب نصف باقی رہے اُسوقت شکر اور سونٹھ پیسکر ڈالین اور جوشش دیکر سرد کر کے شہد ملاوین اور پیوین اور دو پہر تک بالکل پانی نہ پیین۔

ایضاً آیوڈ ایڈ اف پٹاسم چار گرین اکسٹراکٹ ہاے سائیس ایک گرین دونون کو ایک آونس پانی مین حل کرکے ایک خوراک ہے ایسی ہی تین خوراک صبح دوپہر شام کو اور اگر سردی معلوم ہو تو آیوڈ ایڈ آف پٹاسم ہر خوراک سے ایک گرین کم کر دین اور مقامہاے درد و ورم پر ٹنکچر آیوڈین کی مالش مفید ہے۔

ایکونائیٹ لینمنٹ یعنی میٹھا تیلیہ کا تیل واسطے وجع مفاصل و درد پسلی و پشت و شانہ کے بہت مفید ہے۔ ایکوناپٹ ایک اونس سونٹھ چار ڈرام کا تیل دو ڈرام تیل شیرین آدھ سیر سب کو ملا کر خوب پکا دین یہان تک کہ یہ سب چیزین جل جاوین یہ روغن چوٹ پر بھی لگایا جاتا ہے۔

کیمفر لینمنٹ یعنی کافور کا تیل کافور ایک اونس ایکونائیٹ لینمنٹ آدھ سیر دونو کو خوب حل کرین اور گرم کرکے مالش کرکے اوپر سے روئی سینک کر باندھ دین۔

ایضاً کافور ایک تولہ افیون تین ماشہ روغن کنجد ایک چھٹانک سب کو باہم کھرل کرکے حل کرین اور مقامہاے درد پر مالش کرین۔

روغن درد ہاے بازو مین مفید ہے۔ روغن کنجد پاؤ سیر گندک آملہ سار ایک تولہ ہرتال طبقی ایک ماشہ دوائی دوم و سوم کو بہت باریک پیسکر سولہ حصہ کرین اور روغن مذکور کو ظرف آہنی مین ملائم آنچ سے پکا دین اور ایک حصہ ادویہ مذکور اُسمین ڈالدین جب وہ جل جاوے پھر دوسرا حصہ ڈالین اسیطرح سولہ حصہ کو جلا دین جب روغن سُرخ ہو جاوے آگ سے اُتار کر سفوف سنکھیا سفید ایک ماشہ لونگ بیربہوٹی جایفل ہر ایک تین ماشہ باریک پیسکر اسطرح کہ اول آرد سنکھیا کو بالاے روغن مذکور چھڑک دین اُسپر سفوف دیگر ادویہ ڈالکر کسی ظرف سے ڈھانکین قریب سرد ہونے کے باہم حل کرکے کپڑے مین چھان کر شیشہ مین رکھ لین وقت خفیف آگ پر گرم کرکے مقامہاے درد پر ایک گھنٹہ مالش کرین اوپر پنبہ کہنہ سینک کر باندھین اور چھٹے ساتوین روز

دو تین گھڑی آب سرد سے خوب دہار دین اور کپڑے سے خشک کرین یہ روغن
نہایت مجرب اور سریع الاثر ہے۔
روغن روغن کنجد پاؤ سیر گرم کرین اُسمین موم سفید چربی بط ایک ایک تولہ مال کنگنی
دو تولہ سنکھیا سفید چھ ماشہ ان سب کو خفیف جوشش دیکر آگ سے اتار کر خوب
حل کرین اور مالش کرین غذا دال مونگ مقشر یا قلیہ روٹی کے سوا سب ترک کرین۔
ایضاً سنکھیا سفید ڈیڑھ ماشہ افیون تین ماشہ جوز لوبہ ساڑھے چار ماشہ تخم دھتورہ
سیاہ چھ ماشہ روغن گاؤمیش پانچ تولہ جملہ ادویہ کو دھوپ مین اسقدر کھرل کرین
کہ کف اٹھ آوے اور رکھ چھوڑین بوقت ضرورت مالش کرین اور باسی پانی
نہ پیئین اور شبنم مین نہ سوئین۔
ایضاً افیون دو تولہ شیر گاؤ تین پاؤ مین کھرل کرکے برادہ کچلہ دس عدد ملا کر اور
روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ ڈالکر پکا دین کہ دودھ اور کچلہ جل جاوین روغن صاف
سے لین اور مالش کرین۔
ضماد جمیع درد کو نافع ہے کچلہ گھسکر بھلانوان افیون آبنہ ہلدی صابون ہموزن
باریک پیسکر مقام درد پر ضماد کرین۔
درد کمر مغز تخم ارنڈ نمک لاہوری میدہ لکڑی ہر ایک ایک تولہ ہینگ چھ ماشہ
آرد گندم آدھ پاؤ ادویہ کو پیسکر آٹے مین ملاکر گوندھ کر روٹی ایک طرف سے پکا دین
دوسری طرف سے مقام درد پر باندھین۔
ایوسے پورٹینٹنگ لوشن ورم گھٹنہ کو نافع ہے اور اس مرض کو انگریزی مین
سینوواٹیس کہتے ہین۔ کلورائڈ آف امونیم یعنی نوشادر دو ڈرام اسپرٹ وین ایک
اونس پانی ایک بوتل اسکو ملالین جب گھٹنہ متورم ہوجاوے اور سوزش ہو تو کپڑا
لپیٹ کر اس عرق سے تر رکھین۔

ایضاً ورم گھٹنہ کہ جسکو کسی زبان مین جنوا اور کسی مین ڈھیرو بھی کہتے ہین تال مکھانہ گودہ گھیکوار ریوند چینی شیر مدار ہر ایک سات تولہ شکر ساڑھے تین تولہ پیسکر کٹورہ آہنی مین گرم کرکے ضماد کرین ایک ہفتہ مین مرض زائل ہوجاتا ہے۔

عرق مدنی فارسی مین رشتہ اور ہندی مین ناروا کہتے ہین یہ ایک قسم کا کیڑا ہے کہ تالابون نالیون مین پایا جاتا ہے جب اُس پانی مین ہاتھ پائون دھوئے جاتے ہین تو یہ کیڑا مسامون کی راہ سے جلد مین پیوست ہوجاتا ہے کہ جسکے باعث سے ایک ڈنبل نمایان ہوتا ہے یہ کیڑا طول مین نصف فٹ سے بارہ فٹ تک ہوتا ہے اور اگر اس کیڑے کو پانی مین پی جاوین تو یہ مرض نہین ہوتا کیونکہ کیڑہ معدہ کے اندر جاکر مرجاتا ہے۔

علاج کینچل مار سیاہ ایک تولہ قند سیاہ تین تولہ پیسکر سات گولیان بناکر ہر روز ایک گولی سات روز تک کھاوین اور یہ دوا دفع داد و خارش مین بھی دیجاتی ہے۔

ایضاً سانپ کی کینچل ذرا سی لیکر قند سیاہ مین لپیٹ کر ایک مرتبہ کھلاتے ہین جس سے درد بھی گیا کیڑا ابھی نکل جاتا ہے۔

ایضاً چند پر طاؤس کو ریزہ ریزہ کرکے قند سیاہ مین چار گولیان بناکر ایک گولی دور کرین تین روز ہر روز ایک گولی طلوع آفتاب کے وقت کھائین۔ اور سیندور و صابون ملاکر مقام ناروا پر لگاتے ہین۔

اکوتہ جسکو مالوہ کی زبان مین نہیچی کہتے ہین پنڈلیون مین پھنسیان اور زخم ہوتے ہین اور ریم بدبودار جاری ہوتی ہے اور خارش بھی ہوتی ہے اور جہان جہان ریم لگتی ہے وہان بھی پھنسیان ہوجاتی ہین۔

علاج سیندور مردار سنگ پھٹکری کتھہ سفید نمک سنگ مساوی الوزن سرکہ یا عرق لیمون مین کھرل کرکے روغن سرسف اور شہد ملاکر لگادین۔

دوا واسطے دفع اکوتہ کے مجرب ہی۔ چھالیہ بھلانوان ہر ایک چار عدد استخوان کہنہ سر آدمی

ڈیڑھ تولہ سب کو گدھے کی لید خشک مین جلا کر کوئلہ کرلین اور علیحدہ علیحدہ بہت باریک پیسکر کتھہ چھ ماشہ نیلہ تھوتھا ایک ماشہ سحق بلیغ کرکے روغن گاؤ آدھ پاؤ مین مخلوط کرکے لگادین۔

ایضاً سپیاری ہلدی بالچھڑ مسور پوست کوکنار جلا سوختہ ایک ایک تولہ رال سفید سہاگہ بریان پھٹکری بریان کتھہ پپڑیا چھ چھ ماشہ مرچ سیاہ تین ماشہ سب کو باریک سفوف کرکے روغن سرشف بقدر مناسب مین مخلوط کرکے لگادین اور دو چار روز برگ ڈھاک سینک کر باندھین پھر کھلا رکھین۔

ایضاً چھالیہ بھلانوان ہر ایک چار عدد استخوان کہنہ سر آدمی ڈیڑھ تولہ سب کو سرگین خر مین جلا کر کوئلہ کرین اور علیحدہ علیحدہ سرمہ سا باریک پیسکر رکھ چھوڑین اور کتھہ چھ ماشہ نیلا تھوتھا ایک ماشہ باریک کرکے آدھ پاؤ روغن گاؤ مین مخلوط کرکے لگادین۔

ایضاً چھپکلی ایک عدد کو روغن کنجد آدھ پاؤ مین یا گرگٹ ایک عدد کو روغن بیدانجیر آدھ پاؤ مین جلا کر دور کرین اور روغن کو ایک لکڑی سے کپڑا باندھ کر اسمین تر کرکے مقام مرض پر لگادین بہت مجرب ہے۔

روغن اکوتہ کنڈہ صحرائی کہ جو گول اور چھوٹے اور سخت ہون گھڑے مین بند کرکے بطریق پتال جنتر تیل نکالکر ایک ہفتہ تک لگادین۔

شقاق عقب جسکو ترقیدگی یا اوراڑیری پھٹنا کہتے ہین۔ رال کتھہ مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ روغن گاؤ دو تولہ روغن حنظل چار تولہ سب کو پیسکر ظرف آہنی مین مرہم بنا کر لگادین۔

فصل ۱۷۔ بالون اور ناخن کی بیماریونکے علاج مین

داء الثعلب یعنی بال جھڑ جانا۔ جو بال سر سے گر گئے ہون تو شیر مدار ذرا سا لیکر مقام ماؤف پر انگلی سے ملین صبح و شام تین روز مین بال نکل آتے ہین ورنہ سات روز مین۔

ایضاً تازہ پیاز لیکر جا بجا مقصود پر خوب ملین اور تھوڑا سا شہد لگادین پھر چار گھنٹہ بعد

اگرم پانی سے دھوکر تھوڑا سا کسترائل لگاوین دس پندرہ روز مین ضرور فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

ایضًا زردی بیضۂ مرغ مین کسی قدر برادۂ دندان فیل سوختہ ملاکر بکری کے دودھ مین ملاکر اُس مقام پر مالش کرین جہان بال نکالنا منظور ہے۔

ایضًا کہ دو ہفتہ مین بال جما دے ایک عدد خربزہ نیم پختہ لیکر سوراخ کرکے تخم نکال کر دس عدد زردی بیضۂ مرغ اور ایک تولہ برادۂ آہن دو تولہ برگ کنار تازہ اور چہار تولہ روغن سرشف اُسمین بھر کر مُنھ اُسکا بند کرکے گل حکمت کرکے رات کو گرم بھاڑ مین رکھکر صبح کو مٹی علیحدہ کرکے رگڑ کر مثل مرہم بناکر لگایا کرین۔

نورہ چونہ آب نارسیدہ دو درم زرنیخ ایک درم سرکہ خواہ پانی مین گھولکر بالون پر لگاوین فی الحال بال دور ہون۔

ایضًا چار جزو چونہ پھر تھوڑا پانی ڈالین ہنوز سرد نہوا ہو ایک جزو ہرتال سفوف کرکے ملاکر خوب لت کرکے بالون پر لگاوین اور بالون کو دفع کرین۔

ایضًا زرنیخ جوا کھار باہم پیسکر سرکۂ ہندی مین ملاکر بالون پر لگادین بال دفع ہون اور اگر عقب سے اُسپر روغن عصفر ملین نکلنا بالون کا موقوف ہووے۔

ایضًا سجی ایک درم چونہ آب نارسیدہ ہرتال اعلیٰ ہر ایک دو درم پیسکر اسقدر پانی مین ترکرین کہ تین انگشت اوپر رہے تین روز رکھکر آب زلال اُسکا لیکر اُسمین اسقدر اور دوا ملاکر تین روز رکھین لبعدہ کبوتر کا پر اُس پانی مین ڈالین اگر وہ پر گل کر گر پڑے تو چوتھائی وزن پانی سے روغن کنجد ملاکر جوشش دین جب پانی جلکر روغن باقی رہے رکھ چھوڑین وقت ضرورت بالون پر طلا کرین فورًا بال دفع ہون اور اگر پر اُس پانی مین نہ گلے تو اُسمین اُسیقدر پھر ایکبار دوا اور ترکرین۔

طول شعر یعنی بڑہانا بالون کا۔ آملہ کو عرق لیمون مین پیسکر صبح کو سر اور ریش پر مالش کرین

اور بوقت زوال آفتاب گرم پانی سے دھو ڈالین چند روز کرین اس سے بال
دراز بلکہ پیدا بھی ہوتے ہین۔

روغن خضاب یہ نسخہ ایک محب صادق سے میسر آیا ہے لیکن راقم کو ہنوز امتحان کی
نوبت نہین پہونچی مگر غالباً صحیح معلوم ہوتا ہے۔ بیگن اودہ سوزن فولاد ہر ایک دس عدد
گنجہ سیاہ مغز تخم انبہ پوست درخت کچنال پوست درخت ببول دو دغ گاؤ ہر ایک پاؤ سیر
برادۂ چوب آبنوس برادہ آہن برگ حنا ہر ایک آدھ پاؤ برگ نیل صحرائی آدھ سیر برادۂ
مس چونہ بریان انجور کمنہ برگ املی ہر واحد ایک چھٹانک ہلیلہ کلان دس عدد روغن
السی ایک سیر عرق کیلہ پندرہ سیر اول ایک ایک بیگن مین ایک ایک سوزن داخل
کرین اور ہر ایک بیگن کو خراشیدہ کرکے قدرے روغن السی ملاکر ایک شب علیحدہ رکھین اور
باقی چیزون کو جوکوب کرکے ایک ظرف گلی کہ جو چکنا ہو اُسمین مع روغن و عرق کیلہ وغیرہ
بند کرکے سرگین اسپ مین چالیس روز مدفون رکھین اور درمیان مین ایکبار دیکھ بھی لین،
اگر عرق کیلہ خشک ہوگیا ہو تو اور تین سیر عرق کیلہ ڈالکر دو چار روز توقف کرکے نکالین
اور کڑاہی آہنی مین ایک دو گھڑی مخلوط کرین اور جوش دین اور چوب نیب کے دستہ سے
پیسین بعدہ سرد کرکے کپڑے سنگین مضبوط مین چھانین اور چاہین عطر ملادین بوقت ضرورت
کنگھی کے ذریعے سے خضاب کرین اور پھل واکو پھینک دین۔

داحس یعنی بسہری مین کینچل سانپ کی لیکر انگلی طلا کرکے اُسپر کپڑا لپیٹین اور ایک
شبانہ روز پانی سے تر رکھین اُسی روز آرام ہوجاتا ہے۔

ایضاً برگ تازہ ارنڈ پانی مین پیسکر تھوڑا گھی ملاکر بسہری پر ملین فوراً درد جاتا رہتا ہے
اور دو چار بار باندھنے سے صحت کلی ہوتی ہے۔

ایضاً موم خام ایک تولہ روغن بابونہ دو تولہ پکاکر آب برگ حنا سبز آب برگ پالک
دو دو تولہ آب برگ لٹ زیرہ یعنی چرچرہ ایک تولہ ملاکر پکا وین جب پانی جل جاوے

مثل مرہم لگا کر باندھین۔

فصل ۱۸۔ امراض جلد کے بیان مین

جذام۔ اس مرض مین جلد کی رنگت بدل جاتی ہو بعضی گاڑھی سُرخ یا اودی ہو جاتی ہو اور
وہ مقام چکنا ہو جاتا ہے کہ گویا روغن ملا ہے اور ان مقامات کی حس بھی کم ہو جاتی ہو اور وہان پر
درد ہوتا ہے بعدہٗ اودی رنگت مُرجھا کر جلد کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے اور جلد دبیز ہو جاتی ہے
اور اُبھار چہرے پر پیدا ہوتے ہین خاصکر ناک اور کان پر زیادہ اور ٹانگون پر بھی معلوم
ہوتے ہین اور مقدار اُبھار کی مٹر سے لیکر بیضۂ کبوتر کے برابر ہوتی ہے یہ بیماری کچھ عرصہ تک
قائم رہکر اُبھار ون مین سوزش ہوتی ہے کہ جسکے باعث اُنمین یا تو پیپ پڑجاتی ہے یا بدبودار
زخم پیدا ہو جاتے ہین اور جو اُبھار ہاتھ پاؤن کی اُنگلیون پر پیدا ہوتے ہین وہ گل جاتے ہین
اور اُنگلیون سے خود بھی گل گل کر نے لگتے ہین یہ بیماری گرتیون اور ناک کی ہڈی کو گھیر لیتی ہے
اور اعضاے اندرونی مثل پھیپھڑے وغیرہ مین سرایت کر جاتی ہے۔ اور ایک صورت یہ ہے کہ
مقام مرض پر چھالے پیدا ہو جاتے ہین اور چھالون کے مُرجھانے کے بعد اُس جگہ پر نسبت
گرد کے جلد کی رنگت پر ہلکے رنگ کے داغ رہ جاتے ہین چھالے پہلے پہل پاؤن ہاتھ اور
ٹانگون اور بازوؤن پر پیدا ہوتے ہین اور مرض کی زیادتی سے چہرے اور سینے پر بہت کم
نمودار ہوتے ہین جو داغ رہ جاتے ہین بعض دفعہ وہ کسی قدر اونچے ہوتے ہین اور اونکے
رونگٹے جھڑ جاتے ہین اور ان داغون پر چٹکی لیجاوے تو معلوم نہین ہوتا اور جس قدر یہ مرض
زیادہ ہوتا ہے ہاتھ پاؤن کی انگلیان کسی قدر متورم ہو کر چمکیلی اور کھچ جاتی ہین ہاتھ پاؤن
پر پھٹے اور گہرے شقاق پڑ جاتے ہین اور انگلیون کے جوڑون پر زخم پڑ کر گلنے لگتے ہین اور
انگلیان دست و پا کی گر پڑتی ہین جب یہ بیماری اس درجہ کو پہونچتی ہے تو نبا گوش اور
ناک کے نتھنے بڑے ہو کر موٹے ہو جاتے ہین اخر کار اُنمین بھی زخم پیدا ہو جاتے ہین اور آواز
بیٹھ جاتی ہے اور حلق مین زخم پڑ جاتے ہین آخرش دست جاری ہو کر مریض مر جاتا ہی

سبب اکثر یہ مرض موروثی ہے اور آتشک کے سبب سے ہوجاتا ہے۔
علاج گندھک آملہ سار چار تولہ سیماب دو تولہ توتیا گجراتی ایک تولہ اول دودوم کو کھرل کرکے پھر توتیا کو ڈالکر خوب پیسین کہ مثل سرمہ باریک ہوجاوے رکھ چھوڑین جسوقت ابتدا جذام کی ہو اور بدن پر سرخی جابجا ظاہر ہو تو دو رتی دوا لیکر ایک لقمہ حلوی مین کھلاوین اور تیل اور اشیاے بادانگیز اور گوشت کبوتر سے پرہیز واجب ہے۔
علاج جذام کہ دست وپا مضمحل اور ریم اور خون جاری ہو کشتہ سنکھیا کہ عرق بیخ کیلہ سے تیار کیا ہو بقدر ایک چانول پان مین کھائین بعدہ بروز سوم بقدر ڈیڑھ برنج اور اسی قدر پاؤ برنج ہر روز زیادہ کرین کہ اکیس روز مین چار چانول مقدار خوراک ہوجاوے بعدہ موقوف کرین اور یہ دوا کرین۔ چوب چینی شاہترہ وچھال سیاہ کرہ کہ درخت ہندی ہے ہر ایک پانچ درم دوب سفید مرچ سیاہ ہر ایک اڑھائی دام سب کو پیسکر کپڑے مین چھانکر رات کو بقدر ایک تولہ اسمین سیکر چار تولہ پانی مین ترکرین صبح کو ملکر پیوین غذا استعمال سنکھیا سے اکیس روز سے اکتالیس روز تک بیسنی روٹی بے نمک البتہ گھی زیادہ کھاوین۔
سفوف شنگرف وار اشکنہ سنکھیا سفید برادہ مس ہر ایک ایک تولہ شراب برانڈی ڈیڑھ بوتل مین سب کو کھرل مین پیسین بعدہ ایک کپڑا گزی کا لیکر دو تین بار شیر مدار مین ترو خشک کرین اور دوا کو ایک صدف مین بھر کر اوپر سے وہ کپڑا اسکو لپیٹ کر گل حکمت کرکے کنڈون مین جلادین سرد ہونے پر نکالکر پیسکر رکھین اور بہ مقدار ایک چانول ہر روز تا چالیس روز کھاوین غذا بیسنی روٹی اور سب ترک کرین پیسکر روز مناسب ہے کہ جلاب وید یا کرین ورنہ خطر ہے۔
ایضاً چنے مائل بہ سرخی مرض جذام مین اچھی علامت ہے اور سفیدی مائل ناقص یہ نسخہ جذام اور بسہری اور آتشک مین بھی مفید ہے۔ مکھن گاؤ ایک چھٹانک توتیا سفید مردار سنگ زرد دو ماشہ ان دونون کو باریک کرکے اس مکھن مین ملاکر رکھین اور ہر روز

ایک ماشہ گلوری پان مین رکھکر کھادین اور اوپر چٹے سن کے لگایا کرین دسیر غذا سے تورمہ اور روٹی کے سواے کچھ نہ کھائین اور اگر اسمین مادہ آتشک بھی شامل ہے اور انگلیان بھی تھوڑی تھوڑی جاتی رہی ہین تو یہی علاج کرین۔

فولرز سلوشن واسطے جذام اور بخار کے نافع ہے۔ ارسنک یعنی سنکھیا اسی گرین اور کاربونیٹ آف پٹاس اسی گرین پانی ایک پاینٹ ٹنگچر لیونڈر پانچ ڈرام اول سنکھیا کو اور پٹاس کو قدرے پانی ملاکر قرنبیق مین رکھکر حرارت دین جب یہ دونون خوب حل ہوجاوین تب اُتار کر جاذب کاغذ مین چھان لین اور بعدہٗ ٹنگچر ملادین اور اتنا پانی اور ملادین کہ پورا ایک پینٹ ہوجاوے مرض جذام مین الفیوزن چراتیہ کے ہمراہ دو بوندون مین تین مرتبہ بعد غذا کے دیوین یا تین بوند دیتے ہین اور باری کے بخار مین قبل بخار پانی یا السی اور عرق کے ہمراہ دیتے ہین۔

ارسنک پوڈر واسطے جذام کے مفید ہے سنکھیا سفید ایک گرین سفوف پوست بیخ مدار سفوف سیاہ مرچ رُب چراتیہ ہر ایک بارہ گرین مین ملاکر بارہ گولیان بنائین اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھانا کھانے کے بعد کھلادین خالی معدہ مین بعض کے نزدیک استعمال سنکھیا کا منع ہے۔

خارش یہ ایک قسم کی چھوت دار بیماری ہے جسمین جسم کے اندر ایک قسم کا کیڑا ہوتا ہے جو جلد کے اندر پہونچ کر خارش پیدا کرتا ہے جسکے سبب سے مختلف قسم کی پھنسیان نکلتی ہین اور سپید رنگ کی ہوتی ہین اگر یہ کیڑا نصف گھنٹہ تک کسی ملائم جلد پر رکھا جاوے تو وہ اُس مقام کی جلد کو چیر کر سیدھا گھستا ہے بعدہٗ ایک نالی بناکر اُسکے اخیر پر مقیم رہتا ہے اور اثناے نالی مین انڈہ دیتا یہ مرض اکثر انگلیون کی گھائیون اور سُرین اور دھڈی اور عورتون کے پستان پر ہوتا ہے اس مرض مین نہایت شدت کی کھجلی ہوتی ہے۔ اور ایک یہ بھی وجہ ہے کہ جب جسم مین شوریت آجاتی ہے کہ جسکو مادہٗ بورقیہ کہتے ہین اُسکی وجہ سے

بھی خشک خارش ہوتی ہے۔

علاج گندک چوک یا بچی آنبہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ پیسکر تین حصہ کرین ایک حصہ شام کو ظرف گلی آب نارسیدہ مین پاو سیر پانی مین بھگوئین صبح کو آب زلال اوس کا پیوین اور درد کو روغن سرشف مین ملا کر بدن پر ملکر دھوپ مین بیٹھین تیسرے پہر کو زرد مٹی ملکر نہادین تین روز کرین غذا بیسنی روٹی۔

ایضاً گندک ایک تولہ گیرو چھ ماشہ دونون کو ایک کرکے پیسکر چار حصہ کرین صبح ایک حصہ ہمراہ سرد پانی کے کھادین اور ایک حصہ روغن زرد ایک تولہ مین ملا کر تمام بدن پر ملین بعدہ ایک پہر دن چڑھے تیسرا حصہ زیرہ سفید چھ ماشہ کے ہمراہ ٹھنڈے پانی سے کھادین اور پھر ایک پہر کے بعد چوتھا حصہ شکر سفید چھ ماشہ کے ساتھ آب سرد سے کھادین اور غذا کچھ نہ کھادین اور پانی بھی نہ پیوین جب چار گھڑی دن باقی رہے غسل کرین اور غذا شام کو شیر برنج کھادین۔

ایضاً گیرو گندک کالا زیری ہر ایک دو تولہ باریک کرکے تین حصہ کرین صبح کو ایک حصہ پاؤ سیر گائے کے دہی کے ساتھ کھادین اور ایک بڑیہ سر کے اوپر سے پس پشت اڑادین اور ایک حصہ کو روغن سرشف مین ملا کر بدن پر ملین اور بموجب مندرجہ نسخہ اول غسل کرین اور آدھ سیر دہی کے ساتھ خشک چانول کھادین۔

مرہم برگ تازہ حنا برگ پان بنگلہ ہر ایک دو جزو سیماب ایک جزو کھرل کرین جب سیماب مخلوط ہو جاوے تو توتیاے سبز مردار سنگ مرچ سیاہ تخم پنواڑ تخم بکچی سفید کمیلہ چوک ہر ایک نیم جزو ملا کر کھرل کرین اور روغن گاؤ ایکسو ایک بار دھوکر سات جزو روغن کنجد سفید دس جزو ملا کر لگایا کرین۔

ایضاً چوک یا بچی سفید آنبہ ہلدی نیلہ تھوتھ ہموزن برگ نیب کل مجموعے کے وزن سے دو چند روغن سرسون برگ سے دو چند اول برگ کو باریک پیسکر اقراص

بنا دین اور روغن مذکور مین ملاکر پیسین بعدہ سفوف ادویہ ملاکر لگادین۔
روغن برگ مدار زردچہ عدد ہرتال ورقی ہنسل زنو ماشہ دونون کو باریک کرین اور ہرایک
برگ پر سرسون کا تیل چپڑ کر اُسپر سفوف ادویہ مذکور چھڑک کر تہ بہ تہ رکھکر آدھہ پاؤ
روغن سرشف مین جلالین اور سیماب ایک تولہ ملاکر خوب حل کرکے لگاوین۔
سلفر لوشن یعنی گندک کا مرکب عرق واسطے خارش خشک کے مفید ہے گندک ایک اونس
لائم واٹر ۔۔ اونس اسکو ملاکر خوب جوش دین جب اسکا رنگ سنہرا ہو جاوے
اُسوقت اُتارلین اور مالش کیا کرین اور اگر اسمین شورہ اور میٹھا تیل ملایا جاوے تو
زیادہ مفید ہے اور ٹھنڈا کرکے مالش کرین تمام بدن پر یا جہان خارش ہو۔
ایضاً خارش خشک کو مفید ہے روغن چنبیلی گلاب خالص عرق لیموں ہرایک چھٹانک
ظرف برنجی مین ڈالکر مخلوط کرین پیسہ گریا مٹی دو تولہ توتیا سبز تین ماشہ گھسکر ملاکر
تمام بدن پر مالش کرین۔
ایضاً رال چھ ماشہ باریک پیسکر پھول کی تھالی مین رکھین اور توتیائے کرمانی تین ماشہ
سیماب چھ ماشہ زیادہ کرکے روغن چنبیلی چار تولہ اور گلاب خالص آدھ پاؤ قدرے قدرے
ڈالکر کف مال کرین کہ روغن گلاب جذب اور اجزا متفق ہو جاوین پس عطر
سوتیا ایک ماشہ ملاکر ظرف چینی یا سفالی مین رکھ لین اور کام مین لاوین۔
داد سفیدہ کاشغری رال گندک آملہ سار سہاگہ خام پھٹکری ہموزن پیسکر شیر مین
گولیان بناکر باسی پانی مین پیسکر لگاوین۔
ایضاً سیماب گندک چوک ہنسل آملہ ہلدی نیلہ تھوتھہ سنکھیا ہرتال بچھ نوشادر تخم پنوار
ہرایک ایک ماشہ باریک پیسکر روغن گاؤ اٹھائیس ماشہ ملاکر لگاوین تین روز
کافی ہے۔
ایضاً سہاگہ نوشادر مصری گندک آملہ سار اندرجو تلخ ہموزن لیکر عرق لیموں کاغذی

خواہ پانی مین پیسکر گولیان بنا دین اور عرق لیموں خواہ پانی مین گھسکر داد پر لگا دین۔
ایضاً۔ داد وگج داد و باد فرنگ و کھجلی جمیع اعضا کو فوراً صحت ہوتی ہے نیسل زرد چوب
بابچی ہر ایک پانچ ماشہ نیم کوفتہ کرکے پانچ حصہ کرین اور ایک حصہ رات کو پاؤ سیر پانی مین
تر کرین صبح کو آب زلال اُسکا پیئین اور ثُفل کو سرمہ کرکے روغن سرشف ایک دام مین
ملاکر داد پر ملین تاثیر عجیب رکھتا ہے۔
ایضاً پوست بالا سے درخت برگد خشک ایک سیر جھنڈہ ناریل پاؤ سیر کوٹ پیسکر چھان کر
کسی قدر پانی ملاکر روغن سیاہ آدھ پاؤ ڈالکر بطریق تپال جنتر روغن نکالین اور لگا دین۔
دوا داد اور چھاجن اور اکوتہ اور خارش مین بے نظیر ہے۔ سیماب گندھک آملہ سار سہاگہ خام
پھٹکری ہر ایک چھ ماشہ کافور ایک تولہ اول سیماب کو ملاکر کھرل مین خوب پیسین کہ کھل
ہو جاوے بعدہٗ اجزاے دیگر ملاکر کرائی آہنی مین خوب پیسین اور روغن گاؤ چار تولہ
ملاکر ایک پہر پیسکر عرق لیموں مین لگایا کرین۔
شری جسکو ہندی مین پتی اور سیت تپ کہتے ہین۔ علاج دوا سے زور سے قے کرا دین یا جلاب
دیوین اور سرسون ہلدی تخم پنوار گندھک کو روغن سیاہ مین باریک پیسکر ملین۔ یا تخم
میتھی کالی مرچ ہلدی ہر ایک دو تولہ سب کو باریک پیسکر عرق ادرک کی تین پٹ دین
پھر ایک گولی بقدر دو درم کے کھلا دین۔
ایضاً نوشادر چار ماشہ نیلا تھوتھہ تین رتی آدھ سیر گلاب مین ملاکر لگا دین یا نانخواہ و
گیرو سرکہ مین پیسکر لگا دین اور عرق مکوہ مین سکنجبین ملاکر پیوین۔
ایضاً جو جسے گلال کہتے ہین دو تولہ آدھ پاؤ پانی مین پیسکر کسی قدر نمک یا مرچ سیاہ
ملاکر پیئین بہت مجرب اور مفید ہے۔
برص یعنی داغ سفید۔ بیخ مدار دو سرخ سنکھیا سفید اٹھوان حصہ سرخ کا صبح و شام
تین ماہ تک کھلا دین اور سب کو سرکے مین ملاکر لگایا کرین۔

ایضاً تیناگھاس ایک تولہ پانی مین پیسکر مرچ سیاہ سات عدد ملاکر پیوین اور ثفل کو داغ پر ملین اکیس روز کرین۔
ایضاً میدہ لکڑی دیودار ایک ایک چھٹانک۔ چھال مونگرا آیل پانچ چھٹانک باہم مخلوط کرکے داغ پر ملین پندرہ روز مین رنگت تبدیل ہوجاتی ہے اور یہ دوا کھائین لیکر اسنی کیلس یعنی عرق سنکھیا پانچ قطرہ جنسا نیدہ چہ اتیہ ایک اونس تین مرتبہ دن مین پیوین لیکن خالی معدہ مین پینا اچھا نہین ہے۔
ایضاً چھپکلی ایک عدد روغن زرد شکر سفید ہر ایک ڈیڑھ پاؤ اول روغن کو گرم کرکے کرفس کو اسمین جلادین بعدہٗ کھرل مین خوب حلکرکے تین حصہ کرین زاں بعد آٹا پاؤ سیر لیکر روٹی پکاکر ملیدہ کرین اور ایک حصہ روغن مذکور اور شکر سفید ڈالکر کھادین اسیطرح تین روز کرین پرہیز ترش چیز دوان سے لازم ہے۔

اپرس وچھاجن۔ چتیان ہاتھ یا بدن مین ہوجاتی ہے۔

علاج سہاگہ ہلدی سیندور مساوی الوزن لیکر عرق لیمون کاغذی مین گھسکر لگاوین۔
چھاجن سپیاری سوختہ بہلانوان سوختہ ہر ایک چار ماشہ پھٹکری تین ماشہ نیلہ تھوتھہ ایک ماشہ کتھہ سفید تین ماشہ سب کو پیسکر روغن گاؤ مین ملاکر مرہم بناوین اور لگاوین مجربات سے ہے۔
ایضاً ٹارنیمنٹ ٹار پانچ اونس باہم ملالین اس مرہم کو امراض جلد یعنے چھاجن وغیرہ مین لگاتے ہین۔
ایضاً نظم۔ موم سیندور دام داسنگ ٭ نیلہ تھوتھ گھر ایک ٹنک ٭ بھیڑ کے گھی مین ان پکاوے ٭ چنبر پھوٹ جائے تاہو مین لاوے ٭ اپرس گھر آگھاج لوا سب سات دنا کے لاگے جائے۔
اور نگسہ زینی سنکھیا تین ماشہ روغن زرد دو دام موم ایک دام روغن کو گرم کرکے

موم ملاکر سنکھیا کو ڈالین اور اسقدر حل کرین کہ ایک جسم ہوجاوے وقت ضرورت پھاہا اسکا اور رنگ زیب پر رکھین جبکہ آلایش دفع ہوجاوے ٹھیکری بریان مردار سنگ دونون کو پیسکر زخم پر چھڑکین اُسپر کوئی پھاہا خشک کنندہ لگاوین کہ خشک ہوجاوے۔

کلف یعنی داغ سیاہ جو منھہ پر ہوجاتے ہین۔ شورہ قلمی ہرتال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تین حصہ کرکے ایک حصہ پانی مین ملاکر منھہ پر ملکر ایک گھڑی دھوپ مین بیٹھکر آب گرم سے دھوئین دو چار روز یہ عمل کرین۔

ایضاً منھہ کو سفید اور براق کرے آرد جو۔ باقلا۔ تخم ترب۔ ہر ایک تین ماشہ نشاستہ چھہ ماشہ پیسکر شیر بکری مین تر کرکے رات کو ملین صبح کو آب گرم سے دھو ڈالین۔

ایضاً کسیس نیل نیلا تھوتھہ مجیٹھہ ہلدی مساوی الوزن عرق لیمون کاغذی مین کھرل کرکے گولیان بناکر خشک کرین بوقت ضرورت قدرے عرق اندرائن مین پیسکر طلا کرین چھائین اور داغ سیاہ کسی قسم کا ہو دفع ہو۔

ایضاً لیمون کاغذی مین سفوف ہلدی کا بھرکے ایک ہفتہ رکھکے بیخ تازہ مرکسندہ کے ساتھ پیسکر رات کو لگاوین صبح کو دھوئین۔

اُبٹنہ جو مقشر آدھہ پاؤ شیر گاؤ مین کہ پاؤ سیر ہو خشک کرکے رکھین اور تھوڑا جو مذکور اور تھوڑی ہلدی باہم پیسکر لگاوین۔

ایضاً کہ بدن کو خوش رنگ کرے آرد باقلا آرد نخود۔ چھریلہ مغز بادام مقشر تخم خربزہ۔ تخم خیارین کف دریا مساوی شیر گاؤ تازہ مین پیسکر تھوڑا شہد ملاکر ضماد کرین ایک پہر کے بعد دھو ڈالین۔

مہاسہ علاج ہلکا مسہل دیکر مقام ماؤف پر گندک دودھ ملاکر لگاوین۔

برف۔ کہ جسکو چھیپ بھی کہتے ہین یہ نسخہ مجربہ مجوزہ ڈاکٹر ہلسن صاحب بہادر سول سرجن آگرہ کا ہے نسخہ یہ ہے جوہر گندھک ایسڈ ایک ڈرام ہر بن ٹائین ائل نصف ڈرام ریڈ اکسائیڈ آف مرکیوری

بارہ گرین میٹھا تیل ایک آونس لائم واٹر چھ آونس سب کو ملاکر لگاوین اور بوقت استعمال
دوا کے جلد کو صابون سے خوب صاف کرلیا کرین بعدہٗ کپڑا صاف پہنا کرین۔

ایضاً صندل سفید دو پیسہ بھر سنکھیا ایک پیسہ بھر انجیر کے دودھ مین لگاوین۔

حرق النار یعنی آگ سے جل جانا یہ دوا ازبس مفید ہے اور فوراً درد و سوزش کو دفع کرے
آدھ پاؤ چونہ ایک سیر پانی مین گھولکر آب زلال اُسکا لیکر اُس پانی کے ہموزن روغن ناریل یا
روغن السی یا روغن کنجد ملاکر ہاتھ سے اسقدر حل کرین کہ ایک رات ہوجاوے اُسوقت مقام سوختہ پر لگاوین

ایضاً سفیدہ تخم مرغ مین روغن گل ملاکر لگاوین۔

کرن آیل۔ تیل ناریل یا تیل زیتون و لائم واٹر ہر دو ایک ایک آونس دونون کو خوب ملائین
جب مثل گھی کے ہوجاوے تب روئی کا پھاہا بناکر جلے ہوئے پر لگاوین ٹھنڈک ڈالدیتی ہے۔

ضربہ و سقطہ کا علاج ہالون ہلدی پھٹکری مول تج خراسانی لودھ پٹھانی مساوی الوزن
لیکر پیسکر قند سیاہ دو چند مین ملاکر پانی مین پکاکر ضماد کرین۔

مومیائی یہ مومیائی مصنوعی ہے مگر فائدہ مین نہایت مفید ہے ہال کنگنی بہروزہ خشک
ہر ایک آدھ پاؤ بھلانوان اور خون برنہ ہر ایک پاؤ سیر سنکھیا سفید چھ ماشہ سوای سنکھیا کے
سب دوا کا تیل بطریق پتال جنتر نکالین اور اوس روغن کو آگ پر لگاوین جب کہ
قوام ہو سنکھیا کو اُسمین ڈالکر پکاوین اور چلاتے رہین۔ جبکہ ایک قطرہ آب اُسمین ڈالین
اور ٹوٹنے مین کرکرائے اور مثل کانچ کے ٹوٹ جاوے رکھ چھوڑین واسطے چوٹ کے ایک رتی
یا دو رتی روغن زرد مین ملاکر کھلاوین۔

روغن روغن دیودار ضربہ و سقطہ کے ورم اور درد کو دفع کرنے مین بہت مفید ہے۔

فائدہ۔ ایکونائیٹ لینمنٹ واسطے چوٹ کے بہت نافع دیکھو امراض وجع مفاصل مین۔

ضماد کہ ورم و درد ضربہ و سقطہ کو مفید ہے میدہ لکڑی آملہ آنبہ ہلدی تخم پنوار صابون
خشت کہنہ بوزن مساوی قدرے روغن سیاہ ملاکر شیر گرم ضماد کرین۔

اورام اور دنبلون اور تبورات کی علاج مین

بہتر یہ ہے کہ اورام پر تحلیل کرنیوالی دوا اُن کا ضماد یا جونکین لگا کر خون نکالنا فائدہ مند ہی اور اگر ابتدا مین یہ تدبیر کافی نہو تو دوا کے ذریعہ سے پکا کر یا نشتر لگا کر مواد نکالکر خشک کرنے زخم کی تدبیر چاہئے

محلل ضماد دافع اورام ابتدائی دنبل ہے۔ صندل سرخ رسوت مساوی آب کشنیز یا آب مکوی مین ملا کر ضماد کرین۔

ایضًا۔ اسگند ناگوری باریک پیسکر پانی مین تر رکھین اور بار بار لگایا کرین سخت ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

ایضًا جب کرامات کہ ہر قسم کے تبورات جو کسی عضو یا تمام بدن پر ہون اور آبلہ اور زخم آتشک کے دفع کرنے مین بمنزلۂ اکسیر کے ہے۔ کمیلہ۔ چوشہ۔ نیلا تھوتھہ۔ ہلیلہ زرد کتھا سب مساوی پیسکر گولیان بنا رکھین وقت ضرورت روغن گاؤ مین گھسکر لگاوین

پختگی مین گیہون کا آٹا یا جوار یا چانول دہی مین پکا کر تھوڑا نمک ملا کر شیر گرم لگانا۔

ایضًا کہ اورام کو پکا کر توڑ سے پتیال کبوتر و مرغ ہر ایک چھ ماشہ خمیر نان گندم ڈیڑھ تولہ نمک سانبھر دو ماشہ پکا کے لگاوین۔

ایضًا شہد خالص میدۂ گندم ایک ایک تولہ زردی بیضۂ مرغ ایک عدد باہم ملا کر لگاوین۔

ایضًا۔ ملیٹھی تخم السی تخم میتھی آرد جو مساوی شیر گوسفند مین پکا کر باندھین۔

ایضًا بالون تخم السی میتھی ہر ایک ایک تولہ ابوہ گوگل بھینسیا صابون ریوند چینی بچی لوٹن ہر ایک چھ ماشہ سب کو پیسکر چھان کر موافق دنبل کے پانی مین گرم کرکے لگاوین اوپر بنگلہ پان گرم کرکے باندھین اور علاج بگندھرا اور قسم خنازیر جسکو عرف مین بدر کہتے ہین مفید ہے۔

ایضًا۔ بورۂ ارمنی تین ماشہ صابون چھ ماشہ خمیر آرد گندم خشک نو ماشہ چونہ آب نارسیدہ سوا تولہ پتیال کبوتر و مرغ ہر ایک اڑھائی تولہ روغن تلخ بقدر مناسب مخلوط کرکے باندھین

لینسڈ پلٹس یعنی السی کی پلٹس واسطے دفع درد و آماس مین مفید ہی۔ السی اور ٹیٹی کھل ہر ایک چار اونس روغن زیت چار ڈرام پانی کھولتا ہوا دس اونس سب کو ملا کر پلٹس پکالیں دن مین تین چار مرتبہ گرم گرم باندھین۔

مسٹرڈ پلٹس یعنی رائی کی پلٹس کہ درد دنبل کو نافع ہے۔ سفوف رائی ڈھائی اونس کھل ڈھائی اونس پانی دس ونس دونون کو ملا کر لگا رکھا کرین۔

مرہم نیب عرق برگ نیب ایک سیر روغن گاؤ پاؤ سیر باہم ملا کر پکا دین جب گرم ہو جاوے تب اوسمین رال چار تولہ ڈالکر پگھلا دین جب عرق سب خشک ہو جاوے تب کتھ نیلا تھوتھ و مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ انکو باریک پیسکر خوب ملا کر کپڑے مین لگا کر زخم کے اوپر لگا دین بہت جلد اچھا ہو گا۔

مرہم و شیاف کہ زخمہاے دیگر و سوزاک و آتشک کو بہت نافع ہی رال کتھ پپڑیا ہر ایک چھ ماشہ باریک پیسکر روغن سرشف یا توریہ تین تولہ ملا کر انگلی سے خوب حل کرین بعدہ اودھیر برگ نیب کو ظرف گلی مین جوش دیکر پانی صاف لیکر چند بار اس پانی سے اس مرہم کو دھو رکھین بعدہ ایک فتیلہ باریک کپڑے مین آلودہ کر کے سوراخ ذکر مین وہان تک پہونچا دین کہ جہان تک زخم ہے اور رکھے رہین۔

مرہم روغن سیاہ و پانی ہر ایک اڑھائی تولہ تہانی کانسہ مین ایک روز ہاتھ سے سحق کرین اسمین رال پانچ تولہ باریک پیسکر ملا دین اور نیلا تھوتھ ڈھائی درم و بچورہ و مرچ سیاہ ہر ایک سوا درم ملا کر خوب ہاتھ سے ملکر زخم پر لگا دین زخم بہت جلد اچھا ہوتا ہے۔

مرہم زبد البحر واسطے پر کرنے قرحہ اور خشک کرنے و آرام زخم کو مفید ہی۔ روغن گاؤ تین تولہ مین موم سفید ایک تولہ ڈالکر گداخت کرین زان بعد سفیدہ و مردار سنگ کف دریا ایک ایک تولہ نیلا تھوتھ چھ ماشہ خوب صلایہ کر کے مخلوط کرین اور پکا دین۔

مرہم روغن ارنڈی و عرق کو تیل ارنڈ ہر ایک پاؤ سیر ملا کر پکا دین جب تیل رہجاوے

تب چونہ سنگ ایک تولہ باریک پیسکر ملا دین۔

ایضاً۔ رال منقول حکماے ہند سے واسطے جمہ اجات فرمنہ عسیرالبرکے مجرب ہے اور واسطے قروح آتشک و ناسور کے نافع ہے گوشت صحیح کا جمانے والا اور گوشت فاسد کا کھانیوالا اور عضو ضعیف کو اصلاح کرنے والا ہے اور ظاہر اعدیل اور نظیر نہین رکھتا قروح مایوسین مین مجرب ہے۔ موم کافور رال ہندی کات ہندی ہر ایک برابر روغن گاؤ تازہ برابر سب کے روغن و موم کو ظرف آہنی مین پگھلا دین بعد اوسکے رال کو پیسکر اُسمین ڈال کر دو تین جوش دین پس کات کو ملاکر بدستور دو تین جوش دین پیچھے کافور ڈالین پھر جوش نہ کرین اور قروح فرمنہ قدیم مین تین دن تک تھوڑی فوفل سوختہ کے ساتھہ استعمال کرین بعد اوسکے تنہا۔

مرہم اعجاز واسطے زخم بندوق وغیرہ کے اور واسطے ناسور کے اور واسطے زخمون عسیرالبر اور واسطے قروح خبیثہ وسوادیہ کے کہ کسی دوا سے اچھے نہوتے ہون فائدہ کرتا ہے کتھہ سرخ پٹریا رال روغن کنجد آب چاہ شیرین تازہ ہر ایک پانچ تولہ پھٹکری توتیاے ہندی ہر ایک سوا تولہ پہلے پانی و روغن کو یکجا کرکے ظرف کانسہ مین کف مال کرین کہ وہی کے مانند ہو جاوے بعد اُسکے اجزاے باقی کو کہ ہر ایک جدا پیسکر چھان کر تول لیا ہو اُسمین ملاکر ایک پہر ملکہ دو پہر کف مال کرین کہ سب ایک ذات ہو جاوین پس قوام کرین اور ظرف چینی یا نقرئی مین رکھہ لین وقت ضرورت استعمال کرین۔ اور بہتر یہ ہے کہ رات کے وقت یہ مرہم لگاکر نمک کپڑے مین لپیٹ کر گرم پانی کرکے گرد گرد زخم کے تکمید کرین کہ مرہم کے عمل کا مددگار ہے۔

روغن کمیلہ۔ کہ زخم کو جلد بھرتا ہے کمیلہ دس تولہ پیسکر دس تولہ روغن تلخ مین پکا دین اور لگا دین۔

مرکیوری انیمنٹ یعنی پارے کا مرہم یہ مرہم گلٹون اور رسولیون کی تحلیل مین

اور آتشک کے زخمون پر اور سرخ بادہ مین مفید ہے پارہ آدھ سیر چربی صاف آدھ سیر دونون کو ملا کر کھرل کرین کہ نیلے رنگ کا مرہم ہے۔

سمپل انیمنٹ یعنی سادہ مرہم صاف زخم پر خشک کرنے کو نافع ہے۔ موم سفید دو اونس چربی صاف تین اونس روغن بادام تین آونس سبکو ملا کر پگھلا دین یہ مرہم سفید سادہ ہے

رزین انیمنٹ یعنی رال کا مرہم۔ رال آٹھ آونس موم زرد چار آونس سمپل انیمنٹ سولہ آونس سبکو ملا کر فلالین مین چھان لیوین اور لکڑی سے ہلاتے رہین کہ خوب مخلوط ہو جاوے یہ مرہم ہلکا ہے اس سے زخم بہت جلد صاف ہو کر بھر آتا ہے۔

کاربونک ایسڈ لوشن زخم کے بھرنے کو مفید ہے۔ کاربونک ایسڈ ایک آونس پانی اسی آونس اسکو تدریج ملا لین یہ عرق زخم کے واسطے نہایت مفید ہے یعنی اس سے زخم کو دھووین اور اسی سے تر رکھین زخم کو بہت جلد بھر لاتا ہے اور صاف رکھتا ہے اور بدبوے کو دفع کرتا ہے مگر جب زخم مین پیپ پڑ جاوے تو اس سے بھگونا بند کر دین پھر کوئی اور مرہم خشک کنندہ لگا دین۔

کاسٹک لوشن واسطے زخمہاے ناقص اور سرخ بادہ کے نافع اور دافع خناق ہے۔ کاسٹک بیس گرین یا تیس گرین یا چالیس گرین ڈسٹل واٹر یعنی آب مقطر یا رین واٹر یعنی مینھ کا پانی ایک آونس اسکو تدریج ملا لین اسکو مرض خناق مین حلق کے اندر لگاتے ہین اور سرخ بادہ مین جب سرخی دوڑتی جاتی ہے روکنے کے واسطے لگاتے ہین اور خراب زخم پر لگاتے ہین یا کوئی جگہ پھوڑے کے ابھار کے باعث کہ سوزش بہت ہو تو اسکو سوزش کم کرنے کے واسطے لوشن یا اسکی بتی لگاتے ہین۔

چارکول پلٹس یعنی کوئلہ کی پلٹس واسطے صاف کرنے خراب زخمون اور بدبو رفع کرنے کیلیے بہت مفید ہے سفوف کوئلہ چار ڈرام گودہ روٹی دو آونس کھل کچھ ڈیڑھ اونس پانی کھولتا ہوا دس آونس سب کو ملا کر پکالین اور زخم پر لگا دین دن مین تین چار مرتبہ لگا وین اور

جب پلٹس لگاوین تو نیم گرم پانی سے زخم کو صاف کرلیا کرین۔
مرہم بثورات سر۔ سر پر جو دانے ہوتے ہین اور اُنمین پانی نکلتا ہے اور رطوبت جسجگہ لگجاتی ہے سب دانے ملجاتے ہین اور وہ رطوبت مثل گوند کے ہوتی ہی۔ روغن گاؤ آدھ پاؤ دھویا ہوا گیلہ چھ ماشہ مرچ سیاہ شنگرف ہر ایک دو ماشہ سبکو باریک پیسکر چھانکر روغن مذکور مین ملاوین اور ایک شب شبنم مین رکھین دوسکرروز پہلے گرم پانی سے سر کو دھوکر لگاوین
کیلومیل اینمنٹ واسطے بثورات سر کے کہ اکثر بباعث موسم گرمی کے نکل آتے ہین یا منھ پر جو نکلتے ہین بہت مفید ہے۔ کیلومیل اسی گرین مرہم سادہ ایک اونس دونونکو ملالین اور بکاوین مرہم کنٹھ مالا و ناسور و ہنیس وغیرہ مین بہت مفید ہے۔ گرگٹ ایک عدد نیلا تھوتھہ شنگرف موم ہر ایک چھ ماشہ عرق پیاز ایک تولہ روغن زرد چار تولہ۔ اول گرگٹ کے سر اور دُم اور ناخن کاٹکر روغن مین جلاوین بعد ازان موم ڈالین بعدہٗ ادویہ دیگر باریک پیسکر ملاکر آگ سے اُتارلین اور مرہم کو پانی سے دھوکر چکنے برتن مین رکھچھوڑین اور وقت ضرورت کام مین لاوین۔
ایضاً حب آیوڈائیڈ آف آیرن تیس گرین رب جراتیہ ڈیڑھ ڈرام سب کو ملاکر چوبیس گولیان بنالین اور ایک ایک گولی تین مرتبہ دن مین کھلاوین کنٹھ مالا مین مفید ہے۔
اُڈیٹھ کا علاج بیخ گنگیرو ابرک اکاج تیناگھاس ہموزن ہلدی بیخ بیر صحرائی بقدر موافق پہلے بیخ کنار کو پانی مین پکاکر اُس پانی مین ہرسہ دوائی اول کو پیسکر ٹکیہ بناوین بعدہٗ ہلدی پانی مین پیسکر پھوڑے پر طلا کرین اور کسی قدر ٹکیہ مذکور پر چپڑکر دُنبل پر رکھین اور برگ ارنڈ سے صبح کو باندھین اور آٹھ پہر مین کھولین اور پھر اسی پانی سے پھوڑے کو دھوکر پھر ٹکیہ جدید باندھین تین روز مین یہ دُنبل گل کر اچھا ہو جائیگا مجربات سے ہے۔
دُنبل بغل کہ جسکو عرف عام مین کھواری کہتے ہین مفید ہے زنجبیل مغز تخم ارنڈ دونون کو پانی مین پیسکر نیم گرم ضماد کرین اوپر سے برگ ارنڈ باندھین۔

دنبل پیر پھو دنبل جو بیر ھو پر ہوتا ہے اور وہ اکثر مہلک ہے۔ گندسیاہ مغز پنبہ دانہ مغز تخم ارنڈ مینگنی شتر ہر ایک ایک تولہ پیسکر عرق گھیکوار مین ملاکر روغن داغ کرکے اسمین ملاکر ضماد کرین بہت مفید ہے۔

علاج بدرال ایک تولا الایچی خورد پانچ عدد قند سیاہ دو تولہ اول و دوم کو پیسکر قند سیاہ مین ملاکر کپڑے پر لگاکر باندھین ایک روز مین صحت ہوتی ہے۔

ایضاً بد کے توڑنے کو سریع الاثر ہے توتیا آدھا حصہ نالون ہلدی رال ایک ایک حصہ گوگل دو حصہ قند سیاہ دو یا اڑھائی حصہ باہم پیسکر گرم ضماد کرین دُنبل کو بھی پھوڑتا ہے۔

ایضاً نیو انٹیمنٹ یعنی بنام مرہم دافع بد اور محلل اورام بے گندہ بہروزہ چار ڈرام مرکیوری انٹیمنٹ تیز تین ڈرام آیوڈین انٹیمنٹ دو ڈرام بلاڈونا بیس گرین سبکو ملاکر مرہم تیار کرین اور بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب بد خام ہو تو اسکو کپڑے کے پھاہے پر لگاکر بد پر لگادین اور گنڈے کی آگ سے سینک دور سے کرین دو تین دفعہ کے استعمال سے بد تحلیل ہوجائیگی۔

مرہم ناسور خاک گنڈہ صحرائی سیند ور استخوان آدمی سوختہ ہموزن لیکر باریک پیسکر شہد مین ملاکر ناسور پر دو چار روز لگادین۔

ایضاً رسوت سہاگہ ہر واحد چار تولہ گوگل موم ہر ایک ایک تولہ ملاکر مرہم بناکر لگادین۔

گنج سر استخوان کہنہ سر آدمی سفوف کرکے شہد مین ملاکے لگانے سے مرض سعفہ دفع ہوتا ہے

سلفیٹ آف آیرن انٹیمنٹ یعنی ہیرا کسیس کا مرہم حمرہ یعنی سُرخ بادہ مین مفید ہے ہیرا کسیس ایک اونس مرہم سفید ایک اونس دونون کو ملالین اس مرہم کو ایری سپلس یعنی مرض سُرخ بادہ مین لگاتے ہین اور جہان تک سُرخی دُور سے برابر اس مرہم کو دن مین کئی بار لگاوین۔

ٹارٹر ایمیٹک انٹیمنٹ ٹارٹر ایمٹک نصف اونس سمپل انٹیمنٹ ایک آونس اس مرہم کو مرض تپ ہائی شُش یعنی سل مین پھنسیان اٹھانے کے واسطے سینہ پر مالش کرتے ہین۔

مرہم ختنہ سفیدہ کاشغری دو ماشہ دم الاخوین شنگرف کافور ہر ایک ایک مثقال
رال سفید چار تولہ سب کو لاکر خوب باریک کرکے رکھین اور روغن السی تین تولہ مین ملاکر
آب دریا سے دھووین پھر ایک عدد زردی بیضہ مرغ شامل کرکے حل کرین جسوقت طیار
ہو وقت ضرورت استعمال مین لاوین تازہ زخم کے لیے کیا ب مرہم ہین اور یہ مرہم نہایت مجرب ہی
ذرور - کہ زخم ختنہ اطفال کو خشک کرتا ہے کہ حاجت مرہم کی نہین ہوتی بعد بند ہونے
خون کے استعمال کرنا چاہیئے - کتھہ مسورج مردار سنگ ہلیلہ سیاہ بلیلہ تخم کنار سوختہ ہموزن
باریک سرمہ ساکرکے زخم پر چھڑکین -
ذرور کہ زخم تازہ تیر و تلوار کے بھرنے اور خشک کرنے کو مجرب ہے - استخوان سر آدمی چھالیہ
آتش چوب بیر پر جلاکر سہاگہ اسی آگ پر بریان کرکے کات ہندی مساوی پیسکر زخم مین
بھرین اور عضو جریح کو باندھین بعد چار گھڑی کے کھولین اگر زخم کہین خالی ہو تو اور دوا بھرین
تین چار روز مین صحت ہوتی ہے -
مسّہ سجی و چونہ و صابون کو پانی سے باریک پیسکر مسّون پر لگادین تو مسّے دفع ہون -
رسولی یا تبوڑی ضماد کو کاٹ کر گرا دے سجی - چونہ - سفیدہ - نیچال - کنجشک
صابون مساوی پانی مین پیسکر ضماد کرین -
ایضاً افیون سم الفار - نیلا تھوتھہ - سجی - دودھ بھیڑ - مساوی لیکر بدستور ضماد کرین
اور جسوقت کہ تبوڑی دفع ہوجاوے روغن گاؤ لگا کے برگ پیپل نرم باندھین کہ آئندہ برآمد نہو -

باب سویم - علاج مردون و عورتون و بچون مین
فصل اول - خاص مردون کی بیماریونکے علاج مین

نقصان باہ جوکہ اول تذکرہ باہ سے منی صحیح اور علامات متعلقہ ذکر کا جاننا ضرور ہے
اسواسطے بطور مختصر حال تحریر کیا جاتا ہے -
شناخت منی صحیح و درست منی کی یہ شناخت ہے کہ صحت حالت مین اگر تازہ ہو لیسدار

نیم شفاف سیال صورت مین ہوتی ہے اور گول گول توشہری آمین پائی جاتی ہین اور ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے اور خارج ہونیکے بعد کچھ دیر مین رقیق پانیکے مانند ہوجاتی ہے اور سرد ہوکر بر اجزای ارضی تہ نشین ہوجاتی ہین

علامت متعلقہ ذکر صحت کیحالت مین قضیب اور خصیتین کا نشو ونما خاص انداز پر ہوتا ہے اور نوطون کے سکڑے رہنے کے سبب سے خصیئے کھچے ہوئے رہتے ہین مگر جلق لگانے اور جماع بکثرت کرنے سے بہ نسبت حالت صحت کے ذکر بڑھجاتا ہے اور اکثر امراض شدید کے ابتدائی درجہ مین جسمی کمزوری یا عصبی ناطاقتی کی وجہ سے فوطے ڈھیلے ہوجاتے ہین اور خصیئے لٹک جاتے ہین اس حالت مین قوت باہ کم یا زائل ہوجاتی ہے اور یہ ضعف وغیرہ اکثر بسبب جلق کے ہوتا ہے جلق کا بڑا بد نتیجہ جریان ہے کہ جسکے نتائج مرض جریان مین بیان ہوچکے ہین اطبا کے نزدیک کوئی سبب شدید المضرت وکثیر الاذیت ضعف باہ کے واسطے اور استرخاے ذکر کیلئے مثل جلق کے نہین ہے چنانچہ کہا ہے ؎ گر طبیعت مردہ را در آغوش کشتی بازان بہ کہ بدست خویش خود را بہ کشی!

جلق والے کا ذکر ہمیشہ حس وحرکت مین ضعیف ہوتا ہے اور روز بروز لاغر و پتلا ہوتا ہے اور بعض کے وسط ذکر مین پتلا پن اور ایک طرف کو کجی ہوتی ہے اور بیخ سے استعداد استحکام کی زایل ہوجاتی ہے اگر کسی طرح سے انتشار آلہ کو ہوتا ہے تو ایکبار سے دوسری بار قدرت جماع نہین ہوتی اور غالباً بسبب قلت لذت کے طبیعت تولید منی کو نہین قبول کرتی ہے پس لازم ہوتا ہے ضعف اور استرخا جمیع اعضاے تناسل مین مانند مفلوج کے یہانتک کہ ذکر قائم نہین ہوتا جماع بکہر کہ اُسکو الوسی کہتے ہین کہ علاج پذیر نہین ہوتا علاوہ ازین جو لوگ جوانی مین زیادہ شہوت سے جماع بکثرت کرتے ہین وہ جلد پیر و ضعیف اور محتاج باہ ہوجاتے کیونکہ صحیح الجسم وجوان آدمی کے بحساب اوسط ایک مجامعت مین قریب پندرہ ماشہ کے منی خارج ہوتی ہے پس جب تک بغیر بوسہ وکنار اور بدون خیال وتصور کے شہوت جماع پر دل راغب ہو اُسوقت جماع موجب صحت بدن کا ہے اور جماع باعتدال بقدر ضرورت قوت کو قوی کرتا ہے اور جماع سے

حفظ صحت بدن ہی مگر بے رغبت طبع وکثرت جماع بہت مضر ہے کیونکہ قطرہ منی آب حیوان ہے
کہ جس سے انسان پیدا ہوتا ہے ایسے گوہر بے بہا کو ضائع کرنا خلاف دانائی ہے اور قلت
جماع سے بھی ضعف باہ اور سرعت انزال لازم آتا ہے پس جب تک شہوت قائم رہے
اور ضعف نہ آوے مضایقہ نہین اور بعض اطبا کا قول ہے کہ دو مجامعت مین تین روز کا
فاصلہ ضروری ہی مگر یہ بھی تجربہ ہوا ہے کہ ہر روز ایک جماع کرنے سے کچھ چندان نقصان نہین ہے
لیکن بار ثانی کا قصد کرنا داخل نقصان ہے اور بہت برا جماع بے خواہش اور عورت
کم سن اور بڑھیا اور حایضہ اور بدصورت اور بیمار عورت سے بہت ضرر کرتا ہی چونکہ تشریح
اسکی اس مختصر مین گنجایش نہین رکھتی لہذا کتب قدیمیہ سے معلوم ہونا ممکن ہی عورت
جوان باکرہ سے جماع کرنا موجب مسرت کا ہے ہرچند کہ منی بہت نکلتی ہے کہ ضعف کم
ہوتا ہے بلکہ قوت باہ کو قوت دیتا ہے اور بعد جماع کے ذکر کو سرد پانی سے دھونا اور سرد پانی
یا شربت سرد پینا بہت مضر اور برا ہے اور عورت کے دبر مین بھی دخول کرنا باوجود
کراہیت طبیعت کے منع ہے کہ اسمین بھی مضرت ہے اور بہتر وقت جماع کے واسطے وہ
ہے کہ کھانا کھانے سے چار گھنٹہ گذر چکے ہون کہ اس عرصہ مین کھانا ہضم ہوجاتا ہے اور
بعض اوقات نہین بھی ہوتا ہے اور بعد جماع کے عورت کے پاس ہم بستر رہنا بھی طبیعت کو
سست کرتا ہے علیحدہ رہنا مناسب ہے۔

نقصان باہ خواہش جماع کے کم ہونے کو نقصان باہ کہتے ہین اور باہ مین نقصان کیا وہ سبب
سے واقع ہوتا ہے پہلا سبب قلت غذا سے بدن لاغر وضعیف ہووے کہ مادۂ شہوت یعنی روح
وریح کم پیدا ہو۔ علامت لاغری بدن اور ضعف قوت اور زردی رنگ و قلت غذا۔
علاج غذا اچھی اور لطیف اور بہت کھاوین اور جماع کو ترک کرین اور بہت سودین
اور اس قسم کی دوائین کھائین کہ جس سے بدن فربہ اور موٹا ہو کشتہ سونا اور کشتہ
چاندیکا کھانا جیسا کہ مذکور ہوا ہے بہت مفید ہے اور روغن دودھ کے ساتھ کھانا بدن کو

سوٹا کرتا ہے اور یہ دوا زیادہ لاغری مین بہت فائدہ کرتی ہے۔
جب بباعث تجار یا اور بیماری کی لاغری ہو تو کینین ایک گرین ٹنکچر فرائی پانچ بونڈ ریہ سالٹ تیس گرین پانی ایک اونس یہ ایک خوراک ہے ایسے ہی تین مقدارون مین دلوین نہایت مقوی ہے
دوا مغز بادام نشاستہ کتیرا شکر ہموزن ملا کر ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھائین۔
حلوہ موصلیین ثعلب مصری مغز پستہ مغز بادام مغز اخروٹ مغز کدو شیرین ہر ایک پانچ تولہ بہمنین تودرین بہیدانہ الایچی خورد جائفل جوتری تال مکھانہ گوکھرو ہر ایک دو تولہ دارچینی ایک تولہ مشک خالص زعفران ہر ایک دو ماشہ ورق نقرہ پچیس عدد روغن زرد شکر سفید ہر ایک اڑھائی سیر زردی بیضہ مرغ پچاس عدد اول زردی بیضہ کو ہاتھ سے اسقدر ملین کہ دانہ اس زردی معدوم ہوجاوین پھر شکر ملا کر ملین پھر روغن زرد ملا کر بدستور حل کرین جب بوے زردی نرہے آگ پر پکاوین جب سرخ ہوجاوے آگ سے اتار کر جلہ دوا کو سفوت کرکے ملاوین اور خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام کھاوین۔
ایضاً زردی بیضہ مرغ مغز سر گنجشک نر ہر ایک چالیس عدد جائفل جوتری زعفران ہر ایک تین ماشہ مشک خالص ڈیڑھ تولہ سیوس اسپغول پانچ تولہ مغز بادام مغز پستہ مغز چلغوزہ ہر ایک دس تولہ روغن زرد قند سفید ہر ایک آدھ سیر اول مغز گنجشک کو روغن مین بریان کرین بعد ازان زردی بیضہ و قند کو باہم مخلوط کرکے پکاوین کہ زردی نیمبرشت ہوجاوے بعدہ مغزیات وغیرہ کو جوکوب کرکے ملاوین اوپر زعفران وغیرہ پیسکر ڈالین خوراک ایک تولہ
ایضاً زردی بیضہ مرغ چار عدد روغن زرد نبات سفید ہر ایک چار تولہ سب کو باہم ملا کر کوئلہ کی آگ پر رکھین جب مثل حلوہ کے ہوجاوے اسوقت صمغ عربی مصطگی ہر ایک دو ماشہ زعفران چار رتی باریک کرکے ملاوین جب سرد ہوجاوے کھاوین یہ ایک خوراک ہے اوپر دودھ مصری سے شیرین کرکے پیوین۔
حلوہ گزر مسمن بدن و مولد منی و مقوی باہ ہے۔ گاجر بوست و تخم دور کردہ ایک سیر خرما بر نجر گروہ

آدھ پاؤ دونون کہ دودھ ڈیڑھ سیر اور پانی ایک سیر ملاکر پکا دین جب مہرا ہو جاوے آگ سے
اُتار کر بیسکر پارچہ سنگین مین چھان کر مغز بادام مغز پستہ ہر ایک پانچ تولہ مغز فندق مغز چلغوزہ
چرونجی ہر ایک چار تولہ سب کو تھوڑے پانی مین پیسکر اُسمین ملا دین بعد اُسکے روغن گاؤ تین پاؤ
مین مجموع مذکور کو بریان کرین جب سُرخ ہو جاوے شکر سفید سوا سیر بقوام مین بطور معروف
حلوہ بنا دین زان بعد آگ سے اُتار کر دانہ الایچی خورد چار ماشہ زعفران ایک ماشہ
عرق کیوڑہ دو تولہ اضافہ کرکے خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک دوسرا سبب قلت
منی۔ قلت منی کے پانچ سبب ہین۔ اول بسبب خشکی ولاغری اعضاے منی کے
علامت غلظت منی اور غذاے مرطبہ مثل دودھ وغیرہ سے فائدہ ہوگا۔
علاج آب افشردہ گزر مصفی تین سیر شکر سفید ایک سیر مین قوام کرین اور مغز پستہ مغز چلغوزہ
مغز اخروٹ مغز بادام شیرین مغز فندق چرونجی ایک ایک چھٹانک پیسکر روغن گاؤ آدھ سیر
ملاکر حلوہ پکا دین حلوہ کہ نہایت مقوی باہ و مصفی اخلاط و دافع ہیہ سب ہے گزر مصفی دو سیر شلجم مصفی ایک
سیر خربادسونیر تخم برآوردہ و کشمش ہر ایک پاؤ سیر شیر گاؤ مین پکا کر خوب پیسین اور تین پاؤ
روغن زرد مین بریان کرکے قوام قند سفید ایک سیر مین ملا دین اور بقدر مناسب کھا دین
عرق گل گڑھل تازہ کشمش نبات سفید ہر ایک پاؤ سیر لونگ جوز بویہ ثعلب مصری
شقاقل مغز پستہ مغز چلغوزہ ہر ایک دو تولہ جوکوب کرکے تین سیر آب باران مین ملاکر
ایک ہفتہ دھوپ مین رکھکر صاف کرکے ہر روز چار تولہ سے چھ تولہ تک پیوین۔
دوسرا سبب قلت منی برودت سے علامت اعضاے منی کا سرد ہونا ہو منی نہایت گاڑھی
اور جامد وسرد ہوگی کہ دشواری سے نکلیگی۔
علاج۔ حب لونگ جوتری الایچی گجراتی طباشیر کہربا مصطگی جائفل موصلی سیاہ وسفید
ہر ایک ایک تولہ زعفران چھ ماشہ مشک چار رتی بادشاہ ونیک سات عدد سب ادویہ کو
خوب باریک پیسکر بادشاہ ونیک کو بھی زندہ اُسی مین کوٹ کر بعدہ کسی قدر شہد خالص

ملاکر بقدر کنار کوچک گولیان بناکر ہر روز ایک گولی شیر گاؤ کے ہمراہ سترہ روز کھادین اگر گرمی نہ کرین تو دو گولی روز کھادین اور اگر نصف دواکا روغن نکال کر ملاکرین توفائدہ مین انتخاب بلکہ لاجواب ہے۔

ایضاً مصطگی تین ماشہ ثعلب مصری چار ماشہ شاہ دیک سات عدد شہد خالص تین تولہ موصلی سفید و سیاہ ہر ایک ایک تولہ مرواریدایک ماغہ ورق طلا تین ماشہ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ سب ادویہ کو آب زعفران مین پیسکر بقدر نخود گولیان بنا دین اور ہمراہ شیر گاؤ کے اسطرح کھاوین کہ دودھ کو اسقدر جوش دین کہ نصف جلجاوے اُس دودھ مین کسی قدر شہد ملادین اول وہ گولی کھاکر اوپر یہ دودھ پیین۔

دوا۔ دفع مضرت جماع کو نافع ہے سومیائی کافی تین ماشہ گوندببول ایک ماشہ مصری دو ماشہ گلاب مین حل کرکے گولیان بنادین اور دو ماشہ ماءالعسل کے ہمراہ بعد جماع کے کھادین قوت زائلہ عود کرآتی ہے۔

ایضاً قند سرخ چار تولہ گوندببول بریان تین ماشہ آذر نجبیل دو ماشہ مغز بادام ایکتولہ ملاکر مجامعت کے بعد کھادین مضرت وضعف جماع سے محفوظ رکھتی ہے۔

معجون واسطے قوت باہ اور شدت انتشار کے ایسا ہے کہ حاجت کافور وگلاب دینے کی ہوتی ہے اگر عورت کھاوے اسقدر شہوت غلبہ کرے کہ بجز جماع مرد کے آرام نہ پاوے عاقرقرحا تخم پیاز ہر ایک چار تولہ تخم شلغم چھ تولہ پیپل سیاہ مرچ نارجیل ہر ایک دو تولہ اور دس ماشہ خردل دو تولہ تخم گندنا چار تولہ سیاہ دانہ چودہ ماشہ پستہ چودہ ماشہ پیسکر شہد مصفی سہ چندان مین معجون بناکر خوراک ایک ایک تولہ صبح اور شام کھادین۔

ایضاً چالیس عدد خرما عمدہ اور فربہ لیکر تخم دور کرکے ہر ایک خرمے مین ایک ماشہ لوبان کوڑیا پیسکر بھر کے کچے سوت سے باندھ کرایک سیر خواہ زیادہ شہد مین ڈالدین بیس روز کے بعد اسطرح استعمال کرین کہ اسمین سے دو خرما لیکر تین پاؤ گاے کے دودھ مین اسقدر پکادین

کہ دودھ نصف رہجاوے اُسوقت پہلے اُن چہاروں کو کھالین اوپر سے اُس دودھ مین
دو تولہ شہد اُسی شہد مین سے لیکر ملاکر پیوین بہت مفید ہے۔

ایضاً ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ گشنن خرما تخم گندنا۔ نالون تخم پیاز سفید ریگ ماہی
ہر ایک ایک تولہ شہد چار تولہ مشک پانچ ماشہ مغز گنجشک تر پندرہ عدد سب ادویہ کو باریک
پیسکر مشک ملاوین بعدہ شہد پھر مغز گنجشک ملاکر بقدر بیر صحرائی گولیان بناکر خوراک
پانچ گولی ہمراہ آب نخود کے اور اگر مشک کو موقوف کرین تو مغز گنجشک ایک تولہ ملاوین
اور مقدار خوراک اُسکی تین ماشہ ہمراہ آب نخود یا آب انگور کے کھاوین غذا گوشت
مرغ و عصافیر وغیرہ کھاوین اور طلاے مناسب طلا کرین اور بیضہ نیمبرشت کھانا مفید ہی

ایضاً کہ بہت نفوظ لاوے اور مبرودون کو بہت نافع ہے شیر گاو تازہ آدھ سیر لیوین
اور تین تولہ دارچینی کو مثل سرمہ کے باریک پیسکر اُسپر ڈالین اور ایک ساعت کے بعد بدفعات
پیوین اور سب دودھ کو نوش کرین ایکہفتہ تک استعمال کرین اور جماع سے پرہیز رکھین منی کو ہیجان مین ڈالیتی ہی

تیسیرا۔ سبب قلت منی حرارت سے ہی علامت منی غلیظ اور زرد ہوگی اور آسانی سے
نکلیگی اور سردی سے فائدہ پایا جاتا ہے۔

علاج جو چیزین کہ سکن حرارت ہین مثلاً دودھ دہی یا شیرہ خرفہ وغیرہ استعمال کرین
اور اغذیہ گرم سے پرہیز کرین۔

سفوف مندرجہ جریان جسمین کیفیۂ خام ہے بہت مفید ہے۔

سفوف آرد تخم تال مکھانہ مدبر بشیر برگد آرد نخود بریان مقشر مدبر بشیر برگد آرد تخم
تمر ہندی آرد سنگھاڑہ موصلی سیمبل یکسالہ بیخ گل عباس تازہ بو دادہ ہر ایک دو تولہ
موصلی سفید بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ نشاستہ گندم ثعلب مصری ہر ایک تین تولہ سفوف
بناکر خوراک ایک تولہ شیر گاو کے ہمراہ اور قبل استعمال اسکے بارہ روز تک ایک عدد مربہ
آملہ ایک ورق نقرہ مین لپیٹ کر کھالینا مددگار اسکی قوت کا ہے۔

ایضاً مزاج حار کو بہت نافع ہے خصوصاً موسم گرما مین بعد مسہل کے بہتر ہے مغز پنبہ دانہ
مغز پستہ نارجیل ہر واحد تین تولہ ثعلب مصری چار تولہ صندل سفید گاؤ زبان سمندر سوکھ
گوکھرو خرد و کلان دار چینی - کباب چینی - تج نشاستہ گندم مصطگی تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ
مغز بادام دس تولہ خیارین دو تولہ زعفران چھ ماشہ ورق نقرہ تین ماشہ مصری چالیس تولہ
کشتہ چاندی ایک تولہ سب دوا کو پیسکر چھان کر مغزیات کا پوست دور کرکے پیسکر مصری کا
قوام کرکے جو ادویہ و مغزیات کو داخل کرین اور زعفران کو گلاب مین پیسکر ملاوین اور
رکھ چھوڑین مقدار خوراک تین تولہ عرق کیوڑہ کے ہمراہ -

حریرہ - چنیا گوند و گوند ببول گوند سیمل گوند گوندنی ہر ایک چھ ماشہ آدھ سیر پانی مین
رات کو بھگووین صبح کو کپڑے مین چھان کر روغن گاؤ پانچ تولہ و الایچی سفید و لونگ سے
داغ کرکے اُس پانی کو بگھارین سرد ہونے پر پیوین صبح کو غذا قورمہ شام کو جو چاہین کھاوین

سفوف سرد دوائی آرد سنگھاڑہ خشک ہر ایک چھ ماشہ مازو مصطگی ہر ایک تین ماشہ ثعلب مصری
نشاستہ گندم تال کھانہ صمغ عربی ہر ایک چار ماشہ نبات سفید تین تولہ سفوف کرکے ہر روز
پانچ ماشہ آب سرد سے کھاوین -

سفوف گوند ببول کتیرا گل ارمنی غنچہ انار صندل سفید طباشیر نشاستہ گندم موچرس
گوکھرو مائین قلعی کشتہ ہر ایک چار ماشہ کہربا مصطگی ثعلب مصری شقاقل اندرجو کھیان سبد
مائیہ شتر اعرابی ہر ایک تین ماشہ بالچھڑ تودریین بہمنین ہر ایک نو ماشہ پوست درخت کچنال
مولسری پوست بیخ کنار دشتی پوست ببول سنگھاہولی سنگھاڑہ خشک پانچ پانچ ماشہ دانہ ایلچی
چھ ماشہ سب کو باریک پیسکر ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ کے کھاوین -

فائدہ جو دوا کہ شیر گاؤ کے ہمراہ کھائی جاتی ہے وہ ہمراہ شیرہ ذیل کے بھی کھانا
مثل اُسی کے ہے خار خشک چھ ماشہ پندرہ تولہ پانی مین پیسکر چھان کر مصری سفید
نو ماشہ ملاکر پیوین -

چوتھا سبب اگر قلت منی رطوبت سے ہو علامت رقیق و کثیر ہونا منی کا اور سست ہونا آلہ تناسل کا اور پیشاب سفید ہونا۔

علاج ادویہ یابسہ کھاوین اور روغنہائے مناسب ذکر پر ملین۔

حب۔ سنکھیا سفید مشک عاقرقرحا بوزن مساوی لیکر باریک پیسکر مونگ برابر گولیان بنائین اور ایک گولی دودھ کے ہمراہ کھاوین۔

حب کشتہ سنکھیا سفید۔ مشک خالص ہر واحد ایک ماشہ زردی بیضہ مرغ اصیل ایک عدد مین پیسکر باجرا سے کے برابر گولیان بناکر ایک صبح اور ایک شام کو کھائین۔

قرص فضہ واسطے رفع سستی ذکر مجلوق کے عجیب الخواص اور واسطے باہ و انتشار اور امساک کے شدید التاثیر رکھتا ہے مجربات سے ہے کشتہ چاندی جدوار شنگرف ہلدیا زہر لونگ عود ہر ایک تین ماشہ جوز بویہ تخم بالنگو تخم بابونہ ہر ایک دو ماشہ عاقرقرحا پھٹکڑی سفید مصطگی پیپل مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک ماشہ زعفران چار ماشہ افیون چھ ماشہ سب کو کوٹ پیسکر قوام کرکے کہ قدرے گلاب بھی ڈالا ہو ملا کر چالیس قرص بنا دین ایک قرص عصر کے وقت شیر گاؤ کے ہمراہ کھا دین اور کسی قدر شراب برانڈی مین گھس کر ذکر پر لگا دین۔

حلوہ۔ بیضہ مرغ چالیس عدد سنکھیا سیاہ ایک تولہ پیسکر دونون کو پانی مین جوش دیکر پوست و سفیدی بیضہ دور کرکے زردی لے لین اور اسکے ہموزن آرد نخود پوست دور کردہ لیکر علیحدہ رکھین پس زردی کو تھوڑی روغن مین بریان کرین اور بیسن کو جدا بریان کرین بعدہٗ شکر سفید ہموزن کا قوام کرکے سب کو ملا دین اور مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز اخروٹ ہر ایک چار تولہ ملا کر موسم سرما مین مرد بلغمی ایک تولہ خوراک مقرر کرکے چالیس روز کھا دین اور مزاج صفراوی مین چھ ماشہ خوراک ہے موسم گرما مین کھانا منع ہے اگر اسکے استعمال مین باہ زیادہ ہو تو ہمیشہ جماع کرتے رہین اور وہ پانی کہ جس مین

سنکھیا اور بیضے پکائے ہون اُسکو زمین مین دفن کر دین کہ زہر مطلق ہے۔
روغن واسطے سستی و مجلوق و کجی ذکر کے نافع ہے سنکھیا سفید و زرد و ہر ایک دو ماشہ
ہرتال طبقی و شنگرف رومی پھٹکری سفید زعفران لونگ ہر ایک تین ماشہ جوز بویہ کلان ایکعدد
دانہ الایچی کلان پانچ ماشہ زردی بیضہ مرغ خام ایک عدد بدستور شیشہ یا ظروف
گلی مین روغن نکال کر دو حبہ اس سے برگ پان مین کھادین اور کسی قدر
ملکر ذکر پر باندھین۔
روغن واسطے مجلوق مایوس کے عجیب التاثیر ہے روغن سہل جو کہ مرض اقشک مین
ذکر ہوا ہے اور سنکھیا سفید و زرد اسمین شامل ہین بقدر ایک چانول شیر گاؤ زردی بیضۂ
نیم برشت مین کھادین اور ایک رتی ذکر پر ملکر پان باندھین ایک ہفتہ یہ عمل کرین۔
روغن گل پلاس تازہ ایک سیر سنکھیا سرخ ہرتال طبقی ہر واحد ایک تولہ مغز کدوے تلخ
آدھ پاؤ گل مذکور کو ایک سیر پانی مین رات کو تر کرین صبح کو عرق اُسکا نکالکر اور ادویہ
مذکور کو خوب باریک سرمہ ساکرکے عرق مذکور مین کھرل کرین اور گولیان بقدر نخود بناکر
خشک کرکے شیشہ آتشی مین روغن نکال کر ایک سینک پان پر لگاکر کھادین تین روز کافی ہے
روغن پوست بیخ کنیر سفید گھنگچی سفید ہر ایک آدھ پاؤ کوٹ تلخ جما لگوٹہ دو دو تولہ سفوف
کرکے پندرہ سیر شیر گاؤ مین خوب ملا کے پکا دین اور دہی جما کر صبح کو چار سیر پانی ڈالکر
مسکہ نکالکر مسکہ کو گرم کرکے رکھ لین وقت ضرورت قضیب پر طلا کرین اور ایک رتی
پان مین کھادین دو ہفتہ استعمال کرنے سے صحت ہوتی ہے۔
روغن سنکھیا سفید ایک تولہ زردی بیضۂ مرغ چالیس عدد ہر روز ایک عدد زردی لیکر
سنکھیا مین ڈالکر یعنی اول روز ایک زردی مین کھرل کرین دوسرے روز ایک اسی طرح
چالیس روز بیسین بعدہٗ بدستور تیال جتر روغن نکالکر دو قطرہ پان مین کھایا کرین
اور ذکر پر مالش کرکے پان باندھا کرین خاصیت اثر مین اکسیر اعظم سے کم نہین ہے۔

دوسرا طریقہ آسان طور پر یہ ہے کہ دس عدد بیضہ مرغ کو پانی میں جوش کریں اور زردی لیکر
ایک ظرف گلی یا بوتل میں رکھیں اور زردی کے بیچ میں سنکھیا سفید ایک تولہ رکھ کر
بدستور روغن نکال کر کام میں لاویں۔

روغن بیضوی۔ زردی بیضہ مرغ چوبیس عدد زرنیخ دو تولہ زنجبیل آدھ پاؤ عاقرقرحا
دو دام مال کنگنی تین دام مغز بیدانجیر پاؤ سیر سب کو خوب سحق کریں اور پتال جنتر سے روغن
نکالیں اور بقدر ایک جو ہمراہ روغن گنجد کے قضیب پر ملیں اور نصف جو اس سے ہمراہ
زردی بیضہ مرغ نیم برشت کے کھاویں ایک عشرہ کریں۔

پانچواں سبب قلت منی بسبب جمع برودت و یبوست وغیرہ کہ ہر علامت کیفیات مفردہ سے علامتیں معلوم کریں
علاج۔ درصورت ترکیب علاج مرکب ہیں۔

جوب۔ واسطے تولید منی اور تقویت باہ کے نہایت مفید اور لذیذ احسن الاغذیہ خصوصاً
علاج مجلوق میں بھی غذا استعمال میں لاویں شیر گاؤ ایک سیر دیگچی میں پکاویں کہ
گاڑھا ہو جاوے اور مسکہ پاؤ سیر گائے کا تازہ گرم کرکے کپڑے میں چھان کر اور بیس عدد
زردی بیضہ مرغ نیم بریاں کرکے اسمیں ملاویں اور ملائم آگ پر رکھیں اور خوب
ملاویں بعدہ آگ سے اتار کر دانہ الائچی خرد ایک تولہ طباشیر چھ ماشہ دارچینی
تین ماشہ زعفران دو ماشہ سب کو باریک پیسکر ملا کر پیالہ ہائے گلی آب نارسیدہ میں
بقدر پانچ پانچ تولہ ڈال کر رکھ چھوڑیں صبح و شام ہمراہ طعام مدام ایک یا دو پیالہ کھایا کریں۔

سفوف واسطے باہ کے عظیم النفع ہے کہ مایوس العلاج اور عنی اور مجلوق کی باہ عود
کر آتی ہے ثعلب مصری چھالیہ سرخ ہر ایک ایک تولہ مصری چار تولہ کوٹ پیسکر چوبیس حصہ
کریں صبح کو ایک حصہ ہمراہ بیضہ مرغ خام کے کھاویں اوپر روغن گاؤ ہموزن بیضہ کے
پیویں اور اشیائے ترش و بادی اور جماع سے پرہیز کریں۔

روغن فاسفورس چار گرین روغن زیتون آدھا اونس۔ فاسفورس کو روغن میں ڈالکر

اندھیرے مکان مین دو ہفتہ تک رکھ چھوڑین بعدہ اسکو فیرلوب ایل جاز لونڈ اسمین ملاکر
پندرہ قطرے اسکے قدرے روغن بادام مین ملاکر ایک خوراک ہے اسی طرح
ایک دن مین تین مرتبہ - فقط

اسٹرکنیا ایل یعنی جوہر کچلہ کی گولیان تقوی باہ واسطے خاو تقوہ کو مفید ہین اسٹرکنیا
ایک گرین اکسٹراکٹ جنشین چالیس گرین اسکی چالیس گولیان بناکر ایک گولی
بعد غذا اسکے دن مین دو مرتبہ کھاوین -

اسٹرکنیا سلوشن - ضعف باہ مین مفید ہے نسخہ دیکھو فالج مین -

حلوہ - واسطے تقویت باہ وامساک ورفع سستی اعصاب قضیب مجلوق مین مفید ہے
جوز بائی سفید آدھ سیر جو کوب کرکے پانچ سیر شیر گاؤ کہ تھوڑا پانی ڈال کر ملا نرم آگ پر
جوش دین جب پانی جلجاوے آگ سے اتار کر ملکہ چھان کرجاسن دیکر بدستور مسکہ
نکالین اور ایک پاؤ پختہ زردی بیضہ مرغ خام اور شہد مصفی ڈیڑھ سیر آرد بیدہ نخود
بریان پاؤ سیر روغن زرد پاؤ سیر مین بریان کرکے بدستور حلوہ پکاوین اور آگ سے اتار
کر بعد سرد ہونے کے سحیفہ وار چینی جوز بویہ بسباسہ بادیان ہر ایک چھ ماشہ زعفران
ایک دام اسمین ملاکر خوراک ایک مثقال سے ایک تولہ تک شیر گاؤ کے ہمراہ کھاوین -

حلوہ - شیر گاؤ پانچ سیر سیماب چار تولہ نارجیل ایک عدد سیماب کو نارجیل مین بھر کر منھ
سنگی سے بند کرکے شیر گاؤ مین پکاوین جب ادہ ہو جاوے آگ سے اتار کر موصلین
مغز تخم تر ہندی ہر ایک دو تولہ ثعلب مصری ایک تولہ کھیل مکھانہ مغز بادام مغز پستہ
انار ولایتی مغز اخروٹ چلغوزہ مغز مونگ پھلی ہر ایک پانچ تولہ ورق نقرہ ورق طلا
ہر ایک بیس عدد روغن زرد آدھ سیر قند یا مصری ہموزن کل اشیا کے اوہ کو پاؤ سیر
یا کم روغن زرد مین بریان کرین جب خامی نہ رہے تب قند ملاکر اسی حالت مین کسیقدر
بریان کرین بعدہ نیچے اتار کر مغزیات کوٹ کر ملا دین اور نارجیل مذکور سے سیماب نکال کر

علیحدہ کرین اور کھوپرہ کو بھی ریزہ ریزہ کر کے ملا وین اور ادویہ کا سفوف بھی شامل کر دین جب کسی قدر سرد ہو جاوے اُسمین کیوڑہ خالص پانچ تولہ ملا کر ورقہا و مذکور لا دین بعدہ دو روز رکھکر اول روز دو تولہ اگر گرمی نہ کرے تو چار تولہ کھایا کرین بغذاے لطیف و مجرب کھاوین۔

تیسرا سبب ساکن ہونا اور نہ حرکت کرنا منی کا

اس سبب مذکور سی بھی ضعف خواہش جماع مین واقع ہوتا ہے شناخت اسکی منی بہت خارج ہو گر نعوظ خوب ہو اور انزال بدشواری ہو۔

علاج اشیاے مہیج منی یعنی جوش لانیوالی استعمال کرین مانند معجون جبوب کے۔
سفوف کچھلی۔ موصلی سفید و سیاہ سونٹھ کچھلی ہموزن پیسکر ایک تولہ ہمراہ شیر گاو کے کھا دین۔
ایضاً۔ زنجبیل گوکھرو موصلی سیاہ گوند ناگوری ہر ایک چار دام مصری پاؤ سیر سفوف کر کے ہر روز ایک دام ہمراہ شیر میش کے کھانا خاصیت کشتہ کی رکھتا ہے۔
ایضاً۔ مغز تخم تمر ہندی مغز تخم انگن مغز گھنگچی سفید چھالیہ ہر ایک دو تولہ نہایت سفید یا سنگ سفید بارہ تولہ سفوف کر کے ایک تولہ شیر گاو کے ساتھ کھائین۔

چوتھا سبب ترک جماع مدت طویل تک

واضح ہو کہ جو طبیعت متروک ہو جماع سے مدت طویل تک تو طبیعت تولید منی سے باز رہتی ہے جیسا کوئی عورت بچہ کو دودھ پلاتی رہے تو دودھ جاری رہتا ہے اور جب وہ پلانا موقوف کر دیتی ہے تو دودھ بالکل نکلنے سے بند ہو جاتا ہے علامت جماع کا ترک ہونا اور ہونا احتلام کا اور خوش ہونا جماع سے
علاج معجون ولبوب باہیہ مثل معجون سفیدہ وغیرہ کا استعمال کرین۔
سفوف سردالی ایکتولہ برابر مصری کے ساتھ ہر صبح کھائین اور پاؤ سیر دودھ گائی تازہ پئین حد مقوی باہ ہے
سفوف اگیا گھاس کے آب افشردہ مین گندھک آملہ سار کو چالیس روز تر کر کے خشک کرین اور بقدر دو سرخ بیڑہ پان مین کھاوین ازبس مقوی باہ و مشتہی ہے

سفوف اسگند سات ماشہ سفوف کرکے شیرگاؤ کے ہمراہ پینا مولد منی و مقوی باہ ہے۔
دوا۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ ایک تولہ کپڑے باریک مین باندھ کر مع چار عدد خرما کے آدھ سیر
شیرگاؤ اور ایک سیر پانی مین پکادین اور جب پانی جل جاوے تو دودھ کو پیوین نہایت
مقوی باہ ہے دیگر ستاور سات ماشہ آدھ سیر دودھ مین ملا کر شکر ڈالین اور پیوین مزید منی و باہ ہے۔
سفوف ثعلب مصری سلیخی مودہن ہر ایک برابر پیسکر چھان کر نیم دام شیرگاؤ سے کھادین
اشیاء ترش اور جماع سے پرہیز کرین۔
سفوف ایک کبوتر صحرائی نر کو ذبح کرکے پر اور احشاء پاک کرین اور اوسکے پیٹ مین
ایک چھٹانک ثابت تخم دھتورہ بھر کر دوختہ کرکے پانی مین پکادین کہ گوشت خوب گل جاوے
بعدش تخم مذکور کو دور کرکے اور استخوان کو علیحدہ کرکے گوشت کو خشک کرکے باریک پیسکر
کپڑے مین چھان کر ہموزن مصری یا شکر ملا کر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ کھا کر اوپر
دودھ گاے یا بکری کا پیوین اور پرسے دو تولہ میوہ جات مثل بادام و پستہ وغیرہ
کھاوین اور یہ ضماد نہایت مفید ہے۔ مغز کنجشک نر ایک عدد مغز تخم جمالگوٹہ ایک عدد
خوب باریک پیسکر رکھ لین اور اگر زیادہ تیز کرنا منظور ہو تو دو مغز جمالگوٹہ ڈالین بعدہ
تین حصہ کرکے ایک حصہ پان بنگلہ پر کہ پیانہ پشت ذکر کے موافق کتر لیا ہو اوسپر دوائی مذکور
لگا کر چراغ پر سینک کر ذکر پر باندھین اور باریک لپیٹ دین اور جس وقت باندھین اوسوقت
کھولین تین روز یہ عمل کرین بعدہ مغز تخم ارنڈ خوب باریک پیسکر کپڑے پر لگا کر تین روز
باندھین پانی بالکل نہ لگادین اور جماع سے ایک ماہ پرہیز رکھین اور یہ ضماد جلق
زدہ اور سست شدہ کو بھی نافع ہے۔

پانچوان سبب ڈر جانا یا دب جانا عورت سے و وہم کرنا

اکثر عوارض نفسانی عوارضات جسمانی کے قوی ہین چنانچہ حالت غضب و غصہ و خجالت
اور غم و ہم وغیرہ بجز دورد وہر ایک کے اس سے تغیری وغیرہ عادات مین لاحق ہوتی ہین

نقصان باہ و استرخاے قضیب کہ تفرحات نفسانی سے ہو اُسکو احتشام کہتے ہین احتشام
اصطلاح اطباء مین ایک مرض توہمی کو کہتے ہین یعنی باوجود اعتدال اور صحت اعضا کے اس
خیال پر قائم ہو کہ جماع پر قادر نہونگا اسواسطے بوجہ وہم کے جماع پر قادر نہ آوے بموجب شعر
باوجود جملہ استعداد خود از وہم خویش ٭ بر بساط قرب ماند ہمچو اہل احتشام ٭ اکثر جوانان نا
آزمودہ کار اس کار مین بسبب حرکات مضطربانہ اور اداہای متغیرانہ کی شان و صولت وسی
جاتی رہتی ہے اور عقدۂ وہم نہین کھلتا اور کبھی یہ خیال ہوتا ہے کہ مجکو کسی نے جادو سے باندھ دیا ہے
یا یہ کہ بوقت مجامعت کوئی خطرہ خاطر مین گذرے کہ باعث بیکاری کا ہو اور یا طبیعت کراہیت
مفعول سے متنفر ہووے کہ تیزی و انتشار کو زائل کرے بہرحال ایک جماع پر قدرت نہ پاوے
بوجہ توہم کے اور اگر ایستادگی واقع بھی ہو تو بوقت دخول ذکر کے ذکر ڈھیلا اور منزل ہو جاتا ہے
اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ زن محتشمہ کے دیکھنے اور آواز سننے اور خیال اُسکی صورت کا کرنے سے
بھی رجولیت جاتی رہتی ہے - علاج خیالات فاسدہ کا دور کرنا اور مقوی دماغ و دل دوا و
غذا کھانا مناسب ہے اور بوقت جماع اشیاے نشہ کا استعمال ضرور ہے کہ حالت
سرور مین وہم و خیال فاسد دور ہو کر جماع پر قادر ہووے
دوا نشہ اور ممسک ہے واسطے مرد احتشام کے بہت مفید ہے جائفل ایک عدد باریک کر کے تخم دھتورہ
واجوائن مسلم دونون بوزن جائفل پوٹلی باندھ کر ایک سیر دودھ مین لٹکا کر پکاوین جب نصف
دودھ رہے آگ سے اتار رکھین جسوقت کہ نشہ کرے جماع کرین تا ترشی کھانے خلاص نہووے

سبب چھٹا ضعیف ہونا دل کا

بسبب تعب کثیر یا رنج یا مرض طویل کے دل کو ضعف لازم آتا ہے علامت نبض ضعیف و نرم ہوتی ہے
اور جماع کو دل نہین چاہتا اور مجامعت سے دل خوش نہین ہوتا اور جماع کے بعد حالت غشی کی ہوتی ہے
علاج - ادویہ مقوی دل اور مفرحات کھاوین اور غم و فکر سے دور رہین اور غذا اسکے
لطیف مناسب حال کے کھاوین -

سبب ساتوان ضعیف ہونا دماغ و جگر و معدہ و گردہ کا

علامت و علاج - علامات و علاج ان اعضا سے دریافت کرین اگر ضعف باہ ضعف دماغ
اور جگر سے ہوا اور اس سبب سے خون صالح کہ پیدائش منی کو چاہیئے پیدا نہو علامت
قلت منی اور قلت اشتہا اور ضعف ہضم ہے -

علاج کشتۂ فولاد خصوصاً وہ کشتہ کہ آہنین سیماب تبدیج تکلیس مین ڈال کر طیار ہوا ہو
نصف جو ہمیشہ مسکہ یا بالائی مین کھا وین اور دیگر کشتہ جات مقوی و بہی خصوصاً کشتۂ
طلق سفید سادہ و معمولی و کشتۂ رانگ و کشتۂ فولاد و کشتۂ قشر بیض وغیرہ بدستور معمول عمل مین لاوین
انوشدارو بیضوی واسطے تقویت باہ و اعضاے رئیسہ و معدہ کے مفید ہے گل سرخ چھ درم
سعد کوفی پانچ درم لونگ مصطگی اسارون بالچھڑ ہر ایک تین درم زرنب بسباسہ قاقلین
جائفل تج زعفران ہر ایک دو درم شیرۂ آملہ ایک رطل زردی بیضۂ مرغ تیس عدد
شہد و قند بالمناصفہ دو رطل بدستور نوشدارو بنا کر خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک -

خمیرہ مغز بادام بیضوی مقوی دماغ و باہ خصوصاً اُسکے واسطے کہ جلق سے جریان
بافراط ہو ضعیف الدماغ و بدن ہو گیا ہو عجیب فائدہ کرتا ہے اور نعوظ شدید لاتا ہے
مغز بادام مقشر پاؤ سیر مغز پستہ مغز چلغوزہ خشخاش ہر ایک آدھ پاؤ مطبوخ سے شیرہ
نکالین اور برادہ صندل گاؤزبان ابریشم خام ہر ایک دو دام مازو مائین ہر ایک
ایک دام رات کو پاؤ سیر گلاب اور قدرے پانی ڈالکر بھگووین صبح کو جوش دیکر
اُسی طرح کہ جیسے شیرہ مغزیات کا نکالا ہے نکال کر تین پاؤ مصری مقوم مین ملا وین
مگر کسی قدر ملائم رکھین اور پاؤ سیر نختہ زردی بیضۂ مرغ نیمبرشت سرد ہوے پر ملا دین
اور خوب لت کرین اور پھر آگ پر رکھکر مخلوط کرین بعدہٗ آگ سے اُتار کر سرد ہونے پر
ادویۂ ذیل باریک کر کے ملا کر خوراک ڈیڑھ تولہ شیر گاؤ کے ساتھ صبح کو اور عصر
کے وقت تال مکھانہ سلیخہ کمر کس گل دھاوہ ثعلب موچرس بالچھڑ ان

ہر ایک چھ ماشہ مصطگی دارچینی عاقرقرحا لونگ خولنجان ہر ایک تین ماشہ ورق نقرہ دس عدد ورق طلا پانچ عدد بدستور خمیرہ بناوین۔

معجون فلاسفہ بنفسوی واسطے تقویت اعضاے رئیسہ اور گردہ وپشت وتولید منی ومغلظ شدید مین مجربات سے ہے شقاقل لعاب زراوند مدحرج دارچینی دارفلفل فلفل سیاہ پوست ہیڑہ آملہ بیخ بابونہ گل بابونہ شیطرج ہندی ہر ایک ایک تولہ مغز نارجیل مغز چلغوزہ مغز پستہ ہر ایک دو دو تولہ مغز بادام مغز جوز مویز منقے ہر ایک تین تولہ زردی بیضہ مرغ چالیس عدد کھویہ شیر پاؤ سیر قند وشہد بالمناصفہ سہ چندان بدستور معجون بناکر خوراک ایک تولہ سے تین تولہ صبح وشام

ایضاً مقوی باہ وگردہ ومثانہ ومغلظ منی ودافع سرعت انزال ہے ترنجبین خراسانی نبات سفید ہر ایک نو تولہ شہد خالص اٹھارہ تولہ شیر گاؤ دو سیر مین پکاوین اور مثل کھویہ کرکے بہمین مغز تخم کوانچ ایک ایک تولہ شقاقل ستاور ہندی مغز بادام مغز چلغوزہ مغز پستہ تین تین تولہ سر کچور جوتری ہر ایک چھ ماشہ زعفران تین ماشہ سفوف بناکر بقدر مناسب کھاوین بہت فائدہ مند ہے۔

جوارش کہ دماغ وگردہ وجگر کو طاقت دیوے اور مولد ومغلظ منی اور مقوی باہ ہو تخم پیاز تخم حماض تخم ہلیون تخم شلجم تخم گزر تخم کرفس شقاقل مصری دارفلفل الایچی سرخ خولنجان دارچینی قرفہ زنجبیل نو نو ماشہ اسگند موصلی سیاہ وسفید مرچ کنکول کباب چینی عاقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ قرنفل جوز بویہ تین تین ماشہ گوند ببول روغن گاؤ مین بریان کرکے تین تولہ شکر سفید سہ چندان بدستور جوارش بناوین۔

آٹھوان سبب استرخاے قضیب

کہ بسبب ضعف ولاغری تمام بدن کے اعضاے تناسل مین ڈھیلاپن ہو جاوے علاج اسکے وہی ہین جو سبب اول مین مذکور ہوے ہین۔

نوان سبب استرخاے ذکر

علامت و علاج اسکا چوتھے سبب مین مفصل بیان ہوچکاہے وہی علاج ہواور اطلیۂ مناسب کا طلا کرنا بہت مفید ہو کہ نسخہ جات طلاء وغیرہ آئیندہ تحریر ہونگے۔

دسوان سبب استرخاے ذکر

کو بسبب ہونے نفخ وریح کے استرخاے ذکر مین واقع ہوا اور ریح بسبب عارض ہونے برودت و یبوست وحرارت کے ہو۔ علامت صحیح وسالم ہونا اعضا کا اور ہونا نفخ کا اور قراقر ساتھ غذا نفاخہ کے اور بہت اخراج ہونا منی کا اور اس صورت مین انتشار بالکل باطل نہین ہوتا ہے بلکہ تھوڑا ساتھ ضعف کے رہتاہے اور ایسا بھی ہوتاہے کہ ہونا تولید نفخ کا قلت حرارت ونقصان رطوبت سے ہوتاہو علامت رطوبی کی یہ ہے کہ ذکر ہمیشہ ڈھیلا رہتاہے اور فربہ ہوتاہے اور سب حالات مین یکسان رہتاہی۔ علامت برودت کی یہ ہو کہ ذکر بہت لاغر رہتاہے اور بعض اوقات بوجہ گرم ہونے بدن کے استرخا مین تخفیف ظاہر ہوتی ہے علاج۔ ادویۂ بادہ جو بہت گرم ہون اختیار کرین مگر شدید الحرارت ہرگز نہ کھلاوین کہ خشکی لاتی ہین اور اس وجہ سے ضد پیدائش نفخ کی ہے اور اگر بوجہ ہونے حرارت کے ہو تو معاجین گرم وروغنہاے گرم اور جو مناسب مزاج ہو استعمال مین لاوین۔

ترکیب علاج قریب بیخ ذکر کے ہر دو جانب پہلوون پر دو جونک لگاوین جسوقت وہ جونکین خون سے پر ہون علیحدہ کر کے فوراً جوتری شراب تیز مین بیکر زر خہاے جونک پر ضماد کرین اور موسم گرما مین دھوپ مین اور موسم سرما مین متصل آگ کو بیٹھ کر گرمی پہونچاوین جسوقت لغوا ہواس ضماد کو کبوتر کے پر سے چھڑاوین اور دوسری ترکیب یہ ہو کہ اُن جونکون کو خشک کرکے اور جوتری اقاقیا ہر ایک چار ماشہ سمندر پھل ایک ماشہ شراب چار تولہ مین کھرل کرین اور رکھ چھوڑین بوقت ضرورت کسیقدر شراب سے تر کرکے ضماد کرین اور ایک وصلی کاغذ کی ملائم بناکر اسطرح پر باندھین کہ مقام نفخ کو تنگ اور مقام لاغر کو کسی قدر ڈھیلا باندھین کہ جسم یکسان ہوجاوے اور

حرکت بہت کم کرین دس روز یا پندرہ روز اسی طرح باندھین۔
وایضاً گولی دیسی ذکر کی ہموار کرے۔ اندر جوایک تولہ اسقدر شیر گاؤ تازہ مین رات کو
بھگوئین کہ صبح کو پیسنے سے مانند مسکہ ہوجاوے اُسکو ایک چاۓ آہنی مین آگ پر گرم
کرین ازان بعد ایک کپڑے پر لگاکر قضیب پر باندھین اوپر ایک پٹی اور لپیٹین اور بطریق بالا
بندش مین وہی خیال تیلی اور ہوٹی کے برابر رکھنے کا رکھین سات روز یہ عمل کرین اور
لسنخہ جات تکمید اور طلاہا ے کا ذکر آئندہ گیارھوین سبب مین کیا جاوے گا۔

گیارھوان سبب استرخا کا

استرخاے ذکر کہ جنس فالج سے اور فضلہ بلغمیہ اعصاب مین آوے یا مدت تک آب سرد
مین کھڑا ہونے سے یا برف مین بیٹھنے سے کہ مزاج اعصاب کا فاسد ہوا در قوت حرکت وحس
اُس عضو مین سرایت نکرے اور ایسا ہی جلق مین ہوتا ہے کہ قوت محرکہ وحساسہ معدوم
ہوجاتی ہے اور آمد ورفت خون کی کم ہوجاتی ہے اور پرورش کنندہ خون ناقص ہوجاتا ہے
علامت اُسکی رقت وقلت منی کی ہے اور آسانی سے منی خارج ہوتی ہے بغیر انتشار کے
اور ذکر ضعیف الحس وحرکت ہوتا ہے اور روز بروز لاغری پیدا ہوتی ہے اور آب سرد کی پہونچنے
سے فسردہ ہوتا ہے اور ضعیف بہت اور مایوس العلاج کہ اسکو علیہ اور صاحب کو عنین کہتے ہین
شناخت لایق علاج ہے یا نہین سرد پانی ذکر پر ڈالین اگر جسم سکڑجاوے قابل علاج ہے
ذکر کو بکری کے بچہ کو پلادین اگر بڑھ جاوے لایق علاج ہے
علاج شل فالج اور لقوہ اور رعشہ کے ہے دور کرنا اسباب موجبہ کا اور تدبیر جلق کی موسوخات
اور ضمادات شیرہ وتکمیدات سخنہ مخصوصہ ہے۔
علاج مجلوق کہ اسرار مجربات بمنزلہ آب حیات ہے اور جلد تدبیرے مانند تریاق اکسیر لانظیر ہے
کہ واسطے جلق زدہ اور کج شدہ واز کار رفتہ ومنزول القضیب کو جلد فربہی بخشے یعنی
یا پانچ یا نو عدد جونکین لیکر جوانی ذکر پر لگاوین جبکہ سیر ہون جدا کرلین اور جب خون

بند ہو جاوے شہد خالص و سیماب و خون مرغ جوان کہ اوسیوقت ذبح کیا ہو گرما گرم لیکر
سبکو مساوی ملاکر طلا کرین اور جلنے پھرنے سے تین روز تک پرہیز رکھین اور ہر روز طلای
مذکورہ ایک وقت استعمال کرتے رہین ایک ہفتہ مین جملہ سستی قضیب و کجی زائل ہوگی
اور ازالۂ بکارت پر قادر ہوگا - یا بعد لگانے جونک کے سمجھہ ادویہ ذیل ہمراہ روغن مال کنگنی
و خون مرغ و وردی بول خر جوان مساوی دو جزو بیر بہوٹی دارچینی لونگ ہر ایک برابر ایک جزو
باریک کرکے ہمراہ روغن و وردی و خون مذکورہ کے ملاکر ذکر پر ملین اور برگ ارنڈ یا
بہوج پتر اوپر باندھین اگر ایک ہفتہ مین آرام نہو تو پھر جونکین لگاوین اور ضماد مذکورہ
لگاتے رہین غالبًا تیسری بار نوبت جونکین لگانے کی نہو ورنہ تیسری بار اگر استعمال کرین
نہایت تقویت اعصاب ہو اور ذرا سے خیال سے قائم الانتشار ہو۔
طلا روغن سنکہیا کہ جو بھبکے کے ذریعہ سے نکالا جاتا ہی اور ترکیب اسکی ہر و غنات مذکورہ مین
درج ہو چکی ہے مجلوق کو اکسیر ہی ترکیب استعمال یہ ہی کہ قدرے پشت ذکر پر حشفہ چھوڑ کر
محفوظ رکھکر طلا کرین اور اوپر پان گرم کرکے باندھین اول شب ہی مین خبری و تیزی
سے مریض بیتاب ہوتا ہی تین روز اگر تین بار لگایا جاوی اور مریض متحمل تکلیف کا ہو جاوے
تو تمام عمر کو کافی ہی اسکے لگانے سے آبلہ سیاہ اور سخت ہوتا ہی اور باقی اوس سے جاری ہوتا ہی
پس چاہیئے کہ پانی خوطون پر نہ جانے دین ورنہ خوطے بھی اسی حال مین مبتلا ہو جاتی ہین
اور پانی بالکل نہ لگنے دیوین اور اندمال دو روز تک کسی دوا سے نہ کرین اور جاننا
چاہیئے کہ جس طلا مین سنکہیا و ہرتال شامل ہو اسمین زخم کے اندمال کیلئے یہ دوا استعمال
کرنی چاہیئے - جایفل جوتری دارچینی لونگ ہر ایک چھہ ماشہ چوکوب کرکے روغن زرد
پانچ تولہ کو گرم کرکے اسمین ادویہ مذکور ڈالین جب قریب جلنے کے ہوں دستہ آہنی
سے خوب پیسکر زخم پر لگاوین یا روغن مال کنگنی یا روغن ناریل یا روغن سرسون
مین لونگین جلاکر یا تیسری کی جھری لگانا مفید ہے۔

ایضاً مجلوق دعنی کو مفید ہے۔ جمالگوٹہ ایک دانہ سر گلس سبز آٹھ عدد لعاب دہن سیب مین ایک پہر خوب کھرل کرکے صبح کو حشفہ و دو وخت ذکر بچاکر ضماد کرین اوپر پان باندھین اور کپڑا لپیٹین ایک پہر کے قریب نہ ہار رکھین بعدہٗ کھول کر بدستور آب گرم سے دھو ڈالین بعدہٗ مسکہ گاو لگا دین اسی طرح تین روز کرین ہیجان دوازدہ سالہ ظہور مین آتا ہے لیکن دس روز قضیب پر آماس اور درد رہتا ہے ہر روز مسکہ طلا کرتے رہین اور درد و ورم سے چندان کچھ خوف نہ کرین۔

ایضاً برادۂ دندان فیل خراطین زرد چوب میدہ لکڑی ہر ایک ایک تولہ باریک پیسکر باریک کپڑے مین دو پوٹلی بنالین اور روغن کنجد آدھ پاؤ مین تین روز بھگو دین اور تین روز ایک گھنٹہ روز بھیگی ہوئی پوٹلیان گرم کرکے تکمید کرین بعد ازان مغز جمالگوٹہ تین عدد اور مغز تخم ارنڈی تین دانہ باہم پیسکر تین حصہ کرین اور ایک حصہ پانی مین ملا کر بدستور بالا ضماد کرین جسوقت سوزش معلوم ہو فوراً آب گرم سے دھو ڈالین مگر احتیاط کرین کہ وہ پانی خصیون پر نہ لگے تین روز کرین اور چالیس روز جماع نہ کرین۔

ایضاً ہرتال طبقی گھنگچی سفید میٹھا تیلیا پوست بیخ کنیر سفید سنکھیا سفید پیپل مرچ سیاہ بیر بہوٹی ہر ایک دس ماشہ زردی بیضۂ ماکیان مین تین روز کھرل کرکے گولیان بقدر بیر کوچک کے بنا کر خشک کرین اور بتال جنتر سے روغن نکالکر طلا کرین اور پان باندھین سریع الاثر ہے۔

ایضاً کہ اکثر بار تجربہ مین آیا مجرب پایا بیر بہوٹی سیماب سنکھیا سفید ہر ایک دو تولہ زردی بیضۂ مرغ کے ساتھ پانچ روز کھرل کرین اور بدستور گولیان بنا کر تیل نکال کر بقدر ایک سینک پان پر لگا کر ذکر پر باندھین اور اُسی شیشی مین کہ جسمین تیل نکالا ہے ایک جوہر سفید سا جما ہوا ہوتا ہے اُسکو اگر تھوڑے پانی مین گھول کر وقت مباشرت طلا کرین تو لذت دیتا ہے۔

ایضاً سنکھیا سفید سنکھیا سیاہ سنکھیا سرخ سنکھیا زرد بیر بہوٹی ہر ایک یکتولہ جنس تین دام عاقرقرحا چھ ماشہ شب کو جوکوب کرکے روغن نکالکر لگا دین۔

ایضاً بیربہوٹی خراطین خشک بال گنگنی بچھر مول لونگ بیخ کنیر سفید کچند سیاہ سنکھیا سفید ہر ایک ایک تولہ مغز سر مرغ مغز سر گنجشک ہر ایک سات عدد مغز بیدانجیر دو تولہ جمال گوٹہ چھ ماشہ روغن نکال کر لگاویں۔

ایضاً۔ بیربہوٹی سیماب شنگرف ہر ایک دو ماشہ سنکھیا زرد دو رتی روغن گاؤ دو تولہ بار یک کھرل کرکے پان پر لگا کر گرم کرکے رات کو ذکر پر باندھیں صبح کو کھول ڈالیں سات روز لگاویں اور پندرہ روز جماع سے پرہیز کریں۔

ایضاً خراطین دو ماشہ عاقرقرحا چار ماشہ بیربہوٹی تین ماشہ سنکھیا زرد یا سفید دو رتی مغز ساق گاؤ دو تولہ کھرل کرکے لگاویں اور پان باندھیں۔

روغن بیخ کنیر سفید آدھ پاؤ افیون عمدہ سنکھیا سفید ہر ایک چھ ماشہ باریک پیسکر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر چار سیر شیر گاؤ دیں دو پہر تک پکا کر شام کو جامن دیکر جما دیں صبح کو بطور معروف روغن نکالکر ایک ہفتہ سے تین ہفتہ تک ہر روز بند مکان میں کہ ہوا نہ آوے قدرے ذکر پر ملیں اور پان باندھیں۔

طلا سستی اعصاب ذکر اور جلق زدہ کو مجربات کاملہ سے ہے تخم دھتورہ سیاہ بندبید ستر اصیل دارچینی قلمی عاقرقرحا مشک اصیل موسیائی معدنی اصیل کہ جسکو بعض سلاجیت بھی جانتے ہیں سب ادویہ مساوی الوزن لیکر پانی میں پیسکر اور روغن چنبیلی اس قدر ملاویں کہ قابل ضماد کے ہو جاوے تیار کریں اور وقت ضرورت ذکر پر ملیں اور گوشہ ران اور زیر ناف ضماد کریں اور سرد پانی لگانے سے پرہیز رکھیں ایک ہفتہ کے استعمال سے نامرد بھی مرد ہوتا ہے اور حکم اکسیر کا رکھتا ہے بشرطیکہ دوا اصیل میسر آوے

ایضاً واسطے سستی اعصاب و مجلوق کے مفید ہے ہرتال طبقی نارجیل کہنہ بیربہوٹی ہر ایک ایک تولہ سم الفار چھ ماشہ شنگرف چار ماشہ تخم بینگن برادہ سم اسپ دم الاخوین ہر ایک دو ماشہ چرک گوش آدمی ایک ماشہ پول خرچہ تولہ برادہ کچلہ چار تولہ شیر خشخاش پا سیر

سب کو سحق بلیغ کرکے بیر صحرائی کے برابر گولیان بناکر خشک کرین اور روغن نکالکر کام مین لاوین۔
ایضاً جلق زدہ وشکست شدہ کو نہایت مفید ہی ایک ہفتہ مین آرام ہوتا ہے برادۂ عاج کنجد سیاہ ہر ایک دو تولہ مال کنگنی و زرد چوب ایک ایک تولہ عاقرقرحا سات ماشہ روغن کنجد پانچ ماشہ شیرۂ کیٹلی ایک پاو پختہ سب دواکو باریک کرکے مع شیرہ کے کڑھائی مین ڈالکر آگ پر رکھین جب اندجلہ کے ہوجاوے دو پوٹلی بنالین اور تمام قضیب و بن ران و پیڑو پر چھ گھڑی تکمید کرین بعدہٗ لنگوٹ باندھین اور آب سرد سے مطلق پرہیز کرین پانچ روز کرین اور ہر روز آب صابون سے دھووین اسکے بعد استعمال کے یہ روغن لگاوین شیرۂ برگ چنبیلی چار تولہ ہرتال دو ماشہ نیسل دو ماشہ روغن کنجد ایک تولہ مغز جمالگوٹہ ایک عدد سب کو باریک پیسکر مع روغن کرچھ مین رکھکر نرم آگ پر پکاوین کہ پانی خشک ہوجاوے روغن صاف لیکر رکھ لین اور وقت ضرورت استعمال مین لاوین۔
ایضاً سنکھیا مغز تخم ارنڈ کنجد سیاہ ہر ایک دو دام زردی بیضۂ مرغ مین کھرل کرکے کپڑے پر چپیان کرکے ذکر پر لپیٹین بہت تندی ہوتی ہے آب سرد نہ لگاوین چند روز استعمال کرین
ایضاً واسطے تقویت باہ و سطبری و درازی ذکر و مجلوق کو مفید ہی اور ملذذ طرفین ہے۔
مال کنگنی دس تولہ ہلدی پانچ تولہ بیربہوٹی تین تولہ بعد سحق شیشہ مین روغن نکالکر طلا کرین۔
ایضاً شنگرف ہرتال تکیلہ عاقرقرحا بیربہوٹی خراطین مل گوش آدمی ہر ایک چھ ماشہ پوست بیخ کنیر سفید تخم گزر ہر واحد ایک تولہ پیاز عنصل یعنی کوبی کاندہ پیاز نرگس ہر ایک تین تولہ چربی شیر چار تولہ زعفران چار ماشہ سب ادویہ کو کوٹ پیسکر روغن کنجد سیاہ پاؤ سیر مین ہر دونون پیاز کو بریان کرکے صاف کرین اور چربی شیر ملاکر بعدہٗ سب ادویہ کو ملاکر پکاوین اور خوب پیسکر پکاوین۔
کماد برادۂ دندان فیل افیم ہلدی کھوپرہ کشتہ کلونجی کنجد سیاہ مال کنگنی عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ چودہ پوٹلیان بناکر ایک چھٹانک بھیڑ کے دودھ مین حسب دستور

تکمید کریں اور پھر اُسی دوا کو شیر مذکور میں ملاکر قضیب پر رات کو باندھیں صبح کو کھولڈالیں
گما دنشارہ علاج تخم کتان گنجد سیاہ مغز ہیدا انجیر چربی گردہ بز نر مساوی الوزن لیکر
پوٹلیاں بناکر بدستور قضیب وعانہ کو سینکیں۔
تکمید میٹھا تیلیا زہر ہلدیا سنکھیا سفید ہر ایک چار رتی مال کنگنی دو تولہ گنجد سیاہ ایکتولہ
ہرادہ کچلا اجواین خراسانی ہر ایک چار ماشہ آبنہ ہلدی آٹھ ماشہ لونگ چار رتی
ان سب کو باریک پیسکر کپڑے میں چار چار ماشہ کی پوٹلیا بنادیں بعدہ ازاں روغن گنجد
چار دام روغن بھیڑ دو دام کٹورہ میں بھیڑ کی مینگنی سے کنڈہ کی آگ پر گرم کریں اور
اسطرح تکمید کریں کہ پٹی سات تہ کی اُس روغن میں ترکرکے ایک ہلکا بانس کہ جو
سوراخ سے آدھا چیر لیا ہو اُسمیں کپڑا نیگرم زیر ذکر رکھیں اور پوٹلیوں سے بدستور سینکیں
اور بعد سینک کے وہی پٹی گرم کرکے ذکر پر باندھیں اور برگ ارنڈ بھی باندھیں
اور بعد چار پہر کے کھول ڈالیں اکیس روز آب سرد نہ لگادیں۔
ایضاً جلوق اور مفلوج الذکر اور کجی ذکر کو مفید ہے جونک ایک عدد بیر بہوٹی دس عدد
خون مرغ سیاہ جوان کہ ابھی جفتی نہ کی ہو در دبول خر جوان زہرہ گاؤ شراب دوآتشہ
شہد خالص روغن مال کنگنی روغن حرمل چربی شیر چربی گوہ ہموزن اول روغنات کو
مع شحوم کر چھ یا کڑھائی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اُسمیں جونک ڈالیں جب شکم جونکا
شگافتہ ہو جاوے آگ سے اُتار کر بیر بہوٹی ڈالکر چوب نیب سے پیسیں جبکہ مرہم ہو اُسوقت
مائیات ڈالکر خوب ملیں کہ مانند مرہم کے ہو جاوے رکھ چھوڑیں بعدہ گیارہ جونک جوانی
ذکر و وسط ذکر و نزدیک حشفہ مگر حشفہ چھوڑ کر لگادیں نیم سیر ہونے پر علیحدہ کریں اور مرہم
مذکور تمام ذکر و نیش ہائے جونک پر لگادیں و برگ ارنڈ باندھیں تین ہفتہ اسطرح
عمل کریں اور ہر ہفتہ میں جو نکیں لگایا کریں لیکن جونکیں بعد ہر ہفتہ کے کم کرتے جائیں
چنانچہ اول ہفتہ میں گیارہ دوسرے ہفتہ میں سات تیسرے ہفتہ میں تین جونکیں

لگاوین اور بعد جونکین لگانیکے مرہم لگاکر چار پہر بعد کھولڈالین ہمیشہ اسیطرح عمل کرتے رہین۔
ضماد۔ چربی خوک دو تولہ سیماب و سیندور ہر ایک ڈیڑھ تولہ باہم یکذات کرکے رکھ چھوڑین۔
اور ذکر پر ضماد کرکے پان باندھین اور آب سرد نہ لگاوین بیس روز یا چالیس روز لگاوین
روغن ہرتال گھنگچی مغز جالگوٹہ میٹھا تیلیا ہموزن باریک پیسکر بکری کے دودھ مین ایک
پہر تر کرکے چار پہر کھرل کرین اور روغن نکالکر تول لین پانچوان حصہ قسط تلخ خوب باریک
پیسکر اُسمین ملاکر حل کردین اور ایک رتی شام کو ذکر پر لگاکر اوپر پان باندھین صبح کو
کھولڈالین اور روغن زرد سے دھوڈالین دو ہفتہ لگاوین۔

طلا کہ تحفہ روزگار ہے خراطین خشک ایک سیر سرگین بندر و چربی موش صحرائی ہر ایک
ایک سیر کا پتیا الیسوان حصہ مینڈک ایک عدد ان سب کا تیل نکالکر اُسکو رکھ لین اور
سنکھیا سفید ہرتال طبقی گندک آملہ سار برادۂ سم اسپ برادۂ دندان فیل برادۂ
قضیب نرگاؤ نر کھجور جزبویہ گندک زرد مال کنگنی چرس تازہ مغز نان پاؤ تخم دھتورہ
گھنگچی سفید بچھناک پوست بیخ کنیر سفید تخم کثائی عنبر اشہب برادۂ کچلہ بیر بہوٹی ہرتال
گؤدنتی لوبان کوڑیا مغز بیل جند بیدستر آنبہ ہلدی مومیائی مائیہ شتر اعرابی سم خسیل
چرک گوش آدمی مغز جالگوٹہ ہر ایک ایک تولہ کنجد سیاہ پاؤ سیر سب کو باریک پیسکر
روغن بالا مین ملاکر گولیان بناکر تیل نکالین اور تھمر کا دل بھی ایک تولہ ملادین وقت
ضرورت طلا کرکے پان باندھین۔

فائدہ مرکبات سنکھیا کے باہ مین ذکر ہوے ہین اسواسطے دو ترکیب مفرد بھی تحریر ہین
سنکھیا بوزن ایک ماشہ اور عرق لسن ایک فلوس سنکھیا کو سفال آب نارسیدہ پر رکھکر
چولھے پر رکھین اور نیچے ملائم آگ جلاوین اور عرق مذکور کا چوہ دیتے رہین کہ جملہ عرق
جذب ہو جاوے ہرچند کہ کشتہ نہین ہوتاہے قدرے مائل بسیاہی ہو جاتا ہے خوراک
بقدر ایک برنج پان مین بموسم سرما اوپر اُسکے غذاے لطیف زیادہ کھاوین

قوت باہ و اشتہا از بس ہوتی ہے مزاج بارد کو بہت مفید ہے مزاج حار کو موافق مزاج کے کھانا لازم ہے دوسری ترکیب یہ ہے کہ سنکھیا ایک رتی لیکر آگ پر رکھکر آبخورہ اوپر رکھین صبح کو پھر شام کو آبخورہ مین دودھ آدھ سیر بھر کر شکر سفید بقدر مناسب ڈالکر رکھ دین سوتے وقت پیئین اور ایک تدبیر یہ ہے کہ دودھ کو اُس ظرف مین شب بھر رکھا رہنے دین صبح کو پیوین مرطوبان اور مبرودون کو مفید ہے۔

سرعت انزال و کثرت احتلام تخم سرس چھالیہ بجیند گوکھرو گوند ڈھاک شکر سفید ہر ایک ایک تولہ شیر برگد چھ تولہ سب ادویہ کو باریک کرکے شیر مذکور ملاکر سولہ گولیان بناوین اور ایک گولی صبح و ایک شام کو گاے کے دودھ سے کھاوین۔

ایضاً- برنج ڈیڑھ تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی مین رات کو آبخورہ مین بھگووین صبح کو مغز بادام ڈیڑھ تولہ مصری تین تولہ سبکو پیسکر شربت بناکر پیوین پندرہ روز کرین۔

سفوف مغز تخم تمرہندی ایک تولہ مغز تخم ابکاین صندل سفید ہر ایک سات ماشہ تودری سفید ساڑھے تین ماشہ شکر سفید ہموزن سفوف بناکر بقدر نو ماشہ صبح کو ہمراہ شیرۂ تخم خرفہ و شیرۂ خیارین و شیرۂ خشخاش ہر ایک سات ماشہ شربت نیلوفر شربت خشخاش ہر ایک دو تولہ ملاکر پیوین مفید ہے۔

نسخہ جات امساک

حجر البقر اجوو جائفل عاقرقرحا ہر ایک ایک ماشہ افیون دو ماشہ جند بید ستر عنبر ہر ایک دو رتی سبکو پانی مین پیسکر بقدر دانۂ ماش گولیان بناوین اور ضرورت کے وقت ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ کھاکر بعد ایک ساعت کے جماع کرین اور اوس شب کو کھانا نہ کھائین **ایضاً** ہنگ سیسہ حب ہر ایک تین ماشہ سبکو باہم ملاکر گھلا دیوین اور شکر سرخ قدرے قدرے اُسپر ڈالین کہ وہ کشتہ ہو جاوے سرد کرکے افیون تین ماشہ ملاکر لونگ کے برابر گولیان بناکر شام کو ایک گولی کھاکر اوپر دودھ پیوین۔

ایضاً جرس چار رتی تخم دھتورہ سیاہ افیون ہر واحد دو رتی باریک پیسکر بقدر ماش گولیان بناکر شام کو ایک گولی کھاکر دودھ پیئین اور کوئی غذاے ترش نہ کھائین۔

ایضاً عاقر قرحا جائفل لونگ سونٹھ زعفران پیپل مشک کافور بھیم سینی کشتہ ابرک ہموزن ان سب کے برابر افیون ملاکر باریک پیسکر بقدر مونگ گولیان بنادین ایک یا دو گولی کھاکر دودھ پیین بہت ممسک ہے مگر بہتر یہ ہے کہ شام کے قریب نان گندم مع روغن زرد اسقدر کھادین کہ پیٹ نہ بھر جاوے جب ایک پہر گذر جاے تو گولی کھادین اور تین گھڑی کے بعد جماع کرین جب تک ترشی نہ کھادین انزال نہو۔

امساک افیون عمدہ پارہ ہموزن لیکر دونوکو روغن تخم دھتورہ مین تین دن کھرل کرکی مصری اور بھنگ برابر ملاکر ایک رتی کھادین اوپر سے دودھ پیین۔

ایضاً ستاور رال گھنگچی سفید ہر ایک ایک تولہ افیون الایچی خورد ہر ایک چھ ماشہ خرباد و عدد تباشہ ایک عدد کنجشک تر ایک عدد سب ادویہ کو کوٹ پیسکر چھان کر اور گوشت کنجشک علیحدہ کرکے خوب باریک پیسکر ملاکر بقدر نخود گولیان بنا رکھین قبل جماع چار گھڑی ایک گولی دودھ کے ہمراہ کھادین تمام شب قوت رہے۔

ایضاً ریگ ماہی شنگرف مازو لونگ ہر ایک چار درم کائفل دارچینی نقرہ ہر ایک سات درم گھنگچی ورق طلا ہر ایک تین درم زعفران مشک افیون ہر ایک ایک درم پیسکر گولیان بقدر نخود بنادین ایک گولی شیر گاؤ یا شراب کے ہمراہ قبل دو ساعت جماع سے کھادین۔

ایضاً گھنگچی تین رتی کائفل چھ رتی قرنفل چار رتی دارچینی ایک ماشہ ریگ ماہی ایک ماشہ پیسکر یہ ایک خوراک ہے کھاکر اوپر شیر گاؤ ایک پیالہ پیوین بعد چند گھڑی کے جماع کرین فائدہ عجیب دیکھنے مین آتا ہے امساک بھی ہوتا ہے اگر جماع کے وقت سینہ مین کسی قسم کی سوزش معلوم ہو شیر گاؤ جسقدر کہ چاہین پیوین اور پیاس ہو تو بھی دودھ پیوین۔

نسخہ جات ملذذ جماع عطر ناگیسر عطر اگر گلاب ست لوبان ہر ایک دو ماشہ سب کو

مخلوط کرکے ذکر پر طلا کرکے مجامعت کرین۔

ملذذ و ممسک سیماب نیم جزو سہاگہ کافور ہر ایک ایک جزو شہد چھ جزو باہم پیسکر بقدر نخود گولیان بناکر تین گولیان حشفہ و دو وخت بچاکر ضماد کرکے جماع کرین۔

ایضاً ملذذ اور ممسک ہے چنیا کافور سہاگہ پارہ مساوی لیکر شیرۂ آگ و شہد مین ایکدن کھرل کرین اور قبل جماع ایک پہر ضماد کرکے وقت جماع دھوکر مجامعت کرین۔

ایضاً شیر خر کہ اول مرتبہ بچہ دیا ہو اور ابھی دودھ بچہ نے نہ پیا ہو لیکر سفوف عاقرقرحا کو جسقدر کہ اُس دودھ مین کافی ہو ملاکر خوب پیسکر بنادق بنالین اور سایہ مین خشک کرین وقت ضرورت قدرے اسمین سے لعاب دہن یا شراب یا پانی مین پیسکر حشفہ چھوڑکر ضماد کرین اور بعد ایک ساعت کے جماع کرین شدت انتشار و امساک مین تماشاے عجیب اور ملذذ غریب ہے اور اگر ایک درم ہمراہ شیر یا شراب کے کھاوین زیادہ بکیف ہے۔

ایضاً شوب پستہ خرما انگوٹھہ ہر ایک تین عدد مغز کنجشک نر خانگی ایک عدد باریک پیسکر پوٹلی باندھکر روغن کنجد ایک تولہ مین جوش دین اور رکھلین جماع سے ایک لمحہ پیشتر ذکر پر طلا کرکے مجامعت کرین۔ ایضاً صابون مصری ہموزن لیکر عرق لیموں مین پیسکر ذکر پر طلا کرین خشک ہوجانے پر مجامعت کرین

ایضاً سہاگہ خام کونجی افیون زعفران مغز کددے تلخ مساوی عرق برگ دھتورہ مین پیسکر حشفہ و دو وخت بچاکر ضماد کرکے خشک ہونے پر جماع کرین۔

ایضاً پتہ کبوتر صحرائی چربی کبوتر صحرائی نمک لاہوری شہد مساوی پیسکر ذکر پر لگاکر جماع کرین

قطورہ کہ جسوقت عورت سونے کے وقت اُس سے فرج مین پہونچا دو شدت شہوت سے اُٹھ کر مانند مستانہ کے مرد کے روبرو آوے اور طوعاً و کرہاً مرد سے جماع کرادے فلفل سیاہ عود تر کی کوٹ پیسکر آب لیموں مین حل کرکے شیاف اور بنادق بناوین وقت حاجت اُس سے ہمراہ آب لیموں کے پیسکر فرج مین قطورہ کرین۔

ایضاً جوہ اگر و عطر گلاب دونون حل کرکے لگاوین۔

ایضاً گردہ و پتہ کبوتر کا سایہ مین خشک کرکے کافور قیصوری سینی مٹی خراطین کی عرق پیاز بیخ انار غنچہ انار ہر ایک مساوی سبکو پیسکر گولیان بناکر بوقت جماع ایک گولی ذکر پر طلا کرکے جماع کرین مگر منزل نہون اور علیحدہ ہوکر پھر دیر کے بعد دوبارہ مجامعت کرین اور منزل ہون اور گولی نخود برابر ہے۔

درد و ورم خصیہ و خارش خصیہ کا علاج

درد و ورم خصیہ درد و ورم مین جونکین لگانا بہت مفید ہی اور بعد علیحدہ کرنے جونکون کے نیش ہاے جونک پر اگر خون بند نہوتا ہو تو سفوف پھٹکری چھڑکنا مفید ہے۔

ایضاً زردی و سفیدی بیضۂ مرغ ایک عدد سفوف مغز بنبہ دانہ آٹھ ماشہ دونون کو باہم لت کرکے آگ پر قدرے پکاکر برگ ارنڈ پر پھیلاکر فوطہ پر تبدریج رکھکر مضبوط باندھین۔

ایضاً روغن حشیش تھالی کانسہ مین مسل کر اُسمین رال ملادین اور سحق کرین بعدہ تھوڑا سنگی مُہرہ ملاکر فوطہ پر ضماد کرین۔

ایضاً ورم خصیہ اگر بہ سبب سوزاک کے ہو اور درد شدید ہو تو اس سے بہتر کوئی دوسرا نسخہ نہین دیکھا نوسادر ایک تولہ باریک پیسکر سوا سیر پانی مین پکادین کہ ایک سیر باقی رہے اُسوقت چولھے سے اُتار کر پانی کو اسقدر گرم رکھین کہ فوطے متحمل ہون اوسوقت ایک ہاتھ بھر لمبی لکڑی لیکر کپڑ یکا پچارا لکڑی کے سر پر باندھکر اس پانی مین تر کرکے فوطون پر مارین ہنوز وہ پانی تمام نہوگا کہ درد و ورم زائل ہوجاینگے اور فوطے حالت اصلی پر آجاینگے۔

طلا ٹنکچر آیوڈین طلا کرنا مجرب ہے اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم واکسٹراکٹ ہای سائمس کھانا مفید ہی

ایضاً خصیہ کی چوٹ کو نافع ہے تھوڑی ہلدی پیسکر زردی بیضۂ مرغ مین ملاکر نیم گرم لگادین۔

ایضاً دہی پاؤ سیر ایک کپڑے مین باندھکر لٹکادین کہ ایک قطرہ پانی اُسمین نہ رہے اور فی چھٹانک دہی مین ایک تولہ کھیرہ کہنہ پہلے خوب باریک پیسکر دہی مین ملاکر

خصیہ پر لگاوین اور گنڈے کی آگ سے سنکین تین روز کرین۔
فتق پٹی فوطہ پر لگانے سے اُتری ہوئی آنت کو اوپر چڑھاتا ہی اور آئندہ کو حفاظت اُترے آنت کی کرے افیون دو ماشہ بہروزہ چھ ماشہ پانی مین پیسکر ایک کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر اُسپر لوبان چار ماشہ اور مازو چھ ماشہ سفوف کرکے چھڑکین اور خصیہ پر روغن بابونہ خواہ روغن سر شف وگاکے کپڑا مذکور رکھ کے باندھین اور چار پہر کے بعد دوسری پٹی باندھین اور بعد چڑھ جانے آنت کے چند روز استعمال کرین۔
خارش فوطہ یہ خارش اگرچہ مرض سخت نہین ہے مگر بمشکل تمام دفع ہوتی ہے اسمین جونکین لگانا اکثر مفید ہے اگر بلیلۂ سیاہ و رسوت ہموزن پیسکر تھوڑا روغن گل ملاکر لگانے سے دو تین روز مین خارش دور ہوجاتی ہے مُتجنہ ہے۔
ایضاً قسمیہ چالیس گرین ڈائے ایسی ٹیپ آف لڈ کا سولیوشن آدھا ڈرام وسیلین ایک اونس ملاکر مرہم بناوین اور لگاوین یا اوکسائیڈ آف زنک ایک ڈرام ایمایل پوڈر سات ڈرام کافور ایک ڈرام ملاکر جاے ماؤف پر چھڑک دین۔ اور لائم واٹر اور تماکو کا پانی بھی فائدہ کرتا ہے۔

فصل ۲۔ خاص عورتونکی بیماریونکا علاج

حنخصہ جسکو فارسی مین سفری اور ہندی مین چپٹی کہتے ہین جیساکہ جلق کرنے والون کو خدا کی مار اور شیطان کی پھٹکار ہوتی ہے اُسیطرح شامت اعمال سی زنان ناہنجار نے بھی چپٹی مقرر کی ہے اور وہ دو قسم پر ہے ایک قسم وہ کہ زنان بے شوہر بوجہ عدم میسر جماع مرد کے دو عورتین باہم جمع ہوکر زہدین ملاصق کرکے رگڑتی ہین کہ جسکی لذت سی منزل ہوتی ہین اور اسکی فاعلہ کو جریان اور اختناق الرحم کا مرض لاحق ہوتا ہے اور مردون سے صحبت کرانے کا زیادہ اشتیاق ہوتا ہی دوسری قسم وہ کہ بعض عورتونکی دلجمعی اور سیری مردون سے نہین ہوتی ہی اور طغیانی شہوت سے ایک آلت طول اور فربہی مین مرضی کے موافق چمڑے یا کپڑے یا موم کا بناکر دوال سی کمر مین باندھکر

صبح کو چاہیں اور تین روز کھاوین اور اگر گولر پختہ ہون تو پاؤ سیر لیکر تھوڑے پانی مین جوش دیکر ملکر کپڑے مین چھانکر بدستور حبّا کر تین روز کھاوین حیض بند ہو جاتا ہے۔

ایضاً سنگجراحت دو تولہ گوند ڈھاک مائین خورد لودھ پٹھانی ہر ایک چھ ماشہ پیسکر نبات سفید دو تولہ ملاکر خوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

ایضاً ستاور یارال اور سنگجراحت ہر ایک ایک چھٹانک شکر سفید ہموزن ملاکر ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام کو گاے کے دودھ کے ساتھ کھائین۔

ایضاً مغز سنگھاڑہ دو تولہ کمرکس ایک تولہ شکر سفید تین تولہ پیسکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ کھاوین۔

شوگر آف لیڈ وہیم پل شوگر آف لیڈ چھتیس گرین افیون چھ گرین گلقند چھ گرین اسکی بارہ گولیان بنالین تین گولی دن مین تین مرتبہ دیوین کثرت حیض اور استحاضہ کو مفید ہے اور نیز ایلم لوشن کی پچکاری مفید ہے دیکھو امراض بنی مین۔

ایضاً اجراے خون حیض حاملہ کو بند کرے پوست انار ترش مائین مازو گلنار ہموزن لیکر پیسکر سرکہ مین ملاکر ضماد کرین۔

ایضاً بیخ گاو زبان نیکوفتہ دو تولہ جوش دیکر پیئین۔

ایضاً برگ انار ایک تولہ پاو سیر پانی مین پیسکر قدرے ملاکر پیوین۔

دوا۔ اس اجراے حیض کو نافع ہے کہ جو حالت حمل مین جاری ہو کر موجب اسقاط حمل کا ہوتا ہے برگ ببول دو پیسہ بھر لیکر آدھ سیر پانی مین جوش کرین جب نصف پانی جذب ہو جاوے کپڑے مین چھانکر مصری ایک دو تولہ ملاکر پلادین دو تین روز مین خون بند ہو کر حمل قائم رہتا ہے غذا مانند نان گندم وغیرہ مناسب مقرر کرین۔

علاج رطوبت رحم چھالیہ مائین دو دو تولہ موچرس مازو ہر ایک تین تولہ گل دھاوہ ایک تولہ شکر سفید گیارہ تولہ سفوف کرکے ہر روز دو تولہ شیر گاؤ کے ہمراہ کھاوین۔

ایک عورت دوسری عورت سے مردونکی طرح جماع کرتی ہین پس فاعلہ رگڑنے سے اور مفعولہ ضربت سے لذت پاکر منزل ہوتی ہین اور پھر مفعولہ فاعل اور فاعلہ مفعولہ بنکر اس فعل کو کرتی ہین اس فعل کی عورتین مردون کی صحبت سے نفرت رکھتی ہین اور مرد کو ہیچ سمجھتی ہین مگر احشاے رحم و فرج مسترخی مثل مجلوقون کے ہوجاتی ہین کہ ہرگز مرد سے لذت نہین پاتی اور نہ مرد اُس سے لذت پاتا ہے اور عورت ہرگز حاملہ نہین ہوتی ہے اور عاملہ اس فعل کی غم وہم والم وفقر وافلاس مین مبتلا رہتی ہے اور شرم وحیا ورونق چہرہ سے بالکل زایل ہوجاتی ہے علاج اگر آلت مصنوعی کہ اسکو جبر خنگ کہتے ہین اور کثرت استعمال سے زیادہ خرابی واقع ہو کہ عورت مرد کی بالکل رغبت نہ کرے تو تدبیر یہ ہے کہ گیارہ جونکین لیکر انمین سے چھ جونک جوانی فرج مین لگادین اور پانچ اندر فرج کے لگادین اور جو جونکین کہ اندر لگائی جاوین انکو خوب مضبوط دھاگے سے باندھ دین کہ دھاگے کو باہر نکلا رہنے دین اور جونکون کے نکالنے مین آدرج رہے جب جونکین سکو ہوجاوین علیحدہ کرلین اور ادویہ کہ حلق مین بعد جونک لگانے کے تحریر ہین استعمال مین لاوین اور اندر فرج کے فرزجہ قابضی دوا کا رکھین اور ایک عشرہ لگادین بعد دس روز کے پھر جونکین لگادین اسیطرح تین بار کرین تو مریضہ مرد کی رغبت کریگی۔

کثرت حیض بعد دریافت سبب کے سنگجراحت مازوکتھ مائین ہر ایک دو ماشہ سفوف کرکے سرد پانی سے کھانا حیض کو بند کرتا ہے۔

ایضاً گولر خام آدھ سیر پانی مین ایک جوش دیکر پارہ کو پھینکدین بعدہ پاؤ سیر گولر اسقدر پانی مین پکادین کہ گل جاوین بعد گلنے کے پانی سے علیحدہ کرکے گولر کو پھینکدین اور اُس پانی مین دوسرے پاؤ سیر گولر کو پکادین کہ وہ اسی پانی مین گل جاوین انکو بھی پھینک دین اور پانی کا اندازہ ایک چھٹانک باقی رہے اُسمین قدری شکر سفید ڈالدین اور قریب سرد ہونے کے چونہ دو ماشہ ملاکر رکھین کہ وہ پانی جم جاوے اُسکو ایک تولہ

سفوف کہ جریان عورت و مرد کو مفید ہے تخم تال مکھانہ گمرکس سوچرس بالچھڑ مصطگی خشخاش ہر ایک ایک دام مجیٹھ موصلی سیاہ رال سروالی ہر ایک دس ماشہ ثعلب مصری مازو ایک ایک عدد سفوف کرکے خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک دودھ گاؤ کے ساتھ۔

ایضاً گلنار ریشہ برگد ہر ایک دو ماشہ کاغذ سوختہ تین ماشہ پھٹکری بریان ایک ماشہ مازو خورد دو ماشہ پیسکر آب بارتنگ مین گوندھ کے فرزجہ کرین۔

ایضاً تخم آملہ پانچ درم پانی مین بھگو کر باریک پیسکر چھانکر اور شہد مصری ڈال کر بلا ناغہ چودہ روز پیوین۔

زنک لوشن کی پچکاری بہت مفید ہے دیکھو امراض چشم مین۔

اعتباس حیض بعد دریافت سبب کے کہ حمل نہو۔ جو حیض خفیف مثلاً سردی اور پانی مین بھیگنے سے ایسی عورت کو کہ جسکی عمر مابین اٹھارہ و پچیس برس کے ہو اور دو تین ماہ سے حیض بند ہو تو بالضرور جاری ہو جائیگا پرمنگنیٹ آف پٹاس ایک یا دو گرین کی گولی بناکر تین یا چار مرتبہ دن مین کھلادین اگر آمد حیض سے چند روز پیشتر اس دوا کو شروع کرین۔

ایضاً کنجد سیاہ سونٹھ مرچ سیاہ پیپل بھارنگی قند سیاہ ہر ایک ایک درم جوش دیکر پندرہ روز پلادین تو ضرور حیض جاری ہو۔

حمول مُرّ پودینہ کوہی ہر ایک چار درم ابہل آٹھ درم سداب خشک دس درم مویز بیدانہ بیس درم کوٹ پیسکر چھان کر زہرہ گاؤ کے ہمراہ گھولکر پشم یا نخدہ یا کپڑا اسمین آلودہ کرکے حمول کرین چند روز کے استعمال سے سات برس کے بند ہوئے حیض کے جاری ہونے کی امید ہے۔

سفوف مجیٹھ بابرنگ مرچ کنکول ہر ایک ایک تولہ اجمود سونف دانہ الائچی کلان سنبھالو مصطگی ہر ایک چھ ماشہ سفوف کرکے دو چنداں شہد ملاکر بقدر مناسب کھادین۔

فتیلہ گودہ اندراین کڑی سیاہ مویز نوسادر مُرّ بوزن ساوی سفوف کرکے روغن بیدانجیر

اور زہرۂ گاؤ مین ملا کے فتیلہ اُسمین آلودہ کرکے فم رحم پر رکھین۔

مطبوخ اگر معمولی حیض کے بند ہونے سے درد کمر ہو تو تخم سویا تخم گزر ہر ایک چھ ماشہ اور ایک ایک تولہ قند سیاہ کہنہ دو تولہ تخم قرطم ایک تولہ سب کو ایک سیر پانی مین جوشش کرین جب پاؤ سیر رہے صبح کو تین روز برابر پلائین اور اگر آرام نہو تو پہلے دونون پیرون کی فصد لین اور اُسی دوا مین تخم کپاس دو تولہ تخم خربزہ ایک تولہ ملا کر جوشش دیکر پلائین۔

ایضاً اکثر دیا سے خون نفاس مین قلت ہو کر یا کوئی ٹکڑ مشیمہ کا رحم مین رہجانے سے رحم مین گرہ پیدا ہو کر زیر ناف گولہ ہوجاتا ہے اور درد رہتا ہے اور حیض کم ہوجاتا ہی اور ایام حیض کیوقت درد شدید اور رانون مین بھی درد بہ شدت ہوتا ہے اور ایسی حالت مین اولاد بھی نہین ہوسکتی ہے اسمین مناسب ہے کہ ادرار حیض کی کوشش کرین۔ ارگٹ چھ ماشہ ذرا ذرا سفوف کرکے اور پانی تیز گرم کھولتا ہوا آدھ پاؤ لیکر اُسمین تر کرین نصف گھنٹہ کے بعد چھانکر تین حصہ کرکے ایک حصہ صبح ایک دوپہر ایک شام کو پلاوین دو تین روز پلادین اگرچہ تکلیف مثل دروزہ کے زیادہ ہوتی ہے مگر فائدہ ہوجاتا ہے درد رحم جو بوقت درد حیض کے عارض ہوتا ہے رُوبرب تین رتی سے چار رتی تک شربت بزوری بارد دو تولہ کے ہمراہ سات روز پلائین یا برگ نیب گرم کرکے عانہ پر رکھین درد کو دفع کرتا ہے۔

اختناق الرحم ہندی مین اس مرض کو باؤ گولہ کہتے ہین یہ ایک عصبی بیماری ہی جسمین ہاضمہ اور تنفس مین خلل واقع ہوتا ہے نوبت کے شروع ہونے سے پہلے فم معدہ پر ایک گرانی معلوم ہوتی ہے جی متلاتا ہے کلیجہ جلتا ہے اور نفخ شکم ہوتا ہی بعد ازان جمائیان اور انگڑائیان آتی ہین مریض سُست اور آنکھون سے آنسو جاری ہوتے ہین کبھی سردی کبھی گرمی معلوم ہوتی ہے دم رکتا ہے دل دھڑکتا ہے اور کبھی بائین قوس قولون کے قریب شدت سے درد ہوتا ہے اور اُس مقام پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک گولہ اِدھر اُدھر پھر رہا ہے۔ یہ گولہ معدہ مین داخل ہوکر حلق مین جاتا ہے اُسوقت

اس بیماری کے شروع ہوتے ہی اور مریض کا دم بند ہونے لگتا ہی اور مریضہ ہاتھ پاؤن
مارنے لگتی ہے اور کھل کھلا کر ہنستی ہے یا چیخ مارتی ہے اور بکنے لگتی ہے آخر کار
جب ایک ڈکار کھل کر آجاتی ہے اسوقت ہاتھ پاؤن کا مارنا موقوف ہوتا ہے
اور دورہ کے دور ہونے کے وقت مریضہ رونے اور ٹھنڈی سانس لینے لگتی ہے
اور بعد رفع نوبت پیشاب بہت آتا ہے اکثر جہان اسکو آسیب کہنے لگتے ہین یہ مرض
بالکل مشابہ مرگی کے ہے کہ جسکا فرق مرض مرگی مین بیان ہوا ہے یہ مرض جوانی سے
لیکر پچیس برس کی عمر تک اور کثرت مطالعہ اور حالت سکوت فکر و تردد و نازک طبع اور نفخ شکم
کسی رطوبت کا زیادہ عرصہ تک خارج ہونا حیض کا بند اور نفاس کا بند ہو جانا زیادتی یا
کمی خون کی رنج و غم غصہ و فکر عورتین اس بیماری کی نقل سے بنالیتی ہین۔

علاج۔ اول فصد باسلیق اور مسہل دیوین دماغ کا تنقیہ کرین اور معجون نجاح کھلاوین
اور کشتہ فولاد بہت مفید ہے اور یہ دوا نافع ہے کافور مشک ہر ایک پانچ رتی دونونکو
سفوف کرکے قدرے گوند کے پانی مین آس جو کے ہمراہ اسی کو چند بار کھلاوین اور
مقدار خوراک ۲ رتی مقرر کرین۔

عقیمہ یعنی بانجھ عورت کے بانجھ ہونے کے بہت سے سبب ہین۔ اول یہ کہ رحم موجود نہو
یا فم رحم بند ہو یا سردی رحم مین زیادہ ہو یا گرمی یا سوء مزاج خشک رحم کا یا تری یا گزنا
خلط بلغمی یا صفراوی یا سوداوی کا رحم مین یا بوجہ فربہی کے چربی زیادہ ہو یا بسبب
لاغری عورت کی یا بند ہونا حیض کا یا پیدا ہونا ریح غلیظ کا رحم مین کہ استقرار کو مانع
ہووے یا عارض صلب ماں یو سون کا رحم مین یا ٹیڑھا رحم کا مقابلہ فرج سے یا ورم
گرم مسبب چوٹ کے ہو اور تین طرح پر مرد کی جانب سے تعقیم ہی ایک سبب یہ ہے
کہ مزاج منی کا برودی ہو اور استعداد پیدائش کی اس سے جاتی رہے دوسرے یہ کہ مزاج منی کا گرم
محرق یا سرد منجمد یا مرطب سیال کہ رحم مین نہ ٹہر سکے یا اسقدر خشک کہ پھیل نسکے یا رباط ذکر کے

کوتاہ ہوں کہ منی اقصی رحم تک نہ پہونچے یا ٹیڑھا ہونا قضیب کا طرف خصیون کے یا آلات منی مثل رگہائے خصیون کے کوفتہ ہو جاویں چونکہ تشریح اسباب و علامت ایک طول عمل ہے لہذا کتب مبسوطہ سے دیکھین اور علاج اُسکے موافق کرین مگر دو تین ترکیب وعلاج اس قسم کے تجربہ مین آئے ہین کہ حمل قرار پاتا ہے۔

علاج ریشہ پیپل ڈیڑھ تولہ دو تین پیڑہ مٹھائی مین ملا کر عورت کو کھلا دین اور اوسیر پیٹ بھر کے اور پیڑہ کھلائین مگر یہ دوا اُس روز کرین کہ جس روز حیض تمام ہو کر عورت غسل کرے شام کو یہ دوا کھلائین اور کچھ کھانے کو نہ دین اور رات کو شوہر و زن ہم بستر ہون اگر اُس روز حمل قرار نہ پاوے تو دوسرے مہینہ مین اور تیسرے مہینہ مین اس روز یہ عمل کرین انشاءاللہ تعالے حاملہ ہوگی۔

سفوف ریشہ پیپل بیس تولہ باریک پیسکر چھانکر ہموزن شکر خام ملا کر شروع روز حیض سے دو تولہ روز عورت اور اُسی روز سے دو تولہ مرد ہر دو نون دس روز شیر گاؤ کے ہمراہ کھا دین اور جماع نہ کرین گیارہوین روز مجامعت کرین۔

ایضاً تخم یا تخم پارس پیپل یعنی سفید پیپل زیرہ سفید سر ہیوکہ ہموزن لیکر باریک پیسکر ڈھائی درم حیض کے وقت دودھ کے ساتھ عورت کو کھلا دین۔

ایضاً ریشہ برگد سایہ مین خشک کر کے باریک پیسکر گدھی کے دودھ مین بمقدار کنار گولیان بنا کر ایک گولی ہر روز پاکی حیض کے رحم مین رکھکر ڈیڑھ پہر کے بعد جماع کرین اگر حاملہ نہو تو دوسرے اور تیسرے ماہ مین بدستور عمل کرین۔

فائدہ دو نسخے نسخہ جات متفرقہ ردیف حب مین بہت مجرب درج کیے جاوینگے دیکھو جب مین عسر ولادت کہ دشواری سے جننے کو کہتے ہین روغن بنفشہ روغن زیت و چربی بط و چربی مرغ و مغز ساق گاؤ انمین جو ملے شکم اور پشت پر مللین اور شکاع اشیع و ہنسراج کو جوش دیکر مصری اُسمین ملا کر پلا دین اور نکچھنی کو خوب باریک کر کے سنگھا دین جب

چھینک آنے لگے ناک اور منھ کو ہاتھ سے بند کرین کہ دباؤ اندر کی طرف ہو کر اوپر اخراج جنین کی مدد کرے۔

ایضاً نکچھکنی سفوف کر کے شہد ملا کے ناک پر رکھین۔

ایضاً ارگٹ آف رائی دو ڈرام کھولتا ہوا پانی چھ آونس دونون ملا کر چھٹا حصہ ایک خوراک ہے بیس بیس منٹ کے فاصلے سے تین چار مقدار متواتر اُس حالت مین جب دردزہ کے بعد بچہ ہونے مین تاخیر و مشکل ہو بشرطیکہ بچہ رحم مین سیدھا بھی ہو دوا پلاوین اور اگر بچہ سیدھا نہین ہے تو اس دوا کا دینا ممنوع ہے۔

نسخہ جات سقط حمل

واسطے اسقاط حمل اور بچہ کہ شکم مین مرگیا ہو خارج کرے ہالون میتھی تخم ترب تخم گزر ہر ایک ایک دام قند سیاہ ایک دام ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین جب آدھ سیر سے کم رہے صاف کر کے چار درم روغن زرد ملا کر پیوین۔

ایضاً دونگیا کہ ایک درخت ہے اُسکی لکڑی پوست دار خشک جو سینک سرکی کے برابر موٹی ہو دو انگشت لانبی اسیقدر دو یا تین لکڑیان برابر برابر لاکر ایک طرف سر اُنکے دھاگے سے مضبوط باندھ کر فم رحم مین رکھ دین تین روز برابر رکھی رہنے دین اور اگر کسی وقت علیحدہ ہوجاوین تو پھر درست کر کے رکھ دین دو یا تین روز مین اسقاط ہو جاتا ہے اور اگر دو روز مین ساقط نہو تو تیسرے روز دودھ لسن وغیرہ پاؤ سیر گرم کر کے پلانے سے فوراً بلا تاخیر ساقط ہوگا پرہیز کچھ نہین اور جسقدر مدت کا زیادہ حمل ہوگا اوسیقدر جلد اثر ہوتا ہے اور لکڑیان جسقدر کہنہ ہونگی زیادہ مفید ہوتی ہین اور وہ لکڑیان کہ جو اول استعمال ہوئی ہین وہی لکڑیان ہمیشہ کام دے سکتی ہین۔

شیاف ایلوہ نو ماشہ سجی چھ ماشہ نیلا تھوتھ چھ ماشہ لونگ تین ماشہ جاگوبہ آٹھ دانہ اسپند چھ ماشہ سبکو پانی مین پیسکر مثل فلفل دراز شیاف بناکر سایہ مین خشک کرین

اور ایک شیاف فرج مین رکھین گرمی زیادہ معلوم ہوگی پسینہ آئیگا گرم پانی پلانا چاہیے۔
ایضاً سرکہ تند آدھ سیر نمک لاہوری ایکتولہ دونونکو جوش دین جب آدھا جلجاوے پلادین تین روز
کرین شیاف میتھی ہلدی پھٹکری ایک دام توتیا دو دچھپر گلخن ہر ایک آدھا دام کوٹ چھانکر
پانی مین ملاکر شیاف بناکر خشک کرین اور صبح وشام رکھین۔

فائدہ پہلے تم رحم مین گھی لگائین اور بعد اسقاط ایک کپڑا گھی مین ترکرکے مقام مخصوص
مین رکھین کہ درد دفع ہوجاوے اور بعد سقوط گوکھرو چھ ماشہ تخم خربزہ سونف ہر ایک تولہ
جوش دیکر چھانکر مصری ملاکر پلائین اور غذا کچھ نہ کھلائین اور پانی کے عوض کاسنی
کسپاس اور گرہ بانس چار چار دام پانی مین جوش دیکر پلایا کرین۔ اگر اسقاط حمل کے بعد
کچھ مادہ باقی رہجاوے تو ہر کے لیے یہ دوا مفید ہے خار خسک مشکطرا مشیع اصل خربزہ ہر
ایک چھ ماشہ گل گاؤزبان پانچ ماشہ جوشاندہ کرکے پلادین اگر اسقاط حمل سے ورم رحم
ہوجاوے اور درد ہو تو مرہم داخلیون چھ ماشہ المتاس روغن گل ہر ایک ایک
تولہ عرق مکوہ دو تولہ باہم ملاکر مرہم بناکر لگادین اور یہ ضماد زیرناف کرین ایلوہ املتاس
ہر ایک ایک تولہ ملاکر ضماد کرین۔

پرسوت کا علاج عورتون کو اکثر درمیان چلہ کے تپ ولرزہ کھانسی اور درد اندام
اور نفخ شکم اور اسہال وسقوط اشتہا ہوتی ہے تو یہ جوشاندہ دیتے ہین کہ بہت مفید ہے۔
دیودار قسط شیرین پیپل سونٹھ دھنیا چرایتہ پوست بلیلہ زرد وج بیل بیخ کٹائی خسرد
گوکھرو کلان جوانسہ کٹائی کلان گلوء تیس کاکراسنگی ہر ایک چار ماشہ لیکر جوکوب
کرکے چھپن ۵۶ تولہ پانی مین جوش کرین جب آٹھ تولہ باقی رہے تو دو رتی ہینگ
بریان اور ایک ماشہ نمک سفوف کرکے ملاکر پلادین۔
دوا ست یوبان ایک ماشہ مشک دو رتی ہر روز ایک ہفتہ تک کھلادین۔
ایضاً تخم دھتورہ سیاہ تین ماشہ سونٹھ مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ پانی مین گولیان

بقدر ایک رتی بناکر خوراک ایک یا دو گولی۔

ایضاً سنکھیا سفید چھ ماشہ ہرتال گوؤتی پھٹکری سفید ہر ایک ایک تولہ سبکو باریک پیسکر عرق گھیگوار مین کھرل کرکے قرص بناکر خشک کرین اور باہر رنگ دو تولہ پیسکر زیر و بالا کرکے کلھیا گلی مین بند کرکے اڑھائی سیر کنڈے ہمین پھر مردہ آنچ دین بعدہ نکال کر خوراک ایک رتی سے دو رتی تک پرہیز کچھ نہین۔

دوائی افزونی شیر برگ ارنڈ آدھ سیر لیکر ٹکڑے ٹکڑے کرکے دو سیر پانی مین جوش دینا جب ڈیڑھ سیر پانی رہے صاف کرکے شیشہ مین رکھین اور زیرہ سفید یا سونف بقدر مناسب باریک پیسکر پلا دین مگر بہتر یہ ہے کہ زیرہ یا سونف جوشاندہ مین ڈالدین اور دن مین تین بار ہر مرتبہ ایک چھٹانک عرق مذکور پلا دین اور سرگہا سے جوشیدہ کو گرم گرم پستانون پر باندھین دو تین روز مین شیر بکثرت ہو جاتا ہے۔

ایضاً ستاور سونف برابر پیسکر چھانکر سفوف بنائین اور بھگو کر اُسکے پانی کے ساتھ ایک تولہ سفوف کھلائین اور یا نخود دودھ مین بھگو کر اُس دودھ سے کھلائین۔

ضماد کہ شیر غلیظ کو اصلاح دیوے لونگ دو ماشہ برنج ساٹھی دو تولہ شیر گرم پستان پر ضماد کرین

بخار حاملہ کو مفید ہے صندل سرخ مویز منقی سفید سرسون خس ملیٹھی مھوہ کشنیز تیتر بالا مصری ان سب کو برابر لیکر جوشاندہ کرکے سات روز پلا دین۔

دیگر ملیٹھی صندل سرخ خس سرسون سفید بیخ کنول جوشاندہ کرکے مصری اور شہد ڈال کر پلا دین۔

سنگرہنی حاملہ جانورون کے ستو کو انبہ اور جامن کے پوست کے جوشاندہ سے پلا دین۔

احتباس بول حاملہ ڈابھہ دوب کانس کی جڑون کو دودھ مین پکا کر پلا دین۔

جبت سخت و کوتاہ نمودن پستان پوست انار چار تولہ گوشت پانچ تولہ پوست خشخاش چھ تولہ خوب پیسکر پانی مین ملاکر پکا دین کہ گاڑھا ہو جاوے بعدہ دو رتی اُرد ماش سے

حسب پیمانہ پستان ایک روپیہ پکادین اور دوسری طرف سے خام رکھین اور اُس
ضماد مذکور کو نانہانے مذکور پر لگاکر شام کو پستان پر کپڑے سے مضبوط باندھین
اور عورت کو چیت لٹادین کہ کروٹ نہ لے اور پہلے گرم روٹیون سے پستانون کو
سیکین اسیطرح تین روز استعمال کرین۔

ایضاً پوست ثمر انار ایک سیر باریک پیسکر چار سیر روغن تلخ اور بیس سیر پانی ایکجا کرکے پکادین جب
سب پانی جل کر روغن باقی رہے صاف کرکے رکھ چھوڑین اور چند روز پستانون پر لگادین۔

ورم پستان کہ جسکو ہندی مین تھیلہ کہتے ہین اور زخم پستان مین بھی نافع ہے میدہ گندم
ایلوہ ہر ایک ایک تولہ گوگل چھ ماشہ باریک پیسکر پانی مین نیم گرم ضماد کرین ہر روز تین بار
لگادین یہ ضماد ورم دست وپاے اطفال کو بھی مفید ہے۔

فصل ۳۔ خاص بچون کی بیماریون کے علاج مین

واضح ہو کہ جب تک بچہ شیرخوار ہے دوا دودھ پلانے دائی کو کھلانا پلانا بہتر ہے اور جبتک
تدبیر خارجی سے ازالہ مرض کا ممکن ہو علاج داخلی نہ کرین۔

اگر بچہ مختلف قسم کے رنگ بدل کر مرجاتا ہو یا اسہال وچیچک کے مرض مین روز بروز خشک
والاغر ہو کر مرتا ہو یا اسقاط حمل کا ہو تو ان کو مرض ہو اور جملہ امراض اطفال کو یہ دوا مفید ہو
مرچ سیاہ سہاگہ اجمود ہلدی اجواین خراسانی ادرک نخود بریان ہر ایک تین ماشہ
تخم پاسفند کشوث گندھک آملہ سار اندرجو لسن سرداہی ہر ایک سوا چھ ماشہ
ہلیلہ خورد بلیلہ آملہ ایک ایک ماشہ بچھ نمک سیاہ نمک سنگ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ افیون
پانچ ماشہ زعفران ایک تولہ سبکو باریک پیسکر مونگ کے برابر گولیان بناکر حالت
حمل مین ایک گولی ہر روز عورت کو کھلادین اور جب بچہ پیدا ہو تو چوتھائی گولی شیر مادر
مین گھسکر بچہ کو پلادین اور دودھ چھڑانے تک کھلائے جادین اور روز بچہ کو
بھی اُسی وقت تک کھلادین اور بیگن دال مسور ماش دودھ دہی وچانول

اور اشیائے مولد ریاح سے پرہیز کرائین۔

ایضاً مشک ڈیڑھ رتی گل سرخ چھ ماشہ فلفل سیاہ بابڑنگ گوند ببول ہر ایک چار ماشہ گوشت مچھ ٹیر چار رپوند چینی ہر ایک ایک تولہ ہینگ ہیرا اڑھائی رتی نوسادر ریشہ پیپل اسپند ہر ایک ڈیڑھ ماشہ الایچی خورد پانچ عدد ساگ نالی دو تولہ توتیا سبز دو رتی جائپھل تیلیا دو عدد دہنیاں مکھیان ایک ماشہ بول خر سیاہ مین بقدر ماش دنخود گولیان بنا کر دودھ مین گھسکر بچہ کو پلادین چند روز مین بفضل تعالے صحت ہوتی ہے۔

ایضاً جو بچہ کہ خشک دلاغر ہوگیا ہو اور اسہال سبز یا رنگ برنگ جاری ہون اور سینہ کی ہڈی بلند اور فم معدہ پر گڑھا ہو کہ اکثر بچے اس مرض مین مبتلا ہو کر مرجاتے ہین اس سے بہتر دوسرا علاج فائدہ مند نہین دیکھا۔ دو تین پان کا بیڑہ مع مصالحہ بنا کر اسمین چار پانچ برگ مکوہ سبز کتر کر رکھ کر چبادین اور پشت مریض پر خصوصاً استخوانہائے شانہ کے درمیان پیک تھوکین اور جلد کف دست سے ملین اور کپڑے سے بعجلت پونچھ کر دیکھین کہ تمام پشت پر سیکڑون کیڑے سیاہ منہہ کے نظر آوینگے انکو بہت جلد جلد ناخن سے نکال لین اور پھر پیک ڈالین اور کرم نکالین اسیطرح تین مرتبہ کرین اور تین روز متواتر یہ دوا کرین دست بند ہو جاتے ہین روز بروز لاغری کو ضعف اور فربہی کو قوت ہوتی ہے اور مرض زائل ہو جاتا ہے

ایضاً برگ سنبھالو کھانڈ پیسکر پشت بچہ پر ملکر گوبر بیل کے پانی سے دھو ڈالین اور جو کرم نمودار ہون نکال لین۔

ایضاً برگ چرچٹہ سبز باریک پیسکر دو ٹکیان بناوین اور ایک باریک سی ٹکیہ قند سیاہ کی بنا کر ان دونون ٹکیون کے بیچ مین رکھ بالائے تالو باندھین آٹھ پہر مین کھولین تین روز یا سات روز باندھنے سے فائدہ کلی ہوتا ہے اور اسمین بھی کیڑے نکلتے ہین۔

ایضاً جسوقت حمل سات ماہ کا ہووے اسوقت سے تا تولد بچہ بیخ سربہی دو رتی فلفل سیاہ دو عدد پیسکر گولی بنا کر خواہ سفوف عورت حاملہ کو کھلاوین اور وقت تولد طفل کو گھٹی مین

پلاوین حمل سلامت رہیگا اور بچہ امراض سے محفوظ ہوگا۔
ایضاً گور دہن تین رتی بیخ کریل ایک ماشہ پیسکر استقرار حمل سے ہمیشہ عورتونکو کھلاوین اور جب بچہ پیدا ہو تو بعد ایک پہر کے بیخ کریل ذرا سی اور با ؔرتی گور دہن پیسکر بچہ کو پلاوین۔
ایضاً اگر بعد پیدایش کے بچہ دودھ نہ پیوے تو حیض کا کپڑا جلاکر ذرا سی خاک اندر تالو مین لگاوین فوراً دودھ پیتا ہے اور اگر مرض اسہال رنگارنگ وغیرہ مین جس شخص کے بچے مرجاتے ہون جسکو عرف عام مین جلاتے سان قرار دیا ہے اسکے دفع کرنے مین سرگین بوزنہ کی بمقدار مونگ گولیان بناکر دودھ مین گھسکر بچہ کو پلاوین ازبس مفید ہے۔
ورم دماغ کہ اسکو عطاش بھی کہتے ہین اس سبب سے کہ اسمین تشنگی زیادہ ہوتی ہے اور علامت بیّن یہ ہے کہ چندیا مین گڈھا پڑجاتا ہے چہرہ سُرخ یا زرد اور پیشانی مین درد کہ بچہ رو روکر آنکھ اور پیشانی ملتا ہے اور سر ٹیکتا ہے۔
علاج۔ گلنار آب برگ مکوہ سبز مین پیسکر روغن گل ملاکر سر پر لگاوین یا زردہ تخم مرغ اور روغن گل ملاکر چندیا پر لگاوین اور لعاب بہدانہ اور گل نیلوفر اور تخم خرفہ پانی مین پیسکر پلاوین اسمین دستون کا آنا برا ہے۔
ضماد سرسام گل بنفشہ چار ماشہ عود ہندی عود صلیب اسطوخودوس ہر واحد تین ماشہ دال مونگ مقشر دو تولہ زردہ تخم مرغ ایک عدد تھوڑا دودھ اُس عورت کا جو دختر جنی ہو ملاکر بالاے سر ضماد کرین خواہ کپڑے پر لگاکر سر پر رکھین۔
اگر چھینک آوین کہنہ روئی خواہ اوہر بریان سے سر کو سینکین۔
زکام ایک کپڑا گرم پانی مین تر کرکے دماغ پر رکھین۔
اگر آنکھ کی پلکین پھولی ہون رسوت دودھ مین گھول کر نیم گرم لگاوین۔
اور اگر بہت رونے سے حدقے آنکھ کے سفید ہوجاوین مکوہ کا پانی لگاوین۔

اگر آنکھ مین رو تا ہووے پلک الٹ کر پھوے سے آہستہ رگڑین کہ ٹوٹ جائین اور اسپر چاکسو مقشر باریک پیسکر چھڑکین۔

اگر کان سے رطوبت جاری رہتی ہو پھٹکری مازو باریک پیسکر شہد مین ملاکر ادرتی مین آلودہ کرکے کان مین رکھین۔

اگر کان مین درد ہو تو بچہ رو کر کان ملیگا اور سر کو کان کی طرف مائل رکھیگا سرخی ہو خواہ ورم ہو علاج شیر و برگ مکوہ تازہ مین رسوت گھسکر ایک دو قطرہ کان مین ٹپکادین تو مفید ہی۔

اگر منھ آوے سرخ و سفید اچھی علامت ہی اور سیاہ برا ہے شیرخوارگی مین اکثر فساد دودھ سے ہوتا ہے اسواسطے دودھ کی اصلاح کرین اگر زیادہ فساد معلوم ہو تو بچے کی گدی مین جونکین لگادین اور جو مقشر جلاکر کتھہ سفیدہ برابر ملاکر پیسکر منھ مین چھڑکین نشاستہ گندم پانی مین ملاکر ملین۔

اگر بچہ نہ سووے اور بہت رووے روغن کاہو یا روغن خشخاش کنپٹی پر لگادین یا تخم خرفہ اور تخم کاہو اور سونف پانی مین پیسکر شکر ملاکر پلادین۔

بدہضمی اگر سوتے مین بچہ رو اٹھے بدہضمی سے خواب بد دیکھتا ہے اور دلالت اسپر اجابت سفید رنگ پھٹی ہوئی ہونا اور اکثر نفخ مقام معدہ پر معلوم ہونا اور بسبب درد کے اکثر رو نا علاج شہد خالص چٹادین خواہ سونف اور برگ پودینہ جوش دیکر پلادین یہ دوا موسم گرما مین اکثر نہین دیتے ہین اور اگر سردی معدہ مین پائی جائے صرف گلاب و عرق بادیان یا زرشک الایچی اسمین جوک کرکے پلادین اور زہر مہرہ پانی مین گھسکر چٹادین یا گری پوڈر یعنی کمریا صاف کی ہوئی دو آونس پارہ دو آونس دونون کو خوب کھرل کرکے ملالین مقدار خوراک ایک گرین سے تین گرین تک بہت فائدہ کرتا ہے۔ اکثر سوڈا کمپونڈ چاک پوڈر کے ساتھ پلاتے ہین۔

اگر براز رقیق آوے ضعف معدہ کی دلیل ہے۔

علاج زیرہ گل سرخ پانی میں پیسکر معدہ پر لگاوین یا مانہ و پوست انار لگاوین یا برگ پودینہ اور دانہ الائچی سفید پیسکر پلاوین یا طباشیر کبود اور دانہ الائچی سفید اور نبات سفید سفوف کرکے شیر مادر مین گھول کر چٹاوین یہ سب اس حال مین کہ دست مادی نہوں

اگر قبض ہو چوہے کی مینگنی اور برگ پودینہ شہد مین ملاکر شیاف بناکر روغن گل سے چکنا کرکے شافہ کرین یا دو رتی مصطگی شہد مین چٹاوین یا روغن گل نیگرم پیٹ پر لگاوین۔

ایضاً۔ بیخ ہنگوٹ و قسوت برابر پیسکر روغن کنجد مین ملاکر گرم کرکے شکم پر طلا کرین اور کپڑا باندھین بعد تین گھڑی کے دست آویگا۔

ایضاً برگ ملاسپی مین لیکر چہارم سفیدی بیضہ کنجشک ملاکر پلاوین۔

ایضاً گاے کا مغز دہن دو قیراط کھلاوین۔

ایضاً کسٹرائیل ایک ڈرام پلاوین۔

ایضاً بچون کی ہچکیوں اور آبدار جھلی کی سوزش مین مفید دوا یہ ہے ہیڈرارجرای کم کریٹا بیس گرین پلوا پیکا دس گرین پلوس ری آی تیس گرین پلوس سینس تیس گرین شکر ایک ڈرام سبکو ملاکر دس پڑیان بنالین اور ایک ایک پڑیہ تین دفعہ دن مین کھلاوین۔

اگر درد شکم ہو بچہ روتا ہے اور پیٹ پر ہاتھ مارتا ہے۔

علاج پنبہ کہنہ نیگرم کرکے پیٹ کو سیکین۔

دیگر سہاگہ چھ ماشہ نوسادر تین ماشہ شورہ قلمی ڈیڑھ ماشہ کسیقدر پانی مین پکاکر موافق مزاج و سن کے پلادین

ایضاً سیندھا نمک سونٹھ الائچی ہینگ بریان بھارنگی انکو باریک پیسکر گرم پانی سے کھلاوین

اگر ڈبہ ہو جسکو پانجر لگنا اور پسلی کا خلل کہتے ہین۔

علاج دفعہ قبض کی تدبیر کرین اور سیاہ رنگ کے عرق مین ایلوہ گھولکر پہلو پر لگاوین۔

حب مغز جمالگوٹہ ایک ماشہ طوطیا سبز چار رتی مغز بادام ایک عدد الائچی چار عدد دانہ

الائچی کو پیسکر بعدہ تینون دوا ملا کر پانی مین گولیان بمقدار مونگ کے بنا دین صاحب مرض کو ایک گولی کھلا دین اور بچہ بہت خرد ہو تو نصف گولی دودھ مین گھسکر پلا دین۔

ایضاً مغز جمالگوٹہ دو عدد خرما ایک عدد باہم پیسکر بارہ گولیان بنا دین اور ایک گولی خوراک گرین حب مغز کرنجوہ ایک عدد توتیا خام ایک رتی باریک پیسکر سرسون کے برابر گولیان بنا کر ایک گولی روز کھلا دین یا توتیا ذرا سا تھوڑی مصری ملا کر شیر مادر مین گھولکر پلا دین قے ہوتی ہو۔

ایضاً۔ توتیا پانچ گرین ایک آونس پانی مین حل کر کے اُسمین سے ایک ڈرام بچہ کو بار بار دین جب تک خوب قے نہو۔

ایضاً واسطے ڈبہ اطفال و بخار و کھانسی کو مفید ہے ابیکاکوانا ایک گرین لکرس پوڈر چار گرین کیلومیل ایک گرین کمبوج یعنی عصارہ ریوند ایک گرین اینڈ ایل ایک قطرہ سب کو ملا کر چار پوڑیان بنا دین اور دن مین چار مرتبہ دلوین۔

فائدہ جسمین کہ تپ لاحق ہو اُسمین چندان اندیشہ نہین ہے اسمین سات روز تک اشیائے تیز مثل جمالگوٹہ و توتیا وغیرہ نہ دین بلکہ عصارہ ریوند دو تین چانول برابر مصری ملا کر یا گلقند مین کھلا دین اگر بخار اور بڑی کھانسی اور دم نہ لیا جاتا ہو تو بہت مفید ہے۔

ضماد کہ قبض و سُدہ شکم کو دفع کرے پشگ موش سونف دونونکو برابر لیکر باریک کر کے نیمگرم پانی مین زیر ناف ضماد کرین اُوپر برگ پان باندھین۔

اگر آنو لہو برز کے ساتھ خارج ہوئے

علاج مرتج سیاہ برگ شہد ہی ایک ایک تولہ افیون چھ ماشہ باریک پیسکر بقدر ماش گولیان بنا کر ایک یا دو وقت شیر مادر بچہ یا پانی مین ایک گولی گھسکر پلا دین۔

ایضاً افیون چونہ ہر ایک برابر ملا کر بمقدار مونگ گولیان بنا کر ایک گولی صبحکو کھلا دین اور واسطے دایہ کے سونف سونٹھ خرما مصری روغن زرد ہر ایک چار ماشہ ہر سہ دوائی مذکورہ اول کو روغن زرد مین بریان کر کے سفوف کرکے مصری ملا کر تین خوراک کرین

اور خاک گندہ کہنہ و دھنیا گائے کے گھی میں پیسکر شکم مریض پر لگا دین۔

ضماد کوپل جامن مغز تخم انبہ بیلگری ہر واحد ایک ماشہ افیون قدرے سبکو پیسکر نیم گرم زیر ناف ضماد کرین قابض اسہال ہے۔

حب کتھہ گلنار ہر ایک تین ماشہ زہر مہرہ سائیدہ گوند ببول مغز بیلگری ہر واحد دو ماشہ افیون مازو سونف زیرہ سفید ہر واحد ایک ماشہ سیاہ مرچ کے برابر گولیان بنا کر موافق سن کے دیوین۔

ایضاً گوند ببول غنچہ انار گل دھاوہ برابر لیکر گولیان بقدر نخود بنا دین اور ایک گولی پانی یا شیر دایہ مین گھسکر دو وقت صبح و شام پلا دین اور اگر زیادہ ضرورت جانین تو افیون کسی قدر اور ملا دین ان ادویہ مذکورہ سے اسہال سبز بھی بند ہو جاتے ہین۔

اگر کھانسی ہو۔

علاج لوکر کھانسی کو مفید ہے سفوف ملیٹھی دو تولہ بھنڈی خشک مغز تخم پوست ایک تولہ پانی بیس تولہ شکر سفید آٹھ تولہ اول بھنڈی و ملیٹھی کو پانی مین پندرہ منٹ جوش دیکر چھان لین بعد ازان شکر حل کر لین اور مقدار خوراک چار ڈرام سے چھ ڈرام تک۔

ایضاً سرفہ کہنہ مزمن کو مفید ہے عرق گٹھلی خورد پاؤ سیر روغن گاؤ ایک چھٹانک دونو کو آگ مین پکا دین جب عرق بالکل جل جاوے روغن صاف لے لین اور بقدر مناسب کھلا دین۔

ایضاً نشاستہ گندم گوند ببول بریان رب السوس افیون مساوی الوزن آب پوست انار شیرین مین بقدر مونگ کے گولیان بنا کر ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلا دین۔

ایضاً کاکڑا سینگی اتیس پیپل ملیٹھی گوند ببول برابر پیسکر شہد مین ملا کر چٹا دین۔

ایضاً زیرہ گل گٹھلی دو تین عدد پیسکر شہد ملا کر چٹا دین اور اگر قدرے زیرہ گل مدار اور ملا دین زیادہ موثر ہے۔

ایضاً سہاگہ نصف بریان و نیم خام اسکے برابر مرچ سیاہ عرق گھیکوار مین کھرل کر کے

بقدر نخود گولیان بناکر کھلاوین۔

ہیضہ و قے اطفال کو دربس مفید ہے لکرہ عود ہندی سات ماشہ لیکر آگ پر ڈالین اور دھوان اسکا جست کے کٹورے مین جمع کرین اور عورت کا دودھ اُس کٹورے مین ڈالکر دھوکر پلادین۔

ایضاً کاکرا پل کہ مرض ہیضہ مین درج ہوئی ہے بقدر سن مریض دینا بہت نافع ہے۔

قے و اسہال غنچہ انار سبز خورد دو عدد برگ ببول زیرہ سفید ہر ایک دو ماشہ نمک سیاہ چار رتی سفوف کرکے بقدر مناسب دودھ مین گھول کر پلادین۔

ایضاً گٹھلی انبہ کھیل دھان سفید نمک ہموزن لیکر پیسکر موافق سن کے شہد سے چٹادین

ایضاً دودھ گرانی کو مفید ہے عرق تمر گیٹلی پیپل پیپلا مول چب قیرک زنجبیل ہموزن باریک پیسکر شہد اور گھی سے چٹادین۔

کثرت عطش زہر مہرہ نبسلوچن گلاب زیرہ ہر واحد ایک ماشہ گلاب یا آب خالص دو تولہ ملاکر بدفعات پلادین۔

ایضاً دانہ الایچی خورد طباشیر ہر ایک ایک ماشہ گلاب مین پیسکر لعاب بہدانہ و شربت نیلوفر ملاکر بدفعات پلادین۔

بخار بچون کے سب قسم کے بخار مین یہ دوا مفید ہے ناگرموتھہ پوست ہلیلہ پوست نیب پٹول جوشاندہ کرکے اسمین شہد ڈالکر پلادین۔

فیور پوڈر واسطے بخار و کھانسی اطفال کے مفید ہے اپیکا کوانا ایک گرین سوڈا تین گرین اسکی تین پوڑیان بنالین دن مین تین مرتبہ شیر دایہ کے ہمراہ پلادین اس سفوف کو بخار کی حالت اور کھانسی مین دیتے ہین۔

ایضاً جیمس پوڈر یا انیٹی مونیل پوڈر ایک گرین الکرس پوڈر چار گرین اسکی چار پوڑیان بناکر دن مین چار مرتبہ دودھ کے یا پانی کے ساتھ حالت بخار مین دیتے ہین۔

ایضاً عرق بخار و کھانسی۔ وینم اپیکا وانا ٹیرک اہتر ہر ایک بیس بوند پانی

یا چالیس پونڈ ہر مقدار مین پانچ پانچ بوند ملا کر دن مین دو تین مرتبہ بحالت موجودگی بخار دیوین یہ نہایت عمدہ عرق ہے۔

اگر پچ جھنجھنے ہوں زردچوب یا شنگرف پانی مین پیسکر شکر ملا کر پلا دین اور ایلوہ پانی مین بھگو کر سر زیر پر لگا دین یا تماکو پیسکر لگانا فائدہ مند ہے۔

ایضاً رسوت چاکسو ہینگ ہر ایک دو ماشہ ایلوہ ایک ماشہ مرچ سیاہ چار رتی برگ نیب دو عدد عرق گاؤ زبان مین پیسکر جوار کے برابر گولیان بنا کر خوراک ایک گولی۔

شرح بادہ اس مرض مین پاخانہ سبز ہوگا و مقعد اور جابجا جلد سبز ہوگی۔

علاج رسوت مرچ سیاہ افیون برگ نیب چاکسو مقشر تخم پٹیہ مساوی کوٹ پیسکر چھانکر باجرہ کے برابر گولیان بنا کر ایک گولی دایہ کے دودھ مین گھسکر پلا دین یا رسوت بقدر نخود کھلا دین یا تر پھلہ پوست درخت نیب گلو سے تازہ مجیٹھ برگ شاہترہ حنا خشک صندل سرخ رسوت سب کو مساوی الوزن لیکر باریک کر کے گولیان بنا دین اور بقدر مناسب دودھ مین گھول کر پلا دین اور روغن مین گھس کر لگا دین۔

حیات کو عرف عام مین کینچوے کہتے ہین علامت یہ ہے کہ سوتے مین ہونٹھ بچے کے لعاب بھکر تر ہو جاتے ہین اور باوجود کثرت شیر خوارگی کے لاغر ہوتا جاتا ہے اور خالی معدہ کے وقت بیقرار رہنا دلیل پیدائش حیات پر ہے۔

علاج سبز شر جوش کر کے پلائین۔ یا پوست بیخ انار ترش جوش کر کے پلا دین۔

خروج مقعد کہ جسکو کانچ نکلنا کہتے ہین۔

علاج پوست انار شیرین اور حب الآس یا حفت بلوط یا گلنار شیرین اور مازو جوش کر کے اس پانی سے آبدست کرا دین۔

اگر مقعد پک گئی ہو رسوت کو پانی مین باریک پیسکر مقعد پر لیپ کرین۔

یا سنگھ بلیٹی بسوت انکو باریک پیسکر لگا دینا۔
ورم ناف زردچٹی کو ژنگ سے سُرخ کرکے دودھ سے لگا دین
اگر ناف پک گئی ہو تو زردچوب لودھ پھٹکری کے پھول برابر انکو شہد سے باریک
پیسکر ناف پر ضماد کرین۔
اگر ہچکی بکثرت آوے سونف اور شکر پیسکر کھلادین یا شہد چٹا دین۔
سعفہ یعنی گنج سر۔ مغز بادام سوختہ برگ حنا خشک کمیلہ ہر ایک ایک تولہ مردار سنگ چھ ماشہ
توتیا مرچ سیاہ ہر واحد ایک ماشہ سفوف کرکے سرکہ مین گھولکر تھوڑا روغن گل ملاکر لگادینا
ایضاً بچون کے گنج سر اور اُن پھوڑے پھنسیون کے لیے جو سر پر پیدا ہوتے ہین۔
کمیلہ کتھ گیرو شورہ توتیا ہر ایک ایک حصہ مردار سنگ سیاہ مرچ دو حصہ برگ حنا
چار حصہ روغن سرسف کو گرم کرکے اُسمین ملاکر لگا دین۔
دوا کہ اسکے استعمال سے اطفال ہر مرض سے محفوظ رہتے ہین سہاگہ بریان ہینگ
خالص مساوی لیکر شیرۂ ادرک مین بقدر مونگ کے گولیان بنا کر ہر روز یا ایک دو
روز کے وقفہ سے ایک گولی کھلایا کرین۔
فائدہ شیر عورت مرضیہ اور حائضہ اور حاملہ کا بچے کو پلانا ضرر کرتا ہے پس ایسی عورت کا
دودھ نہ پلائین اور شیر گاؤ دو حصہ اور پانی ایک حصہ ملاکر پلانا مثل شیر مادر ہے۔
قاعدہ جودوا کہ جوان آدمی کو چودہ ماشہ دیجاتی ہے وہ بچہ نوزاد کو ایک ماہ تک بقدر
دانہ برنگ دیتے ہین اور دوسرے ماہ مین دو برنگ اسی طرح ہر ماہ مین ایک برنگ
زیادہ کرین ایک سال تک دوسرے سال مین بقدر خستہ کنار صحرائی تین سال تک
اور چوتھے سال مین قدرے زیادہ کرین۔
آتشک اطفال جس طفل کے مان باپ کو مرض آتشک کا ہو اور وہ اُسی حالت مرض
مین تولد ہوا اور اُسکے جسم مین بھی چکتے پڑنے لگے اور منھ اُبل آیا اور ناک وغیرہ

زخم کے سبب سے بند ہونے لگی اس صورت مین یہ سفوف بہت مفید ہے کیلوملی ایک
اگرین پوڈر باریک دو گرین اسکو ملاکر چار پڑیان بنا دین ایک صبح اور ایک شام
شیر دایہ مین گھول کر مریض کو پلا دین اور زخم پر بالکا سٹرن اینٹمنٹ لگا دین اور ناک
بند ہوجانے مین روئی سے گلسرین آیل لگا دین۔
ام الصبیان اور ریح صبیان یعنی بچون کی مرگی ٹڈا اور خت مدار کا خشک کرکے اور سیاہ
مرچ برابر لیکر باریک پیسکر ناک مین پھونکین اور عاقر قرحا شہد ملاکر چٹا دین۔

باب چہارم علاج حمیات وسمیات مین اور متفرقات کتنسخے اسمین تین فصل ہین

فصل ۱۔ حمیات یعنی تپون کے علاج مین

حمیٰ عربی مین اور فارسی مین تپ اور ہندی مین جر اُس حرارت کو کہتے ہین کہ دل مین یا کسی
اور عضو مین پیدا ہوکر دل مین آوے اور وہان سے بواسطۂ روح وخون شرائین کے
تمام بدن مین منتشر ہو تپ کی تین قسم ہین اوّل تپ یوم کہ زیادتی رنج وغم اور خوشی اور
بیداری اور تکان اور زیادتی سے اور مرگی وزکام اور نزلہ اور حبش وغیرہ سے ہوتی ہو اور
اکثر یہ تپ ایک دو روز مین بلا معالجہ دفع ہو جاتی ہے اور کبھی پانچ چھ روز تک مین
جاتی رہتی ہے اسمین گرم مین اجزا سے سرد وسرد مین اجزاے گرم کھلانا پلانا چاہیئے
بہرحال تعدیل کرنا مناسب ہے دوم تپ خلطی کہ اخلاط کے ساتھ ہو اگر یہ تعدیل سے دفع نہووے تو
حاجت تنقیہ کی ہوتی ہے تپ لازمہ مین بہر فرد ۱-۱۰-۱۲-۱۶-۱۹-۲۲-۲۳-۲۵-۲۰-۲۹-۳۰-
ہر ۳۲-۳۵-۳۶-۳۸-۳۹ مین استعمال مسہل کا منع نہین ہے کہ یہ ایام مسہل کے ہین اور
علاوہ جو دن ہین وہ بحران کے کہلاتے ہین رتپ نائبہ مین بروز نوبت مسہل دینا منع ہے
جو راحت کا دن پڑے اُسمین دین اور کبھی مختلف مادہ کی دو تپون کے جمع ہونے سے
یا زیادہ کے راحت کا دن اور خفت کا وقت معین نہین ہوتا ایسے موقع پر مسہل دینے مین
بہت احتیاط لازم ہے دورہ کے دن حرکت و نیا مادہ کو نہ چاہیئے سوم تپ دق کہ جرم

اعضا کے ساتھ ہوتی ہے یہ تپ شروع مین خفیف کبھی ظاہر اور کبھی مخفی ہوتی ہی کہ تشخیص
اُسکی دشوار ہوتی ہے اور اکثر رنج و غم و فکر سے پیدا ہوتی ہی مگر بڑی شناخت اُسکی یہ ہی کہ
بعد غذا کے مشتعل ہوتی ہے خلطی کی دو قسم ہین ایک داخل العروق کہ اسکو لازمہ اور دوسری
خارج العروق کہ اسکو دائرہ اور نائبہ کہتے ہین۔

تپ دموی کہ خون داخل عروق ہوتا ہے اسکو مطبقہ بولتے ہین یہ تپ برابر لاحق
رہتی ہے اگر صفرا شریک ہوتا ہے تو ایک روز اور اگر سودا شامل ہو تو درمیان میں کر شدت کرتی ہی
علاج بہترین تدبیر فصد ہفت اندام سے خون خارج کرنا بقدر مناسب لازم ہی اور مبردات
خون مثل آب جو و عنبیا قالہ و صندل سفید و گلاب و نیلوفر ساتھ آلو بخارا و تمر ہندی یا
انار ترش کے باضافہ شیر بنی تعلیل کے پلا دین اور مکان سرد مین رکھین اور کپڑا عرق
گلاب مین تر کر کے دل کے مقام پر رکھنا اور ادویہ باردہ سے لخلخہ بنا کر سنگھا دین
مثل صندل و کافور و کاہو و کیترا و کیوڑہ اور عطر ہاے سرد کے۔

تپ صفراوی اگر صفرا داخل عروق ہے تو غب لازم اور خارج عروق ہی تو غب دائرہ
اور عفونت اور قلب کے قریب ہو یا اعضاے رئیسہ کے نزدیک ہو تو محرقہ کہتے ہین۔
اگرچہ یہ تپ اکثر خفیف لاحق رہتی ہے مگر ایک روز درمیان دیکر شدت کرتی ہے۔
اور بیشتر اس تپ مین کسی وقت لرزہ بھی ہوتا ہے۔

علاج دار فلفل مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ زیرہ سفید برگ بیول تازہ ہر ایک چھ ماشہ
نرم کوٹ کر بقدار نخود یا فالسہ کی گولیان بنا کر ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کو
کھا دین تین روز استعمال کرین۔

ایضاً تخم خرفہ تخم کاہو ہر ایک سات ماشہ شیرہ نکال کر اور آب برلائی املی دو تولہ
اضافہ کر کے اسپغول ایک تولہ سردار و چھڑک کر پیئین۔

ایضاً نافع تپ مزمنہ تخم خیارین تخم خرفہ گل نیلوفر ایک ایک تولہ برگ گاؤزبان

گلوے تازہ دو تولہ جوش کرکے صاف کرین اور آب بیٹھا اور آب گروئی وراز ہر ایک بیس تولہ قند سفید چالیس تولہ بدستور شربت بناکر بقدر مناسب پیوین۔

ایضاً ست گلوے نو ماشہ کاسنی میتھی سونف ہر ایک چھ ماشہ خیارین چار ماشہ شیرہ نکالکر مصری ایک تولہ ملاکر خوب کلان چار ماشہ سرد اور جھڑک کر پیوین تو بہت مفید ہی۔

تپ بلغمی بلغم جو داخل عروق ہو تو مواظبہ اور خارج عروق ہو تو نائب دائرہ اور بلغم خام ہو تو لشقہ کہتے ہین اور اگر مادہ بلغم ایک جا اور صفرا ایک جا ہو اسکو شطر الغب کہتے ہین یہ تپ ہر وقت لاحق رہتی ہے مگر دوسری خلط کے ساتھ اگر صفرا شامل ہے تو ہر روز نوبت شدت کرتی ہے اور مریض کو سستی و سکوت زیادہ رہتا ہے۔

علاج حب مجرب واسطے تپ ولرزہ کے کہ سرد مادہ سے ہو مانند تیر بہدف کے ہی سنکھیا سفید یا زرد ایک تولہ کھا پریا کہ توتیا سے ہندی کو کہتے ہین دو تولہ دونون کو مغسول کرکے اور پیس کر چھانکر دو روز آب کریلہ مین خوب پیسین اور بقدر ماش گولیان بناکر مرطبون اور بڈھون کو ایک یا دو گولی صبح کو کھلادین اوپر شربت شکر پلادین اول روز مرض دفع ہوتا ہے ورنہ دوسرے روز اور دوین تیسری روز بالضرور بفضلہ تعالے مرض دفع ہوجائیگا اور گرم مزاج کو ایک گولی سے زیادہ نہ دین اگر گرمی کرے تو تھوڑا شیرہ خرفہ ہمراہ گلاب اور مصری کے دیوین اور گاے کا دودھ اور دہی بکری کی اس دوا کی گرمی کو زائل کرتی ہے اور غذا ایک ہفتہ تک سواے خشکہ بے روغن اور کھچڑی مونگ کی اور کوئی چیز نہ دین اور چربی و روغن و ترشی و گوشت مطلق منع ہے ورنہ خوف ضرر کا ہے۔

ایضاً اس تپ کے لیے جو دو روز درمیان دیکر آتی ہے کہ جسکو ہند مین تجاری کہتے ہین۔ بہت نافع ہے خسل ایک تولہ رانگ وچونہ ہر ایک ایک تولہ خسل وچونہ کو خوب باریک پیسکر پانی مین ایک گولی بنادین اور رانگ کو ورق کرکے اُسکے اندر بند کرین اور تین سیر کنڈون مین جلادین بوقت ضرورت مریض کو باری کے بعد اول روز تین رتی

دوسرے روز چار رتی تیسرے روز پانچ رتی تباشہ مین کھلائین غذا شیر برنج اور بیگن
اور دال ماش سے ایک ماہ پرہیز کرین۔

حب گندھک آملہ سار ہرتال طبقی ہر ایک ایک تولہ چونہ قلعی آب نار رسیدہ چھ ماشہ پیسکر
پانی کے ساتھ بقدر سیاہ مرچ و نخود کی گولیان بناکر ایک گولی آگ پر رکھین جب جلکر دھوان
موقوف ہو مریض کو موافق مزاج یعنے سرد مزاج کو ہمراہ مرچ یا پان اور گرم
مزاج کو شیرۂ زیرہ سفید کے ساتھ تین روز کھلادین۔

ایضاً کشتہ ہرتال طبقی کہ جو چونہ سے بنایا ہو ایک چانول برابر مصری چار ماشہ مین ملاکر
باری کے روز کھلادین اور متواتر تین روز کھلادین۔

ایضاً نوسادر پھٹکری سفید بریان ہر ایک تین ماشہ گندھک ایک ماشہ باریک پیسکر
سات حصہ کرین ایک حصہ نوبت سے دو گھڑی پہلے کھلادین اگر اُس روز دفع ہو تو دوسری
باری مین اور تیسری باری مین اسی طرح استعمال کرین۔

حب آنند بھیرون واسطے تپہائے عفنی کے جو مادہ بارد سے ہون مفید ہے اور تپ دق
اور تپہائے صفراوی مین ایسی دوا دینا درست نہین ہے مگر اُس تپ صفراوی مین کہ جسمین
بلغم غالب ہو وہ حکم بلغمی کا رکھتا ہے دینا مضائقہ نہین ہے بچھناگ مدبر سیاہ مرچ پیپل سہاگہ
شنگرف جلا برابر کوٹ چھانکر عرق لیموں مین ایک پہر کھرل کرکے بمقدار دانہ جوار یا ماش کے
گولیان بناکر ایک ہمراہ شکر کے نہار کھادین اور ایک گولی رات کو اور اگر مریض کو گرم
ادویہ کھانے کی عادت ہو تو زیادہ بھی دے سکتے ہین اور اگر قبض بھی ہو تو پہلے
مسہل دیکر بعد مین یہ گولیان استعمال کرین اور اگر مزاج مریض کا زیادہ سرد ہے تو
دو گولی دیوین اور اہل ہند تپون مین حب گھڑ چڑھی سے تنقیہ کرتے ہین۔

حب جرانکس فائدہ مین مانند آنند بھیرون کے ہے سیماب مصفی گندھک مغسول
بچھناگ تخم دھتورہ ہلیلہ زرد بہیڑہ آملہ زنجبیل خشک پیپل ہرتال طبقی مساوی الوزن لیکر

اول سیماب و گندھک کو کھرل کریں پھر باقی ادویہ کو کوٹ پیسکر چھانکر ملا کر عرق بھنگرہ میں
دو روز کھرل کرکے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بناکر ایک گولی یا زیادہ موافق مزاج کے
دیویں تپ میں ساتھ شکر سفید کے نرم کرکے اور پچھیں امراض میں شہد کے ساتھ دینا چاہیئے۔

حب تپ بلغمی وصفراوی کو ایک روز میں دور کرے ہرتال بھٹکری ہر ایک پانچ درم
گھیکوار کے عرق میں نیب کے اس سونٹے سے کہ جسمیں بیہ پڑا ہو سولہ پہر رگڑیں اور قرص
بناکر خشک کریں بعدہ ظرف گلی میں خاکستر پیپل پاؤ سیر یا خاک چوب ارنڈ زیر و بالا رکھکر
گل حکمت کرکے بارہ سیر کنڈہ دن میں آنچ دیں خوراک بمقدار ایک چانول غذا شیر برنج

ایضاً تپ لرزہ بلغمی وسوداوی کو فوراً دور کرے کتھہ ایک ماشہ سنکھیا سفید ایک رتی
دونوں کو پیسکر موٹھ کے برابر گولیاں بناکر ایک گولی لرزہ سے پیشتر کھائیں۔

تپ سوداوی داخل عروق کو ربع لازمہ اور خارج العروق کو ربع دائرہ کہتے ہیں یہ
تپ اکثر چوتھے روز شدت کرتی ہے اور کسی عرصہ تک لرزہ بھی ہوتا ہے اس تپ کو
ہندی میں چوتھیا اور کہیں بجر داری بولتے ہیں۔

علاج مغز تخم بلاس یا پٹرہ پوست دور کردہ مغز تخم کرنجوہ مساوی پیسکر بقدر فلفل
سیاہ گولیاں بناویں اور ہر صبح کو ایک گولی کھلاویں۔

ایضاً نوسادر تین سُرخ فلفل دو عدد کوٹ پیسکر پھانکر نوبت کے روز دیویں
بعض مرتبہ ایک مرتبہ دینے سے تپ ربع کو دفع کرتی ہے۔

ایضاً تپ سوداوی اور بلغمی کو مفید ہے سنکھیا کی ڈلی کو بیگن میں گڑھا کرکے رکھیں
اور گل حکمت کرکے تھوڑے کنڈوں میں جلادیں اور سرد ہونے پر نکالکر دوسرے بیگن میں
اسی طرح آنچ دیں بعدہ پیسکر کڑھائی میں آدھ سیر پانی میں ملائم آگ پر پکاویں جب
پانی خشک ہو جاوے اسکو کڑھائی سے نکال کر ہموزن گیرو کے ساتھ کھرل کریں
اور رکھ لیں ضرورت کے وقت بقدر ایک چانول سے ایک رتی تک موافق طاقت

مریض کے بتاسہ مین رکھکر کھائین غذا خشکہ اور دال مونگ مقشر نمک کم کھائین۔
فائدہ سفوف تپہاے دموی وصفراوی وبلغمی بسیط ومرکبہ کو مفید ہے ست گلو طباشیر
دانہ الائچی خرد ہر ایک چھ ماشہ مصری ڈیڑھ تولہ پیسکر سفوف بناکر مقدار خوراک چار ماشہ
سے چھ ماشہ تک۔
دوا اکہ تپہاے غشی اور دائی کو فائدہ کرے گل عصفر گلو نیز پیٹھ صندل سرخ ہلدی
دار ہلد دھایہ ناگیسر مجیٹھ بھٹ کٹائی مساوی الوزن لیکر نیکوب کرکے ملا کر ایک تولہ
لیکر آدھ سیر پانی مین جوشش کرین اور جوشش کرنے مین دس عدد برگ نیب ملا دین جب
چوتھائی حصہ رہے صاف کرکے پیین اور ثفل اُسکا بہ ستور شام کے وقت پھر جوش کرکے
صاف کرکے پیین تین روز یا پانچ روز تک پیوین اور بچے کو دوا کا وزن موافق سن کے دین
تپ دق۔ علاج۔ مریض کو مکان سرد مین رکھین اور خوشی کے سامان مہیا کرین اور
مفرحات اور تبریدات خفیف استعمال کرین اور جو چیزین محرک نزلہ وکھانسی ہین اُنسے پرہیز
کرین اور دودھ عورت اور گدھی کا پینا مفید ہے۔
سفوف استخوان کبوتر صحرائی سوختہ طباشیر ہر ایک ایک تولہ الائچی خورد جوا کھار ہر ایک
چھ ماشہ باریک پیسکر مقدار خوراک ایک ماشہ ترش اور بادی چیزین نہ کھاوین۔
مطبوخ حبت دق کہ جسکو ہندی مین جیرن جور کہتے ہین عرق کٹیلی گلو سونٹھ بقدر
مناسب لیکر جوش کرکے پلا دین دس روز عمل کرین۔
دق بیخ کٹائی عدد سونٹھ گلو ہر ایک سات ماشہ جوکوب کرکے چار سکورہ پانی مین جوش
دین جب ایک سکورہ رہے پیپل پانچ درم ملا کر نیم گرم پیوین سہ سالہ تپ دور ہو۔
تپ کہنہ عرق چرچٹہ شکر خام ہر واحد ایک تولہ شیر گاؤ کے ساتھ پیین۔
ایضاً برگ نیب اکیس عدد ثابت سیاہ مرچ اکیس عدد دونون کو باریک کپڑے مین پوٹلی
باندھکر آدھ سیر پانی مین جوش دین جب چار دام پانی باقی رہے چھانکر ہر روز دونون وقت

پیوین ایک ہفتہ اسی طرح استعمال کرین۔

شربت گلو تپہاے کہنہ کو مفید ہے خواہ تپ مع کہانسی ہو گلو تازہ نیکوفتہ چہ تولہ گل نیلوفر مصفی چار تولہ گل سرخ دو تولہ قند سیاہ آدہ سیر بدستور شربت بنا کر بقدر مناسب پیا کرین۔

عرق کہ نہایت مفید ہے کدوے دراز تراشیدہ پیٹہہ تراشیدہ ہر ایک سولہ جزو برگ کاسنی برگ خرفہ برگ کاہو ہر ایک آٹہہ جز اور اگر برگ میسر نہو تو تخم اُنکے تین جزو گلوے تازہ نیکوفتہ پوست اندرونی درخت کچنال بیخ کاسنی نیکوفتہ ہر ایک چار جزو تالیس برگ گاوزبان برگ بنفشہ گل نیلوفر برگ جہاؤ خس آملہ تخم برآوردہ ہر ایک تین جزو برادہ صندلین گل سرخ چاپ نیکوفتہ ہر ایک دو جزو آب دریا جملہ وزن کے پانچ حصہ لیکر چار پہر ترکرکے برابر مجموع دوا کے بکری خواہ گاے کا دودھ ملاکر عرق بقدر آب دریا کہیچین اور بقدر مناسب تنہا خواہ قرص طباشیر و کافور کے ساتھہ کہلادین۔

تپ چیچک ہندی مین بس پہوٹک کہتے ہین مشہور ہے کہ اس مرض مین دوا نہ کرنا چاہیئے محض غلط ہے اور بے وقوفون کا قول ہے دوا اور علاج سے بہت فائدہ ہوتا ہے تشخیص قبل نکلنے دانون کے تپ شدید اور نبض بسرعت اور تنگی دم تواتر کے ساتھہ اور بیہوشی اور کرب و ہذیان ہوتا ہے اور زیادہ تر علامت ظہور چیچک کی ہاتھہ پاؤن مین عفونت یعنی لپا ہند آنا اور منہہ اور آنکھہ کا سرخ ہونا اور خشکی دہن اور آواز بہاری اور وقت سونے کے پاؤن کا نپا کرتے ہین اور بخار برابر رہتا ہے مریض ناک کو کہجلاتا ہے اور سوتے مین ڈرتا اور اچہل پڑتا ہے۔

علاج شروع مین عرق عناب ملادین اور دال مسور کہلادین اور بچہونے پر خوب کلان ڈالین اور برگ بنفشہ اور تخم خطمی اور سبوس گندم جوش کرکے بخور کرین اور جب دانہ نکلنا شروع ہو جاوین سرمہ سیاہ عرق گلاب مین گہسکر آنکہہ مین لگادین اور جب دانہ نکل آوین سرمہ سیاہ کافور آب کشنیز تازہ یا خشک مین پیسکر بار بار آنکہہ پر ٹپکاوین

کہ آنکھین صدمے سے محفوظ رہین اور خشک دھنیا اور صندل سفید پانی مین گھسکر حلق مین ٹپکاتے رہین کہ حلق محفوظ رہے اور جب دانے ٹوٹ جائین یا مرجھا جائین تب گل ملتانی اور رسوت باریک کرکے چھڑکین اور نمک خوردنی پانی مین گھولکر کپڑا تر کرکے خشک کرین اور بیخ ذا اور مغز تخم خربزہ پانی مین پیسکر دانون کے داغ پر لگانا داغون کو دور کرتا ہے اور جب دانون مین رطوبت نہ رہے کوئی روغن مناسب لگادین اور جب خشک ریشہ جدا ہون تو ریشہ خطمی اور برگ کنار صحرائی اور بارزو نیکوفتہ پانی مین جوش کرکے غسل دین اور چندروز استعمال تبریدات مثل لعاب برگ گاؤزبان اور شربت انار شیرین وغیرہ کا بشرط گرمی محسوس ہونے کے مناسب ہے۔

تپون کا علاج بطریق طب انگریزی

جوکہ طب انگریزی مین باعتبار اخلاط تپون کا علاج نہین مقرر کیا گیا اسواسطے ہر ایک دوا ہر ایک موقعہ پر استعمال کیجاتی ہے اس سبب سے علٰحدہ طور پر نسخہ جات انگریزی کہ نہایت موثر و مفید ہین تحریر ہین۔

عرق دافع بخار و معرق۔ لائکر ایمونیا ایسی ٹیٹس ایک ڈرام سورہ قلمی پانچ گرین نائیٹرک ایتھر بیس بوند وینم اینٹی منی دس بوند پانی ایک آونس یہ ایک مقدار ہے ایسے چار مقدار دن مین تین تین گھنٹہ بعد دین معرق اور مدر بول ہے حالت بخار مین دینے سے فائدہ ہوتا ہے بخار اُتر جاتا ہے پیاس کم ہو جاتی ہے۔

ایضاً نائیٹر و کلوریٹ آف پٹاس ہر ایک بیس گرین مصری ایک تولہ پانی آدھ پاؤ یہ ایک خوراک ہے ایسی ہی چار مرتبہ دن مین دیوین یعنی تین تین گھنٹے بعد ترکیب بنانے کی یہ ہے کہ اول پٹاس کو شربت مصری مین حل کرین اس عرق کو بخار کی حالتین دیتے ہین مدر و معرق و مفرح و مسکن عطش ہے۔

ایضاً لائیکر ایمونیا ایسی ٹیٹس ایک اونس نائیٹر یعنی شورہ بیس گرین ایسم سالٹ چھ درام

نارٹرایک نصف گرین شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ دو دو تولہ پانی پانچ اونس اول سب دواؤن کو پانی مین حل کرلین بعدہ اوپر سے شربت ملادین اور دن مین چھ مرتبہ دیوین بخار کی حالت مین دیتے ہین مدر و مسہل ہے۔

ایضاً کاربونیت آف پٹاس بیس گرین پانی ایک اونس عرق لیمون چار ڈرام اول پٹاس کو پانی مین گھولین اوپر عرق لیمون ملاکر جوش آتے وقت پیوین یہ ایک مقدار ہے ایسے چار مقدار دن مین تین تین گھنٹہ بعد پیئین۔

عرق کنین واسطے بخار کے مفید ہے جسوقت بخار تھوگنین پانچ گرین یا دس گرین ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ پانچ بوند یا دس بوند پانی ایک اونس یہ ایک مقدار خوراک ہے ایسے دو مرتبہ بخار سے پیشتر دیوین مگر جسوقت بخار آجاوے تو ہرگز نہ دیوین کیونکہ بخار کی حالت مین دینے سے گرمی و پیاس بہت ہوجاتی ہے اور جو مریض کو پسینہ رکنے دینے سے بہت آوے تو فوراً اسٹومنٹ مکسچر دو تین مرتبہ وقفہ سے دیوین جب تک کہ پسینہ رک نہ جاوے برابر دیتے رہین اور اسٹومنٹ مکسچر یہ ہے۔ کاربونیٹ آف ایمونیا پانچ گرین سلفیورک ایتھر بیس قطرہ برانڈی ایک ڈرام پانی ایک اونس سب کو ملالین یہ ایک مقدار خوراک ہے ایسی تین چار مرتبہ پلادین یہ عرق نہایت محرک ہی۔

باربری مکسچر باربری یعنی رسوت صاف کی ہوئی چھ ڈرام پانی بیس اونس ان دونون کو رات کو بھگو رکھین اور صبح کو چھان کر دن مین تین مرتبہ ایک ایک اونس پلاوین یہ عرق بخار روکنے کو بہت نافع ہے قبل بخار کے دو بوندنی مقدار مین فولر سلوشن جسکا دوسرا نام لیکر اسنی کیلس ہے اور بزبان ہندی عرق سنکھیا کو کہتے ہین ملاکر تین بار پلادین فوراً باری بخار کی رک جاتی ہے۔

فیور پوڈر دافع بخار ہے ایتس پوڈر بیس گرین مرچ سیاہ پانچ گرین یہ ایک خوراک ہے ایسی تین مرتبہ قبل بخار کے سرد پانی کے ہمراہ دیوین یا شربت بنفشہ

دو تولہ مین قدرے پانی ملاکر پلاتے ہین۔
ایضاً سفوف مغز تخم کرنجوہ بیس گرین سفوف مرچ سیاہ پانچ گرین ان دونون کو سفوف کر کے چھان لیوین خوراک دس گرین سے بیس گرین تک قبل بخار دن مین تین مرتبہ دیوین یہ سفوف بخار کے روکنے کو بہت عمدہ دوا ہے اور آب سرد کے ہمراہ دیتے ہین
ایضاً کنین بارہ گرین ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ بیس بوند پانی چھ اونس سکو ملالین چھٹا حصہ ایک خوراک ہے تپ ولرزہ مین اسکا استعمال نہایت مجرب ہی اور کنین کی مقدار خوراک ایک گرین سے دس گرین تک ہے باری کے بخار۔ دن مین اور تپ ولرزہ مین بہت مفید ہے اور مقوی اور مصفی خون ہے۔
سنکونا مکسچر سنکونا پوڈر ۴ گرین ڈیلیوٹ اسلفیورک ایسڈ چھ بوند یا جتنے مین حل ہو پانی ایک اونس بخار کے پیشتر دو تین مرتبہ دیوین۔
ایضاً کلوریٹ آف پٹاس ایک ڈرام شربت ورد ایک اونس آب مقطر پانچ اونس سب کو ملالین چھٹا حصہ اسکا ایک خوراک ہی بخار اور چیچک مین جسم مین اوکسیجن پہونچانے کے لیئے بہت مفید دوا ہے۔

فصل ۲۔ سمیات کی علاج مین

مارگزیدہ وہ دوا کہ زہر سانپ کو زائل اور دفع کرے۔ پوست بیخ مدار سیل خوارہ حقہ قند سیاہ برابر لیکر گولی بناکر کہلا دین اور اگر مناسب جانین تو گہی نیم گرم پلادین
ایضاً مرچ سیاہ چار ماشہ کیٹ حقہ آٹھ ماشہ قند سیاہ ایک تولہ پانی مین ملاکر پلادین۔
ایضاً بیج گھنگچی سفید بھارنگ کا دھوان سیاہ مرچ مغز جمالگوٹہ مساوی الوزن عرق لیمون مین دوپہر کھرل کرکے گولیان بنادین جسکو سانپ کاٹے اسکی آنکھون مین لگادین۔
ایضاً مغز جمالگوٹہ عرق لیمون مین کھرل کرکے گولیان بنا رکھین وقت ضرورت عرق لیمون یا لعاب دہن مین گھسکر چشم مارگزیدہ مین لگادین فائدہ مین لاجواب ہے۔

مار گزیدہ آب برگ بید انجیر سبز چار تولہ جرگ گوشت آدمی کسی قدر ملا کر پلادین۔
ایضاً مغز بید انجیر لوزن چار فلوس پانی چار فلوس مین پیسکر پلادین جلد آرام ہوگا۔
عقرب گزیدہ دواکہ زہر بچھو زائل اور درد دور کرے۔ جای گزیدگی پر قدرے سنکھیا سفید
پانی مین پیسکر دو قطرہ ٹپکادین فوراً صحت ہوتی ہے۔
ایضاً نوسادر و ہرتال کو باہم پیسکر جاے نیش زدہ پر ضماد کرین۔
ایضاً چونہ نوسادر ہر ایک ایک تولہ پانی مین ترکرکے ہاتھونمین ملین اور سونگھین کہ فی الفور
آرام ہوتا ہے اور عرق چرچٹہ پینا بھی مفید ہے۔
ایضاً عرق لہسن شہد ہر ایک تین تولہ اسیوقت پلادین اور تھوڑا جمالگوٹہ پانی مین پیسکر
آنکھ مین لگائین اور جاے گزیدگی پر جمالگوٹہ ملین۔
ایضاً دو درم تازہ ثمر اندرائن کھانا ازبس مفید ہے
پہچان کہ باولے کتے نے کاٹا ہے مغز چار مغز کی ساعت زخم پر رکھکر مرغ کے سامنے
ڈالین اگر اسکو نہ کھاوے یا کھاکر مرجاوے دوسرے یہ کہ روٹی کا ٹکڑ زخم کے پانی مین
بھگوکر کتے کو کھلادین اگر نہ کھاوے یا کھاکر مرجاوے تو ضرور باولے کتے نے کاٹا ہی۔
تیسرے اس شخص کو جسے کتے نے کاٹا ہی سرد پانی اُسکے بدن پر ڈالین اگر بدن گرم ہوجاے
سگ دیوانہ نے کاٹا ہے۔ سگ دیوانہ کے کاٹنے سے ایک ہفتہ یا چالیس روز کے بعد اور بعض کو
چھ ماہ مین اندیشہ ہاے بد اور غم وغصہ و اختلاط عقل اور خشکی دہن اور پیاس اور روشنی سے
نفرت اور سرخی اعضا خصوصاً چہرے کی۔ ڈرتا ہی چلاتا ہی بھاگتا ہی اور کبھی مانند کتے کے آواز دیتا
ہے سرد پسینہ نکلتا ہے اور مریض ہلاک ہوجاتا ہی اور اُسکے پیشاب سے کوئی جانور یا چھوٹا کتا نکلتا ہی
اور پیشاب سیاہ و رقیق اور کبھی حبس بول اور قبض ہوتا ہی آئینہ مین اپنی شکل نہین پہچانتا بلکہ
کتے کی صورت نظر آتی ہے اس باعث سے آئینہ سے ڈرتا ہی۔ اگر زخم سے خون خودبخود بہت
نکلے اور پیشاب آوے اور پانی سے ڈرنے کا خوف جاتا رہے تو علاج پذیر ہے

اور جو مریض پانی سے ڈرے علاج فائدہ نہ کرے گا بہتر یہ ہے کہ سگ گزیدہ کو پیادہ یا سوار بہانتک دوڑاویں کہ پسینہ خوب جسم سے نکلے اور زخم کو چالیس روز بلکہ تین ماہ اچھا ہونے نہ دیں۔

زہر سگ دیوانہ عرق دھتورہ شیر مدار روغن زرد ایک ایک ٹنگہ باریک پیسکر جائے گزیدہ پر ضماد کرین۔

ایضاً مٹی زیر درخت مدار کی کسیقدر لیکر اُسمین شیر مدار ملا کر بقدر نخود گولیان بنا دین تین روز تک ہر روز ایک گولی کھلا دین۔

ایضاً کونپل آکھ تین عدد قند سیاہ مین لپیٹ کر کھلائین اوپر روغن زرد پلائین اور شیر مدار زخم پر ٹپکا دین جب تک کہ شیر جذب ہو موقوف نہ کرین جب اثر زہر کا نہ ہوگا دودھ جذب ہونا موقوف ہوگا۔

ایضاً بانات باریک سرخ رنگ لیکر بقدر نخود سات ٹکڑے کرکے قند سیاہ مین سات گولیان بنائین اور کھلائین۔

ایضاً گٹے کی مکھیان تین دفعہ قند سیاہ کی گولیون مین باندھکر نگلوا دین یقیناً شفا ہوجائیگی

زہر سنکھیا دل سے قے کرا دین اور بعد قے کے روغن زرد دودھ ملا کر پلا دین۔

ایضاً کتھ سفید الایچی سفید سنبل چینی ہر ایک آدھ پاؤ ایک سیر پانی مین پیسکر چھان کر پلا دین

ایضاً کتھہ دو تین تولہ پانی مین گھول کر پلا دین۔

ایضاً بکری کا دودھ جوش دیکر روغن گاؤ داغ کرکے ملا کر پلائین۔

ایضاً کنول گٹہ ایک ماشہ طوطیا دو رتی باہم پیسکر گرم پانی مین پلائین زہر کو فوراً قے مین نکالتا ہے۔

زہر افیون دوا کہ زہر و اثر افیون کو زائل کرے کونپل ارنڈ پیسکر پلائین۔

ایضاً دو ماشہ ہینگ دو تین بار کرکے کھلائین اور روغن کونپل ارنڈ کان و حلق مین ٹپکانا مفید ہے

ایضاً گیندہ کے پھول کی پتی لیکر خشک کرکے ہموزن شکر سفید ملا کر خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک کھلا دین

کھلاوین اثر زہر افیون کا دفع ہو جاتا ہے۔
زہر شنگرف و پارہ روغن بیدانجیر پانچ ماشہ شیرگاؤ آدھ پاؤ مین حل کرکے پلائین اثر شنگرف و پارہ زائل ہو جاتا ہے اور تجربہ کیا گیا ہے کہ اول شتاہترو ہرہ کھالین اور شنگرف ایک تولہ کھالین تو شنگرف کا ہرگز اثر نہین ہوتا ہے۔
زہر دھتورہ نافذ زہر اسکا کپاس ہے مقابل تخم کے تخم اور برگ کے برگ اور چوب کے چوب کھانا پینا زہر دھتورہ کو زائل کرتا ہے۔
زہر بھلانوہ روغن کنجد آب گرم مین ملا کے قے کرنا اسکے بعد سرد چیزین کھانا اور سرد پانی سے نہانا اور نافذ زہر خاص مغز اخروٹ کو ہے۔
زہر شیر مدار وغیرہ دودھ اور روغن گاؤ اور بسکا اور لعاب بہدانہ وغیرہ ابتدا ئً پینا۔
ہرتال و چونہ تخم السی و جر جیر و تخم خبازی جوش کرکے شہد ملاکر قے کرنا اور دودھ اور لعابات اور شوربا مرغ پینا ہرتال و چونہ کے اثر کو دور کرتا ہے۔
فائدہ جب مسموم کو غشی ہو اور آنکھین سرخ اور الٹ جاوین اور زبان باہر نکل آوے اور نبض ساقط و پسینہ سرد نکلے اندیشہ مرگ کا ہے علاج فائدہ نہ کریگا۔

فصل ۱۱ نسخہ جات متفرقات برعایت حروف تہجی

اطریفل واسطے دفع مرگی و سکتہ و رعشہ و خدر و دمہ و فالج و لقوہ و برص و جذام اور انواع شقیقہ و خارش و جمیع امراض سوداویہ و بلغمیہ و دمویہ اور امراض چشم و سوزاک و آتشک و لبواسیر و بد و قے و اسہال و قبض و سلس البول و قے الدم کے مفید ہو بو علی سینا نے اپنے مجربات مین لکھا ہے کہ اس نسخہ کو لاکھ نسخون مین سے منتخب کرکے مین نے اسکا نام کیمیائے جسم رکھا ہے اور بارہا آزمایا ہے کبھی خطا نہین پائی سب مزاجون کے ساتھ موافقت رکھتا ہی جاڑہ یا باد و بارطب خواہ یابس ملک روم و عرب و ایران مین شہرت تمام رکھتا ہی وہان کے لوگ اسکو اکسیر سے بہتر سمجھتے ہین نسخہ یہ ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی آملہ برگ گل سرخ

روغن بادام شیرین ہر ایک دس مثقال اور جبا لگوٹہ مقشر مدبر ایک مثقال ان سب اجزا کو
پیسکر چھان کر قند سفید سہ چندان وزن سب اجزا کے لیکے قوام کرکے ادویہ مذکور کو اُسمین
خوب ملا ئین اور چالیس روز دھوپ مین رکھین مزاج درست ہوجاوے غلہ جو مین رکھین
ایک مثقال یا کچھ کم یا زیادہ ورق نقرہ وطلا مین لپیٹ کر کھانا چاہیے انشاءاللہ تعالےٰ
تین روز کے بعد کھانے سے نفع اسکا ظاہر ہونا شروع ہوگا اب طریق مدبر کرنے جمالگوٹہ
کا سمجھنا چاہیے کہ جمالگوٹہ کا سمجھنا چاہیے کہ جمالگوٹہ پاکیزہ کو مقشر کرکے پردہ اندرونی
اسکا دور کرین اور پارچہ کتان مین باندھ کے دیگچی مین کہ چہ سیر شیر گاو اسمین ہو اسطرح
لٹکا دین کہ شیر سے تھوڑا تفاوت رہے جب شیر خوب گاڑھا ہوجاوے جمالگوٹہ کو نکالین اور
صاف کرکے باریک پیسین قوام قند مین ڈالکر جلدی سے آگ پر سے اُتار لین۔
انوشدارو سادہ مقوی اعضاے رئیسہ و معدہ و باہ و نافع خفقان او محسن لون اور
خوشبو کنندہ دہن اور طیاری سے بعد چالیس روز کے استعمال کرنا چاہیے خواہ قبل طعام
یا بعد طعام اور قوام اسکی دو سال تک قائم رہتی ہے آملہ مصفی تخم برآوردہ
شیر گاو مین آٹھ پہر تک تر کرے کہ کسیلا پن آملہ کا زائل ہوجاوے اور اسقدر پانی
ملا کر پکا دین کہ تمام پانی جذب ہوجاوے اور آملہ بھی خوب گل جاوین تب ملکر پارچہ
سنگین مین چھانین کہ ریشہ اُسکے سب دفع ہوجاوین اُسمین ہموزن شکر سفید یا ہموزن
اُسکے شہد کف گرفتہ ملا کر قوام کرین اُسپر گل سرخ ناگرموتھہ لونگ مصطگی سگند بالا یعنی تگر چھا
مانسی دانہ الایچی سفید سب برابر کہ مجموع دو تہائی شہد کے برابر ہو ملاوین خوراک
چھ ماشہ سے دو تولہ تک مقرر کرین۔
ایفیوزان چراتیہ طاقت ور ہے سفوف چراتیہ دو ڈرام پانی کھولتا ہوا دس اونس
اسکو دو گھنٹہ تک بھگو کر چھان لین اسکو اکثر نمک یا شورہ کے تیزاب مین ملا کر دیتے
ہین مقدار خوراک ایک اونس ہے دن مین تین مرتبہ دیتے ہین او تیزاب کی..

فی مقدار دس بوند سے بیس بوند لاتے ہین۔

الفیوزن سناسناد دو ڈرام سنجبیل یعنی سونٹھ بیس گرین پانی چار اونس اسکو پاؤ گھنٹہ جوش دیکر چھان لین اور ایک مرتبہ پلا دین اس خیساندہ کو واسطے مسہل الپسم سالٹ کے ہمراہ لاکر کام مین لاتے ہین۔

الفیوزن کلمبا یہ خیساندہ ٹانک یعنی طاقتور اور مقوی معدہ اور کسی قدر ملین ہے **سفوف کلمبا** چار ڈرام پانی دس اونس آدھے گھنٹہ تک بھگو کر چھان لین اسکو خالی یا اور ٹنکچر وغیرہ کے ہمراہ لاکر بقدر ایک آونس کے دن مین تین مرتبہ دیتے ہین۔

بسنت مالتی۔ ورق طلا ایک ماشہ موتی دو ماشہ شنگرف تین ماشہ مرچ سیاہ چار ماشہ سنگ بصری یعنی کھپریا آٹھ ماشہ کھپریا کو ببول کا دین سولہ پہر دو تک آلہ مین پکا دین پھر انکو کھرل کرین روز تین ماشہ مسکہ ڈالین پھر عرق لیموں مین اسقدر کھرل کرین کہ اُسکی چکنائی دور ہو پھر گولیاں بنا رکھین۔ لونگ پیپل شہد کے ساتھ تپ مزمنہ مین اور زہرہ سیاہ کے ہمراہ سنگرہنی یعنی زلق المعدہ وزلق الامعائین اور اتیسار یعنی اسہال مین اور رکت پت یعنی فساد خون اور صفرا مین رسوت کے ہمراہ اور بات یعنی فساد بلغم مین شہد کے ساتھ دیتے ہین اور دو رتی سے زیادہ نہین دیتے ہین اسکو کچا رس کہتے ہین اور عام قاعدہ کھانے کا یہ ہے کہ دوا ایک رتی پیپل دو عدد شہد سے کھاوین اور کھم جر یعنی پرانا بخار وغیرہ دفع ہو جاتے ہین۔

تبیسا کہ عورات کو واسطے دفع رطوبت وادرار حیض غیر معمولی و درد کمر دری کر دلقاحیت هبیعت کو مفید ہے اور مردون کو دفع جریان ورقت منی ومقوی باہ ہے۔ ماز و ماپین لودھ باٹبرنگ باو کھمبا گل دھاوہ گوکھرو خرد و کلان گل سپیاری چکنی ڈلی موصلی سینبھل سمند سوکھ چھال درخت مولسری گوند ڈھاک الایچی خرد مع پوست مجیٹھ پلنگ توڑ کمرکس ایک ایک تولہ سنگجراحت دو تولہ گوند ببول بریان بروغن گاو سات تولہ سبکو کوٹ چھانکر

میدہ برنج ساٹھی آدھ سیر شکر سفید تین پاؤ مین ملا دین اور کھوپرہ چھوہارہ چرونجی مکھانہ ہر ایک ایک چھٹانک ریزہ ریزہ کرکے مخلوط کرین اور تین پاؤ روغن گاؤ جو دانے سے خوشبو کیا ہو ملا کر چاہین ویساہی رکھین یا باضافہ قدرے پانی کے بنا رکھین خوراک بقدر مناسب۔

جلمندرہ چونہ صدف چونہ سنگ مرمر بیضہ مرغ گوگل بھنیسا بلگیری آرد ماش ہر ایک تین تولہ شیرۂ قند سیاہ چار تولہ باہم ملا کر مصالحہ بنا دین اور یہ جلمندرہ اکثر اُس موقع پر کار آمد ہوتا ہے کہ جہان دوا بند کرکے پانی پکائی جاتی ہے کہ پانی اندر جا سکتا اور اسکی وجہ سے بخارات دوا کے باہر نہین نکل سکتے خصوصاً گندک کا تیل اس جلمندرہ کے ذریعہ سے نکالا جاتا ہے۔

جلاے طلا کہ سونے کو مجلے کرے شورۂ قلمی بریان کرکے برابر اُسکے چونہ قلعی ملا کر دونوںکو آب شیرین مین پیسکر سونے پر لگا کر دھوپ مین رکھ دین بعد خشک ہو جانے کے ملکر صاف کرین سونا جلادار اور چمکنے لگے گا۔

چندر پربھا رس واسطے اٹھارہ قسم جریان بھم جر یعنی تپ کہنہ درعشہ وکوڑہ ومشک سہل اور مقوی باہ اور پینس وزہر باد وفساد بلغم اور کف کی بیماریون مین مفید ہے منقول از اطباے ہند ہے گھی پارۂ مصفی گندک آملہ سار مصفی کشتۂ فولاد کشتۂ مس نہر تلیہ مصفی کشتۂ ابرک کھپریا مرچ سیاہ ہر ایک ڈھائی ونک سب کو پیسکر کپڑے مین چھان کر عرق بھنگرہ مین دو پٹ دیگر ماس برابر گولیان بنا کر استعمال کرین۔

چندر پربھا گولی چندر یعنی چاند اور پربھا یعنی کرن یعنی چاند کی کرن واسطے سلس البول وسوزاک وسنگ گردہ مثانہ وحبس بول کے بمنزلۂ اکسیر کے ہے اور بیس قسم پرمیہ اور جمیع امراض منی کو بے نظیر ہے استسقا وزہر باد وجذام وبواسیر وخارش وورم طحال مین نفع تمام رکھتا ہے کھانسی ودمہ ودرد کمر ویرقان وامراض دندان وامراض چشم وآتشک وورم خصیہ

توفیق مین مجربات سے ہی اور جسم پر جو گانٹھین پڑ جاتی ہین اور اورام رگون کے دفع کرنے
مین مفید ہے مشتہی طعام اور امراض معدی مین نافع اور مخرج اخلاط ثلاثہ ہے کافور
مصعد بچھ موتھ چرائتہ دیودار دار ہلد ہلدی گلوے اتیس پیلا مول چیتہ دھنیا ہڑ بہیڑہ آملہ
چب باؤبڑنگ گج پیپل سونٹھ مرچ سیاہ پیپل دراز کشتہ سونا مکھی سجی کھار ہر ایک
چار ماشہ نسوت ذنتی تیرج تیج الائچی نبسلوچن ہر ایک آٹھ ماشہ کشتہ فولاد سوا ماشہ
مصری بتیس ماشہ سلاجیت و گوگل ہر ایک چونسٹھ ماشہ سب کو باریک پیسکر چھان کر
رکھین خوراک چار ماشہ شہد یا پانی کے ساتھ استعمال کرین۔

حب مقوی باہ دافع سستی کہ بسبب جلق کے ہو اور سوزاک کہنہ اور آتشک و فالج
ولقوہ اور درد گردہ اور انجماد بول ریگ اور سوزش پشت مین بمنزلۂ اکسیر کے ہے اور
تاثیر بلا تاخیر رکھتی ہے کشتۂ سنکھیا سفید دو ماشہ کتھ سفید دس ماشہ عرق لیمون کاغذی مین
اُنیس پہر کڑھائی مین دستۂ آہنی سے پیسین جب موافق گولیان بنانے کے گاڑھا ہو جاوے
بمقدار ماش گولیان بنا کر ہر روز ایک گولی کھادین اگر گرمی کرے تو دودھ گھی ڈال کر گرم
کر کے پیوین اور مرچ سُرخ اور ترشی و بادی چیزون سے پرہیز کرین۔

حب گھڑ چڑھی ہلیلہ بلیلہ آملہ چترک سہاگہ مرچ سیاہ پیپل مہادرموتھ تربد سفید ریوند چینی
عاقرقرحا سونٹھ بچھناگ مدبر میدہ مہامیدہ زرنیخ ہر ایک ایک تولہ سیماب مصفی گندک مغسول
ہر ایک تین تولہ مغز تخم جمالگوٹہ مدبر آٹھ تولہ اول سیماب و گندک کو کھرل کرین بعدہ ہمراہ
باقی اجزا کے کوٹ چھان کر ایکجا کر کے تین روز آب بھنگرہ کے ہمراہ کھرل کر کے
بقدر ماش اور سیاہ مرچ کے گولیان بنالین اور واسطے امراض کے ساتھ انہان کے
مصلح کو کہتے ہین دیوین مثلاً واسطے ضیق النفس کے ترپھلہ کے ساتھ زکام مین شکر کے ساتھ
اور خشک کھانسی مین عرق بھنگرہ کے ہمراہ اور دفع ریاح کو شہد کے ساتھ اور قولنج
کے واسطے عرق سونف کے ہمراہ اور بکری کے پیشاب مین گھسکر داغ سفید پر اور

شیر عورت مین جالۂ چشم پر لگانا مفید ہے اور ڈبۂ اطفال کو جو بغیر تپ کے ہو اور واسطے تپ کے سفوف لونگ اور تخم گشنیز وغیرہ اور واسطے حبس بول کے اور سنگ گردہ اور مثانہ وسیلان منی مین شیرہ تخم خیارین و تخم خربزہ کے اور طباشیر اور خارخشک کو اور واسطے اٹھارہ قسم برص کے جو شائندہ راستہ کے ساتھ استعمال کرتے ہین یہ گولی جوگیون کی مستعمل ہے یہ لوگ اکثر بیماریون کا علاج اسی گولی سے کرتے ہین اور فی الحقیقت یہ گولی دوائے مبارک ہی بعض اسکو حب مسکین نواز کہتے ہین اور بعض گھوڑ چڑھی اسپ سوار کہتے ہین۔

حب دیگر واسطے امراض باردہ یعنی گٹھیا و فالج و لقوہ و جھولا و دردکمر وغیرہ کے اور مقوی باہ و مشتہی طعام نافع دمہ دافع عقم عقیمہ ہے سیماب گندک آملہ سار ہرتال طبقی سنکھیا سفید سہاگہ تیلیا مرچ سیاہ پیپل سونٹھ ستوا ہلیلہ سیاہ پوست بہیڑہ آملہ جملہ مساوی الوزن لیکر اول پارہ و گندک کو خوب کھرل کرین بعدہٗ سنکھیا اور ہرتال کو ملادین بعد ازان جملہ ادویہ کو پیسکر ملادین اور خوب کھرل کرکے بقدر دانۂ مونگ گولیان بنادین اور امراض باردہ مین ایک گولی روز ایک ہفتہ تک کھلادین اور روغن سیاہ اور قند سیاہ و مرچ سرخ و اشیائے ترش سے پرہیز کرین واسطے دمہ کے مرد جوان کو ایک گولی اور اگر جوان نہو نصف گولی کھانا مفید ہے۔ نامرد کو ہر روز ایک گولی تین روز تک کھلادین اور پرہیز کرادین ضعف باہ مین ایک ایک گولی دس دس روز بعد یعنی ایک ماہ مین تین گولیان کھلادین اور واسطے اشتہائے طعام کے ایک گولی اور دوسری گولی چھ روز کے بعد استعمال کرنا بہتر ہے اور بانجھ عورت کو اسطرح پر کہ جس روز عورت حیض سے پاک ہو اوسروز سے چار روز تک برابر ایک گولی روز کھلادین اور ہر شب مرد و عورت ہم بستر ہون اگر اوس ماہ مین حاملہ ہو تو فہو المراد ورنہ اسی طرح چار حیض تک یہ گولیان بوقت اختتام حیض چار روز کھلایا کرین بفضل ایزد استعمال عورت ضرور باردار ہوگی۔

حب گھوڑ چڑھی منقول سید احمد گیسو دراز اس دوا کو کیمیائے جسم اور اکسیر خاص کہنا شایان ہی

یہ دوا اسرار مجربات سے مانند آب حیات ہی اور جملہ ادویہ و تدابیر مین بے نظیر ہی اور بہت سے
امراض صرف اس ایک نسخہ سے زائل ہوجاتے ہین نسخہ ایک ہے مگر اس سے
ایک کتاب کے برابر علاج ہوسکتے ہین سیماب جو شنگرف سے نکالا ہو گندھک آملہ سار مصفا
ہرتال طبقی صاف کی ہوئی زہر تیلیہ مدبر مغز جاگلوٹہ مدبر زرد چوب سہاگہ نربسی سنکھیا سفید
ترپھلہ ترکٹہ فلفل برادہ گجلیہ تخم دھتورہ سیاہ ہرپسی اگر ہرپسی نہ ملے تو موصلی سیاہ
جملہ ادویہ بوزن مساوی لیکر باریک پیسکر کڑھائی آہنی مین دستہ آہنی سے سوا پہر عرق
بھنگرہ سیاہ یا سفید مین کھرل کرین اور گولیان بقدر مونگ دٹھہ بنا رکھین واسطے
درد ہر اعضا کے ایک گولی ایک درم شہد کے ساتھ واسطے درد ہڈیون کے
ایک درم شہد و فلفل دراز کے ہمراہ اور درد گٹھیا کو ترپھلہ کے ساتھ واسطے درد
کمر کے ایک گولی دو درم ادرک کے ہمراہ کھانا مفید ہے واسطے جلبین بول کے
ایک گولی ایک ماشہ سونٹھ کے ساتھ عرق گل پلاس سے کھانا۔ واسطے زن عقیمہ
کے ایک گولی ایک رتی کافور کے ہمراہ یا تخم خیار کے ساتھ چالیس روز کھلانے سے
حمل قرار پاتا ہے یا وقت حیض تین روز ہر روز ایک گولی پاؤ سیر شیر گاؤ کے ساتھ یا بعد
حیض چار روز ہر روز ایک گولی شیر بند کور کے ہمراہ کھانا معین حمل ہے واسطے قوت باہ
کے زیرہ سیاہ ایک تولہ شکر سفید پانچ درم پیسکر اکیس حصہ کرین ہر روز ایک حصہ
اور ایک گولی کھاوین اشیاے ترش اور بادی سے پرہیز کرین واسطے
افزونی شہوت وامساک کے ایک گولی ہمراہ ایک درم شہد کے دو ہفتہ کھاوین
واسطے نامرد کے روغن بیضہ مرغ مین گولی گھسکر قضیب پر طلا کرین اور رات بھر رہنے دین
صبح کو آب گرم سے غسل کرین چالیس روز کرین واسطے لذت جماع کے گولی کو سفیدی
بیضہ مرغ خانگی مین گھسکر ذکر پر حشفہ محفوظ رکھکر طلا کرین اور جماع کرین تو بوجہ تلذذ
عظیم کے عورت منزل اور غالباً دوسرے مرد کی خواہش سے باز رہی

اگر اس گولی کو ہر روز ساڑھے تین ماشہ شہد کے ہمراہ کھادین تو عورت کو خوشنود کرین
واسطے باد فرنگ کے ہمراہ دس درم پانی کے چالیس روز کھادین اور ترش بادی چیزونسے
پرہیز کرین اور مجامعت بھی نہ کرین واسطے سوزاک کے ایک گولی شیر گوسفند سیاہ کے
ساتھ سات روز کھادین واسطے کئی روگ کے ایک گولی شہد و پیپل ہر ایک چھہ ماشہ
پیسکر ملاکر ایک ہفتہ کھادین واسطے سنگ شانہ کے کلتھی آدھہ سیر لیکر اسکی دال کرکے
دال کو پیسکر ایک سیر پانی مین جوش دین اور پانی مذکور کے ہمراہ ایک گولی ہر روز یا
ایک ہفتہ نہار کھادین سنگ شانہ ریزہ ریزہ ہوکر دفع ہووے واسطے اشتہای طعام
کے ایک گولی ہمراہ تین درم شیرۂ برگ کسوندی کے تین روز کھادین یا ہمراہ عرق گندنا کے
کھادین اگر ایک گولی روز مداومت کرین ہر مرض سے ایمن رہین اور بال سفید نہون اور
قوت باہ زیادہ ہو واسطے مار گزیدہ کے ایک گولی آب لیمون مین پیسکر آنکھ مین لگادین
یا مقام گزیدگی پر پچھنہ لگاکر خون نکالین اسپر گولی کو پیسکر لگادین واسطے گزیدہ کژدم کے
اس گولی کو عرق برگ سنبھالو مین کھادین اور جاے نیش زدہ پر ملین یا ایک گولی شیرۂ
ادرک مین پیسکر جاے درد پر طلا کرین یا عرق مذکور مین گولی کو کھادین واسطے تپ دلرزہ
کے ایک گولی شیرۂ بھنگرہ کے ساتھ کھادین واسطے تپ کہنہ کے ساڑھے
تین ماشہ السی کے ہمراہ تین روز کھادین اگر تپ خفیف مزمنہ لاحق ہو اس کو ساڑھے
تین ماشہ زیرۂ سفید اور سات ماشہ شکر سفید کے ہمراہ کھادین واسطے تپ دو درم
کے عرق سنبھالو مین اس گولی کو کھانا مفید ہے واسطے تپ تجاری کے عرق بھنگرہ مین
گولی کو کھادین واسطے صرع کے ایک گولی ہمراہ نیم درم سیاہ مرچ کے پیسکر ہر دو
سوراخ بینی مین ٹپکادین یا سونگھادین واسطے گدودانہ کے ایک گولی ہمراہ ایک
درم چرچرہ کے پیسکر ایک ہفتہ کھادین یا عرق ادرک مین کھادین اگر کسی کو بد ہضمی
طعام اور زردی بدن اور سستی جسم عارض ہو اس گولی کو ہمراہ شیرۂ نیوار مین

چرچرہ کے پیسکر ایک ہفتہ کھادین یا عرق ادرک مین کھادین اگر کسی کو بدہضمی طعام
اور زردی بدن اور سستی جسم عارض ہو اس گولی کو ہمراہ شیرۂ پنوار مین تین روز
کھادین صحت کلی حاصل ہو یا ہمراہ روغن زرد کے کھادین تو ریاح لبستہ اور بواسیر
کو فائدہ کرے یا آب گرم کے ساتھ کھادین اور ہینگ بریان کرکے اوپر سے
کھادین یا ہینگ و گولی کو گرم پانی کے ساتھ یا جوارش مین کھادین تو دافع
بدہضمی ہے واسطے درد شکم کے ہمراہ برگ پان کے کھانا مفید ہے اگر درد شکم گرم ہو
ایک گولی شیرۂ ادرک ایک تولہ کے ہمراہ تین روز کھادین اگر آنو ہو یا غلبۂ ریاح
ہو ایک گولی ہمراہ قدرے سونٹھ شیر گاو مین گرم کرکے سات روز کھادین واسطے
جذام کے عرق مونگرہ مین کھادین اٹھارہ قسم کوڑھ اور سنبات مرفع ہو اور روغن زرد
مین کھانا بھی نافع ہے واسطے سنگرہنی کے تین درم دہی کے ساتھ
ایک گولی کھادین واسطے بوے دہن کے ہمراہ قند کے کھادین اوپر پان مع مصالح
کھادین واسطے سوختگی اندام کے اس گولی کو آب آلہ مین گھسکر جای سوختہ پر لگادین
درد و سوزش دور ہو واسطے درد سر و نیم درد سر کے ساتھ تر پھلہ اور روغن تلخ کی
ملین واسطے جلندہر کے تین درم آب برہم ڈنڈی کے ہمراہ کھادین ترشی اور
بادی سے پرہیز کرین واسطے دوران سر کے ساتھ دو درم بچ کے پیسکر سر پر ملین
واسطے درد سر کے تین درم روغن خشخاش کے ساتھ کھادین واسطے
ناسور کے تین درم آب اجواین کے ہمراہ کھادین اگر اسہال دموی ہوں ہمراہ
دو درم قند اور نیم درم موچرس کے ساتھ سات روز کھادین اور اگر اس دوا سے
بند نہو تو اندیشۂ مرگ ہے واسطے درد گوش کی نیم درم سونٹھ کے ہمراہ شیر عورت مین
کان مین ٹپکادین واسطے درد دندان کے ہمراہ نیم درم بیخ کٹائی خرد کے پیسکر
زیر دندان رکھین واسطے درد چشم کے آب زیرہ مین حل کرکے بالاے چشم

طلا کریں رات بھر رہنے دیں واسطے سفید داغ کے بیخ دھتورہ سیاہ نیم درم
پیسکر رکھیں اور ایک گولی ہمراہ ایک درم سونف کے اکیس روز کھاویں اور نمک
اور ترشی سے پرہیز کریں واسطے چھاجن کے ایک درم روغن ملیش اور دس درم
بابچی کوٹ پیسکر چھانکر ملاکر اوپر چھاجن کے بقدر ایک درم ملیں بعدہ آب گرم سے
دھوویں واسطے درد مقعد کے ہمراہ ایک درم دھنیا اور ایک سیر شیر گوسفند کے
کھاویں واسطے مسہل کے گولی کو روغن بید انجیر میں کھاویں واسطے زائل کرنے زہر کے
عرق لیموں یا پانی میں کر کے کھاویں زہر کسی قسم کا ہو دفع ہو واسطے پیر مسوے کے
ایک گولی گوشیر بکری میں کھاویں واسطے زیادتی خون کے ساتھ
دو درم دھنیا اور چار درم قند و چار آنہ مرچ سیاہ کے گولی کو سات روز
کھاویں اگر عرق ابلی میں کھاویں جلق دفع ہو اگر عرق ابلی میں اسپ کو
دیں گرگری اسپ دفع ہو اگر کسی کو آسیب دیو پری ہو اس گولی کو عرق لیموں میں
گھسکر آنکھ میں انجن کریں واسطے شب کوری کے لعاب دہن کے
ساتھ آنکھ میں لگا دیں واسطے امراض بادی کے گولی کو روغن زرد
میں کھاویں مفید ہے۔

حب سیماب یعنی پارہ کی گولی۔ سیماب ایک تولہ نیٹریٹ آف سلور یعنی
کاسٹک ڈیڑھ ماشہ سیماب کو کھرل میں رکھیں اسپر دوائی مذکور پیسکر ڈالیں
اور دو چار قطرہ پانی سے دار دیکا دیں پارہ اسیوقت منجمد ہو جاتا ہے
قدرے کھرل کر کے گولی بنالیں۔

دیگر سیماب ایک تولہ نیلا تھوتھہ دو تولہ پیسکر کڑھائی میں رکھیں اور نیلا تھوتھہ تھوڑا
گڈھا کر کے پارہ کو بند کر کے اوپر سے قدرے عرق لیموں چھڑک کر اسپر ایک پیالہ گلی
اوندھا رکھکر اوپر ایک پتھر رکھیں اور کڑھائی میں دو سیر پانی باہستگی بھر کر چولھے پر

پکا دین جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے آگ سے اُتار کر پارہ کو باحتیاط نکالین اور دس بارہ دفعہ پانی سے دھو کر گولی بنالین خواہ سوراخ کرکے دھاگہ ڈالدین یہ گولی طیار ہو کر ڈیڑھ تولہ وزن ہو جاتی ہے تجربہ سے معلوم ہوا کہ چھ ماشہ تانبا توتیا سے پارہ مین شامل ہو جاتا ہے دانہ پارہ نقرہ و کرم مخمل ہر واحد ایک تولہ عرق برگ گیندہ چھ تولہ سیماب مصفی چالیس تولہ کھرل کرکے بنادین۔

دیگر سیماب ایک تولہ کشتہ نقرہ اگر عمدہ اور زیادہ قوی ہو تو دو رتی یا چار رتی اگر ضعیف ہے تو دو ماشہ یا کم و زیادہ دونون کو ملا کر کھرل کرین اور اُسمین عرق برگ مدار زرد گلے ہوئے سینگ کر ہاتھ سے نکر پانی نچوڑا ہو ڈالین اور نصف یا ایک گھنٹہ مین گولی عمدہ بنجاتی ہے اور اگر گولی نرم ہو تو سخت کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ ریت بالو پختہ بھاڑ کی تھوڑی سی لیکر گولی اُسمین بند کرین اور پانی اوپر چھڑک دین اور دو تین گھنٹہ کے بعد نکالین بہت سخت ہو جاتی ہی اور جو گولی کہ واسطے امساک منی و قوت باہ کے بناتے ہین اسکا یہ طریقہ ہے کہ ایک شب عرق لیمون مین تر رکھ کر روغن دھتورہ یا افیون مین کسی قدر پانی ڈالکر گولی کو پکاتے ہین۔

فوائد- اس گولی کو کمر مین باندھنے سے درد کو افاقہ ہوتا ہے اور سر کے بالو مین رکھنے سے سپس یا جوئین مرجاتی ہین اور جماع کے وقت منھ مین زیر زبان رکھنے سے امساک ہوتا ہے اور دودھ مین ٹپکا کر پینے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہی اور وہ گولی کہ جو دو رتی چاندی کی خاک سے ایک تولہ پارہ کی بنائی جاتی ہی یا یونہی سی گولی بنتی ہے اُسکو مہوس لوگ نشست دیکھ چاندی بنانا کہتے ہین کہ اسکا ردیف نون مین تذکرہ کیا جاویگا

حل کتابی طلائی - ایک نخود برابر سیماب کو شیرہ لیمون مین پیالہ چینی مین اسقدر حل کرین کہ ایکذات ہو جاوے بعدہ ورق طلا اُس عرق محلول مین اسقدر سحق کرین کہ ورق بالکل معدوم ہو جاوے بعدہ پانی سے تین بار دھو کر تہ نشین کرلین اور دھوپ مین خشک کرکے

آگ پر گرم کریں کہ سیماب فرار ہو جاوے بعدہ سرلیش میں ملا کر کام میں لاویں۔

حملان نقرہ و طلا فارسی میں جفت سیم و زر اور ہندی میں چاندی سونے کا جوڑ بولا جاتا ہے

حملان نقرہ ڈبیا نقرئی دو تولہ کی مثل ڈبیہ لگڑی بشکل خر بزہ کہ جسمیں جوڑ و ٹانکہ نہو تیار کرکے رکھیں اور ہرتال ٹھیکی سیماب سنکھیا سفید ہر ایک ایک تولہ گندھک آملہ سار تین ماشہ عرق ستیاناسی چار تولہ سب اشیا کو عرق میں پیسکر لگدی یعنی گولی بنا کر ڈبیا کے اندر رکھکر دو تین کپڑ مٹی کرکے دو تین سیر پاچک صحرائی میں جلا دیں بعدہ مس مصفی بارہ تولہ میں وہ ڈبیا مع خاک ہر آوردہ کے باہم ملا کر تین خرچ دیں اُسکے ہموزن نقرہ خالص اسطرح ملا دیں کہ اول سفوف سنگ مقناطیس عمدہ پانی میں سان کر گھریا میں پکا دیں اسمیں انکو خرچ دیں اور مقناطیس کی چٹکی بھی ایک دو ماریں اور اگر سختی دیکھیں تو سکیور کی چٹکی ڈالنے سے نرمی آجاتی ہے اور گوشت نر و نمک دونوں کو باریک پیسکر عین گداخت میں ڈالنے سے ملائمی آجاتی ہے اور اس مس مصفا کی یہ ترکیب ہے کہ ٹھیکری گوبر چھاچ بھینس کی ہر تینوں کو ملا کر چادر مس کو اکیس بار آگ میں تپا کر بجھا دیں بعدہ عرق لیموں میں اکیس بار بجھا دیں۔

دوسری ترکیب عمدہ یہ ہے برگ گلا چین سبز ایک سیر باریک پیسکر لگدی بنا کر اسمیں نوشادر آدھ پاؤ کی ڈبی بند کرکے اوپر سات کپڑ مٹی کرکے آٹھ سیر پاچک خانگی میں آنچ دیں سرد ہونے پر نکالیں نوشادر شگفتہ ہو جائیگا اُسکے ہموزن سنکھیا سفید ملا کر پیسکر شیر مدار میں کھرل کرکے بقدر کنار صحرائی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرکے بوتل میں تیل نکال کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت تانبے کا پتر ڈبل پیسہ سے پتلا بنا کر اوپر روغن مذکور لگا کر آگ میں تپا دیں بیس بجھاویں مس صاف ہو جاتا ہے۔

تیسری ترکیب تانبا صاف کرنے کی یہ ہے کہ قلعی چونہ تین سیر کڑاہی آہنی میں رکھیں اسکے اندر نوشادر کی ڈبی بند کرکے خوب دبا دیں اور برتن کسی سے ڈھانک دیں اور چولھے پر رکھکر چار پہر تیز آنچ دیں سرد ہونے پر نکالیں نوشادر کو باریک پیسکر عرق

لیموں کاغذی شام کو اسقدر اوپر چھڑکیں کہ وہ نم ہو جاوے زیادہ نہ ڈالیں اور برتن کو تر چھا کر کے شبنم میں رکھ دیں صبح کو اُسکا سب عرق ہو جاویگا پس اس عرق میں بطریق بالا فعل کریں

ایضاً سیماب سنکھیا سفید کشمش صابون ہر ایک ایک تولہ گوندہ تمر کیلے میں سب کو باریک پیسکر اور ڈبیا نقرئی وزنی ڈھائی تولہ میں بند کر کے اور تار آہنی سے خوب مضبوط باندھکر گل حکمت کر کے خشک کریں اور پانچ سیر کنڈوں میں پھونک دیں سرد ہونے پر نکالکر وزن کریں اُسیقدر مس مصفی ملاکر چرخ دیں اور زیور بنالیں۔

ایضاً رانگ ہرن کھری سیماب سنکھیا سفید ہر ایک ایک تولہ جست مصفا دو ماشہ اول رانگ وجست کو گھلا کر سیماب میں ملا دیں کہ منعقد ہو جاوے بعدہ سنکھیا اور ادویہ مذکورہ تین پہر عرق شیام تلسی میں کھرل کر کے گولی بناکر ڈبیا نقرئی دو تولہ میں بند کر دو پیالوں میں رکھکر گل حکمت کر کے پندرہ سیر کنڈوں میں پھونک دیں بعدہ چھ ماشہ نقرہ اور چھ ماشہ مس مصفی دونوں کو ملاکر چرخ دیں اور ایک ماشہ ڈبیا مذکور سے ڈالدیں عمدہ عمدہ بن جاویگا امتحان اور تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ نسخہ جات بالا رنگ اور سختی و نرمی اور گلانے وبڑھانے میں مثل چاندی خالص کے ہے مگر چونکہ مزاج مس کا سوداوی سیاہ ہے اسواسطے تپانیکے وقت سیاہی دیتا ہے لہذا نقص ہے اور اپنی سیاہی کو کسیطرح نہیں چھوڑتا حالانکہ بہت سی ترکیبیں کی گئیں کوئی موثر نہوئی جو شخص سیاہی اسکی دور و زائل کردیوہ کمال اور اُستادی اُسکی ہے بقول آنکہ سہ پارہ مارے نامرے اور گندھک تیل نہوے تانبا سیاہی نا تجے بہت گئے گھر کھوے اور چاندی کو تانبے سے جب جدا کرنا منظور ہو اور دونوں برابر ہوں تو اُسمیں سیسہ ایک چیز کے برابر ملاکر چرخ دیں اور سیخ آہنی سی ہلاتے جاویں اور شورہ قلمی دو ماشہ وایلوہ چار ماشہ دونوں کو باریک کر کے چٹکی سے ڈالتے جاویں تاکہ سیسہ اور تانبا دونوں جل جاویں اور یہ وزن اُسکا ہے جسمیں ایک ایک تولہ چاندی و تانبا ہو اس ترکیب کو سودھنا کہتے ہیں اور ملی ہوئی چاندی کو مغشوش لہتے ہیں اور بڑے ڈھڑے کی

اُجالنے کی یہ ترکیب ہے نمک سانبھر ایک چھٹانک پھٹکری خام نصف چھٹانک نوشادر
پاؤ چھٹانک سب کو قدرے پانی مین باریک پیسکر ضماد کرین اور ملائم آنچ مین تپاکر پانی مین
بجھا دین اور صاف کرکے کسی ترشی مین جوش دیکر خشک کرکے رکھ لین۔

جرمن سلور کا نسخہ نکل چالیس حصہ تانبا سو حصہ جست ساتھ حصہ جرخ دیکر ڈالین۔

جوڑہ نقرہ خالص اُنیس حصہ تانبا ایک حصہ پیتل دس حصہ جرخ دے لین۔

جوڑہ فولاد چھ ماشہ مس دو تولہ جرخ دیوین اور جسقدر جرخ دین نرم ہو فولاد پگھلانے کی
یہ ترکیب ہے کہ گھریا مین فولاد کو تیز آنچ دین جب سرخ ہو گولیان مرقومہ ذیل آسپڑ ڈالین
بلور سہاگہ نوشادر پھٹکری ہلیلہ کلان کانچ کھلون عرق تُلسی مردہ اسپ ہموزن لیکر
گولیان بقدر بیر بنا دین۔

ملاون طلا نقرہ خالص تین ماشہ توتیا کا تانبا نکالا ہوا عمدہ ہے یا گندھک سے سات بار
کشتہ کرکے اور جلا کے تانبا طلا کے جوڑہ کے لائق ہوتا ہے مس صاف کیا ہوا ایک ماشہ
دونون جرخ دیکر ملا دین بعد ازان ہرتال طبقی منسل شنگرف گندھک آملہ سار ہر ایک چار ماشہ
باریک پیسکر شیر تھوہر پھلی دار مین کھرل کرکے گولی بنا دین اور اُسمین نقرہ مذکورہ کو بند
کرکے پانچ سیر پاکم کنڈون مین پھونک دین سرد ہونے پر نکالکر ماء الحیات دے لین
اسی طرح تین بار یہی عمل کرین کہ اسکو زبان مہوسان مین کشتہ کہتے ہین اور یہ سیاہ رنگ
سرمہ کی شکل ہوتا ہے کسوٹی پر بھی مثل سرمے کی لکیر سیاہ نمودار ہوتی ہے اور جسقدر سیاہی
زیادہ ہوتی آتی اُسیقدر اچھا جانتے ہین اُسمین ایک تہائی طلای خالص یا نصف حصہ باہم
ملاکر جرخ دے لین تو یہ اب بھی سیاہی مائل مرکب ہے مگر یہ سیاہی تپانے اور بڑھانے سے
زائل ہوجاتی ہے مگر پھر بھی عمدہ سونا نہین ہوتا زرد سفیدی مائل پھیکے رنگ کا سونا
ہوتا ہے اسکا رنگ بڑھانے سے کام کا ہوتا ہے کہ آگے اُسکی ترکیب قلمبند کیجاویگی۔

دیگر شنگرف ہرتال طبقی ہر ایک دو ماشہ گندھک آملہ سار ایک ماشہ سبکو عرق لیمون مین

کھرل کریں بعدہ عرق چوکا پتیا میں کھرل کرکے نقرہ خالص دو ماشہ پر ضماد غلیظ کرکے
گھریا میں رکھیں اور عرق چوکا گھریا میں بھی بھریں اور آگ پر چلادیں اگر کشتہ ہو جاوے
تو ماء الحیات دیگر ہموزن اُسکے طلاے خالص ملاکر کام میں لادیں رنگ اسکا بھی سیاہی
مائل ہے اس سیاہی کی دور کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ خشت پختہ یا ٹھیکرہ کھرل کو باریک پیسکر
ایک سیر تک سانبھر یا کھاری پاؤ سیر دونوں کو ملاکر رکھیں اور کشتہ مذکور کا باریک تیز بناکر
تیل یا پانی میں تر کرکے اس سفوف میں غلطیدہ کریں اور آدھ سیر کنڈوں میں آنچ
دیں تین چار آنچ دینے سے نہایت صاف ہو جاتا ہے اور سیاہی بالکل نہیں رہتی مگر رنگت
ویسی ہی ہے جیسا اوپر مذکور ہوا بعض لوگ اسکو شراب فاروق میں تر کرکے بدستور
سفوف مذکور کے آنچ دیتے ہیں مگر ان آنچوں سے وزن کم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات
سونا برس جاتا ہے اسکی بہت بڑی احتیاط لازم آتی ہے ورنہ وہ مثل ہے کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکہ سر
منڈائی اور یہ ہی بڑا نقصان ہے اگر نہ ہو دونا سونا ہو کر مالا مال ہو سکتے ہیں اسی کارروائی میں
ہمت پست ہے ماء الحیات یہ ہے شہد و روغن گاؤ ہموزن اور اس مجموع کا جسقدر وزن ہو اُسکی
فی ماشہ ایک رتی کے حساب سے سہاگہ ملاکر خوب پیسیں اور جسکو ماء الحیات دینا منظور ہے اُسکے ہموزن ماء الحیات
ملاکر بہت تیز آنچ دیں اجزاے نکھارہ یہ ہیں نوشادر ایک حصہ توتیا چوتھائی حصہ شورہ قلمی ایک حصہ پھٹکری
سفید دو حصہ نمک ایک حصہ باریک پیسکر ضماد کرکے قدرے آنچ دیں اور ترکیب معروف کہ زرگر
کام میں لاتے ہیں یہ ہے کہ شورہ قلمی اور نوشادر باریک پیسکر رکھیں اور زیور وغیرہ کو
آگ میں تپاکر اُسپر دواے مذکورہ چھڑک دیں رنگ مجلی ہو جاتا ہے۔

اور طلاے مغشوش یعنی جس سونے میں سوہن مکھی یا تانبا وغیرہ ملا ہو اور سونا ٹوٹتا اور
بڑھتا ہو تو نوشادر و نیلا تھوتھا برابر باریک پیسکر گولیاں بقدر نخود بناکر تین گولیاں ایک ایک کرکے
عین گداخت میں ڈالیں اگر ملائم نہو تو دوبارہ اسی طرح تین گولیاں اور ڈالیں طلا نرم ہو جائیگا
ایضاً چاندی سیماب گندک آملہ سار ہر ایک چار تولہ شنگرف منسل ہرتال طبقی ہر ایک تین تولہ

نوشادر پانچ تولہ سب اجزا کو شیر مدار یا عرق پان یا عرق گھیکوار مین کھرل کرکے شیشی آتشی مین
رکھین اور منھ شیشی کا کشادہ رکھ کر شیدرہ سیر کنڈون مین جلا دین سرد ہونے پر نکال کر
دیکھین اگر کشتہ معلوم ہو تو بدستور بالا اور اگر طلاے معیار افزا معلوم ہو تو کام مین لادین ۔
ایضاً عرق گھیکوار ڈھائی پاؤ ایک ظرف گلی مین بھر کر ڈلی شنگرف اسمین ڈالکر منھ بند کرکے
ایک گڈھا ایک گز طول و عرض مین مدور کھود کر اسمین سرگین تازہ اسپ بھرین اور وہ
ظرف اسکے اندر رکھ دین بعد اکیس روز کے نکالکر اسی طرح اسیقدر عرق میں ایک تھا آئینہ
بند کرکے دو سیر تازہ سرگین مین دفن کرین اکیس روز بعد نکالین اور عرق ملہل زرد
ایک سیر ظرف گلی مین رکھ کر اور شنگرف مذکور تار آہنی مین باندھکر عرق مذکور سے
ایک انگشت اونچا معلق لگا کر منھ اس ظرف کا ایسا بند کر دین کہ دھوان باہر نہ نکلے
اور بیر کی لکڑی سے نرم آنچ کرین جب عرق خشک ہو جاوے شنگرف کو نکالکر بوقت
ضرورت ایک رتی ورق طلا مین لپیٹ کر ایک تولہ نقرہ خالص پر طرح کرین چاندی
زرد رنگ ہو جائیگی کشتہ شنگرف ایک رتی ایک تولہ چاندی پر چرخ ڈالنے سے سونا
ہو جاتا ہے بقول شاہ ارزانی اور رنگ بڑھانے کی یہ ترکیب ہے شورہ ڈیڑھ تولہ نوشادر
تین ماشہ سنگ راسخ عمدہ پانچ ماشہ گیرو تین ماشہ سبکو باریک پیسکر گھریا گلی مین رکھین
اور درمیان مین طلاے تیار کردہ خواہ طلاے خام کہ جسکو بنیاہی سونا کہتے ہین بہت
باریک پتر بناکر کترکے درمیان دواے رکھکر گھریا مین سرکہ نیشکر ڈیڑھ چھٹانک بھر کر
کوئلہ کی آنچ پر رکھ دین جب تھوڑا سرکہ باقی رہے تیز آنچ دے دین اور سونے کو
نکالین اور سنگ راسخ عمدہ وہ ہے کہ اسکی لکیر پتھر پر کھینچنے سے رنگ مین مثل
خون کبوتر کے بہت سرخ ظاہر ہو اگر اس صفت کا نہین ہے تو ناقص ہے اور
اگر سنگ راسخ قسم اول ایک چھٹانک لیکر شراب مہوئی ایک سیر مین کھرل کرکے
دو دو ماشہ کی گولیان بنالین اور کشتہ اور سونا طلاے وقت چار پانچ گولی بدفعات

عین گداخت مین ڈالین تو رنگ زیادہ ہووے یا برادہ نقرہ یا ورق نقرہ ایک تولہ سہاگہ دو ماشہ شہد خالص دو ماشہ اور ایک گوٹی ڈالکر کھرل کرین جب کشتہ نقرہ ہو جاوے تو کام مین لادین۔

خمیرہ تماکو کہ اسی روز تیار ہوکر کام مین آجاوے پوست الایچی سرخ دو تولہ جائفل دو عدد کوٹ کر برادہ صندل سفید دو تولہ پانڑی آٹھ تولہ سفوف کرکے رات کو کسیقدر پانی مین بھگو دین صبح کو خوب ملین اور اُسمین عرق کیوڑہ دو تولہ عطر ایک ماشہ ملاکر حل کرین بعدہ تماکو ایک سیر قند سیاہ ایک سیر بدستور کوٹ کریہ پانی ملاتے جائین اور حقہ مین پیئین ایسی ترکیب مین خمیر اُٹھانے کی ضرورت نہین ہے۔

روغن سنکھیا شنگرف ہر ایک ایک تولہ عرق ہلہل زرد لبقدر ضرورت روغن کنجد سیاہ چار سیر اوّل سنکھیا کو عرق ہلہل مین بارہ پہر کھرل کرین اور ڈلی شنگرف کے گرد اگر ضماد چڑھاکر کے دھاگہ سے خوب مضبوط باندھین اور کڑھائی مین روغن مذکور ڈالکر آب پر رکھین اور شنگرف کو اُسمین معلق لٹکا دین کہ ڈوبی رہے نیچے چوب بیر کی نرم آنچ کرین برابر تین شبانہ روز بعدہ کڑھائی کو چولھے سے اُتار کر روغن کو شیشہ یا بوتل مین بھر لین اور اُس شنجرف کو رکھ چھوڑین کہ مہوسان کے کام آتا ہے اور صورت استعمال روغن کی یہ ہے کہ واسطے وجع مفاصل کے نیمگرم مالش کرین اور اشیاے سرد سے پرہیز رکھین سستی ذکر مین قضیب پر طلا کرکے پان بنگلہ سینک کر باندھین اور مجامعت سے پرہیز رکھین چالیس روز اگر مجلوق ہو تو خراطین خشک و بیر بہوٹی خشک لبقدر مناسب باریک پیسکر تیل مین حل کرکے طلا کرین اور لنگوٹ باندھین اور لبقدر ایک سینک روغن مذکور پان مین کھانا بھی مفید ہے اور اگر عنین ہو تو بیخ دھتورہ اور بیخ کنیر اور بیخ مدار کو روغن مذکور مین لبقدر مناسب اضافہ کرکے لگا دین۔

روغن کہ واسطے جذام اور برص اور ناسور و خارش و دیگر جراحات کو عدیم المثال ہے

سہاگہ تیلیا جواکھار سجی بچھ کتھہ سفید زرد چوب وار ہلد چونہ ہرتال مسل گندک سفید و توتیا سبز گوگل ہینگ برگ تلسی تخم دھتورہ نمک سانبھر نمک شور نمک سونچر رسوت سفیدہ کاشغری فلفل سیاہ مساوی الوزن کوٹ پیسکر شیر تھوہڑ مین ایک مرتبہ تر کرکے خشک کرین بعدہ شیر مدار مین ایک بار بعد اُسکے دوا سے شش چند روغن سرسف اور چہار چند بول گاؤ تازہ ملاکر کڑھائی آہنی مین پکاوین جب روغن باقی رہے چھانکر رکھ لین

روغن شیخ صنعان ضربہ و سقطہ اور محلل اورام مسرد اور مقوی اعضا نافع التیام انواع زخم اور ناسور و بواسیر ہے ملیٹھی دیودار ہلدی پوست درخت مغیل دار ہلد آبنوس چوب چینی پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ مرچ کنکول کتھہ سفید ہو بیر مردار سنگ گیلہ رال سفید برگ حناہ ہوسہ پہاڑ حیلہ مساوی جو کوب کرکے آٹھ چند آب تالاب یا دریا مین کہ وہ چند سب دوا کا ہو بھگووین اور پکاوین جب چہارم حصہ پانی باقی رہے صاف کرکے دوا کے وزن سے دو چند روغن کنجد ملاکر پکاوین جب پانی جل جاوے اور کف اٹھنا موقوف ہو روغن کو صاف کرکے استعمال مین لاوین۔

ایضاً واقع اقسام زخم و ناسور و بواسیر و محلل اورام باردہ و رحم اور مقوی اعضا اور کھانا اس روغن کا ہمراہ اجزاے مناسب کے عارضہ سیج الاموا کو مفید ہے جدوار خطائی کتھہ سفید جائفل رال سفید دار ہلد چوب جہاؤ دیودار بیخ ملیٹھی بہروزہ ہڑ بہیڑہ آملہ چوب آبنوس پوست درخت ببول ہر ایک دو تولہ کنکول مرچ سپیاری چوب چینی میتھی دو دچھیر خانہ عنکبوت آنبہ ہلدی ہر واحد ایک تولہ برگ حنا تازہ پان قسم گگہ تی ہر ایک ڈیڑھ تولہ جو کوب کرکے تین سیر پانی مین پکاوین جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کرلین اور مومیائی معدنی اشق شنگرف مسل مردار سنگ رال سفید چھ چھ ماشہ سفوف کرکے مخلوط کرین اور اڑھائی پاؤ روغن کنجد سفید ملاکر پکاوین جب پانی جلجاوے اتار کر رکھ چھوڑین۔

صابون بنانا ترکیب صابون بنانے کی یہ ہے کہ یہ کھام یعنی مٹی جو زمین شور مین پانی

ڈالنے سے پھولتی ہی ہموزن قلعی تیز کے ساتھ نجگونہ پانی مین گھول کر آٹھ پہر کے بعد نتھار لین اور اُس پانی کو آگ پر پکادین جب قریب غلظت ہوجاوی تب نصف قلعی کا روغن ہو خواہ چربی گاؤ ڈال کر خوب پکادین کہ قریب انجماد ہوا ہے سرد ہی ہوجاوی۔

عرقیات کیمفر واٹر یعنی عرق کافور چار ڈرام پانی ایک گیلن کافور مذکور ایک پوٹلی مین باندھ کر اُسمین ایک ٹکڑا کانچ باندھ دین کہ ڈوب جاوے بڑی بوتل پانی بھری ہوئی مین چھوڑ دین اور مُنھ بوتل کا بند رکھین اور کام مین لادین یہ عرق محرک اور دواؤن مین ملاکر دیتے ہین اور خالی مقدار خوراک ایک اُونس سے تین آونس تک دن مین تین بار۔

پیپرمنٹ واٹر پیپرمنٹ آیل ایک ڈرام کاربونیٹ آف مگنیشیا تیس گرین پانی ایک گیلن اول آیل اور مگنیشیا کو ملاکر قدرے پانی ڈالکر خوب کھرل کرین بعدہ جو گیلن مین بھی پانی بچے وہ سب ڈالدین اور کاغذ صاف مین چھان لین یہ عرق نہایت ہاضم اور درد شکم کو دفع کرتا ہے اسکو اور دواؤن یعنی کسٹر آیل وغیرہ کے ہمراہ ملاکر پلاتے ہین اور خالی بھی واسطے رفع درد شکم کے دیتے ہین اسکی مقدار خوراک ایک آونس سے تین اونس تک دن مین تین بار۔ روز واٹر یعنی عرق گلاب تازہ پھول گلاب دس پونڈ پانی دو گیلن اسکو ایک گیلن پانی دو گیلن مین سے کشید کرلین اور دن مین تین مرتبہ ایک ایک اونس دیتے ہین یہ عرق خوشبودار دور مفرح ہے

اینیسڈ واٹر یعنی سونف کا عرق۔ سونف ایک پونڈ پانی دو گیلن ایک گیلن کشید کرلین یہ عرق واسطے مدد مسہل کے دیتے ہین یعنی اگر کالادانہ کا جلاب دیا اور دست نہ آیا تو اسکو ایک مرتبہ چار اونس گنگنا کرکے پلاتے ہین اسکی مدد سے فوراً دست آجاتا ہی اور یہ خود بھی زیادہ مقدار مین دو تین مرتبہ دیا جاوی تو اس سے بھی قبض رفع ہوجاتا ہے اور دست آجاتا ہی۔

سنمن واٹر دارچینی بیس آونس پانی دو گیلن اسمین سے ایک گیلن کشید کرلین۔

ٹسٹ سلوشن یلہ تھوتھہ آٹھ گرین کریم آف ٹارٹر تیس گرین لیکر پٹاسی ایک ڈرام

یہ سلوشن پیشاب کی شناخت کے واسطے عمدہ

قلعی و ملمع ظرف مسی یا برنجی کو اول خوب صاف کرکے اسپر بہت صفائی سے سیماب چڑھاوین اسپر ورق نقرہ یا طلا باہستگی لپیٹ کر کوئلہ کی آگ پر رکھدین جب وہ خشک ہوکر جم جاوے تو مہرہ کردین۔

دیگر برادۂ نقرہ یا ورق ایک ماشہ نمک ایک ماشہ دونون کو ایکجا کرکے خوب کھرل کرین کہ باریک ہوجاوے اور عرق لیموں مین ترکرکے ظرف مطلوبہ پر چڑھاوین اور آگ مین تپاوین

دیگر ورق طلا تین ماشہ سیماب دو تولہ سنگ کرن دو ماشہ عرق لیموں مین دو پہر کھرل کرکے پانی سے باحتیاط تمام دھوکر کہ اثر کرن کا زائل ہوجاوے بعدہٗ پارچہ سنگین مین رکھکر نچوڑین جو مسکہ کہ کپڑے مین رہا ہے اسکو زیور چاندی پر ضماد کرکے آگ مین رکھین جبکہ سیماب نکل جاوے وہ طلا اسپر جم جاویگا مہرہ کرکے صاف و مجلی کرلین اور مسکہ مذکور کہ جسمین نو ماشہ سونا حل ہوا اسکو سلاخ چاندی چہ شش تولہ پر چڑھاکر کندلہ بنایا جاتا ہے۔

دیگر ورق نقرہ سو عدد جوہر نوشادر ایک چھٹانک نمک کانچ تین تولہ پھٹکری چھ ماشہ سبکو عرق لیموں مین سحق کرکے ظرف مسی یا برنجی پر ملمع کرین مگر جس برتن پر قلعی کرنا منظور ہے اول اسکو مصقل اور مجلی کرلین۔

دیگر پھٹکری نوشادر شورہ قلمی ہر ایک چار ماشہ نمک سانبھر پانچ ماشہ سیماب ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ اول سیماب و نقرہ کو باہم حل کرلین بعدہٗ سب ادویہ کو ملاکر خوب باریک پیسکر دو پیالون مین بند کرکے پاؤ سیر کوئلہ کی آنچ مین رکھین جب خاکستر ہوجاوے لیکر جس ظرف برنجی پر کہ ملمع کرنا ہے خوب صاف کرکے اوپر ترشی لیموں وغیرہ خوب لگاکے دواے مکلس کو انگلی سے ظرف مذکور پر ملین پھر ترشی لگاکر دوای مذکور ملین کہ قلعی خوب ہو

ایضاً گندھک نوشادر ہیکانی زردی بیضہ مرغ ورق نقرہ یا طلا مساوی الوزن لیکر کھرل کرین جب سرمہ سا ہوجاوے کسی ظرف مسی یا نقرئی پر ضماد کرکے کوئلہ کی آگ پر

خشک کرین اور سنگین کھرے سے خوب زور سے رگڑ کرین کہ صاف اور قلعی یکسان ہو جاوے
بعدازان عرق لیمون کاغذی لگا دین کہ آبدار ہو جاوے۔

قلعی مراد آبادی اول ظرف مسی پر رانگ کی بدستور قلعی کرین دوسری روز اس ظرف
کو آگ مین باہستگی اسقدر تاب دین کہ قدرے سرخی آجاوے فوراً آگ سے اتار کر ہوا سے
سرد مین رکھ دین کہ سرد ہو بعدہ مٹی سوختہ بانگیا یعنی لال گلی جو نیاریا قلعی گر لوہا بناتا
ہین اور شہرہ اسکا آگ مین سرخ ہو جاتا ہی اسکو باریک پیسکر پانی مین سان کر
گل مین آلودہ کرکے بعدازان برتن کو چرخ پر چڑہا کر جیسا کہ قاعدہ ہے اُس پارچہ
گل سے خوب گھسین کہ صاف ہو جاوے بعدہ سنگ کرین عمدہ لیکر تیل مین گھسین
اور پارچہ گل مین ملوث کرکے چرخ کو گھما دین اور پارچہ مذکور سے خوب صاف اور
مجلی کر لین یہ قلعی پختہ ہوتی ہے۔

قائم النار شورہ آزمایا گیا ہی کہ جسقدر شورہ ہو اسکو ہانڈی یا کڑھی مین ترتیب کرکے
رکھین اُسکے اوپر سفوف استخوان کلہ بقر خواہ آرد استخوان بیل بڑا اسقدر بچھا دین کہ
شورہ چھپ جاوے نیچے آگ جلا دین جب آرد مذکور اوپر سے جلکر بالکل خاک ہو جاوے
اتار کر رکھ لین یہ شورہ آگ پر نہین پگھلتا ہے اور نہ اڑتا ہی البتہ جب تیز آنچ کہ جسقدر مین
چاندی پگھل جاتی ہے دیجاوے تو پگھلتا ہی مگر اڑتا نہین۔

ایضاً برگ بھنگ خشک دو جز شورہ ایک جزو دونون کو باہم ملا کر پیسکر اوپر سے
آگ لگا دین بعد جلجانے کے شورہ قائم النار ہو جائیگا اور یہ نہین ہے کہ شورہ جلکر
اسکا میل خیال کیا جاوی کیونکہ بعد مین وزن کیا گیا ہی تو شورہ پورا وزن رہتا ہی۔

منوم نسخے۔ مارفیا سلوشن۔ یعنی افیون کے ست کا عرق مارفیا چار گرین ہیڈرو کلورک
ایسڈ چھ بوند اسپرٹ دین دو ڈرام پانی چھ ڈرام اول مارفیا کو ہیڈرو کلورک ایسڈ
مین ڈالکر کھرل کرین بعدہ اسپرٹ ملا کر اور پانی ملا دین کہ پورا ایک اونس ہو جاوے

مقدار خوراک تین پونڈ سے ایک ڈرام تک دیتے ہین جب کہین درد ہو اور نیند
نہ آتی ہو اور تکلیف بہت ہو تو اُسکے پلانے سے نیند بخوبی آجاتی ہے۔

سلیپنگ ڈرافٹ یعنی نیند لانے والی دوا ص کلورل ہیڈریٹ بیس گرین مصری
ایک ڈرام پانی دو آونس سب کو ملا کر کھرل کرین جسوقت کسی درد کی زیادتی ہو تو واسطے
نیند لانے کے بیس گرین یا تیس گرین ایک مرتبہ پلانے سے فوراً نیند آجاتی ہے اور
درد شکم اور مرض ہسٹریا یعنی اختناق الرحم اور کزاز اور جنون مین بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً مارفیا ایک گرین آب مقطر ایک اونس دونون کو ملا کر جبکہ درد اعصابی اور زیادہ بے چینی
ہو سونے کے وقت بقدر نصف حصہ پلاوین اور جو تسکین نہو تو نصف باقی کو بھی دوبارہ پلاوین

ایضاً دوائے منوم واسطے اطفال کے ڈورس پوڈر ایک گرین شکر بیس گرین دونون کو ملا کر
چار پڑیان بناوین اور بچون کو بوقت ضرورت کھلاوین تو بے چینی رفع ہو کر نیند آجاویگی

مقیات ٹارٹر امیٹک ایک گرین سے دو گرین تک پانی ایک اونس دونون کو ملا کر ایک
دفعہ پلاوین اور اوپر خوب شکم سیر ہو کر نیم گرم پانی دیوین جسوقت قے ہو معاً پھر اُتنا ہی
پانی گرم پلاوین۔

ایضاً ٹارٹر امیٹک ایک گرین اپیکاکوانا بیس گرین دونون کو ملا کر کھلاوین۔

ایضاً سلفیٹ آف کاپر دس گرین پانی ایک اونس ملاوین۔

ایضاً سفوف رائی نصف اونس پانی ایک اونس ملا کر پلاوین۔

معجون آملہ مفرح و مقوی دل و جگر و معدہ نافع تپہائے گرم و دافع وسواس و جنون و نقصان
و مسکن تشنگی و معدل گرمی اخلاط ہے آملہ مقشر منقی کشنیز خشک تخم خرفہ سیاہ طباشیر کبود
ہر ایک پانچ تولہ بسد احمر چھ ماشہ باریک پیسکر چھانکر شربت انار مین ہم چند دوا کے
ملا کر ورق نقرہ دو ماشہ ورق طلا ایک ماشہ اضافہ اور حل کر کے بدستور معجون بناوین۔

مصالحہ خوشبو واسطے سرمین ڈالنے کے اچھا ہے صندل سفید بالچھڑ چھڑیلہ پانڑی ناگرموتھا

کپور کچری نگر ہر ایک ایک تولہ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی مین تر کرین صبح کو ملائم آنچ سے جوش دین جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے چھان لین اسمین روغن کنجد آدھ پاؤ ملاکر نرم آنچ سے پکادین کہ پانی سب جلجاوے روغن کو صاف کرکے شیشہ مین رکھ لین اور سر کو دھوکر یہ تیل ڈالین خوشبودار ہے۔

ایضاً کپور کچری ناگرموتھ بالچھڑ چھار چھبیلا پانڑی خس ہر ایک با دن جز و الایچی کلان ساڑھے بارہ جزو سب کو باریک پیسکر عرق کیلہ مین گوندھکر قرص بنا دین اور اوس قرص کو کڑھائی مین چپکا دین اوپر اوسکے پیالہ چینی اوندھا رکھکر ایک کپڑا اٹھ تہ لیکر پانی مین تر کرکے اوپر پیالہ کے رکھین اور گرد کنارہ پیالہ کے آرد گندم خمیر شدہ سے ابمحکم بند کرین کہ ہوا باہر نہ نکلے اور نیچے کڑھائی کے آتش فتیلہ مانند قلم روغن مین جلادین جبکہ پارچہ بالا خشک ہو معلوم کرین کہ جوہر نکل آیا بعدہ آگ سے علیحدہ کرکے سرد کرکے جوہر لے لین اور کام مین لادین۔

مشک مصنوعی یہ مشک اگرچہ بنایا جاتا ہے مگر خواص و فوائد وخوشبو مانند اصل کے ہے روغن صندل بالچھڑ لونگ کتھ سیاہ جایفل اگر کپور کچری ناگرموتھ دارچینی فرفیون الایچی خرد نرکچور ہر ایک تین ماشہ لونگ ایک ماشہ حقیقہ مشک بلاد دو عدد سب ادویہ کو بہت باریک پیسکر رکھین اول بیضون کو تابۂ آہنی پر قدرے بریان اور روغن صندل اوسپر جذب کرین بعدہ ان دونون کو بھی پیس لین اور سب کو ایکجا کرکے ایک غربال کہ تار آہنی یا برنجی کی ہو اور سوراخ بہت باریک ہون اوسپر ملین کہ سب دوا مثل دانہ بارود ت ہوکر نیچے نکل جادین انکو آہستہ اٹھادین کہ ٹوٹ نہ جادین انکو ایک ڈبہ مین رکھکر زیر چوٹھے دفن کرین کہ کسیقدر گرمی پہونچے چالیس روز کے بعد نکالین مشک عمدہ اور نفیس ہوگا۔

نشست سیماب کہ جسکو ہندی مین پارہ کی بٹھیک کہتے ہین مخفی نہ رہے کہ اکسیر اور

اکیمیا سے دنیا خالی نہین ہو کیونکہ جس چیز کا نام ہے اُسکی اصل و بنیاد ضرور ہے چنانچہ باوجود موجود نقصا در پارس دیکھا نہنوز گر بوجہ حرص و طمع کہ اور زادہ ہے سونا چاندی بنانے کی رغبت و ہوس ہوس کو ایسی خبط و خلجان مین ڈالتی ہے کہ تاحیات اس سے نجات پانا محال ہو بقول شخصے در جستجو شدن مین کیمیا ہے یعنی جو جانتا ہے وہ انکاری اور جو نہین جانتا وہ اقراری اور اُسکے دماغ مین ایسا فتور و خلل واقع ہے کہ وہ ہمیشہ یہی جانتا ہے کہ جو مین جانتا ہون سچ ہے یہانتک کہ اور لوگون کو بھی بہ لطف و قسم یہ یلی وہ دلچسپ باتون سے دام مین لا کر شوق دلا کر مبتلا سے بلا کر دیتے ہین اور بڑے بڑے دانا دھوکا و فریب کھا جاتے ہین اور ہے دلا رام کا سا قصہ یا چنیہ کا سا تسکار اُب کی نہین تو اب کی مار ینگے ایک آنچ کی کسر رہ گئی یہ پورا خیال ہے اور اپنی کذب بیانی پر کبھی نادم و قائل نہین ہوتے اور مرنے کی ایک ٹانگ اور ڈھاک کے تین پات کہے جاتے ہین الحاصل دو تین ترکیب نشست سیماب کر اس خاکسار کے دیکھنے مین آئی ہین مگر ہنوز بوجہ کم توجہی و عدم تیسیر کشتہ چاندی کہ دو رتی سے ایک تولہ پارہ منعقد ہو جاوے یا گوبی خالص بوٹی سے بنائی جاوے بطور خود امتحان و تجربہ مین نہین آئین سچ و دروغ کا خدا عالم و دانا ہے یہ عاصی معن و تعن سے معرا و پاک ہی باعتبار و یدچند ترکیب جو اُس قلم مین خدا سچا کرے اور ہونا تقدیر و حکم خدا پر منحصر ہے چنانچہ بعض ترکیب راقم نے خود بدفعات کی ہین اور پھر چند بار کین نہین ہوتی ہین یہ اسرار الٰہی ہے۔

نشست گوبی سیماب کہ جسکی صفت مذکور ہو چکی ہے ایک تولہ اور سہاگہ ایک ماشہ دیکر تیز تیزھارہ یا تیز مدار مین کھرل کر کے بالا سے سیماب لپیٹ کر تم ناگ پھنی کے اندر رکھکر ایک کپروٹی کر کے کسی قدر گنڈ دان مین پھونک دین۔

ایضاً گوبی بوٹی سے بنائی ہو اور رام تیتری تھوڑے پانی مین حل کر کے اور عقد سیماب کو ایک ظرف آہنی یعنی کڑچھ مین رکھکر کوئلہ کی آگ پر رکھین اور عرق مذکور سے

چودہ دین جب سیماب خوب سخت ہوجاوے تب سنکھیا و سمندر سوکھ ہلدی و کرگس برابر وزن لیکر پیسکر پانی مین گولی بناکر اُسکے اندر گولی کو بند کرکے اور ایک کلھیا گلی مین رکھکر ایک سیر کنڈون کی آنچ دین اب اگر چاندی کرنا منظور ہے تو ایک چانول برابر جست گھریا مین رکھین اُسپر گولی مذکور رکھکر سہاگہ ڈالکر چرخ دیوین اور اگر کشتہ کرنا منظور ہے تو سیماب بستہ اگر ایک تولہ ہو تو سکھپرہ دو تولہ پیسکر لگدی بناکر اندر سیماب مذکور رکھکر ایک پاؤ خام کنڈے کی آنچ دین اسی طرح تین بار کرین خاک ہوجائیگی۔

ایضاً گولی کو ڈیڑھ سیر آب خالص مین اسقدر پکا وین کہ آدھ پاؤ پانی باقی رہے بعدہٗ روغن سرشف وغیرہ ایک چھٹانک مین پکاوین کہ اُس سے دھوان اُٹھنے لگے بعدہٗ آدھ پاؤ پانی مین کسی قدر قند سیاہ گھول کر اُسمین پکاوین کہ گولی نہایت سخت اور مضبوط ہوجاتی ہے بعد ازان بابچی سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ یا ریک پیسکر اور تماکو کہ نہایت تلخ ہو کوٹا ہوا جسمین دونون چیز برابر ہون پچیس ماشہ ملاکر اُسکی لگدی مین جوف کرکے اندر سفوف نمک طعام اُسپر سفوف سُہاگہ خام ہر ایک تین ماشہ اُسپر گولی مذکور پھر سفوف سہاگہ اُسپر نمک اُسی قدر بتدریج رکھکر لگدی کو آہستہ سے بند کرکے آدھ پاؤ کنڈون مین جلادین۔

ایضاً ایک کٹھیا گلی مین قلعی چونہ تین تولہ بھر کر اُسکے بیچ مین انگوٹھے سے کسی قدر گڈھا کرکے اُسمین نوشادر تین ماشہ پسا ہوا رکھکر اُسکو بھی ذرا دبا دین اُسپر پارہ کی گولی جو قرص کی صورت بنائی ہو اور سخت بھی کری ہو تیزاب شورہ مین ذرا دیر تر کرکے دست پناہ سے اُٹھاکر کٹھیا مین رکھین اور اُسپر بہ تعجیل تمام ڈیڑھ ماشہ تیزاب مذکور ٹپکاکر فوراً تین ماشہ نوشادر پسا ہوا ڈالکر اوپر تین تولہ قلعی مذکور بھر کر خوب دبا وین اور اسی طرح کشادہ دہن کٹھیا کو چولھے کی بھوبل مین رات کو رکھ دین صبح کو نکال کر پاؤ سیر کنڈون مین جلادین اور تیزاب شورہ نہ ملے تو شورہ ایک سیر پھٹکری آدھ سیر

سُہاگہ پاؤ سیر گندگ آدھ پاؤ سب کو ملا کر بدستور عرق تیزاب کھینچین - شورہ کا تیزاب انگریزی سے بہتر کوئی نہین ہے اول اُسکو لین ورنہ تیاریہ کا خانہ ساز بھی کارآمد ہے اور اشیاے بالا کا گھر بنالین تو بھی خوب ہی -

الیضاً خاک چرچٹہ ایک سیر لیکر بدستور مذکور آب کھار ٹپکا دین اور اس پانی کو پھر اُسی خاک پر ڈالین اسی طرح سولہ بار کرین بعدہ آب کھار مذکور کو کڑھائی مین بھر کر ایک ماشہ سنکھیا اور دو ماشہ نوشادر بھی اسی مین ڈالین اور پھر اُس پانی کو آگ پر جلا کر خشک کرین اور کڑھائی مین سے شے موجودہ کو کھرچ کر لے لین اور تپتی چوکا دو تولہ لیکر نصف نیچے و نصف اوپر درمیان مین سیماب کے گولی رکھین اور دو ماشہ نمک نصف زیر و نصف بالا اور دوا کے سر پر ہلدیہ زہر رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر کنڈون مین پھونک دین اگر خدا کو منظور ہے تو پارہ بیٹھ کر چاندی ہو جاویگی -

الیضاً گولی کہ بوٹی سے بنی ہو اُسکو سفوف آنبہ ہلدی مین رکھکر کر چھہ مین رکھین اور نیچے آگ ملائم جلادین کہ ہلدی جل جاوے -

خاتمہ کتاب

الحمد للہ کہ بعون صانع کن فکان و بہ فضل خلاق زمین و زمان یہ رسالہ عجیب و نادر مجھ سے ذرہ بیمقدار و نالائق روزگار سے سرانجام پایا الٰہا مقبول ہو و خلائق کو اس سے منتفع کر بحرمۃ النون والصاد و بحق محمد و آلہ الامجاد - اب حضرات ناظرین کی خدمت مین بصد منت التماس کرتا ہون کہ یہ مختصر رسالہ یونانی و انگریزی و بیدک ہر سہ طب کا عطر و لب لباب ہی یعنی وہ کیمیا اثر نسخے کہ سینہ بسینہ چلے آتے تھے اس خاکسار نے عمر عزیز کو لاکھ آفتون اور ہزارہا کاہشون مین صرف کر کے بہزار محنت و جانفشانی محقق لوگون سے حاصل کر کے جمع کیے کہ جنکے اظہار مین باپ کو بیٹے سے چشم پوشی لازم آتی ہے اور دریغ کر جاتے ہین

چنانچہ باستثناے کشتہ سیماب و شنگرف جملہ کشتہ جات طلا و نقرہ و سنکھیا و ہرتال والماس
و موتی و رانگ و فولاد و ابرک و سیسہ و جست و عقیق و مس وغیرہ کہ جنکی جستجو مین صدہا آدمیون
نے اپنی جان کو خاک کیا اور خاک نہ پایا بلا رعایت مشرح اور سوٹ اور چاندی کے
جوڑے مع تراکیب متعلقہ بے پردہ اور پارہ کی گولیان وغیرہ صاف صاف قلم بند
کر دی ہین اور امراض دماغ کے خصوصًا فالج و مرگی وغیرہ کے پُر اثر و نایاب نسخے اور
امراض چشم کے خاصکر ضعف بصارت و نزول الماء کے ایسے عدیم النظیر نسخہ جات کہ
مبصرین انکھون پر اٹھاوین اور نادیدون کی آنکھین کھل جاوین اور درد پسلی کہ نمونہ ناوک
قضا ہی ایسے موثر نسخے کہ جنکے سامنے درد کو چلنا دشوار ہے یرقان اور ورم طحال کی مجرب
دازمودہ دوائین اور ہیضیہ کہ نبد و دق کی گولی ہے کہ جس سے بچنا محال ہے اُسکا علاج
بیشمار اور امراض معدہ و درد و سنگ گردہ و مثانہ کے عجیب علاج لایق دید اور سوزاک
و آتشک و جریان و رقت منی کی مفصل کیفیت اور علاج کامل و ممتحن کہ کبھی دھوکا اور خطا
نہین اور بواسیر اور جذام اور امراض جلدیہ کے بے مثل نسخے اور خاص مردون کی بیماریون
کے خصوصًا نقصان باہ و جلق کے اس سعی بلیغ سے تحریر کیے ہین شعر مین جلتا
ہون یا کہ مرا دل ہے جانتا ؛ مجھ سے زیادہ خالق اکبر ہے جانتا ؛ اور عورتون اور
بچون کے اور تپون کے علاج مین وہ تحفہ روزگار اور یادگار علاج تحریر کیے ہین
کہ جنکی تعریف احاطہ تحریر و تقریر سے افزون ہی اور نسخہ جات متفرقہ کہ ہر ایک نسخہ اکسیر ہے
فائدہ مین کم نہین ہین بے تکلف اس خیال سے درج کیے ہین کہ دنیا ہیچ ست و کار
دنیا ہمہ ہیچ ؛ بقول میر انیس مغفور ؛ ۵ نمود و بود کو عاقل حباب سمجھے ہین ؛ جو جاگتے
ہین وہ دنیا کو خواب سمجھے ہین ؛ پس تصنیف کتاب بھی پس مرگ بقاے نام ہے لہذا
اسکے سوا اور کچھ سرمایہ نہ پایا مگر حق بجانب ہی ع کاغذ پہ رکھ دیا ہی کلیجہ نکال کے ؛
جہان تک مجکو علم و یقین ہی اُس صداقت پر بے حجاب لکھتا ہون تعلی و مبالغہ نہین ہی

کیونکہ کوئی دوا تیار میرے پاس ایسی نہیں ہے کہ جسکی فروخت کرنے کی وجہ سے شوق دلا کر ٹھگون اور نہ کچھ کتابون کا ڈھیر موجود ہے بیچنے کی نیت سے کہ بھاٹ بنکر انکو بیچون بلکہ خاص مدنظر یہ ہے کہ مطبع اپنی قیمت سے اسکو طبع کرے تو مین بھی مثل مشتری خریدار ہون الحاصل تمناے خود نازیبا اور اپنے منہ میان مٹھو بننا ہے الا تجربہ اور امتحان کے بعد انصاف کر کے راقم ہذا کو بدعاے خیر یاد فرمادین مگر چونکہ بیت ہی بشر سہو اور خطا سے بھرا ہے دیکھین اہل نظر جو اس مین خطا و عیب جوئی پہ دل نہ جیت کرین بلکہ اصلاح دیکر درست کرین والله خیر الساترین

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ اس زمان صحت اقتران مین نسخہ شافی امراض ابدان قانون حفظ صحت انسان موسوم بہ اکسیر الامراض مصنفہ عالم اجل ماہر اکمل جامع کمالات صوری و معنوی سید علمدار حسین صاحب متخلص بہ صریر ابن سید فرزند علی صاحب جعفری متوطن قصبہ جارچہ ضلع بلند شہر جسمین حضرت مصنف نے مجربات متقدمین کے علاوہ صدہا نسخے اپنے مجربات سے عمدہ عمدہ کل امراض کے مندرج فرمائے ہین۔ کوئی مرض جسم انسان مین ایسا نہ ہوگا جسکا مجرب نسخہ یادگار تحفہ روزگار اس رسالہ مین موجود نہو۔ چنانچہ امراض سر۔ چشم۔ گوش۔ بینی۔ دہان زبان۔ حلق۔ سینہ۔ دل۔ جگر۔ مرارہ۔ طحال۔ معدہ۔ امعا۔ گردہ و مثانہ۔ اعضاے تناسل۔ مقعد۔ وجع مفاصل۔ عرق النسا امراض جلد۔ وہ امراض جو خاص مردونکو ہوتے ہین۔ وہ امراض جو خاص عورتونکو ہوتے ہین۔ وہ امراض جو خاص بچونکو ہوتے ہین۔ حمیات یعنی اقسام تپ۔ سمیات یعنی اقسام زہر وغیرہ وغیرہ کے نہایت مجرب اور عمدہ نسخے لکھے ہین۔ آخر کتاب مین نسخہ جات متفرق برعایت حروف تہجی ایسے نایاب لکھے ہین جو قابل دید ہین۔ غرضکہ ایسی تالیف جو جامع کل نسخہ جات مجربہ دار مودہ کی ہو۔ سوا اسکے آج تک نظر سے نہین گذری ہزار ہزار شکر کہ یہ ذخیرہ لاجواب نہایت اہتمام اور حسن انتظام سے مطبع نامی منشی نولکشور صاحب سی آئی ای واقع کانپور مین بسر پرستی نقیخ دگار شہیرہ امصار و دیار عالیجناب معلی القاب منشی پراگ نراین صاحب بہادر مالک مطابع دام اقبالہ ماہ مارچ ۱۹۱۳ء چوتھی مرتبہ حلیۂ طبع سے آراستہ ہوا۔ حق سبحانہ تعالے اسکو حسن قبول عطا فرمائے آمین ثم آمین

مطلوب الطالبین - خطوط استعلاجی -

بحر محیط - طب مین بے نظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جملہ اقسام کے جس سے آدمی طبیب حاذق ہو سکتا ہے - مولفۂ علامۂ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلدون مین بتفصیل ذیل

(جلد اول) نظریات تا بیان زمانہ مرض -

(جلد دوم) تا بیان پھوڑے پھنسی -

رسالہ مزیل الاوہام - ہر مرض کے مجربات نسخے از حکیم مرزا محمد کاظم صاحب -

ترجمہ زاد غریب - ترجمۂ حکیم محمد ہادی حسین خان

مخزن سلیمانی - ترجمۂ اکسیر عربی از حکیم محمد شمس الدین

ترجمہ قرابادین کبیر ہر دو جلد مشہور و معروف مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادابادی

ترجمۂ قانون شیخ الرئیس - حکیم ابو علی سینا عبد اللہ بن حسین جسکا ترجمہ اردو سلیس از جناب مطیع حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے فرمایا کامل پانچ جلد وں مین -

(جلد اول) امور کلیہ طب

(جلد دوم) ادویہ مفردہ

(جلد سوم) امراض جزئیہ

(جلد چہارم) امراض علمہ

(جلد پنجم) قرابادین و مرکبات

ترجمہ علاج الامراض - از علامۂ حکیم شریف خان دہلوی مترجمہ حکیم ہادی حسین خان

دستور النجات - عن مصائب الحیات اقسام تپ مع علاج بقاعدۂ یونانی و ڈاکٹری مصنفۂ حکیم اصغر حسین -

جواہر التفصیل - فی ارجوزۃ الشیخ الرئیس عربی با ترجمہ اردو از حکیم محقق ابو عبد العزیز محمد پھالوی مترجم و شارح -

مجربات اکبری - مترجمۂ حکیم واجد علی موہانی

طب نبوی - انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین -

رموز الحکمت - علامات سے شناخت انجام نیک و بد مع تدابیر مولفۂ حکیم رجب علے

معالجات احسانی - دلائل تشخیص مع علاج مولفۂ حکیم احسان علی -

مرکبات احسانی - بطور قرابادین کے بترتیب حرف تہجی از حکیم احسان علی -

رسالہ قارورہ - نہایت عمدہ رسالہ مولفۂ حکیم غلام یحیٰ -

عجالہ مسیحی - معالجات امراض وبائی و سوء ہضمی مولفہ حکیم سید ولی -

تریاق ہیضہ - مصنفہ سید علمدار حسین

رسالہ معالجی تپ لرزہ - از علمدار حسین

کیمیائے عناصری - ترجمہ قرابادین قادری ترجمہ حکیم نور کریم -
ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی - کلیات و معالجات طب مین اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہے اسکا ترجمہ اردو کامل پورے دس حصہ ہین منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان نے بہت سلیس اردو مین فرمایا -
امرت ساگر اردو - مجرب علاج بیدک مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم -
مجموعہ میزان الطب اردو - مع پنج رسالہ نفیس وغیرہ مترجمہ حکیم صادق علی -
ترجمہ کفایہ منصوری - ترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادابادی -
مجربات بشیر - علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد
دستور العلاج ترجمہ اردو - فن طب مین نہایت جامع و نافع کتاب ہی جملہ ابواب طب حفظ صحت و امراض و علاج اسمین مذکور ہین
ترجمہ قانونچہ اردو - مع رسالہ قسمہ یہ مع المتن اور فقرہ فقرہ کا علیحدہ ترجمہ گویا عربی قانونچہ پڑھانیوالا اوستاد موجود ہے ترجمہ حکیم غلام حسین کنتوری منجانب مطبع اودھ اخبار -
ترجمہ کامل الصناعہ - یہ کتاب مولفہ ابوالحسن علی ابن عباس مطبب مجوسی شاگرد ابوماہر موسیٰ ابن سیار ملک جلیل عضد الدولہ والدین کی ہے اسمین چھبیس مقالہ اور ہر مقالہ مین ابواب ہین - یہ بسیط و جامع بمیثل ہے نظریات و عملیات و اصناف مزاج و تشریح اعضا و تدابیر حفظ صحت و تفصیل بروئس ثمانیہ وغیرہ کو بہت شرح و بسیط کے ساتھ بیان کیا ہے مترجمہ حکیم غلام حسین کنتوری منجانب مطبع ہذا کامل در دو جلد -

کتب مخصوص چوپانون اور پرندون کا علاج

علاج المواشی - انگریزی سے ترجمہ مع نسخہ
علاج اسبانی - از حکیم احسان علی -
زینت الخیل - گھوڑونکی خوبی اور برائی باتصویرات واشکال اور اونکے امراض کا علاج از منشی محمد مہدی دو قسم - باتصویرات رنگین و تصویرات بغیر رنگ -
فرسنامۂ رنگین - گھوڑونکی شناخت و بیماری کا علاج از میان سعادت یار خان رنگین متخلص دہلوی -